گوہرِ یگانہ

مجموعہ وظائف و اعمال

حضرت امام محمد مہدی آخر الزمان
علیہ السلام

تالیف

سید آلِ محمد نقوی مہر جائسی

محفوظ بک ایجنسی ۔ مارٹن روڈ کراچی
Tel: 4124286 - 4917823
Fax: 4312882

گوہر یگانہ

در حالات و ارشادات امامؑ زمانہ

﴿ تالیف ﴾

قدوۃ السالکین جناب سید آل محمد نقوی مہر جائسی

دام مجدہٗ

مصدقہ: حضرت علامہ جزائری مدظلہ

ترتیب و تدوین

اے ایچ رضوی

محفوظ بک ایجنسی ✻ مارٹن روڈ کراچی
محفوظ MBA

Tel: 4124286- 4917823 Fax: 4312882
E-mail: anisco@cyber.net.pk

مومنین حضرات جن کو مرحومین کے ایصال ثواب کے لیے اس کتاب کی ضرورت ہو وہ صرف ادارۂ محفوظ بک ایجنسی سے باکفایت طلب فرمائیں

تاریخ اشاعت	مارچ ۱۹۹۹ء
بار چہارم	اپریل ۲۰۰۶ء
ناشر	محفوظ بک ایجنسی مارٹن روڈ کراچی
ترتیب و تدوین	اے ایچ رضوی
طابع	ذکی پریس، کراچی
کمپیوٹر کمپوزنگ	احمد گرافکس، کراچی

اِلتماس

ہم نے اِس کتاب میں اَعراب وغیرہ کی صحت میں کافی احتیاط کی ہے۔ پھر بھی اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو قارئین سے اِلتماس ہے کہ براہ مہربانی ہم کو مُطلع کر دیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اِس کا اِزالہ کر دیا جائے۔ (ناشر)

یاد رکھیے

اعمال و اَدعیَہ کے پڑھنے کا لُطف صحیح عبارت میں ہے، جس کا اِس کتاب میں خاص لحاظ رکھا گیا ہے۔

فہرست

تقریظ

حجۃ الاسلام والمسلمین
علامہ مفتی سید طیّب آغا الموسوی الحسینی الجزائری مجتہد العصر مدظلہ

حَامِدً اوَّمُصَلِیاً...... مخفی نباشد کہ میں نے رسالہ نافعہ گوہر یگانہ مشتمل بر حالات و ارشادات و دعوات امامؑ زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہٗ کو کاملاً دیکھا اور بیساختہ اس کے مولف جناب مہر جائسی دام مجدہ، کے لیے دعائے خیر نکلی۔ کیوں کہ موصوف نے اس امامؑ کے احکام و اعمال کو اکٹھا کیا جن کی ہم فی الوقت رعایا ہیں۔ اس لیے یہ صحیفۂ حرزِ جاں کی طرح ہر مومن کے گھر میں ہونا چاہیے۔ اس میں شرعی احکام بھی ہیں اور مشکلات کے لیے اوراد بھی اور امراض و آفات کے علاج بھی۔ غرض یہ کتاب کیا ہے جواہر آبدار کا ایک بے بہا خزانہ ہے۔ سب سے بڑی خوبی اس کتاب کی یہ ہے کہ اس کو ایک ایسے شخص نے مرتب کیا ہے جس کو خود امامؑ عصر نے

الحارب فی دین اللہ

یعنی دین خدا میں جہاد کرنے والا کا لقب عنایت فرمایا ہے۔ جیسا کہ اس کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے۔

میں نے اِس کتاب کا مطالعہ کیا ہے اور ضروری ترمیمیں حک و اِضافات اِس میں کر دیئے ہیں تاکہ یہ ہر دلعزیز ہو کر مومنین کے کام کی چیز بن سکے۔ خداوند کریم موصوف کو جزائے خیر اور ناظرین کو عمل خیر کی توفیق عنایت فرمائے ''امین''

مفتی سیّد طیب آغا جزائری

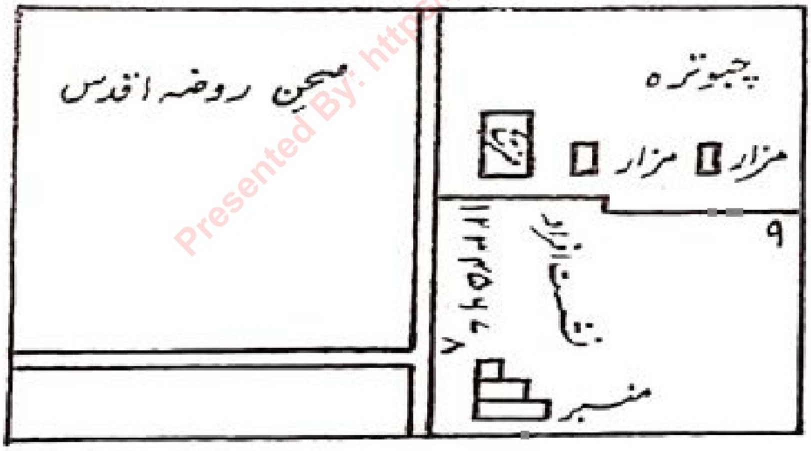
(یکم اکتوبر ۱۹۶۴ء)

سببِ تالیف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للّٰہ کما ھوا ھلہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ خیر خلقہ محمد و الہ الطاھرین سلام علیٰ آل یٰسین (امابعد)

ماہ رجب ۱۳۵۵ھ میں بعد واپسی سفر زیارات عتبات عالیات (عراق) میری طبیعت کا رجحان حضرت صاحب العصر و الزمان ابوالقاسم م ح م د ابن الحسن القائم بامرہ کی معرفت حاصل کرنے کے متعلق پیدا ہوا۔ اور روز بروز اس میں ترقی ہوتی رہی۔ یہاں تک کہ ۱۲ ذیقعدہ بوقتِ فجر میں نے ایک نورانی خواب دیکھا۔ جس میں رسالہ ہذا کے ختم میں عجلت کا ایما ہوا تھا۔ خواب مذکور کا خاکہ درج ذیل ہے۔



افراد:۔ (۱) سیّد کرار حسین (۲) سیّد جعفر رضا (۳) علی رضا (۴) ایک نامعلوم شخص (۵) سیّد محمد عابد (۶) راقم الحروف (۷) سیّد محمد صادق (۸) سیّد رفعت حسین (۹) کریم حجام۔ یہ افراد اپنے نمبروں کے مطابق بیٹھے تھے جیسا کہ خاکہ سے معلوم ہوگا۔

تفصیل خواب:۔ سرشام کا وقت، اَبر گھرا ہوا، بارانِ رحمت کے آثار تھے۔ ہم لوگ

نماز سے فارغ ہوکر مسجد کے چبوترے سے اُٹھ کر داخل روضۂ اُقدس ہوئے۔ نماز میں کون کون تھا، خیال نہیں۔ میں جا کر محمد صادق صاحب کے پاس بیٹھا۔ میں اس سے قبل ایک مجلس یہیں پڑھ چکا تھا۔ جس جگہ پر کوئی مجمع نہیں۔ یہاں پر چند خدام کھڑے ہوئے فانوس روشن کر رہے تھے۔ کریم نائی کھڑا ہوا تھا۔ روشنی کی کثرت سے عالم پرنور تھا۔ میرا لباس اس وقت سر سے پاؤں تک عربی تھا۔ اور مجھ ہی کو یہ مجلس پڑھنی تھی۔ دو تعویذِ مزار چبوترے پر تھے۔ ان پر اس قدر نور تھا کہ آنکھیں خیرہ ہوتی تھیں۔ ضریح اقدس پر غلاف تھا۔ منبر پر سیاہ پوشش تھی۔ مجلس شروع ہوئی۔ نشست میں چوتھے نمبر پر جو صاحب تھے اُنھوں نے پہلے سوز پڑھا جس کے پانچویں اور چھٹے مصرعے یہ تھے۔

بے اَدب پا منہ ایں جا کہ عجب درگاہ است
سجدہ گاہ ملک و روضۂ شاہنشاہ است

اس کے بعد سیّد کرار حسین صاحب نے ایک قدیم بادامی رنگ کا بانس والا کاغذ نکالا اور حسب ذیل مرثیہ شروع کیا، سب رونے لگے۔

جب ہوئی ظہر تلک قتل سپاہِ شبّیرؑ

میں اس اثناء میں باہر گیا، وہاں مجلس کا تبرک تقسیم ہو رہا تھا۔ مجھے چینی کی دُو قابوں میں بہت سا حلوہ ایک پلیٹ میں برفی ملی۔ ان تینوں برتنوں پر سرپوش ڈھکے ہوئے تھے۔ یہ بھی کہا گیا کہ شیرینی معہ قاب کے دی جاتی ہے۔ میں حصہ لے کر نکلا۔ اسی اثناء میں ایک شخص میری طرف تیزی سے آئے اور کہا کہ کرارؔ صاحب سُوز ختم کر رہے ہیں چلیے اور میرے ہاتھ میں ایک بادامی مضبوط کاغذ کا لمبا لفافہ رکھ کر بولے کہ تمہاری عرضداشت پر تمہاری خواہشات کو اس لفافہ میں رکھ کر جزیرۂ خضراء سے عنایت فرمایا گیا ہے۔ لفافہ پر میں نے مجلس کے خیال کی بناء پر نیز بکمال اِشتیاق تعجیلاً نگاہ کی تو حسبِ ذیل عبارت تھی، خط کُفی تھا۔ سیاہی نہایت روشن تھی۔ حروف خوبصورتی میں متوسّط تھے۔ من......(جگہ خالی)......الی الحارب فی دین اللّٰہ۔

آنکھ کھل گئی۔ دِل پر گہرا اثر تھا۔ آنکھ سے آنسو جاری تھے۔ اس کے بعد صلوٰۃ و اَوراد میں وقت گزرا۔

اِس سے قبل محمد صادق صاحب نے بھی ایک خواب اس سے مِلتا جُلتا دیکھا تھا۔ جس میں ناحیۂ مقدّسہ کی طرف سے ان کو "عارف باللہ بِاَمرِ اللّٰہ" کا لقب ملا تھا اور جزیرۂ خضرا کی زیارت کروائی گئی تھی۔ صادق صاحب نے ان دونوں خوابوں پر غور کیا تو جملہ مذکورہ کے اصل حروف (حروفِ مکرّرہ کے علاوہ) آٹھ عدد نکلے اور میرے جملے کے دَس۔ اس سے یہ اِنکشاف کیا کہ موصوف چوں کہ آٹھویں امامؑ کی اَولاد میں ہیں۔ اس لیے ان کے لقب کے حروف آٹھ ہیں اور میں دسویں امامؑ کی ذرّیت میں ہوں اِس لیے میرے لقب میں دس حروف ہیں..... خواب میں جو لِفافہ مجھ کو عطا ہوا تھا اس کی صورت اب تک مجھ کو یاد ہے اس پر یہ عبارت خطِ کوفی میں تحریر تھی۔

بسم الله الرحمن الرحیم

ص الی الحارب فی دس بالله

بہرحال اس رویائے صادقہ کے بعد میرے قلبِ مُضطر میں اس بات کی تحریک اُٹھی کہ ایک کتاب ایسی تالیف کرنا چاہیے جس میں امامِ زمانہ کے حالات اور آپ کی تعلیم کردہ ادعیہ اور آپ کی طرف متوجہ ہونے اور آپ کو متوجہ کرنے کے طریقے و آداب درج ہوں۔ اس خیال کے بعد سے میں نے اس کتاب کو لکھنا شروع کیا۔ جو میری بے بضاعتی اور کم علمی کو دیکھتے ہوئے ایک دشوار گزار رہگذر سے کم نہ تھی۔ مگر جس منظر کو پیش نظر رکھ کر یہ کام کیا وہی مشعلِ راہ بنا۔ جزیرۂ خضراء سے روشنی پائی۔ امامؑ

زمانہ نے ان جواہر آبدار کی طرف رہنمائی فرمائی۔ جو ابھی تک مجموعی صورت میں منظر عام پر نہ آئے تھے۔ لہٰذا میں نے بھی اس کا نام ''گوہر یگانہ'' درارشادات ودعوات امام زمانہ، رکھا۔ اب خدائے رحیم وکریم کی بارگاہ میں التجا ہے کہ وہ میری اس حقیر سعی کو بار آور فرمائے اور مومنین کو اس پر عمل کی توفیق دے۔ ابتدائی مرحلہ میں میں نے اس کتاب کو تین بابوں میں مُنقسم کیا ہے۔

باب اوّل: درحالات امام عصرؑ۔

باب دوم: درارشادات امام عصرؑ۔

باب سوم: دراَدعیہ واوراد امام عصرؑ۔

تشکّرِ جزیل

آخر کلام میں میں حجۃ الاسلام علامہ عصر مفتی سیّد طیّب آغا موسوی جزائری مجتہد العصر کا بے انتہا سپاس گزار ہوں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت صرف کر کے اس کتاب کومن وعن ملاحظہ فرمایا ہے اور اس میں کافی رَدّو بدل کر کے اس کو عصر حاضر کے لائق بنا دیا۔ اس کے لیے میں موصوف کا شکر گزار ہوں۔ خداوند کریم آپ کو جزائے خیر عنایت فرمائے۔ ''آمین'' فقط

سیّد آل محمد النقوی المعروف بہ مَہر
(جائسی)

باب اوّل

(در حالات حضرت امام عصر و الزمان سلام اللہ علیہ و عجل اللہ فرجہ)

سرکارِ رسالت مآبؐ کا متفق بین الفریقین ارشاد ہے کہ میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے۔ شیعوں کی کتابوں میں سے کتب اربعہ (کافی و من لا یحضرہ، و تہذیب و استبصار) ملاحظہ ہوں اور جمہور مسلمین میں سے صحیح بخاری جلد ۴ ص ۱۵۴ کتاب الاحکام۔ صحیح مسلم جلد ۲ ص ۱۱۹، صحیح ترمذی جلد ۲ ص ۴۵، فتح الباری پارہ ۲۹ ص ۶۲۹، کنز العمال جلد ۷ ص ۱۳۹، صواعق محرقہ صفحہ ۱۱، تاریخ الخلفاء صفحہ ۷ وغیرہ ملاحظہ کریں۔

پھر یہ نظریہ بھی متفق بین الفریقین ہے کہ ہر عصر میں ایک امام ہوگا جیسا کہ تفسیر ترجمان القرآن میں بحوالہ فتح البیان، حضرت علیؑ سے مروی ہے کہ مراد آیہ وافی ہدایہ وَیَوْمَ نَدْعُوْ کُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِھِمْ'' میں امام سے مراد امام عصر ہے۔ اہل ہر عصر اپنے اس امام کے ہمراہ ملائے جائیں گے جس کے امرونہی پر چلتے تھے۔ (ترجمان القرآن ص ۱۴۱)

اس آیت اور مذکورہ تفسیر سے معلوم ہوا کہ اس زمانے میں بھی امام کی ضرورت ہے، اور وہ موجود ہے..... علامہ مودودی صاحب رقمطراز ہیں۔

''عقل چاہتی ہے، فطرت مطالبہ کرتی ہے اور دُنیا کے حالات کی رفتار متقاضی ہے کہ ایسا لیڈر پیدا ہو خواہ اس دور میں پیدا ہو یا زمانہ کی ہزار گردشوں کے بعد پیدا ہو اسی کا نام ''الامام مہدی'' ہے۔ جس کے بارے میں صاف پیشین گوئیاں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلام میں موجود ہیں۔''

(تجدید و احیائے دین ص ۳۱)

معلوم نہیں مودودی صاحب نے اس نکتہ پر کیوں نہیں غور کیا۔ کہ جب ہر عصر میں امامؑ زمانہ کا وجود ضروری ہے تو پھر اس کے آئندہ پیدا ہونے کے کیا معنیٰ؟۔ اس کے معنی تو یہی ہیں کہ اس وقت لوگ بلا امام کے ہیں تو پھر بروز قیامت ان کو کس کے ساتھ اُٹھایا جائے گا۔ یوم ندعو کل اناس بامامھم (ہم ہر شخص کو بروز قیامت اُس کے امام کے ساتھ بُلائیں گے) یہ آیت ہمارے لیے نہیں ہے؟ پھر حضرت کی یہ مسلمہ حدیث ہے کہ آپ نے فرمایا۔

لایزال الذین قائما حتی تقوم انساعة اویکون علیھم اثناء عشر خلیفه (کنز العمال جلد ٦ ص ۲۰۱)

ترجمہ: یہ دین، قیامت تک باقی رہے گا، یہاں تک کہ اس پر بارہ خلیفہ ہوں گے۔

اس قسم کی بہت سے احادیث وارد ہیں جن میں بارہ امام (خلیفہ) کی پیشین گوئی کی گئی۔ ان میں سے کسی میں نہیں ہے کہ بارھواں پیدا ہوگا بلکہ ان سے تو تسلسل مستفاد ہوتا ہے۔ کیوں کہ لفظ ''قائم'' اس بات پر روشنی ڈالتا ہے کہ دین کا قائم ہونا ان خلفاء کے قائم ہونے کی وجہ سے ہوگا۔

خود امامؑ عصر کے متعلق جو خصوصی پیشین گوئیاں ہیں ان میں بھی یہ نہیں ہے کہ وہ بعد میں پیدا ہوں گے۔ بہرحال یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ زمانہ کو ایک ایسے ہادی و رہبر کا انتظار ہے جو دُنیا کو اپنے عدل و کرم سے بھر دے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوئی ہوگی۔ یہ تو ہوسکتا ہے کہ ایسا شخص اس وقت بھی موجود ہو لیکن کسی مصلحت سے معاملاتِ زمانہ میں کلی طور پر دخل انداز نہ ہو۔ جیسا کہ جناب رسالت مآبؐ نے چالیس برس تک صبر و سکون سے گزارے اور اپنی آنکھوں سے ہر قسم کا ظلم و ستم دیکھتے رہے۔ مگر یہ نہیں ہوسکتا کہ خدائی زمین ایک لمحہ کے لیے اس کی حجت سے خالی ہو۔

امامؑ عصر پر اہلسنّت کی شہادتیں:۔ اہلسنّت والجماعت کی حسب ذیل کتب معتبرہ میں امامؑ منتظر کے متعلق احادیث ملتی ہیں۔

(۱) صحیح بخاری جلد ۳ ص ۳۹۹
(۲) صحیح مسلم جلد ۲ ص ۶۸
(۳) صحیح ترمذی ص ۲۷۰
(۴) صحیح ابوداؤد جلد ۲ ص ۲۱۰
(۵) صحیح ابن ماجہ ص ۲۰۴ و ۲۰۶
(۶) جامع صغیر ص ۱۳۴
(۷) کنوز الحقائق ص ۹۰
(۸) مستدرک حاکم ص ۴۲۲ و ۵۱۴
(۹) سبائک الذہب ص ۷۸
(۱۰) مطالب السئول ص ۲۹۳
(۱۱) صواعقِ محرقہ ص ۱۲۴
(۱۲) تذکرۂ خواص ص ۲۰۴
(۱۳) شواہد النبوۃ ص ۲۱۲
(۱۴) نور الابصار ص ۱۵۲

آپؑ کا اسم مبارک، کنیّت اور القاب:۔ امام صاحب العصر و الزّمان عجّل اللہ فرجہ کا اِسم مبارک اورکنیّت، پیغمبرؐ اکرم کے نام وکنیّت پر ابوالقاسم (م ح م د) ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا تھا کہ میرے خلفاء کا آخری ''مہدیؑ'' ہوگا۔ جس کا نام میرے نام اورکنیّت میری کنیّت کے مطابق ہوگی۔ اس میں بعض مصلحت اندیش راویوں نے یہ اضافہ اور کر دیا کہ اس کے والد کا نام بھی میرے والد کے نام پر ہوگا۔ آپ کے القاب، حجّت، مہدی، صاحبِ امر، منتظر، خلفِ صالح، قائم، امام عصر اور صاحب الزّمان ہیں۔

حلیہ مبارک:۔ کتاب ''اکمال الدین'' میں شیخ صدوقؒ فرماتے ہیں کہ سرور کائناتؐ کا ارشاد ہے کہ امام مہدیؑ شکل و شباہت، صورت و سیرت، خصال و اقوال میں بالکل میرے مشابہ ہوگا۔ آپ کے حلیہ کے متعلق علما نے لکھا ہے کہ آپ کا رنگ گندم گوں قدمیانہ، پیشانی کھلی ہوئی ابرو گھنے اور باہم پیوستہ، باریک و بلند بینی مبارک، بڑی آنکھیں، چہرہ نورانی، داہنے رُخسار پر ایک تل کا نہ کوکب دُرّی مثل ستارہ کے ضَو دیتا ہوا، سینہ چوڑا، کاندھے کھلے ہوئے، آپ کی پشت پر یوں مُہرِ امامت ثبت جس طرح سرور کائناتؐ کی مہرِ نبوت تھی۔ آپ کے داہنے بازو پر نورانی حرفوں میں لکھا ہوا جاء الحق

وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا۔ وقت ظہور آپ کا سن مبارک چالیس سال کا معلوم ہوگا۔

آپؑ کا نسب نامہ:۔ آپ کے والد بزرگوار امام حسن عسکری تھے۔ آپ کا نسب نامہ حسب ذیل درج ہے۔

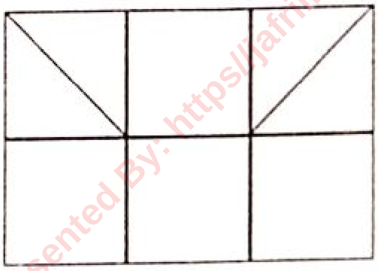
محمدؑ بن امام حسن عسکریؑ بن امام علی نقیؑ بن امام محمد تقیؑ بن امام علی رضا بن امام موسیٰ کاظمؑ بن امام جعفرؑ صادق بن امام محمدؑ باقر (آپ امام حسنؑ، سبط رسول الثقلین کے حقیقی نواسے تھے) بن امام زین العابدین بن امام حسینؑ شہید کربلا بن امیر المومنین حضرت علیؑ (آپ رسول خداؐ کے حقیقی چچا زاد اور خالہ زاد بھائی تھے) بن ابی طالب (جن کا نام عمران و عبد مناف تحریر ہے جو رسولؐ خدا کے پدر بزرگوار جناب عبداللہ کے ہم بطن حقیقی بھائی تھے) بن عبدالمطلب (جن کا نام شیبۃ الحمد تحریر ہے) بن ہاشم بن عبد مناف بن قصیٰ قریش مکی العربی از نسل حضرت اسماعیل ذبیح اللہ بن حضرت ابراہیم خلیل اللہ۔

امام احمد بن حنبل کا کہنا ہے کہ اس سلسلۂ نسب کو اگر کسی مجنون پر دم کیا جائے تو اُسے یقیناً شفا حاصل ہوگی (مسند امام رضا صفحہ ۷)

آپ کی والدہ ماجدہ:۔ آپ کی والدہ معظمہ علیا خاتون حضرت نرجس خاتون ہیں۔ جو یشوعا قیصر روم کی صاحبزادی تھیں۔ ایک خواب کی بناء پر آپ اسلام لائیں۔ حضرت امام علی نقیؑ نے ان معظمہ کو حضرت امام حسن عسکریؑ کے سپرد فرمایا۔ پہلے حضرت نرجس کا نام ملیکہ تھا اور مذہب حضرت عیسیٰ روح اللہ سے تھیں۔ قیصر روم از نسل شمعون پطرس بن یوحنا حواری حضرت عیسیٰ پیغمبر تھا۔ (ماخوذ از دُرِّ مقصود، فوق بلگرامی بحوالہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ)۔

حضرت نرجس خاتون اور حضرت امام حسن عسکریؑ کا مزار سامرہ ملک عراق میں ہے۔

آپؑ کی ولادت:۔ آپؑ دارالسعالیک (سامرہ) میں اپنے آبائی مکان میں بتاریخ ۱۵ شعبان المعظم ۲۵۵ھ بوقت نمازِ فجر بروز جمعہ پیدا ہوئے۔ جنابِ حکیمہ خاتون بنت امام محمد تقیؑ نے قابلہ کے فرائض انجام دیئے۔ بعض علمائے اہل سنت نے تاریخ ولادت ۸ شعبان المعظم اور بعض نے ۲۳ رمضان المبارک اور کچھ نے ۲۵۶ھ بتایا ہے اس حساب سے آپؑ کا سن ولادت کلمہ ''نور'' سے برآمد ہوتا ہے۔ علاّمہ قندوزی نے اپنی کتاب ینابیع المودۃ میں ۱۵ شعبان المعظم ہی بیان کی ہے۔ اور علم تقویم کے لحاظ سے نجوم کی حالت یوں لکھی ہے کہ اس وقت اُفق سامرہ پر قوس میں قرانِ اصغر تھا اور یہ قران قوس کے لحاظ سے چوتھا قرانِ اکبر ہے اور آپ کا طالع برج سرطان میں پچیس درجہ پر تھا اور آپ کا زائچہ مبارک اُفق سامرہ کے لحاظ سے حسب ذیل ہے جو بعینہ زائچہ حضرت عیسیٰؑ بھی ہے۔



آپؑ کی ولادت کے زمانے میں معتمد عباسی حکومت کر رہا تھا، چوں کہ حکومت وقت اس بارہویں ہادی کی آمد کے خلاف تھی لہٰذا آپ کی ولادت میں کمال احتیاط برتی گئی یہاں تک کہ پاس والوں پر بھی امام کو اعتماد نہ تھا ان کو بھی نہ بتلایا۔ صرف چند خادم عقید و یاسر و نسیم اس بچہ کی ولادت سے باخبر تھے۔ ایک سال حضرت آغوشِ مادری میں رہے اس کے بعد اپنے پدر بزرگوار کے پاس رہنے لگے۔ آپ مکانِ نرجس میں رہتے تھے، ہر وقت پردہ پڑا رہتا تھا۔ کوئی آ جا نہ سکتا تھا۔ شب کو مقام استراحت تبدیل ہوا کرتا۔ پانچ برس میں امام حسن عسکریؑ نے جملہ اسرارِ امامت آپ کو تفویض فرمائے۔

امام حسن عسکری کی شہادت:- ۸ ربیع الاوّل ۲۶۰ھ مطابق ۸۰۳ء کو زہر معتمد عباسی سے بمقام سامرہ امام حسن عسکری نے شہادت پائی۔ معتمد نے ظاہر داری سے خون ناحق چھپانے کے لیے اظہار ملال کیا۔ سامرہ میں یوم غم ہوا۔ ستر ہزار کا مجمع نماز جنازہ میں شریک ہوا۔ حکم شاہی سے جب قاضی محمود نماز پڑھانے کے لیے بڑھا تو جعفر بن امام علی نقی خود نماز پڑھانے کو صف کے آگے کھڑے ہوگئے۔ ناگاہ ایک کم سن بچہ نے جعفر کی عبا کا دامن پکڑ کر علیحدہ کر دیا۔ "چچا ہٹیے امام کی نماز امام پڑھا سکتا ہے۔" یہ فرما کر خود نماز پڑھائی اور عصمت سرا میں فوراً چلا گیا۔ امام عصر کی امامت کا یہ پہلا واقعہ ہے۔ اس وقت سے ۱۵ شعبان المعظم ۳۲۹ء تک غیبت صغریٰ کا زمانہ ہے۔ اس کے بعد سے غیبت کبریٰ کا زمانہ اس وقت تک ہے اور تا ظہور رہے گا۔

آپؑ کا نقش خاتم:- آپؑ کا نقش خاتم انا حجّة اللّٰہ و خالصة و بقولے انا حجة اللّٰہ و خاصة و بقولے العلم عند اللّٰہ ہے اور حقیر مولّف کو ایک عمل سے پتہ چلا ہے کہ مُہر مبارک بیضاوی ہے۔ اور اس پر ھو اللّٰہ القائم بامرہٖ کندہ ہے۔

نواب اربعہ:- غیبت صغریٰ کے زمانے میں وہی نظام امامت تھا جو امام علی نقی و امام حسن عسکری کے زمانے میں تھا۔ یعنی سفراء و نائبین کے ذریعہ روابط قائم تھے۔ حضرت حجت کے زمانے میں نواب اربعہ پر اس نیابت و سفارت کا خاتمہ ہوگیا۔ آپ کے چار خاص نائب تھے۔

(۱) ابو عمر عثمان بن سعید عسکری اسدی عمروی:- آپ قبیلہ بنی اسد میں سے تھے۔ قریہ "عسکر" کے رہنے والے روغن فروشی کرتے تھے۔ اس لیے زیات بھی کہے جاتے تھے۔ دشمنوں کے خوف سے اموال خیر یہ دمس مشکیزہ روغن میں رکھ کر امام تک پہنچاتے تھے۔ اپنے دادا جعفر عمروی کے نام پر ان کو عمروی کہتے تھے۔ ان کو بالترتیب امام علی نقی، امام حسن عسکری اور امام عصر کی نیابت اور سفارت کا منصب حاصل ہے۔ آپ نے ۲۹۵ھ میں وفات

پائی۔ آپ کا مزارِ اقدس بغداد سوق المیدان میں (عقب جنرل پوسٹ آفس) واقع ہے۔ ۱۹۳۶ء میں جب حقیر مشرف بہ زیارت ہوا تھا اس وقت نیا روضہ بنا تھا۔ آپ کی وفات کے بعد آپ کے صاحب زادے درجہ سفارت پر فائز ہوئے۔

(۲) ابوجعفر محمد بن عثمان بن سعید عسکری خلانی۔ آپ اپنے والد عثمان بن سعید کے بعد بحکم امام عصر نائبِ خاص مقرر ہوئے۔ جمادی الاول ۳۰۵ھ میں وفات پائی۔ آپ بھی بغداد باب الشیخ (جس کو باب الکوفہ بھی کہتے ہیں) میں اپنے مکان میں دفن ہوئے۔

(۳) ابو القاسم حسین بن روح۔ یہ محمد بن عثمان کے مخصوصین میں سے تھے۔ ان کی وقت وفات پائین پا بیٹھے تھے اور ان کے ایک اور صحابی جعفر بن احمد بالائے سر تشریف فرما تھے۔ موخر الذکر کو عثمان بن سعید سے اتنا قرب حاصل تھا کہ لوگوں کو یہی گمان تھا کہ ان کے بعد یہی جانشین ہوں گے۔ کہ ایک مرتبہ عثمان نے جعفر کی طرف منھ پھیر کے فرمایا "مجھ کو حکم ہوا ہے کہ حسین بن روح کو اپنا وصی بناؤں اور تمام امور ان کے سپرد کر جاؤں۔ یہ سنتے ہی جعفر عثمان کے سرہانے سے اٹھے اور حسین بن روح کو اپنی جگہ لا بٹھایا...... آپ کے خصوصیات میں سے یہ ہے کہ آپ جمہور مسلمین کے ساتھ ایسا برتاؤ کرتے تھے کہ مذاہبِ اربعہ میں سے ہر ایک کو گمان تھا کہ آپ ان میں سے ہیں۔ ۳۲۶ھ میں انتقال فرمایا۔ آپ کا مزار محلّہ شورجہ بغداد میں واقع ہے جہاں اب ایک شاندار روضہ اور مسجد بنا دی گئی ہے۔ زائرین ہر وقت آتے رہتے ہیں۔ شبِ نیمہ شعبان میں وقتِ فجر آپ ہی کا نام لے کر صاحب الزمانؑ کی خدمت میں عریضہ سپردِ آب کیا جاتا ہے۔

(۴) ابوالحسن علی بن محمد سمری۔ آپ امام اخیر کے آخری نائبِ خاص ہیں۔

پائی۔ آپ کا مزار اقدس بغداد سوق المیدان میں (عقب جنرل پوسٹ آفس) واقع ہے۔ ۱۹۳۶ء میں جب حقیر مشرف بہ زیارت ہوا تھا اس وقت نیا روضہ بنا تھا۔ آپ کی وفات کے بعد آپ کے صاحب زادے درجہ سفارت پر فائز ہوئے۔

(۲) ابو جعفر محمد بن عثمان بن سعید عسکری خلانی۔ آپ اپنے والد عثمان بن سعید کے بعد بحکم امام عصر نائب خاص مقرر ہوئے۔ جمادی الاول ۳۰۵ھ میں وفات پائی۔ آپ بھی بغداد باب الشیخ (جس کو باب الکوفہ بھی کہتے ہیں) میں اپنے مکان میں دفن ہوئے۔

(۳) ابو القاسم حسین بن روح۔ یہ محمد بن عثمان کے مخصوصین میں سے تھے۔ ان کی وقت وفات پائین پا بیٹھے تھے اور ان کے ایک اور صحابی جعفر بن احمد بالائے سر تشریف فرما تھے۔ موخر الذکر کو عثمان بن سعید سے اتنا قرب حاصل تھا کہ لوگوں کو یہی گمان تھا کہ ان کے بعد یہی جانشین ہوں گے۔ کہ ایک مرتبہ عثمان نے جعفر کی طرف منہ پھیر کے فرمایا "مجھ کو حکم ہوا ہے کہ حسین بن روح کو اپنا وصی بناؤں اور تمام امور ان کے سپرد کر جاؤں۔ یہ سنتے ہی جعفر عثمان کے سرہانے سے اٹھے اور حسین بن روح کو اپنی جگہ بٹھایا آپ کے خصوصیات میں سے یہ ہے کہ آپ جمہور مسلمین کے ساتھ ایسا برتاؤ کرتے تھے کہ مذاہب اربعہ میں سے ہر ایک کو گمان تھا کہ آپ ان میں سے ہیں۔ ۳۲۶ھ میں انتقال فرمایا۔ آپ کا مزار محلہ شورجہ بغداد میں واقع ہے جہاں اب ایک شاندار روضہ اور مسجد بنا دی گئی ہے۔ زائرین ہر وقت آتے رہتے ہیں۔ شب نیمہ شعبان میں وقت فجر آپ ہی کا نام لے کر صاحب الزمان کی خدمت میں عریضہ پھینکا جاتا ہے۔

(۴) ابو الحسن علی بن محمد سمری۔ آپ امام اخیر کے آخری نائب خاص ہیں۔

آپ نے ۳۲۹ھ میں وفات پائی۔ انگلستان میں اس وقت شاہ اڈمنڈ اوّل اور ہندوستان میں جیپال بن سلکھن مہاراجہ حکومت کرتا تھا۔

آخری توقیع:۔ حضرت امام عصر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ، کے قلم مبارک سے جو آخری توقیع ذیقع برآمد ہوئی وہ حسب ذیل ہے:

بسم اللّٰہ الرّحمن الرّحیم۔ یا علی بن محمد السّمری اعظم اللّٰہ اجر اخوانک فیک فانک میت ما بینک و بین ستة ایام فاجمع امرک ولا توص الی احد فیقوم مقامک بعد وفاتک فقد وقعت الغیبة التامة فلاظهور الابعد اذن اللّٰہ تعالیٰ ذکرہ و ذلک بعد طول الامد وقسوة القلوب وامتلاء الارض جور اوسیاتی من شیعتی من یدعی المشاھدة قبل خروج السّفیانی والصّحیحة فھو کذاب مفتر ولا حول ولاقوة الا باللّٰہ العلی العظم۔

ترجمہ: اے علی بن محمد سمری! خدا تمہارے بارے میں تمہارے بھائیوں کے اَجر کو عظیم کرے کیوں کہ تم چھ روز کے اندر مرنے والے ہو۔ پس اپنے معاملات کو اکٹھا کر لو اور کسی کو اپنا وصی نہ بنانا جو تمہاری وفات کے بعد تمہاری جگہ پر بیٹھے کیوں کہ اب غیبتِ کبریٰ واقع ہوگئی ہے اب اللہ کے اذن کے بعد ہی ظہور ہوگا۔ اور یہ اس وقت ہوگا جب مدت دراز گزر جائے گی۔ دِل سخت ہوجائیں گے اور زمین ظلم سے بھر جائے گی اور عنقریب میرے شیعوں سے کچھ افراد ایسے آئیں گے جو میری رویت کا ادّعا کریں گے۔ آگاہ ہوجاؤ کہ خروج سفیانی کے بعد پہلے جو شخص میری رویت کا ادّعا کرے وہ کذاب و مفتری ہے اور کوئی طاقت وقوت نہیں ہے سوائے خدائے عظیم کی طاقت وقوت کے۔

علی بن محمد سمری کی وفات ۳۲۹ھ میں واقع ہوئی۔ اس لحاظ سے غیبت صغریٰ و نیابت خاصہ کا زمانہ قریب ۷۴ سال کے ہے۔ جس میں تقریباً ۴۸ سال عثمان بن

سعید و محمد بن سعید دونوں باپ بیٹوں کی نیابت کے اور تقریباً ۴۶ سال حسین بن روح و علی بن محمد کی نیابت کے گزرے۔ اس کے بعد حضرت کی سفارت خاصہ منقطع ہوئی اور غیبت کبریٰ واقع ہوگئی۔ لہٰذا بعد ازاں جو بھی سفارت خاصہ کا دعویدار ہو وہ جھوٹا ہے جیسا کہ حضرت نے فرمایا۔ البتہ غیبت کبریٰ کے زمانے میں آپ کے نائبین و سفراء بالعموم مجتہدین کرام و فقہاء عظام ہیں۔ جیسا کہ حضرت نے اسحاق بن یعقوب کے جواب میں تحریر فرمایا کہ اب جو واقعات پیش آئیں ان میں ہمارے احادیث کے راویوں کی طرف رجوع کرنا یا جیسا کہ امام محمد باقرؑ کا ارشاد گرامی ہے کہ۔

"دیکھو تم میں سے کون ایسا ہے جو ہماری حدیثوں کی روایت کرتا ہے۔ اور ہمارے حلال و حرام پر اس کی نظر ہے اور ہمارے احکام کو جانتا ہے تو میں نے اس کو تم پر حاکم قرار دیا ہے۔ لہٰذا جب بھی وہ ہمارے حکم کے ساتھ حکم کرے اور اس کی تعمیل نہ کی جائے تو ایسا ہے جیسے ہمارے فرمان کی توہین کی گئی اور ہماری رد کی گئی اور ہماری رد کرنے والا اللہ کی رد کرنے والا ہے اور وہ مشرک کی تعریف میں آتا ہے۔"

اور دوسری روایت میں ہے کہ:

مَجَارِی الْأُمُورِ بِیَدِ الْعُلَمَاءِ الْأُمَنَا عَلٰی حَلَالِهٖ وَحَرَامِهٖ۔

(ترجمہ) تمام امور کی باگ ڈور علمائے ربانی کے ہاتھ میں ہے جو اللہ کے حلال و حرام کے امین ہیں۔

چوں کہ غیبت کبریٰ میں کار نیابت حضرت حجّت ارواح العالمین لہ الفدا علمائے اعلام اور مجتہدین عظام کے کاندھوں پر ہے اور وہی اس عظیم ذمہ داری کو ادا کر رہے ہیں جس سے آج تک مذہب حق باقی ہے اس لیے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ان میں سے بعض چیدہ چیدہ ہستیوں کا ذکر کیا جائے۔

علمائے مذہب اثناء عشریہ رحمہم اللہ تعالیٰ

کلینی رحمۃ اللہ تعالیٰ:۔ علامہ محمد بن یعقوب کلینی رحمۃ اللہ علیہ۔ وفات ۳۲۹ھ، منتہی المقال میں ہے کہ آپ نے کافی بیس برس میں تالیف کی۔ رجال علامہ طباطبائی میں ہے کہ کافی میں اتنی حدیثیں ہیں جو مجموعہ احادیث صحاح ستہ اہلسنت سے زیادہ ہیں اور لولوۃ البحرین سے نقل کرتے ہیں کہ کل احادیث کافی ۱۶۱۹۹۔ ہیں، شیخ کلینیؒ نے ۶۹ برس بعد شہادت امام حسن عسکریؑ انتقال کیا یعنی بعض ایام امام حسن عسکریؑ اور کل زمانہ غیبت صغریٰ دیکھا۔ آپ کی وفات ۳۲۹ھ میں بمقام بغداد ہوئی۔ اُسی سال والد شیخ صدوقؒ یعنی علی بن الحسین بابویہ نے و نیز جناب علی بن محمد السمریؒ نائب آخر امام عصر نے انتقال فرمایا اور غیبتِ کبریٰ کا زمانہ شروع ہوا۔ کافی کے متعلق روضات الجنات میں ہے کہ امام عصرؑ نے فرمایا کہ ''کَافٍ لِشِیْعَتِنَا'' اور اسی کتاب میں ہے کہ حاکم بغداد نے آپ کی قبر کھدوائی تو کفن پر داغ بھی نہ لگا تھا۔ چناں چہ اس نے قبہ تعمیر کرادیا۔ آپ کی شہرت جزیرۂ خضرا میں بھی ہے۔

ابن بابویہ علیہ الرحمہ:۔ علامہ علی بن الحسین بن موسیٰ بن بابویہؒ (والد شیخ صدوق) وفات ۳۲۹ھ۔ ابن بابویہ نے قم میں منصور ابن حلاج کو دعویٰ وکالت حضرت صاحب الزمانؑ پر ذلیل و خوار کیا اور وہ قُم سے نکل گیا اور کلمۂ طیبہ و روضات الجنات اور لولوہ میں احتجاج طبرسی سے نقل کیا ہے کہ امام حسنؑ عسکری نے نامہ لکھا۔ علی بن بابویہ کو اور بعد حمد و صلوٰۃ کے یہ تحریر فرمایا۔

اوصیک یاشیخی و معتمدی وفقیھی ابالحسن علی بن الحسین القمّی و فّقک اللّٰہ لمرضاتہ و جعل من صلبک اولاد اصالحین بتقوی اللّٰہ۔

پھر آخر میں تحریر فرماتے ہیں۔

فاصبر یا شیخی و امر جمیع شیعتی بالصبر

تاآں کہ تحریر فرمایا۔

والسّلام علیک و علٰی جمیع شیعتنا و رحمته اللّٰہ و برکاته۔

یعنی اے میرے شیخ و معتمد وفقیہہ ابوالحسن علی بن حسین قمی، خدا تم کو اپنی مرضی پر چلنے کی توفیق عطا کرے اور تمہاری صلب سے بھی نیک اولاد پیدا کرے میں تم کو اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں۔ اے میرے شیخ صبر کرو اور تمام شیعوں کو صبر کی تلقین کرو۔ تم پر سلام ہو اور ہمارے تمام شیعوں پر سلام ہو۔

منتہی المقال میں ہے کہ ابن بابویہ نے جناب حسین بن روحؒ، نائبِ سوم امامؑ عصر سے ملاقات کی اور پھر ان کو خط لکھا بدست علی بن جعفر الاسود اور اس میں لکھا کہ یہ رُقعہ میرا جناب صاحبِ امرؑ تک پہنچا دو اور رُقعہ میں لکھا تھا کہ آپ میرے لیے دعائے عطائے فرزند[1] فرمائیں۔ جواب ملا کہ دعا مستجاب ہوئی۔ دو پسر نیک بخت پیدا ہوں گے۔ (۱) ابوجعفر محمد شیخ صدوق (۲) ابوعبداللہ۔

ابن بابویہ نے جس سال انتقال فرمایا اس سال ستارے بہت ٹوٹے۔ کلینیؒ۔ علی بن محمد سمریؒ وکیل آخر صاحب الزمانؑ نے بھی اسی سال انتقال فرمایا۔ بعض اصحابِ شیعہ سے منقول ہے کہ ہم لوگ خدمت علی بن محمد سمریؒ میں بیٹھے تھے انہوں نے فرمایا کہ خدا رحم کرے علی بن بابویہ پر۔ کسی نے کہا وہ زندہ ہیں۔ فرمایا کہ آج وہ انتقال کر گئے۔ وہ دِن لکھ لیا گیا۔ خبر آئی تو معلوم ہوا کہ اسی تاریخ انتقال فرمایا (سن وفات

---

[1] رسالہ تبصرۃ الایمان مؤلفہ محمد مہدی بن سیّد طالب علی جونپوری، میں ہے کہ علی بن الحسین ابن بابویہ والد شیخ صدوقؒ کے کوئی اولاد نہ ہوتی تھی اور یہ علی بن الحسین اجلاو اعاظم اصحاب سے تھے۔ دُختر عم محمد بن موسیٰ بن بابویہ سے ان کی شادی ہوئی تھی۔ عریضہ حضرت حجت کی خدمت میں لکھا اور بتوسط ابوالقاسم بن روح عرض و استدعا کی کہ اولادِ ذکور سے کرامت ہو۔ جواب عریضہ بخط مبارک تحریر فرمایا۔ اس میں لکھا تھا۔ انک لاترزق من هذه وستملک جارية ديلمية و ترزق منها ولدين خيرين صالحين فقيهين فاضلين۔ (ترجمہ) اس عورت سے تم صاحبِ اولاد نہ ہوگے اور قریب ہے کہ تمہارے عقد میں کنیز دیلمیہ آئے جس سے دُو پسر صاحبِ خیر، نیکوکار، فقیہہ اور فاضل پیدا ہوں گے۔

۳۲۹ھ)۔
شیخ صدوق ؒ :۔ علامہ محمد بن بابویہ یعنی شیخ صدوق ؒ (مؤلفہ کتاب من لایحضرہ الفقیہ) انوار نعمانیہ تالیف محدث شہیر سیّد نعمت اللہ ج ۲ ازی میں ہے۔ شیخ صدوق کا نام بھی حضرت حجت نے رکھا تھا۔ ناحیہء مقدسہ سے جو توقیع صادر ہوئی تھی اس کے الفاظ یہ تھے۔

قد قبل اللّٰه الدّعاء وسیولد لکَ ولد ان فَسَمٌّ أحمد هما مُحمّدًا والاٰخر حُسینًا۔

(ترجمہ) اللہ نے دُعا سُن لی اور عنقریب تمہارے یہاں دو فرزند پیدا ہوں گے۔ ایک کا نام محمّد دوسرے کا حُسین رکھنا۔ یہ توقیع مقدس شیخ صدوق ؒ کے پاس تھی اور وہ اس پر فخر کرتے تھے۔ شیخ نے ۳۸۱ھ میں انتقال فرمایا۔ ''رے'' میں دفن ہوئے۔ زمانہ فتح علی شاہ قاچار میں بارش کی وجہ سے ان کی قبر میں سوراخ ہوگیا۔ مرمت کے لیے قبر کھودی گئی تو آپ کا بدن صحیح و سالم تھا۔ ناخنوں پر اثر خضاب تھا۔ یہ واقعہ ۱۲۳۸ھ کا ہے۔ بادشاہ معہ اعیان سلطنت تہران سے گئے۔ روضہ مزین تعمیر کرایا۔ آپ کی شہرت جزیرۂ خضراء میں ہے۔

شیخ الطائفہ اَبو جعفر محمد بن حسن طوسیؒ :۔ (مولف) تہذیب و استبصار) ولادت ۳۸۵ھ، وفات ۴۶۰ھ، آپ کے فخر کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ مذہب شیعہ کی شہرہ آفاق کتب اربعہ میں سے دو کے آپ مولف ہیں۔ شیخ مفیدؒ سید مرتضیٰ سے تلمذ حاصل ہے۔ چناں چہ پانچ سال شیخ مفیدؒ کے ساتھ اور اٹھائیس سال سید مرتضیٰ علم الہدیٰ کے ساتھ گزارے۔ سید رحمۃ اللہ کی وفات کے بعد چوبیس سال زندہ رہے۔ خلفا کی طرف سے آپ کو کرسی ملی تھی جس پر بیٹھ کر آپ خاص و عام کے سامنے علمی مباحثے کرتے تھے۔ آپ کی تفاسیر آسمانِ علم پر چاند و سورج کی طرح درخشاں ہیں۔ تفسیر میں تبیان، حدیث میں تہذیب و استبصار'' فقہ میں نہایہ، مبسوط، خلاف کتاب الجمل

العقود۔" اصول میں۔ عدہ، رجال میں فہرست، الاختیار، کلام میں تلخیص الشافی و مفصح فی الامامۃ اور کتاب الغیبۃ، عبادات میں مصباح متہجد اور مختصر مصباح، آخر عمر میں نجف اشرف سکونت اختیار کی چناں چہ مقابل روضہ مبارکہ شاہ نجف اپنے گھر میں دفن ہوئے۔ جہاں آج ایک عظیم الشان مسجد "مسجد طوسی" کے نام سے مشہور ہے۔

شیخ مفید علیہ الرحمتہ:۔ ابو عبداللہ محمد بن نعمان بغدادی معروف بہ شیخ مفید ولادت ۳۳۶ھ وفات ۴۱۳ھ۔ آپ کی ریاست پر سب کا اجماع تھا۔ آپ کا علم و فضل و فقہ و عدالت موافق مخالف سب کے نزدیک مسلّم تھی۔ حدیث و فقہ میں اپنا جواب نہیں رکھتے تھے۔ علماء اہلسنّت نے آپ کی تعریف حسب ذیل الفاظ میں کی ہے۔

"یہ شیعوں کے شیخ المشائخ، رئیس کلام و فقہ اور مناظرہ تھے۔ ہر مذہب و ملّت والوں سے مناظرہ کرتے تھے۔ بہت خیرات دینے والے، بہت خشوع کرنے والا اور کثیر الصلوٰۃ و صوم تھے، لباس معمولی پہنتے، بوڑھے سبزہ رنگ، لاغر اندام تھے۔ ۷۶ سال زندگی پائی۔ آپ کی تصانیف کی تعداد دو سو سے زیادہ ہے۔ آپ کے جنازے میں ستر ہزار رافضیوں نے مشایعت کی۔ اپنے وقت کے بڑے زاہدوں میں آپ کا شمار ہوتا تھا اور ہر وقت علم کی طرف متوجہ رہتے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ کوئی شیعہ امامی ایسا نہیں جس پر ان کا احسان نہ ہو۔ شریف ابو یعلی جعفری جو شیخ مفیدؒ کے داماد تھے۔ بیان کرتے ہیں کہ شیخ مفیدؒ رات کو ذرا دیر کے لیے پلک جھپکا لیتے تھے۔ اس کے بعد ساری رات نماز یا تلاوت قرآن شریف یا مطالعہ کتب دینیہ میں بسر کر دیتے تھے۔" (انتہیٰ)۔

علامہ سید مرتضیٰ علم الہدیٰ نے آپ کی نماز جنازہ میدان اشنان بغداد میں ادا کی۔ شیخ طوسیؒ فرماتے ہیں کہ جس قدر تشیع اور گریہ و بکا مفیدؒ کی وفات کے روز ہوا۔ ایسا پھر کبھی نہیں دیکھا گیا۔ آپ کے جنازہ پر ہر موافق و مخالف گریہ کر رہا تھا۔ روضہ

کاظمین میں آپ کا مزار ہے۔

آپ کی وفات کے بعد آپ کی قبر مبارک پر حسبِ ذیل مرثیہ خود بخود لکھا ہوا پایا گیا جس کے متعلق علماء نے فرمایا ہے کہ یہ خود صاحب الزمان علیہ السّلام نے فرمایا ہے۔

لاصورت الناعی بفقدک انه
یوم علی ال الرسول عظیم
ان کنت قد غبت فی حدث الثریٰ
فالعدل و التوحید فیک مقیم
والقائمْ المهدی یفرج کلما
تلیت علیک من الد روس علوم

سیّد مرتضیٰ علم الہدیٰ:۔ ابو القاسم علی بن حسین مرتضیٰ علم الہدیٰ۔ ولادت ۳۵۵ھ وفات ۴۳۶ھ علم الہدیٰ کا لقب خود امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کا عطا کردہ[۱] ہے۔ آپ کا سلسلۂ نسب صرف پانچ واسطوں سے امام موسیٰ کاظمؑ تک پہنچتا ہے۔ علم و ادب وفقہ و اصول وتفسیر تمام علوم میں استادِ زمانہ تھے۔ ہر فن میں آپ کی کتابیں آج تک شہرۂ آفاق سمجھی جاتی ہیں۔ موافق ومخالف ہر ایک کو آپ کی بزرگی وشرف وقابلیت کا معترف ہے۔ خطیبِ بغدادی نے اپنی تاریخ میں آپ کی مدح کی ہے اور آپ سے اخبار نقل کی ہیں۔

''ابن خلکان'' لکھتا ہے:

''آپ طالبین کے نقیب (سردار) علم کلام و ادب و شعر میں امام

[۱] وزیر ابو سعید بیمار ہوا۔ تو اس نے خواب میں حضرت امیر المومنینؑ کو دیکھا کہ فرماتے ہیں کہ علم الہدیٰ سے کہو کہ وہ تم پر دم کر دیں تا کہ تم اس مرض سے نجات حاصل کرو۔ وزیر مذکور نے کہا کہ کون ''علم الہدیٰ''؟ حضرت نے ارشاد فرمایا، علی بن الحسین موسوی وزیر یہ رویائے صادقہ دیکھ کر بیدار ہوا۔ اور اس نے سید مرتضیٰ کو خط لکھا۔ مگر سید علیہ الرحمہ نے جواب دیا کہ میں اس لقب کے لائق نہیں ہوں۔ جب یہ خبر خلیفہ قادر باللہ کو معلوم ہوئی تو اس نے خط لکھا کہ یہ لقب آپ کے جد نے آپ کو عطا فرمایا ہے اس کو قبول کر لیں۔ (کنیٰ والالقاب)۔

مانے جاتے تھے۔ آپ سیّد رضی جامع نہج البلاغہ کے بھائی ہیں۔"

شیخ عزالدین احمد بن مقبل کہا کرتے تھے کہ اگر کوئی شخص یہ قسم کھائے کہ سیّد مرتضٰی عربوں سے زیادہ عربی کے عالم تھے تو وہ گنہگار نہ ہوگا۔ شیخ طوسیؒ جب بھی سیّد مرتضٰی کا نام نامی لیتے تھے۔ تو صلوات اللہ علیہ ضرور کہتے تھے۔ اور اپنے شاگردوں کی طرف متوجہ ہوکر کہتے تھے کہ مرتضٰی پر صلوات کیوں کر نہ بھیجی جائے! آپ نے اپنی وفات کے بعد اسّی ۸۰ ہزار کتابیں چھوڑیں جو یا تو آپ کی تصنیف تھی یا آپ ان کا مطالعہ کر چکے تھے۔

ایک کتاب آپ کی تصنیف ہے جس کا نام "ثمانین" یعنی اَسّی ۸۰ ہے۔ اسی طرح ہر چیز جو آپ نے چھوڑی اس کی تعداد اَسّی ۸۰ تک پہنچتی ہے۔ عمر بھی آپ کی اَسّی ۸۰ سال چند ماہ تھی۔ اس لیے آپ کا ایک لقب ثمانینی بھی ہے۔ حکومت میں آپ اتنے محترم تھے کہ منصبِ قضا اور امارتِ حج و حرمین پر پورے ۳۰ سال فائز رہے۔ بغداد میں وفات پائی۔ روضۂ کاظمین کے پاس سونپے گئے پھر آپ کا جسدِ مبارک کر بلائے معلیٰ لے جا کر دفنایا گیا۔ آپ کی حسب ذیل مشہور کتابیں ہیں۔

شافی (بحثِ امامت میں) ذخیرہ۔ جمل العلم والعمل۔ ذریعہ۔ کتاب الطیف و الخیال۔ کتاب الشیب والشاب۔ کتاب الغرر والدرر۔ تنزیہ الانبیاء۔

آپ کا ایک عظیم دیوان بھی ہے۔ جس میں بیس ۲۰ ہزار سے زیادہ شعر ہیں۔

صفحاتِ گزشتہ میں گزر چکا ہے کہ شیخ الطائفہ ابوجعفر طوسیؒ کو آپ سے شرفِ تلمذ حاصل تھا۔ (کنیٰ والالقاب)۔

شریف رضیؒ (جامعہ نہج البلاغہ):۔ ابوالحسن محمد بن حسین ملقب بہ شریفؒ۔ ولادت ۳۵۹ھ۔ وفات ۴۰۶ھ۔ برادر سیّد مرتضٰی علم الہدیٰ سابق الذکر۔ یہ دونوں بھائی آسمانِ شیعیت کے آفتاب و ماہتاب ہوکر چمکے۔ جیسا ان دونوں بھائیوں نے دنیاوی اور آخروی عروج پایا ان کے بعد کسی کو نصیب نہ ہوا۔ آپ کا لقب اشعر الطالبین

بھی ہے۔ حافظِ قرآن بھی تھے۔ مقام علمی اسی سے ظاہر و باہر ہے کہ آپ کی جمع کردہ کتاب ''نہج البلاغہ'' کے متعلق آج تک بعض علمائے اہلسنّت کو شُبہ ہے کہ یہ آپ کی تصنیف ہے۔ حالانکہ یہ شُبہ بے بنیاد ہے کیوں کہ آپ نے جو کچھ اس میں جمع کیا ہے وہ سیّد رضیؒ کی ولادت سے قبل خود اہلسنّت کی کتب میں متفرقاً موجود تھا۔

اِن دونوں بھائیوں کی جلالت قدر پر یہ واقعہ کافی ہے کہ جو ابن ابو الحدید معتزلی شارح نہج البلاغہ نے تحریر کیا ہے کہ ایک رات کو شیخ مفیدؒ نے خواب میں دیکھا کہ وہ محلّہ کرخ کی مسجد میں بیٹھے ہیں ناگاہ حضرت فاطمہ بنت رسولؐ اللہ، حسن و حسین علیہما السّلام کی انگلیاں پکڑے اندر داخل ہوئیں اور ان دونوں شہزادوں کو شیخ مفیدؒ کے سپرد فرمایا کہ ان کو فقہ کی تعلیم دو۔ یہ خواب دیکھ کر شیخ مفیدؒ چونک پڑے اور صبح تک بڑے حیران رہے۔ جس وقت صبح طالع ہوئی اور شیخ مفیدؒ مسجد درس دینے گئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک معظمہ کنیزوں کے جھرمٹ میں داخل مسجد ہوئیں۔ دو صاحبزادے ان کی انگلیاں تھامے ہوئے تھے۔ شیخ مفیدؒ ان کو دیکھتے ہی فوراً تعظیم کے لیے کھڑے ہو گئے۔ اس خاتون نے فرمایا کہ شیخ! میں بچوں کو تمہارے پاس اس لیے لائی ہوں کہ تم ان کو فقہ کی تعلیم دو۔ یہ خاتون سیّد مرتضیٰ و سیّد رضی کی والدہ فاطمہ بنت حسین تھیں۔ یہ سُن کر شیخ مفید رونے لگے اور اپنا خواب بیان کیا۔

آپ نے بغداد میں وفات پائی۔ روضۂ کاظمین کے پاس ایک خوبصورت مسجد میں آپ کا مزار زیارت گاہ خواص و عوام ہے۔ آپ کے جنازے پر سیّد مرتضیٰ شدتِ غم کی وجہ سے حاضر نہ ہو سکے بلکہ ان کی وفات ہونے میں اپنے جد امام موسیٰ کاظمؑ کے روضہ پر چلے گئے اور وہاں رُوتے رہے۔ بھائی کے غم میں سیّد رضیؒ نے جو مرثیہ کہا ہے اس کے دو شعر یہاں پر نقل کیے جاتے ہیں۔

یا للرجال بفجة جذمت یدی
وودت لوذهبت علیّ براسی

للہ عمرک من قصیر طاھر

ولرب عمر طال بادناس

یعنی مجھ پر ایسی مصیبت پڑی جس نے میرے دونوں ہاتھ کاٹ ڈالے، کاش کہ اس کے بدلے میرا سر کٹ جاتا۔ ہائے کس کمسنی میں تجھ کو موت آ گئی۔ درآنحالیکہ تم پاک و پاکیزہ رہے اور کتنے لوگ اپنی طویل عمر برائیوں سے وابستہ کر دیتے ہیں۔

نصیر الدین طوسی:۔ نصیر الدین طوسی محمد بن محمد طوسی مشہور بہ محقق طوسی۔ ولادت ۵۹۷، وفات ۶۷۲ھ۔ فلسفہ و منطق و ہیئت جغرافیہ میں یگانہ روزگار تھے آپ کے علم و فضل کے آگے موالف و مخالف کی گردنیں خم تھیں۔ علاّمہ حلّی جیسی فرد فرید آپ کے شاگرد تھے۔ مقام طوس میں پیدا ہوئے وہیں بڑھے پلے پڑھے اور کمال حاصل کیا۔ آپ نے علم کلام کی مشہور کتاب تالیف فرمائی۔ جس کا نام تجرید الکلام ہے۔ جس کی ایک شرح علاّمہ حلّی نے دوسری شرح عالم قوشجی نے تحریر کی ہے اور اس میں یہ ایں الفاظ اس کتاب کی تعریف کی ہے۔

" یہ کتاب عجائب و غرائب سے بھری ہوئی ہے۔ حجم میں کم ہے علم میں زیادہ ہے آئمہ فن میں مقبول ہے آج تک علماء نے ایسی کتاب نہیں دیکھی۔ یہ کتاب دوپہر کے سورج کی طرح درخشاں ہے۔"

اس کے علاوہ حسب ذیل کتب بھی آپ کی تصنیف ہیں۔

" تذکرۂ نصیریہ (ہیئت)، اخلاق ناصریہ، آداب متعلمین، اوصاف الاشراف، قواعد العقائد، حل مشکلات، تجریر اصول ہندسہ، تلخیص المحصل، تحریر المجسطی اشارات ابن سینا۔"

آپ ہی اسلام میں وہ پہلے عالم ہیں جنہوں نے مراغہ میں ایک عظیم الشان رصدگاہ مطالعہ نجوم کرنے کے لیے تعمیر کی تھی۔ اس رصدگاہ میں ایک کتب خانہ تھا جس میں چار لاکھ سے زیادہ نادر اور روزگار کتابیں تھیں۔ اس رصدگاہ میں بہت سے علما آپ

کے معاون تھے مثلاً قطب الدین شیرازی، موید الدین عروضی وغیرہ۔

آپ کے حلم و اخلاق کا یہ حال تھا کہ ایک شخص نے ایک دفعہ آپ کو ایک خط بھیجا جس میں آپ کو (مَعاذ اللہ) کلب بن کلب سے خطاب کیا گیا تھا۔ یہ خط دیکھ کر آپ نے بالکل برا نہ منایا۔ قلم اُٹھا کر تحریر فرمایا۔ تمہارا مجھ کو کلب بن کلب کہنا درست نہیں ہے۔ کیوں کہ کُتا ایک چوپایہ ہے، بھونکنے والا، لمبے ناخن والا، اس کے برخلاف میں راست قامت، نمایاں پوست، عریض ناخن والا، ناطق وضاحک ہوں۔ یہ تو میرے فصول ہیں۔ خواص اس کے علاوہ ہیں۔ وہ شخص یہ جواب پاکر خجل ہوا۔ بغداد میں انتقال کیا، جوار امام موسیٰ کاظمؑ اور محمد جوادؑ میں دفن ہوئے۔ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

علامہ حلیؒ:۔ شیخ جمال الدین ابو منصور حسن بن یوسف بن علی بن مطہر حلی[۱]۔

ولادت ۶۴۸ھ۔ وفات ۷۲۶ھ۔ علم وفضل کے اُس درجے پر فائز ہوئے کہ جب بھی مطلقاً علامہ کہا جائے تو اُس سے علامہ حلی مراد ہوتے ہیں۔ رئیس العلماء شیعہ اور مجدد ملّت جعفریہ تھے۔ کمسنی میں درجہ علم و اجتہاد پر فائز ہو گئے۔ نصیر الدین طوسیؒ کے شاگرد تھے۔ بغداد میں شاہ خدا بندہ کے دربار میں طلب کئے گئے۔ علماء اہلسنت سے زبردست مناظرہ ہوا۔ جس میں بڑی خوبصورتی سے مذہبِ جعفری کی اوّلیت اور مذاہب اربعہ (حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی) کا تاخر ثابت فرمایا۔ نتیجہ میں "خدا بندہ" نے مذہبِ حق قبول کیا۔ آپ کی تالیفات میں قواعد، تبصرہ، تذکرہ، مختلف الشیعہ، منتہی۔ تحریر (فقہ) شرح تجرید (کلام) کشف الیقین (فضائل امیر المومنین) ہیں۔ ایک کتاب مسمّی بہ الفین تحریر فرمائی ہے جس میں حضرت علیؑ کی خلافت بلافصل پر پوری دو ہزار دلیلیں جمع کی ہیں۔ نجف اشرف میں حضرت علیؑ کے زیر منارہ مزار شریف ہے۔

---

[۱] آپ کو زیارت امام زمانہ ہوئی ہے پورا واقعہ اسی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۹۸ پر ملاحظہ کریں ۱۲۔

شہید اوّل :۔ شمس الدین ابوعبد اللہ محمد بن جمال الدین مکّی و دمشقی عاملی مولف کتاب لمعہ دمشقیہ، ولادت ۷۳۴ھ۔ وفات ۷۸۶ھ۔ مکّہ و مدینہ، بغداد و دمشق میں چالیس سال تک درس و تدریس میں مشغول رہے۔ محبت اہلبیت میں قید کیے گئے۔ ایک سال تک قلعہ شام میں حبس رہے۔ قید خانہ ہی میں اپنی مشہور کتاب لمعہ دمشقیہ تالیف فرمائی۔ اس وقت آپ کے پاس مختصر النافع کے علاوہ اور کوئی کتاب نہ تھی۔ آخر میں قاضی برہان الدین مالکی و عباد بن جماعت شافعی کے فتوے پر بیدمر و شاہ دمشق کے حکم سے آپ کو سزائے موت سُنائی گئی۔ کچھ جھوٹے الزامات عائد کیے گئے اور کہا گیا کہ اگر توبہ کرلو تو آزاد کردیا جائے گا۔ آپ نے الزامات اور توبہ دونوں سے انکار کیا۔ آخر میں آپ کو پہلے تلوار سے قتل کیا گیا پھر لاش دار پر کھینچی گئی۔ اس کے بعد جلا دی گئی (رحمتہ اللہ علیہ) مالکی صاحب نے پہلے وضو کیا پھر دو رکعت نماز پڑھی بعد ازاں شیخ (شہید اوّل) کے قتل کا فتویٰ دیا تھا۔ فاعتبروا یا اولی الابصار (آپ کی تصانیف میں سے لمعہ دمشقیہ، ذکری، دروس، غایۃ المراد، قواعد وغیرہ ہیں۔

شہید ثانیؒ :۔ شیخ زین الدین بن نور الدین عاملی معروف بہ شہید ثانیؒ۔ ولادت ۹۱۱ھ۔ وفات ۹۶۵ھ۔ مشہور علمائے شیعہ میں سے تھے۔ فریقین کی فقہ و حدیث و تفسیر پر عبور کامل رکھتے تھے۔ شام و حجاز و مصر کے فقہاء سے استفادہ کیا۔ کمال حاصل کرنے کے بعد قسطنطنیہ آئے اور اٹھارہ ۱۸ روز میں ایک رسالہ لکھ کر قاضی شہر کی خدمت میں پیش کیا۔ یہ قاضی ایک مرد فاضل تھا۔ اس نے شیخ کی کافی قدر کی۔ اور خود بھی کئی مباحثے کرکے جب اطمینان کرلیا تو حکومت وقت سے سفارش کر دی۔ چنانچہ حکومت سے آپ کا وظیفہ معیّن ہوگیا اور بعلبک کا ایک مدرسہ سپرد کر دیا گیا جہاں آپ مذاہب خمسہ کی تدریس کرتے تھے۔ رفتہ رفتہ شہرت اتنی بڑھی کہ ہر فرقے کے مفتی اعظم مانے جانے لگے۔ اس کے باوجود تواضع کی یہ کیفیت تھی کہ رات کو متعلقین کے لیے سامان خریدتے تھے۔ صبح کو مسجد میں نماز پڑھا کر جب درس و تدریس کے لیے بیٹھتے تو

معلوم ہوتا تھا کہ علم کا سمندر ٹھاٹھیں مار رہا ہے۔ ساری عمر تقیّہ میں بسر کی۔ آخر میں یہ راز فاش ہوا۔ یہ زمانہ وہ تھا کہ شرح لمعہ کی تالیف میں مشغول تھے۔ خواب میں سیّد مرتضٰی علم الہدیٰؒ کو دیکھا کہ انہوں نے علما کی دعوت کی ہے جس میں بہت سے علماء بیٹھے ہیں۔ جب شیخ وہاں پہنچے تو سیّد مرتضٰی نے ان کی بہت تعظیم وتکریم کی اور ہاتھ پکڑ کر شہید اوّل کے پہلو میں لاکر بٹھا دیا۔ یہ خواب دیکھ کر آنکھ کھلی۔ تو اپنے ایک محرمِ راز سے بتلایا کہ شہید ثانی میں بنوں گا۔ چناں چہ ایسا ہی ہوا کہ حج کے لیے مکہ گئے ہوئے تھے۔ مسجد حرام میں نماز عصر پڑھ کر فراغت پائی تھی کہ شاہِ قسطنطنیہ کے حکم سے گرفتار کیے گئے کچھ دِنوں مکہ میں قید رہنے کے بعد قسطنطنیہ لائے گئے اور رُستم پاشا وزیر شاہ قسطنطنیہ کے حکم سے بہ جُرم تشیع، سمندر کے کنارے لے جاکر گردن ماردی گئی۔ حضرت امام حسینؑ کی تاسّی میں تین روز تک لاشہ بے گوروکفن پڑا رہا۔ ترکمانوں کی ایک جماعت نے رات کو دیکھا کہ اسی جگہ سے کچھ انوار آسمان پر آجارہے ہیں۔ صبح کو انہوں نے اکٹھا ہوکر دفن کیا۔ وہیں ایک قبہ تعمیر کیا۔ آپ کی تالیفات میں روضہ بہیہ در شرح لمعہ دمشقیہ، منیۃ المرید فی آداب المفید و المستفید، اسرار الصلوۃ، رسالہ استینولیہ در واجبات عینیہ رسالہ در وجوب صلوٰۃ جمعہ، روض الجنان دَر شرح ارشاد علامہؒ۔ مسالک الافہام شرح شرائع الاسلام، مقاصد علیہ وغیرہ۔ (کُنیٰ والا لقاب۔ فہرست کتب خانہ حضرت امام رضا علیہ السّلام)۔

شہید ثالثؒ:۔ قاضی سیّد نور اللہ بن شریف الدین حسینی مرعشی شوستری۔ ولادت ۹۵۶ھ۔ وفات ۱۰۱۹ھ۔ شیخ علی حزیں نے اپنی کتاب ''تذکرہ'' میں آپ کی بابت لکھا ہے کہ آپ اکبر شاہِ ہندوستان کے عہد میں ایران سے آئے۔ آپ اپنے مذہب کو پوشیدہ کیے رہے۔ مذاہبِ اربعہ کی فقہ میں ماہر کامل تھے۔ جب بادشاہ آپ کی استعداد علمی اور تبحر سے واقف ہوا۔ تو آپ کو قاضی القضاۃ کے منصب پر فائز کیا۔ سیّد نے یہ منصب بہ ایں شرط منظور کیا کہ وہ وقتِ فیصلہ وفتویٰ مذاہبِ اربعہ اہلسنّت میں سے کسی

ایک کے پابند نہیں رہیں گے بلکہ ان کو ان چاروں میں سے کسی ایک کے مطابق فتویٰ دینے کا اختیار ہوگا۔ بادشاہ نے منظور کر لیا۔ ایک عرصہ تک لاہور میں مسند قضا پر متمکن رہے۔ جب فیصلے کرنا شروع کیے تو سب "مذہب امامیہ" کے مطابق ہوتے تھے۔ چغل خوروں نے بادشاہ سے شکایت کی۔ بادشاہ نے جب ان سے سوال کیا تو انہوں نے ہر فیصلہ کو سُنّیوں کے مذاہب اربعہ میں سے کسی ایک کی کتاب سے نکال کر دکھلا دیا۔ اور جان بچ گئی۔ جب اکبر (شہنشاہِ ہند) کا انتقال ہو گیا۔ اور اس کی جگہ پر جہانگیر بیٹھا تو پھر لوگوں نے ان کی شکایت کی مگر جہانگیر نے بھی کان نہ دھرا۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ آپ اپنی مشہور کتاب "مجالس المومنین" کی تالیف میں مشغول تھے۔ آخر میں یہ حیلہ اختیار کیا گیا کہ ایک شخص آپ کے شاگردوں میں داخل ہو کر دھوکہ سے وہ کتاب خلوت خانہ سے نکال لے گیا۔ پھر یہ کتاب علماء وقت نے جو قاضی صاحب کی شہرت اور عزت سے جلے ہوئے تھے۔ بادشاہ کے سامنے پیش کر دی۔ بادشاہ جہانگیر نے سزا کا اختیار انہیں علما کو دے دیا۔ اب کیا تھا سخت ترین سزا تجویز کی گئی۔ سو خاردار دُرّے۔ گدی سے زبان نکالی جائے۔ ٹکٹکی پر باندھ کو دُرّے لگائے جائیں۔ پیری کا عالم، ابھی پندرھواں کوڑا لگا تھا کہ طائرِ روح نے مقام ہدرہ میں پناہ لی۔ مگر مُردہ جسم پر باقی دُرّوں کی تعداد پوری کی گئی۔ اور گدی سے زبان بھی نکال دی گئی۔ ان کا لاشہ بھی تین روز تک مزبلہ پر پڑا رہا۔ کچھ لوگوں نے جناب فاطمۃ زہرا کو خواب میں دیکھا کہ فرماتی ہیں "میرا فرزند بے گور و کفن مزبلہ پر پڑا ہے"؟ چناں چہ ان لوگوں نے بصد احترام جنازہ اٹھایا۔ اور نماز پڑھ کر دفن کر دیا۔ یہ واقعہ اکبر آباد معروف بہ آگرہ کا ہے۔ آج بھی آپ کا مزار وہاں مرجع خاص و عام ہے۔ نور اللہ، حقیقتاً وہ نور تھے جو قدرت نے اہل ہند کے لیے فروزاں کیا تھا۔ آج اقطار ہند و پاکستان میں جو کچھ بھی علم و ایمان کے چرچے ہیں وہ نور اللہ شوستری ہی کے انفاسِ قدسیہ اور ان کی قربانی کا ثمرہ ہیں۔ کیوں کہ انہوں نے ان دیار میں مذہب حق کی بنیاد رکھی ہے۔

آپ کی تالیفات میں "مجالس المومنین، احقاق الحق، مصائب النواصب، صوارم مہرقہ در جواب صواعقِ محرقہ، عقائدِ امامیہ وغیرہ ہیں۔

شہیدِ رابعؒ:۔ شیخ محمد تقی بن محمد برغانی قزوینی شہیدِ رابع۔ وفات ۱۲۶۳ ہجری۔ فحول علما امامیہ اور بڑے مجتہد تھے۔ ایران کے ایک قریہ برغان میں پیدا ہوئے۔ اس کے بعد قزوین میں رہائش اختیار کی۔ پھر قم و اصفہان میں علما وقت کی مجالس درس میں حاضر ہوئے۔ جہاں فقہ و اُصول و حکمت و کلام کی تعلیم حاصل کی۔ اِس کے بعد نجفِ اشرف چلے گئے۔ سیّد علی صاحب ریاض سے تلمذ حاصل کیا۔ ۱۲۴۲ھ میں شیخ جعفر کاشف الغطا کی معیت میں جہاد میں بھی شریک ہوئے۔ پھر موصوف سے اِجازہ لے کر فتح علی شاہِ قاچار کے زمانے میں ایران واپس آ گئے۔ اور قزوین میں مقیم ہوئے۔ جہاں مجلسِ درس قائم کی۔ تصنیف و تالیف میں مشغول رہے۔ راتوں کو عبادتِ الٰہی، دن میں دَرس و تصنیف میں بسر کرتے تھے۔

یہ وہ زمانہ تھا جب کہ ایران میں شیخیت و بابیت نے سر اُٹھایا تھا۔ چناں چہ موصوف نے اس کے خلاف شدت سے وعظ کرنا شروع کیا اور بابیوں کے کفر کا فتویٰ صادر کیا جو ان کی جان کی قیمت پر تمام ہوا۔ ایک رات کو اپنی مسجد میں مصروف گریہ و بکا تھے کہ کچھ لوگ اَندر داخل ہوئے اور خنجروں سے جسم اقدس کو چھلنی کر دیا۔ آپ فوراً مسجد کے باہر آ گئے تا کہ خون خانہ خدا میں نہ بہے۔ جوں ہی دروازہ پر پہنچے، غش کھا کر گر پڑے۔ قاتل اپنا کام کر کے بھاگ گئے۔ دوسرے لوگ جو موقعہ پر پہنچ گئے تھے، اُٹھا کر گھر پر لائے، دو روز زندہ رہے مگر نہ کسی سے بات کر سکتے تھے نہ آب و غذا سے بہرہ ور ہو سکتے تھے کیوں کہ ایک ظالم نے مُنھ پر بھی وار کیا تھا۔ اسی عالم میں حضرت امام حسینؑ کی تشنگی کو یاد کرتے تھے اور روتے تھے یہاں تک کہ روح اقدس نے قفسِ عنصری سے پرواز کی۔ قزوین میں دَفن ہوئے جہاں آپ کا مزار بہت مشہور ہے۔

شہید ثالثؒ سے آپ کی مشابہت علاوہ شہادت کے آپ کی کتاب مجالس

المتقین بھی ہے۔ کیوں کہ شہیدؒ ثالث نے مجالس المومنین تحریر فرمائی تھی۔ مجالس المتقین کے علاوہ عیون الاصول، منہج الرشاد، شرح شرائع مکمل ۲۴ جلدوں میں ہے جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ'' صاحبِ جواہر'' نے اس سے مدد لی ہے۔

شیخ بہائی:۔ شیخ الاسلام بہاؤ الدین محمد بن حسین عاملی۔ ولادت ۹۵۳ ہجری وفات ۱۰۳۱ھ۔ شیخ عباس قمی نے آپ کو بھی مجد دِ مذہبِ جعفری لکھا ہے۔ کیوں کہ آپ گیارہویں صدی کے شروع میں ترویج دین فرما رہے تھے۔ تمام فنون وعلوم میں یدِ طولیٰ رکھتے تھے۔ شاہ عباس صفوی نے منصب ''شیخ الاسلام'' عطا کیا تھا۔ روضۂ حضرت امام رضا غریب میں دفن ہوئے۔

آپ کی تالیفات میں حبل المتین، اربعین، جامع عباسی، کشکول، عروۃ الوثقیٰ، مثنوی نان وحلوہ، زبدہ، صمدیہ، خلاصۃ الحساب، تشریح الافلاک، مفتاح الفلاح دَرعمل یومِ دلیلہ وغیرہ ہیں۔

مقدس اردبیلی:۔ شیخ احمد بن محمد اردبیلی نجفی۔ وفات ۹۹۳ھ۔ علامہ مجلسی فرماتے ہیں کہ مقدس اردبیلی، روع وتقویٰ، زہد وفضل کی جس حد پر پہنچے ہوئے تھے۔ ان جیسی فرد نہ متقد مین میں دِکھائی دیتی ہے نہ متاخرین میں۔ امام عصر عجل اللہ فرجہ، کی زیارت سے مشرف ہوئے تھے۔ امیر علام بیان کرتے ہیں کہ میں ایک رات صحن روضۂ امیر المومنین علیہ السّلام میں تھا۔ رات کا کافی حصہ گزر چکا تھا۔ اتنے میں میں نے ایک سایہ کو رات کی تاریکی میں روضۂ اقدس کی طرف بڑھتے دیکھا۔ جب میں اس سایہ کے قریب گیا تو میں نے پہچانا کہ یہ میرے اُستادِ تقی زکی مولانا شیخ احمد اردبیلی ہیں۔ ان کو دیکھ کر میں نے اپنے کو پوشیدہ کرلیا۔ شیخ بڑھتے بڑھتے حرم کے دروازے کے پاس آئے جو مقفول تھا۔ مگر جب وہ نزدیک پہنچے تو از خود کھل گیا۔ وہ اندر تشریف لے گئے۔ میں نے دروازے کے پاس آ کر سنا تو اندر سے دو شخصیتوں کی سرگوشی کرنے کی ہلکی آواز کانوں تک آ رہی تھی۔ تھوڑی دیر کے بعد شیخ روضہ سے باہر آئے اور کوفہ کی

طرف روانہ ہوئے میں بھی ان کے پیچھے پیچھے روانہ ہوا یہاں تک کہ ہم مسجد کوفہ میں داخل ہوئے۔ مقدس اردبیلی اس محراب میں آئے جہاں امیر المومنینؑ کی شہادت ہوئی تھی۔ تھوڑی دیر وہاں توقف فرمایا۔ پھر نجف کی طرف روانہ ہوئے۔ جب مسجد حنانہ کے نزدیک پہنچے تو مجھ کو کھانسی آ گئی شیخ نے پلٹ کر دیکھا اور فرمایا تم میر علام یہاں کیا کر رہے ہو؟ میں نے عرض کی میں نجف سے یہاں تک آپ کے ساتھ ہوں۔ آپ کو صاحب قرآن کی قسم دیتا ہوں کہ بیان فرمائیے یہ کیا معاملہ ہے؟ فرمایا شرط یہ ہے کہ میری زندگی میں کسی سے بیان نہ کرنا۔ میں نے کہا منظور ہے۔ مقدس اردبیلی نے فرمایا کہ میں بعض مسائل پر غور و فکر کر رہا تھا۔ جواب سمجھ میں نہیں آتا تھا۔ اتنے میں میرے ذہن میں آیا کہ حرم امیر المومنینؑ میں چل کر اس کا جواب لینا چاہیے۔ چناں چہ میں حرم میں آیا اور میرے لیے بغیر کلید کے دروازہ وا کر دیا گیا۔ حرم میں میں نے مناجات کی تو میں نے اپنے مولا و آقا کی آواز ضریح کے اندر سے سُنی کہ فرما رہے ہیں کہ مسجد کوفہ جاؤ اور قائم علیہ السلام سے اس کا جواب دریافت کرو۔ کیوں کہ امام عصر وہ ہیں۔ چناں چہ اب میں امام زمانہ سے جواب پا کر گھر کی طرف جا رہا ہوں۔

آپ کے زہد و اتقا کے بڑے قصے مشہور و معروف ہیں۔ کہتے ہیں کہ مقدس اردبیلی نے ایک کنوئیں میں پانی بھرنے کے لیے ڈول ڈالا۔ جب ڈول اُوپر کھینچا تو کیا دیکھتے ہیں کہ اُس میں جواہرات بھرے ہوئے ہیں۔ آپ نے وہ ڈول اُسی کنوئیں میں اُنڈیل دیا۔ دوبارہ ڈول اس میں ڈال کر کھینچا تو پھر جواہرات نکلے۔ آپ نے پھر اُنڈیل دیا۔ جب تیسری دفعہ بھی ڈول کھینچنے پر جواہرات ہی برآمد ہوئے تو شیخ احمد کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔ سمجھ گئے کہ امتحان ہو رہا ہے۔ کہنے لگے، خدایا! ''احمد آب می خواہد، جواہر نمی خواہد۔''

نجف اشرف میں وفات پائی، حضرت کے روضہ کے داہنے منارہ کے نیچے مزار شریف ہے، بائیں منارہ کے نیچے علامہ حلّی کی قبر ہے۔ آپ کی تصانیف میں آیات

احکام۔ مجمع بُرہان، شرح ارشاد، حدیقۃ الشیعہ مشہور کتابیں ہیں۔

علامہ مجلسیؒ :۔ ولادت شیخ الاسلام علامہ محمد باقر بن محمد تقی مجلسیؒ۔ ولادت ۱۰۳۷ھ۔ وفات ۱۱۱۰ھ مستدرک الوسائل میں ہے کہ اسلام میں کسی کو وہ توفیقات نہیں ملیں۔ جو علامہ مجلسیؒ کو ہاتھ آئیں۔ ایک طرف سے بے پایاں تصنیفات چھوڑیں۔ دوسری طرف بلند مرتبہ شاگرد چھوڑے۔ پھر راتوں کو بے حد عبادت وریاضت بھی کی۔ آپ کے درس سے ایک ہزار علما فضلاء برآمد ہوئے۔ آپ کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ آپ نے تمام احادیث شیعہ کو ایک مجموعہ میں جمع کر دیا جس کا نام "بحارالانوار" ہے۔ اس عظیم الشان کتاب کی ۲۶ جلدیں[۱] ہیں۔

آپ کی دوسری خصوصیت یہ ہے کہ "بحارالانوار" کے علاوہ دیگر انتہائی مفید فارسی کتب تالیف فرمائیں۔

آپ کی تیسری خصوصیت یہ ہے کہ آپ اپنے عصر میں مومنین اور حکومت وقت کے درمیان رابطہ تھے اور لوگوں کے حوائج پورے ہونے میں ان کی مدد کرتے تھے۔ خلاصہ یہ کہ آپ کے مدارج و مراتب حد سے سوا ہیں۔ علامہ نوری نقل کرتے ہیں کہ صاحب جواہر علیہ الرحمتہ نے بیان فرمایا کہ میں نے خواب میں ایک مکان دیکھا۔ جس میں بہت سے علماء جمع ہوئے ہیں۔ دروازے پر دربانوں کا پہرہ ہے۔ میں جس وقت اندر گیا تو میں نے اس جگہ کو ہر قسم کے چھوٹے بڑے عالموں سے مملو دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ صدر مجلس میں علامہ مجلسیؒ صدر مجلس میں تشریف فرما ہیں۔ صاحب جواہر فرماتے ہیں کہ یہ دیکھ کر میں نے دربان سے پوچھا کہ ان کو یہ شرف کیسے ملا؟ اس نے جواب دیا کہ یہ آئمہ معصومینؑ کی بارگاہ میں زیادہ معروف ہیں۔ ایران کے شہر اصفہان میں وفات پائی۔ جامع کبیر کے باب قبلہ میں دفن ہیں۔

آپ کی تالیفات میں "بحارالانوار" کے علاوہ حیات القلوب، عین الحیاۃ،

۱۔ کتاب بحارالانوار کی اردو میں ۱۲ جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ کتاب کا مکمل سیٹ محفوظ بک ایجنسی میں دستیاب ہے

حلیۃ المتقین، مرآت العقول شرح کافی، زاد المعاد، فرائد الطریفہ، جلاء العیون، تحفۃ الزائر، ملاذ الاخیار، شرح، تہذیب الاخبار وغیرہ ہیں۔

محدّث جزائری:۔ محدث شہیر سیّد نعمت اللہ بن سیّد عبداللہ جزائری شوشتری۔ ولادت ۱۰۵۰ھ۔ وفات ۱۱۱۲ھ جزائر کے ایک قریہ صباغیہ میں پیدا ہوئے۔ یہ جزائر مشہور جزائر کے علاوہ ہے جو سرزمین عراق میں شہر عمارہ وسوق الشیوخ کے پاس واقع ہے۔ دجلہ وفرات نے وہاں چھوٹے چھوٹے جزیرے سے بنا دیئے ہیں۔ اس بناء پر اس کو جزائر کہتے تھے۔ سیّد نعمت اللہ جزائری انہیں جزائر کی طرف منسوب ہیں۔

کنیٰ والالقاب میں ہے:

"والجزائرهنا عبارة عن النّاحية الكبيرة والقرى المتصلة الواقعة على شفير نهر تستر بينها وبين البصرة حسنة الرباع والا قطاع خرج منها جمع كثير من علماء الشيّعة و منهم السيّد نعمت اللّٰه الموسوى الجزائرى۔" (انتہی)

یہاں جزائر سے مُراد وہ سرسبز وشاداب وسیع و عریض رقبہ ہے جو نہر شوشتر کے کنارے شوشتر اور بصرہ کے درمیان واقع ہے۔ اس مقام (جزائر) سے بہت سے علمائے شیعہ نکلے ہیں اور ان میں سے سیّد نعمت اللہ موسوی جزائری بھی ہیں۔

(کنی والالقاب جلد ۲ ص ۳۰۴)

آپ کا سلسلۂ نسب بارہ واسطوں سے امام ہمام موسیٰ کاظمؑ تک پہنچتا ہے۔ ایران وعراق میں سادات جزائر سادات صحیح النسب کا بہت بڑا اور مشہور قبیلہ ہے جس میں اکثر علماء و فضلا ہیں۔ سیّد نعمت اللہ جزائری جن کو ہم آئندہ ان کے لقب سیّد جزائری کے ساتھ یاد کریں گے۔ اِن منفرد علمائے امامیہ میں سے ہیں جنہوں نے مذہب امامیہ کی ترویج میں بڑی زحمتیں برداشت کیں۔

ابھی آپ کی عمر چھ سال سے متجاوز نہ ہوئی تھی کہ قرآن و ادب میں دسترس

حاصل ہوگیا تھا۔ گیارہ ۱۱ سال کی عمر میں عراق سے ہجرت کر کے ایران میں شیراز آ گئے، جہاں اپنی تحصیلات مکمل کیں۔ اپنی تحصیل کے آخری دور میں اصفہان آ گئے تھے۔ جہاں علامہ مجلسیؒ سے تلمذ حاصل کیا۔ علامہ مجلسیؒ کے حلقۂ درس میں آپ ارشدِ تلامذہ شمار ہوتے تھے۔ یہاں تک کہ مجلسیؒ اپنی تالیفات میں ان سے مدد لیا کرتے تھے۔ چناں چہ اہل الآل مُستدرک الوسائل وغیرہ میں ہے کہ علامہ مجلسیؒ نے اپنی عظیم کتاب بحارالانوار کی تالیف میں نعمت اللہ جزائری سے مدد لی اور وہ ان کو خاص لُطف و عنایت اور احترام کی نظر سے دیکھتے تھے اور ان کے ہمعصروں پر ان کو فوقیت دیتی تھی۔

سیّد جزائری کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ آپ نے جس زحمت و تکلیف کے ساتھ تحصیلِ علم کی علماء میں اس کی کوئی مثال نہیں مِلتی۔ چناں چہ موصوف اپنی بعض تالیفات میں تحریر فرماتے ہیں کہ زمانہ طالب علمی میں میرے پاس چراغ تک نہ تھا۔ چاندنی راتوں میں ایران کی کڑاکے کی سردیوں کے باوجود کوٹھے پر چاند کی روشنی میں مطالعہ کیا کرتا تھا۔ جب راتیں اندھیری ہوجاتی تھیں تو کمرے میں آجاتا تھا جہاں دیوار میں ایک شگاف تھا اس سے ہمسایہ مکان سے ناکافی روشنی آجاتی تھی۔ ایک دفعہ میں نے کتاب پر خون کے چھینٹے دیکھے تو حیران ہوا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ رات کی سردی نے میرے ہاتھ کاٹ دیئے تھے۔ جن سے خون کے قطرے کتاب پر بہہ گئے اور مجھے خبر نہ ہوئی۔

جس زمانے میں شوشتر ایران کا پائے تخت تھا، اس زمانے میں آپ وہاں کے امام جمعہ و جماعت تھے۔ آج بھی آپ کی اولاد شوشتر واہواز، کربلا و نجف، پاکستان و ہندوستان میں موجود ہے۔ جن میں بڑی تعداد علماؤ فضلا کی ہے۔ ہندوستان میں سرکار مفتی سیّد احمد علی صاحب قبلہ مجتہد العصر اور پاکستان میں علامہ جزائری مفتی سیّد طیب آغا صاحب مجتہد العصر آپ کی ذریّت سے ہیں۔

سیّد جزائری کی تالیفات میں سب سے اہم شرح تہذیب بارہ جلدوں میں شرح

استبصار دو جلدوں میں ہے۔ افسوس کہ یہ دونوں نادر روزگار کتابیں ابھی تک زیور طبع سے آراستہ نہیں ہوئیں۔ ورنہ سیدؒ کا صحیح مقام لوگوں کے سامنے آجاتا۔ آپ کی مشہور تصانیف میں ''انوار نعمانیہ'' اور ''زہر الربیع'' دو جلدوں میں بھی ہیں۔ ''زہر الربیع'' میں زیادہ تر مطائبات جمع کیے ہیں جو اگرچہ اہل ہند کی افتادِ طبع سے ہٹے ہوئے ہیں۔ مگر اہل تبری جانتے ہیں کہ اہل عراق اور اہل ایران بلکہ خود قرآن کے لب و لہجہ میں یہ طرز گفتگو شائع و ذائع ہے۔ سورۂ تحریم میں جناب مریم کے مقام مدح میں ارشاد ہوتا ہے: ومریم ابنت عمرٰن التی آحصنت فرجهاء فنفخنا فیہ من روحنا۔ (تحریم ۶۶: آیت نمبر ۱۲)

اگر یہی الفاظ اردو زبان میں کسی عورت کے لیے استعمال کیے جائیں تو اس کی مذمت بن جائیں۔ علاوہ بریں زہر الربیع کے مقدمہ میں سیدؒ نے جو اس کتاب کی وجہ تالیف بیان کی ہے۔ اس سے ان کے مقصد پر روشنی پڑتی ہے چوں کہ اہل علم مطالعہ و تصنیف و تالیف سے گھرے ہوتے ہیں۔ حوادث روزگار بھی ان کو بالعموم بہت ستاتے ہیں اگر بعض اوقات دماغ کو تفریحی باتوں سے سکون نہ پہنچایا جائے تو اس کے مختل ہونے کا اندیشہ ہے۔ اسی لیے یہ حدیث وارد ہے کہ

''ان الارواح تکل کما تکل الابدان فابتغو الھا طرائف الحکمة۔''

روحیں بھی اسی طرح ریاضت سے تھک جاتی ہیں جس طرح جسم تھک جاتے ہیں۔ لہٰذا ان کے لیے تر و تازہ حکمت کی باتیں فراہم کرو۔

بہر حال غم غلط کرنے کے لیے زہر الربیع سے بہتر کوئی کتاب نہیں۔ اگر کسی کو شک ہو تو وہ اس کا مطالعہ کرے۔ مذکورہ کتب کے علاوہ آپ کی حسب ذیل تصنیفات بھی ہیں۔

قصص الانبیا، نوادر الاخبار، شرح صحیفۂ کاملہ، شرح جامی، منبع الحیاۃ، غرائب الاخبار، مفتاح اللبیب در شرح تہذیب، ہدیہ، ریاض الابرار فی مناقب الائمہ الاطہار

(۳ جلد) مسکن الشجون، مقامات النجاۃ، منتہی المطلب، حواشی القرآن (۳ جلد) وغیرہ۔

سیّد جزائری کا مزار شوستر کے قریب مقام جائے دَر (پل دختر) میں زیارت گاہِ خاص و عام اور وسیلۂ حل مشکلات مومنین ہے۔

حال ہی میں آپ کا روضہ امتدادِ زمانہ سے گر گیا تھا، وہاں کے ایک عالم نے خواب میں سیّدؒ کو دیکھا، فرماتے ہیں میرا روضہ بنوا دو۔ انہوں نے کہا کہ جنگل میں اینٹ، پتھر کہاں سے آئے گا۔ جواب دیا روضہ کے پاس ایک ٹیلہ ہے اس کو کھودو، اندر سے مطلوبہ سامان دَستیاب ہوجائے گا۔ عالم مذکور نے اس مقام پر آ کر کھدوایا تو اَندر سے اِینٹیں برآمد ہوئیں۔ جن سے قبّہ کی دوبارہ تعمیر عمل میں آئی۔ لُطف یہ ہے کہ نہ ایک اِینٹ کم ہوئی نہ زائد۔

علمائے عراق و اِیران کے تذکرہ کے بعد مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اَب ہم مختصر الفاظ میں بعض فحول علمائے ہند کا بھی تذکرہ کر دیں۔ جن کی روشنی علم سے آج تک ہم بہرہ اندوز ہورہے ہیں۔ سابقاً ذِکر کیا چکا ہے کہ ہندوستان میں علومِ اہلبیتؑ کے دَاغ بیل سیّد نور اللہ شوشتری (شہیدِ ثالث) نے ڈالی۔ آپ کے بعد جن علماء نے نورِ محمدیؐ اور چراغِ سرمدی کے فروزاں رَکھنے میں حصہ لیا ان میں غفران مآب سیّد دِلدار علی صاحب اعلی اللہ تعالیٰ مقامہ، کا نام صفِ اوّل میں ہے۔

غفران مآب سیّد دلدار علی:۔ محی الملّۃ و الدین علامہ سیّد دلدار علی غفرانمآب نقوی نصیر آبادی جائسی لکھنوی۔ ولادت ۱۱۶۶ھ۔ وفات ۱۲۳۵ھ۔ آپ کے والد بزرگوار سیّد محمد معین نصیر آبادی تھے۔

آپ کے اَجداد میں سیّد زکریا فاتح نصیر آباد اور ان کے جد بزرگوار نواب نجم الملک سیّد نجم الدین سبزواری فاتح جائنس ۴۲۰ھ خاص طور سے قابلِ ذکر ہیں۔ آپ کی ولادت بمقام قصبہ نصیر آباد روز جمعہ ۱۱۶۶ ہجری میں ہوئی۔ ۱۱۹۱ھ میں آپ کے والد بزرگوار نے انتقال فرمایا۔ ابتدائی تعلیم آپ کی مولوی سید فتح علی جائسی، سیّد غلام

حسین دکنی ، مولوی حیدر علی سندیلوی سے ہوئی۔ ۱۱۹۳ھ میں سفر عراق کیا۔ وہاں آقا سید محمد باقر بہبہانی مجتہد کربلا آقائے سید مہدی طباطبائی بحرالسلام مجتہد نجف۔ آقا سید محمد مہدی شہرستانی مجتہد کربلا سے اجازت حاصل کی۔ ۱۱۹۴ھ میں مشہد مقدس پہنچے اور آقا محمد مہدی ابن ہدایت اللہ اصفہانی شہیدِ رابع طاب ثراہ سے اجازہ حاصل فرمایا لکھنو واپس آکر نماز جماعت کی نیو آپ نے ڈالی اور پہلی مرتبہ زمانہ نواب آصف الدولہ بہادر نواب اودھ میں حسن رضا خاں وزیر کے قصر میں ۱۳ رجب ۱۲۰۰ھ کو نماز ظہرین پڑھائی اور ۲۷ رجب ۱۲۰۰ھ کو نماز جمعہ پڑھائی۔

آپ نے اور آپ کی اولاد نے ملک ہند میں مذہب اثناء عشری کی خوب تبلیغ کی۔ آپ نے تیس کتابیں لکھی ہیں جن میں سے ''عماد الاسلام'' بہت مشہور ہے ۱۲۲۷ھ میں اماماباڑہ غفران مآب واقع لکھنو کی تعمیر ہوئی جس میں آپ اور دیگر اولاد مجتہدین و اکابرِ شیعہ دفن ہیں۔ آپ کے پانچ صاحبزادے عالم جید ہوئے۔ آپ کی وفات ۱۹ رجب ۱۲۳۵ھ میں بمقام لکھنو ہوئی۔ سلطان العلماء سید محمد آپ کے جانشین ہوئے۔

مفتیِ اعظم سیّد محمد عبّاس : شمس العلماء اورع الناس مفتیِ اعظم سیّد محمد عباس شوشتری جزائری لکھنوی۔ ولادت ۱۲۲۴ ہجری۔ وفات ۱۳۰۶ ہجری آپ نابغہ دہر و علامہ عصر تھے۔ کوئی علم و فن ایسا نہ تھا جس میں آپ کی استادی و بالادستی مُسلّم نہ ہو۔ آپ کا نسب سترہ واسطوں سے امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام تک پہنچتا ہے۔ اس نسب کے تین خصوصیات ہیں۔

(۱) یہ نسب جس خانوادہ سے منسوب ہے اس کو بلادِ عجم و عرب میں ساداتِ نوریہ یا سادات جزائری کہتے ہیں اور یہ نسب نہایت معزز و محترم ہے۔

(۲) یہ نسب نہایت کم واسطوں سے امام عالی مقام تک منتہی ہوتا ہے۔ اس کو اصطلاح علم نسب میں ''نسبِ عالی'' کہتے ہیں۔

(۳) اس نسب میں جتنے واسطے ہیں وہ سب تقریباً علماء و زُہادِ عصر ہیں۔ ان تمام خصوصیات کا نسب بہت کم کسی کو نصیب ہوتا ہے۔

آپ کے دادا سیّد محمد جعفر شوشتری (سیّد نعمت اللہ جزائری کے پر پوتے تھے) ایران سے ہندوستان آئے اور لکھنو کو اپنا مستقر بنایا۔ ان کے فرزند سیّد علی اکبر بھی عالمِ جلیل، صاحبِ تصانیف تھے۔ ان کو خداوند کریم نے ایک گوہر نایاب عطا فرمایا۔ جس کا نام انہوں نے اپنے بھائی کے نام پر محمد عبّاس رکھا۔ ایرانی تربیت، ماحول کی تاثیر اور توفیقِ الٰہی کی برکت سے جلد ہی اُفقِ عالم پر سورج بن کر چمکنے لگا۔ واجد علی شاہ نے دُرِ نجف کو اپنے تاج کا آویزہ بنایا۔ حکومت اودھ کی چیف جسٹسی (قاضی القُضاۃ) کا عہدہ پیش کیا۔ جو آپ نے اس شرط پر قبول فرمایا کہ بادشاہ و وزیر کو بھی بوقت ضرورت عدالتِ شرطیہ میں پیش ہونا پڑے گا۔ یہ شرط واجد علی شاہ نے دل و جان سے منظور کی اور مفتی صاحب قبلہ سریرِ قضاوت پر جلوہ اَفروز ہوئے۔ مُفتی کا لقب دربارِ عالی سے عطا ہوا۔ جو اس وقت تک ان کی اولاد میں باقی ہے۔ واجد علی شاہ کو سرکار مُفتی صاحب قبلہ سے کس حد تک عقیدت تھی۔ وہ شاہِ موصوف کے اس منظوم خط سے ہوتی ہے۔ جو اُنہوں نے مٹیا برج (کلکتہ) سے نظر بندی کے زمانہ میں تحریر فرمایا ہے۔ اس کے بعض شعر یہ ہیں۔

سر دُرۃ التاج روحانیاں
سُرورِ دل و جانِ ایمانیاں
نگین سر عرش رنگیں کلام
پئے پَس رواں مرشد و خوش امام
تمنائے جانِ غریب الدیار
اَنیس و رفیق و دلِ غمگسار
سر پادشاہانِ گردوں وقار
ہُمائے بلندی چرخِ نَبار

حسامِ یدُ اللہ خیبر شکن
ولّی شبک خوئے امامِ زَمن

آخر میں لکھتے ہیں:

ترستا ہوں اِس سن میں دیدار کو
مزے کسبِ نوری کے اَغیار کو
بچے مُجتہد ہے عدالت ضرور
نہ یہ کہ وہ مفتی بھی ہو ذی شعور
تباعد میں بَس حالِ دِل ہوگا کیا
اِسی واسطے مقتدا تھا بَنا
کلام اَز اَدب خالی ہو کیا عجب
بہت اَب ستاتا ہے فرطِ تَعَب
بتاؤ ! کہ کب تک کرو گے کَرم؟
کہ ہونٹوں پہ پہنچا ہے فرقت سے دَم (۱)

مفتی صاحب قبلہ کے تبحّرِ علمی کے آگے تمام علمائے عصر سر نیاز جُھکاتے تھے۔ تشنگانِ علوم زانوے اَدب تہہ کرتے تھے۔ علمی حلقوں میں آپ ''اُستادالکلّ فی الکلّ'' کے لقب سے پکارے جاتے تھے۔ حجۃ الاسلام سیّد حامد حسین صاحب قبلہ، صاحب عبقات الانوار اَور ناصر المِلّت سیّد ناصر حسین صاحب قبلہ یہ دونوں باپ بیٹے آپ کے شاگرد و رشید، نجم المِلّت سیّد نجم الحسن صاحب قبلہ بانی مدرسۃ الواعظین لکھنو و مدرسہ ناظمیہ، آپ کے شاگردِ اَور داماد تھے۔ میر اَنیسؔ تک کو آپ سے شرفِ تلمذ حاصل تھا۔ سرکار مفتی صاحب قبلہ کی وفات کے بعد ان کے دونوں صاحبزادے مفتی سیّد محمد (۲)

(۱) یہ پوری نظم "تاریخ عباس" مرتبہ عزیز لکھنوی میں درج ہے حصہ دوم صفحہ ۱۲۶۔

(۲) محقق اعصر علامہ جزائری مفتی سید طیب آغا مجتہد آپ کے صاحبزادے ہیں اور ایران میں مقیم ہیں۔ ۱۲۔

علی[۲] صاحب قبلہ مجتہد اور مفتی سیّد احمد علی صاحب قبلہ مجتہد آسمانِ لکھنو پر آفتاب و مَاہتاب بن کر چمکے۔ موخرالذکر اس وقت لکھنو میں بقیدِ حیات ہیں اور متحدہ ہند میں مفتی اعظم مانے جاتے ہیں (اَطال اللہ بقاء ہ)۔

سرکار مفتی صاحب قبلہ نے اپنے بعد تقریباً ہر علم وفن میں گراں قدر تصانیف کا سرمایہ چھوڑا۔ جن میں سے بعض کتب یہ ہیں:

روائح القرآن (تفسیر) نزع القوس، ترصیع الجواہر، التقاط اللئالی (حدیث) شعلۂ جوالہ، شریعتِ غرا، صفحۃ الماس، روض اریض (فِقہ)، اسادر عسجدیہ علی مبحث الفوریہ، نور الابصار فی مسائل الاصول والا خبار، نبراس فی حجیۃ القیاس (یعنی قیاس بالا ولویہ) جلجلۃ السحاب فی حجیۃ ظواہر الکتاب (اصول) کتاب التواریخ، مقتل عثمان (تاریخ)، دلیلِ قوی، بغیۃ الطّالب فی ایمان ابی طالب، جواہر عبقریہ ردّ تحفۂ اثناء عشریہ (در مناظرہ)، تحفۃ الادب، رطب العرب، اجناس الجناس، ید بیضا، اَوراق الذہب (دراَدب(، توصیف التصریف، فوح البیر فی مسئلۃ انقید واخیتر (نحو وصرف) تعلیقہ حسناء، حواشی مُلّا حسن شرح سلم، حواشی حمد اللہ، رسالہ فاریہ، جواب انعکاس خاحتین (منطق) حواشی تحریر اُقلیدس (علم ہندسہ) رفع الالتباس (عروض) تحفۃ الطّب، حاشیہ شرح اسباب، شرح موجز (دَرطّب) مَن وسَلویٰ، اخلاقِ حسینیہ، مواعظ قرآنیہ (مواعظ) وغیرہ۔

غرضیکہ مفتی صاحب قبلہ کی تصانیف اگر گنوائی جائیں اَور ان پر تبصرے کیے جائیں، تو شاید یہ پوری کتاب ناکافی ہو۔

جدول ولادت و وفات علمائے اعلام

نمبر شمار	اسمائے مبارک	سن ولادت	مولد	سن وفات	مدفن	عمر
۱۔	عثمان بن سعد (نائب خاص)	•	سامرہ	۲۹۵ھ	بغداد (عراق)	•
۲۔	محمد بن عثمان (نائب خاص)	•	سامرہ	۳۰۵ھ	ایضاً	•
۳۔	حسین بن روح (نائب خاص)	•	•	۳۲ھ	ایضاً	•
۴۔	علی بن محمد سمری (نائب خاص)	•	•	۳۲۸ھ	بغداد (عراق	•
۵۔	محمد بن یعقوب کلینی	•	کلین (ایران)	۳۲۹ھ	ایضاً	•
۶۔	علی بن بابویہ	۲۸۰ھ	قم ایران	۳۴۹ھ	قم	۶۹
۷۔	شیخ صدوق	۳۳۰ھ	قم ایران	۳۸۱ھ	رے (ایران)	۵۱
۸۔	شیخ الطائفہ، محمد طوسی	۳۸۵ھ	طوس (ایران)	۴۶۰ھ	نجف (عراق)	۷۵
۹۔	شیخ مفید	۳۳۶ھ	بغداد	۴۱۳ھ	کاظمین	۷۷
۱۰۔	سید مرتضیٰ علم الہدیٰ	۳۵۵ھ	بغداد	۴۳۶ھ	کربلا	۸۱
۱۱۔	سید رضی	۳۵۹ھ	بغداد	۴۰۶ھ	کاظمین	۴۷
۱۲۔	نصیر الدین طوسی	۵۹۷ھ	طوس (ایران)	۶۷۲ھ	کاظمین	۷۵
۱۳۔	علامہ حلی	۶۴۸ھ	حلّہ (عراق)	۷۲۶ھ	نجف اشرف	۷۸

۱۴۔	شہید اول	۷۳۴ھ	•	۷۸۶ھ	•	۵۲
۱۵۔	شہید ثانی	۹۱۱ھ	•	۹۶۵ھ	قسطنطنیہ	۵۴
۱۶۔	شہید ثالث	۹۵۶ھ	مرعش (ایران)	۱۰۱۹ھ	آگرہ (یوپی)	۶۳
۱۷۔	شہید رابع	۹۵۶ھ	برغان (ایران)	۱۲۶۳ھ	قزوین (ایران)	•
۱۸۔	شیخ بہائی	۹۵۳ھ	•	۱۰۳۱ھ	مشہد	۷۸
۱۹۔	مقدس اردبیلی	•	اردبیل (ترکستان)	۹۹۳ھ	نجف اشرف	•
۲۰۔	علامہ مجلسی	۱۰۳۷ھ	•	۱۱۱۰ھ	اصفہان	۷۳
۲۱۔	سید نعمت اللہ جزائری	۱۰۵۰ھ	جزائر	۱۱۱۲ھ	جائے در (ایران)	۶۲
۲۲۔	غفران مآب	۱۱۶۶ھ	نصیرآباد	۱۲۳۵ھ	لکھنؤ	۶۹
۲۳۔	مفتی محمد عباس	۱۲۲۴ھ	لکھنؤ	۱۳۰۶ھ	لکھنؤ	۸۲

جزیرۂ خضرا میں پانچ علماء کی شہرت ہے

زمانہ غیبت کبریٰ میں حضرت کا مقام جزیرۂ خضرا میں بتایا گیا ہے۔ چناں چہ ''صاحب مفتاح الشفاعۃ'' نے نجم ثاقب سے نقل کیا ہے کہ محدث جلیل علامہ حسین نوری فرماتے ہیں کہ جس وقت شیخ زین الدین علی بن فاضل مازندرانی جزیرۂ خضرا، میں مشرف ہوئے اور انہوں نے واپس آ کر وہاں کے حالات بیان کیے تو انہوں نے کہا کہ میں نے جزیرۂ خضرا میں علما امامیہ سے صرف پانچ شخصوں کا نام لیتے ہوئے سُنا۔

(۱) سیّد مرتضیٰ علم الہدیٰ۔

(۲) شیخ ابوجعفر طوسی (شیخ الطائفہ)۔

(۳) محمد بن یعقوب کلینی۔

(۴) ابن بابویہ۔

(۵) شیخ ابوالقاسم جعفر بن اسماعیل حلّی (یعنی محقق صاحب شرائع)۔

اس کے بعد علامہ حسین نوری لکھتے ہیں کہ پوشیدہ نہ رہے کہ محقق کا نام حَسن ہے اور یحییٰ بن سعید ہذلی حلّی کے فرزند ہیں۔ لہٰذا یا تو اس حکایت میں کوئی تحریف معلوم ہوتی ہے یا ان کے اَجداد میں سے کوئی شخص اسماعیل نامی گزرا ہو جس کی طرف نسبت دی۔ اس حکایت کو علامہ مجلسی نے ''بحارُ الانوار'' (جلد ۱۳) میں ذکر کیا ہے۔ ان کے علاوہ دیگر کثیر علماء نے اس واقع کو اپنی کتبِ معتبرہ میں درج کیا ہے۔

علاماتِ ظہور:

(۱) اصفہان سے خروجِ دجّال۔ (۲) دُنیا کفر وفساد سے بھر جائے گی۔

(۳) ندائے آسمانی۔ (۴) عثمان بن عتبہ اَز نسل یزید بن معاویہ شام

خروج کرے گا۔ (۵) سیاہ علموں والے لشکر کا نجدی مکہ و مدینہ آنا۔
(۶) محمد بن حسن نفس زکیہ کا درمیان رکن و مقام قتل ہونا۔
(۷) ایک حسنی سید کا پشت مسجد کوفہ پر قتل ہونا
(۸) ادریس کا یمن میں خروج۔
(۹) کوفہ کا آباد ہو جانا۔ (۱۰) سات سال کا قحط اور بارش کا نہ ہونا۔
(۱۱) آفتاب میں کھڑکی کا نمودار ہونا جس میں سے حضرت عیسٰی بذریعہ لکّہ ابر زمین پر تشریف لائیں گے۔

احوالِ ظہور صاحب العصر و الزمان علیہ السّلام

(نقل از تحفۃ العوام مرتبہ مولوی باقر حسین دہلوی)
(مطبوعہ یوسفی پریس دہلی ۱۹۱۴ء ص ۳۰۰ فصل نمبر ۳)

جب حضرت صاحب العصر کے ظہور کا وقت قریب ہوگا تو بہت سی علامات ظاہر ہوں گی۔
(۱) ۱۵ رمضان المبارک میں سورج گہن اور آخر ماہ میں چاند گہن ہوگا۔ جو خلاف قاعدہ منجمین ہے۔
(۲) آفتاب اوّل روز سے وسط عصر تک آسمان پر قیام کرے گا۔
(۳) جانبِ شرق ایک دُمدار ستارہ، چاند جیسا روشن نمودار ہوگا۔ پھر وہ ستارہ خم کھائے گا۔ یہاں تک کہ اس کے دونوں سرے مل جائیں گے۔
(۴) اطراف عالم پر سُرخی پھیل جائے گی۔
(۵) جانب مشرق طول میں آتش نمایاں ہو کر تین یا سات دن رہے گی۔
(۶) سات کاذب، دعویٰ پیغمبری کریں گے۔
(۷) مغلوں کے دُو فرقوں میں شدید خونریزی ہوگی۔

(۸) بغداد میں اوّل رُوز سیاہ آندھی اور زلزلہ آئے گا۔

(۹) اکثر شہر غرقِ زمیں ہوں گے۔

(۱۰) قتل، وَبا، مال، زراعت، میوے عراق میں بکثرت ہوں گے اُور ٹڈی آئے گی۔

(۱۱) اَولادِ اَبی طالِب میں بارہ عَلَم بہ دعوٰی امامت بلند ہوں گے۔

(۱۲) ایک بدعتی جماعت بندر اور سُور کی صورتوں میں مسخ ہو جائے گی۔

(۱۳) ماہِ جمادی الآخر سے رجب المرجب کے دس روز تک اِس قدر مینھ بَرسے گا کہ خِلقت نے کبھی نہ دیکھا ہوگا۔ اور اس مینھ سے قبروں کے اَندر مومنین کے گوشت اُگیں گے۔

(۱۴) قریبِ قیامت تین چاند متواتر اُنتیس ۲۹ کے ہوا کریں گے۔

حضرت صاحب العصر علیہ السّلام کے ظہور کے پیشتر پانچ علامتیں ظاہر ہوں گی۔

(۱) ماہِ رجب المرجب میں آسمان سے ندا آوے گی۔

(۲) سُفیان نکلے گا۔

(۳) روبروئے خانہ کعبہ یا پشتِ کوفہ پر ایک پاک نفس حسینی سیّد قتل ہوگا۔

(۴) اہل یمن خروج کریں گے۔ اس وقت حضرت صاحب العصر و الزمانؑ تین سو تیرہ متقی مومنین کو ہمراہ لے کر خروج کریں گے۔ یہ ہمراہی شہر ہائے مختلف سے کچھ لوگ بستروں سے غائب ہو کر بعض اعلانیہ سفر طے کر کے صبح کے وقت بمقام مکہ خدمت امام علیہ السّلام میں پہنچ جائیں گے۔ احادیث معتبرہ میں وارد ہوا ہے کہ جس رُوز آپ کا ظہور ہوگا وہ منگل کا دِن اور محرم کی دسویں تاریخ ہوگی۔ پہلے حضرت جبرائیل بیعت کریں گے اُور ہر ایک مومن کی قبر میں ایک فرشتہ ندا دے گا کہ تیرا امامؑ ظاہر ہو گیا ہے۔ اگر تو چاہے تو ہم تجھے ان کے پاس پہنچا دیں۔ پھر جس وقت حضرت مکہ معظمہ سے باہر تشریف لائیں گے اور مومنین جمع ہو جائیں گے تو اس وقت منجاب امامؑ منادی ہوگی کہ کوئی شخص پانی اور خوراک ہمراہ نہ رکھے۔ صرف حضرت موسیٰؑ کا پتھر ایک اونٹ

پر بار کیا جائے گا۔ جس میں سے ہر منزل پر بارہ چشمے جاری ہو کر بھوکوں اور پیاسوں کو سیر و سیراب کر دیں گے۔ زمین وقت سفر کوتاہ ہوگی کہ بہت جلد نجف اشرف میں پہنچ جائیں گے وہاں قیام کریں گے تو اسی پتھر سے دودھ اور شربت کی نہریں جاری ہوں گی۔

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ حق تعالیٰ نے کوئی وقت ظہور کا ظاہر نہیں فرمایا جو مقرر کرے اس نے علم غیب کا دعویٰ کیا اور کافر ہوا۔

آپؑ دفعتاً پشت خانہ کعبہ اس طرح ظاہر ہوں گے کہ عبائے رسول خدا اوڑھے ہوئے۔ زرد عمامہ فرق اقدس پر نعلین حضرت پائے مبارک میں، عصائے حضرت ہاتھ میں، چند گوسفند آگے آگے، سفید پوشاک زیب تن، دو انگشتریاں زیب انگشت، ایک امام حسینؑ کی جس پر "انی مستجیر بک یا امان الخائفین"۔ دوسری امام حسنؑ کی جس پر "انی واثق برحمتک" کندہ ہوگا۔

سن اقدس چالیس سال کا معلوم ہوگا۔ اس طرح تنہا در خانہ کعبہ پہ پہنچیں گے۔ اہل مکہ سو جائیں گے۔ حضرت دست مبارک روئے اقدس پر پھیریں گے اور فرمائیں گے۔ حمد و شکر اس خدا کا جس نے ہمارے وعدے کو سچا کیا اور بہشت کو ہماری میراث کی کہ جہاں ہم چاہیں قرار کریں۔ بعد اس کے درمیان حجر اسود اور مقام ابراہیم پر آپ کھڑے ہوں گے اور ایک عمود نور زمین سے آسمان تک بلند ہوگا۔ صبح کو تین سو تیرہ مومنین خدمت حضرت میں حاضر ہوں گے۔ جن میں سے چھ مومنین ہندوستان سے مذکور ہیں۔ (علمدار حضرت امام عصرؑ، محمد حنفیہ ہوں گے) بموجب حدیث امام علی رضاؑ، اسی ہزار ملائک محدقین قبر الحسینؑ حضرت قائمؑ کے پابہ رکاب شریک جہاد ہوں گے اور انتقام خون ناحق مظلوم کربلا لیں گے۔

امام عصرؑ کے ظہور کا تعین

اگرچہ روایات میں امام عصرؑ کے ظہور کی صرف علامات ہی بیان کی گئی ہیں اور

اس کے تعین کی نفی کی گئی ہے مگر اس سلسلہ میں ایک روائیت اور ایک خواب ہم درج کرتے ہیں۔ جس کو رویائے صادقہ کہا جا سکتا ہے۔ جس سے آپ کے وقت ظہور پر روشنی پڑتی ہے۔ وہو ہذا۔

علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے اپنے رسالہ رجعت میں تفسیر عیاشی سے ایک روایت درج کی ہے کہ آنحضرتؑ نے فرمایا کہ یقوم قائمنا عند انقضائها بالرا۔ یعنی ہمارا قائمؑ "الرا" کے خاتمہ پر ظہور کرے گا۔ اس حدیث کے معنی علامہ مجلسی نے یوں کیے کہ قرآن کے پانچ سورے جہاں "الراء" آیا ہے اس کو جمع کر کے اس کے عدد جوڑے ۱۱۵۵ ہجری بنا۔ جو گزر گیا اور آپ کا ظہور نہیں ہوا۔ وہ پانچ سورے یہ ہیں۔ (۱) ہود (۲) ابراہیم (۳) حجر (۴) یونس (۵) یوسف۔ حالاں کہ قرآن کریم میں ایک چھٹا سورہ رعد بھی ہے۔ جس میں "الرا" ہے۔ لہٰذا اب کل چھ سورے ہوئے۔ "الراء" کے عدد ۲۳۱ ہیں۔ اس کو ۶ سے ضرب دینے پر ۱۳۸۶، نکلتا ہے۔ یہ اگرچہ مجملات میں سے ہے لیکن اگر اس کا یہی مطلب ہے جو علامہ مجلسی نے سمجھا ہے۔ تو ۱۳۸۶ھ یعنی آج سے دو سال بعد آپ کا ظہور موفور السرور ہوگا۔ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ، وسہل اللہ مخرجہ،۔

پیشین گوئی بذریعہ رویائے صادقہ:

شب نوز دہم ماہ شوال ۱۲۵۹ ہجری میں بوقت نماز صبح محی سید محمد صادق رضوی ولد سید ابوالفضل صاحب رئیس کرولی نے ایک خواب دیکھا۔ جس کی تعبیر کے لیے موصوف حقیر سے دوسری شب میں بموجودگی سید کرار حسین و سید فدا محمد و شیخ محمد حسین صاحبان سید انوی جائسی ذکر کیا۔ میں نے تعبیر موافق دی۔ حسب مطلب کا اقتباس درج ذیل ہے۔

"ایک شخص نے آکر کہا کہ صادق تم کو حضرت یاد فرماتے ہیں۔ میں روانہ ہوا

پہلے سیاہ دریا ملا، پھر سفید، پھر سبز۔ اس کے گرد گرم پانی کا دھارا تھا۔ سرسبز وادی میں داخلہ، پہاڑ، قلعہ کوہ پر عمارت، دَر پر خادم، دَرِ اقدس پر جا کر میں ٹھہرا۔ جس وقت جزیرہ میں داخل ہوا تھا ایک بزرگ ملے تھے جنہوں نے فرمایا تھا کہ میرا نام سید محمد ہے۔ میں حضرتؑ کا پَر پوتا ہوں۔ میری عمر اس وقت پونے تین سو سال ہے میں نے تم کو حسب الحکم حضرتؑ طلب کیا ہے، اور صادق! تم اپنے کو عارف باللہ مشہور کرو۔ بہر حال درِ دَولت پر بوسہ دینے کے بعد بذریعہ خادم کئی مرتبہ آمدورفت کے بعد یہ حکم ہوا کہ تم مسلح تیار رہو۔ پچاس سال کے بعد۔ صحیح وقت کا علم صرف خدا کو ہے۔ اس وقت جب کہ چالیس مومن دُنیا میں بیک وقت جمع ہو جائیں گے۔ ابھی تک چالیس مومن بیک وقت زندہ نہیں رہتے۔ گھوڑا اسی وقت ملے گا۔ اس کے بعد حکم واپسی ملا۔ خدمت سید محمد میں آیا۔ انہوں نے دُو رکعت نماز زیارت اور دُو رکعت نماز شکر پڑھائی۔ ناگاہ کھڑ کھڑاہٹ کی شدید آواز سُنائی دی۔ دیکھا تو ہزارہا آدمی سُرخ گھوڑوں پر مسلح سوار تھے۔ دریافت پر سید صاحب سے معلوم ہوا کہ یہ وہ مومنین ہیں جو تمنائے جہاد میں فوت ہو چکے۔ سب یہاں ہیں۔ آنکھ کھل گئی۔ تصدیق کرتا ہوں۔

محمد صادق

۱۹۔ شوال المکرّم ۱۳۵۹ھ

بعض احادیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپؑ کا ظہور پنجشنبہ یا جمعہ بروز عاشور سن طاق میں ہوگا۔ شیخ مفیدؒ نے تاریخ ظہور ۲۵ ذیقعدہ بتائی ہے۔

آپ کے ظہور کے دیگر کیفیات:

جس وقت حضرت امام عصر ظہور فرمائیں گے تو حضرت عیسیٰ و خضر و الیاس و ادریس علیہم السلام خدمت امامؑ میں حاضر ہوں گے۔ اور حضرت عیسیٰ، امام علیہ السلام

کے پیچھے نماز پڑھیں گے۔ مفضل نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ آپ کا پایہ تخت شہر کوفہ ہوگا۔ جس کی آبادی اس وقت بغداد سے ملحق ہوجائے گی۔ دربار مسجد کوفہ میں لگے گا۔ بیت المال مسجد سہلہ میں۔ مقامِ خلوت نجفِ اَشرف، تعداد لشکر ظفر پیکر ایک لاکھ، ۴۹ میل کے رقبہ میں لشکر پڑاؤ ڈالے گا۔ آپ کے علمدار محمد حنفیہ ہوں گے۔ جو اَسّی ہزار ملائکہ مجاورین قبر امام حسینؑ، آپ کے پایہ رکاب شریک جہاد ہوں گے۔ جو انتقام خونِ ناحق امام حسینؑ ظالموں سے لیں گے۔ حضرت بعد معرکہ شدید دجّال ملعون کو قتل کریں گے اور ظلم و عدوان کو روئے زمین سے حرف غلط کی طرح مٹا دیں گے اس کے بعد ۳۰۹ برس تک بادشاہی کریں گے۔

امام عصرؑ کی شہادت اَور دیگر معصومینؑ کی رجعت

بعض کتب سے مستفاد ہے کہ آپ کی شہادت کا باعث ایکذن ریش دار ''ملیحہ'' نامی ہوگی جو دمشق میں آپ کو شہید کرے گی۔ جناب رسالت مآبؐ آپ کی نماز جنازہ پڑھائیں گے۔ کیوں کہ حضرتؑ کے ظہور کے ساتھ باقی معصومینؑ کی رجعت ہوگی اَور اس وقت سب موجود ہوں گے۔ چنانچہ جناب رسالت مآبؐ آپ پر نماز پڑھیں گے۔ حضرت امام حسینؑ کفن دیں گے اور مسجدِ رسولؐ مدینہ منورہ میں نزدیک جائے قبر رسولؐ آپ کو دفن کریں گے۔

باب دُوم

دُرِ ارشادات امام عصرؑ

صفحات گزشتہ میں دُر حالات علماء گزر چکا کہ مقدس اردبیلیؒ نے حضرت امیرؑ سے جواب مسائل طلب کیے۔ تو آپ نے ان کو مسجد کوفہ جا کر امام عصرؑ سے پوچھنے کی ہدایت کی اور ارشاد فرمایا۔ مُلّا احمد! مسجد کوفہ چلے جاؤ اور اپنے مسائل کے جوابات قائم آل محمدؐ سے دریافت کرو۔ کیوں کہ وہ اس وقت امام زمانہ ہیں۔ حضرتؑ کے ارشاد سے واضح ہے کہ اس وقت ہم کو اپنے زمانے کے جملہ ارشادات و فرامین سے باخبر رہنا چاہیئے تاکہ ابتلاءات عصر یہ میں ہم آپ سے حل مشکل چاہیں اور آپ کے حکم کے مطابق طریقے اختیار کریں۔ چناں چہ ہم ذیل میں حضرتؑ کے اُن ارشادات کو ذکر کرتے ہیں جو دُر زمان غیبت صغریٰ، نواب اربعہ کے ذریعے بشکل توقیع برآمد ہوئے ہیں۔ وھو ھذا۔

فتاویٰ حضرت امام العصر والزمان علیہ السّلام

سوال ا۔ ابو العبّاس احمد بن خضر کا بیان ہے کہ ایام غیبت صغریٰ، امامؑ عصر کی رویت اور زیارت کی تمنا از حد بے چین تھا۔ اسی اثنا میں بغیر کسی تحریک کے ایک توقیع مبارک میرے نام برآمد ہوئی جس کا ترجمہ یہ ہے۔

جواب۔ جس شخص نے میری جستجو کی وہ حقیقتاً میری تلاش میں میرے پیچھے پڑ گیا

اور جو شخص میری تلاش میں میرے پیچھے پڑ گیا وہ ضرور تمام خلائق کو میرا نشان بتا دے گا۔ اور جس شخص نے خلائق کو میرا نشان بتلا دیا وہ میرے قتل و ہلاکت کا باعث ہوا۔ وہ مشرک بھی ہوا اور کافر بھی۔

سوال ۲۔ سائل نے نماز جناب جعفر طیار کی نسبت استفسار کیا کہ حالت قیام میں یا رکوع و سجود کی حالتوں میں ذکر تسبیح اس سے سہو ہوگیا اور نماز تمام ہونے سے پہلے ذکر سہو شدہ کا اس کو خیال آ گیا تو ایسی حالت میں وہ اپنے سہو کردہ ذکر تسبیح کا ادا کرے یا نماز کو ادا کرے۔ بعد اس کے ذکر تسبیح کو ادا کرے۔ سائل کے جواب میں توقیع مقدس نکلی۔ ترجمہ یہ ہے۔

جواب۔ جب ایسی حالتوں میں سے کسی حالت میں سہو واقع ہوا اور وقت گزر جانے کے بعد وہ یاد آئے تو جو چیز کہ اس سے فوت ہوئی ہے ادا کرسکتا ہے۔

سوال ۳۔ زن و شوہر کے معاملات میں پوچھا گیا کہ آیا عورت اپنے شوہر کی مشایعت جنازہ میں شریک ہوسکتی ہے؟ جواب میں ارشاد ہوا۔

جواب۔ مشایعت جنازہ کرسکتی ہے۔

سوال ۴۔ پھر دریافت کیا گیا کہ بیوہ کو ایام عدت میں اپنے شوہر کی قبر کی زیارت جائز ہے یا نہیں؟ تحریر فرمایا گیا۔

جواب۔ شوہر کی قبر کی زیارت کرسکتی ہے مگر رات کے وقت اپنے گھر سے باہر نہ نکلے۔

سوال ۵۔ پھر استفسار کیا گیا کہ وہ اپنے کاروبار ضروری کے لیے بھی ایسی حالت

میں باہر جاسکتی ہے؟ حکم ہوا۔

جواب۔ اگر اُس کو کسی شخص غیر سے اپنا کوئی حق لینا ہے تو وہ اس سے لے سکتی ہے اور اس کے لیے باہر جاسکتی ہے۔ مگر رات کے وقت اپنا گھر نہیں چھوڑ سکتی۔

سوال ۶۔ وداع ماہِ رمضان المبارک کی نسبت پوچھا گیا کہ عموماً وداع ماہِ رمضان المبارک شبِ آخر میں پڑھی جاتی ہے اور بعض یہ کہتے ہیں کہ روزِ آخر جب ہلالِ عید نمودار ہو پڑھنا چاہیے۔ ان دونوں صورتوں میں کون سی صورت اختیار کی جائے؟ جواب میں ارشاد ہوا۔

جواب۔ اعمال ماہِ رمضان المبارک تمامتر رات کو کیے جاتے ہیں اس لیے وداع بھی آخر شب میں کرنی چاہیے۔ اگر کمی ایام کا خیال ہے تو دونوں راتیں ۲۹، ۳۰ کو وداع کریں۔

سوال ۷۔ نماز کے بارے میں پوچھا گیا کہ ایک شخص نماز پڑھ رہا ہے جب تشہد اوّل سے فارغ ہوا اور تیسری رکعت کے واسطے کھڑا ہو تو اس کے لیے تکبیر کہنا واجب ہے یا نہیں؟ بعضے اس کے وجوب کے قائل نہیں۔ صرف بحول اللّٰہ تعالیٰ وقوتہ اقوم و اقعد کے ذکر کو کافی سمجھتے ہیں، اس مسئلہ کے جواب میں ارشاد ہوا۔

جواب ۔ اس امر میں دو حدیثیں وارد ہیں۔ ایک یہ ہے کہ جب مُصلّی ایک حالت سے دوسری حالت میں منتقل ہو تو اس پر تکبیر ہے۔ اور دوسری یہ ہے کہ جب سجدہ دوم سے سر اٹھائے تو اس پر تکبیر ہے۔ پھر بیٹھ جائے پھر اُٹھے۔ پس بیٹھنے کے بعد، اُٹھنے کے لیے اسے تکبیر کہنا لازم نہیں ہے اور اسی طرح تشہد

اوّل کی بھی صورت ہے اور ان دونوں صورتوں میں سے جس پر عمل کیا جائے وہ صحیح ہوگا۔

سوال ۸۔ قربانی کے متعلق سوال کیا گیا کہ ایک شخص نے اپنے دوست سے کہا کہ اس کی طرف سے اُونٹ مول لے کر اسی کی طرف سے منیٰ میں نحر کر دے چناں چہ اس شخص نے اُونٹ تو خریدلیا مگر قربانی کرتے وقت اس کا نام لینا بھول گیا۔ جب ذبح کر چکا تو نام یاد آیا۔ تو آیا ایسی قربانی اس شخص کی طرف سے صحیح ہوگی یا نہیں؟

جواب: اِس میں کوئی مضائقہ نہیں اور اس کے دوست کی طرف سے جائز ہے۔

سوال ۹۔ دَریافت کیا گیا کہ کتب اعمال مثل (ثواب القرآن فی الفرائض) وغیرہا میں وارد ہے کہ آپ کی خدمت سے حکم ہوا ہے کہ مجھے سخت تعجب ہوتا ہے اس شخص کی غفلت پر جو اپنی نماز میں سورۃ انا انزلناہ کی تلاوت ترک کرتا ہے میں نہیں سمجھتا کہ اس کی نماز کیسے مقبول بارگاہ احدیت ہوتی ہے۔ پھر دوسری جگہ حکم ہوا کہ وہ نماز کسی طرح بہتر نہیں کہی جا سکتی جس میں سورۂ قل ھو اللّٰہ احد کی تلاوت نہیں کی جاتی، پھر تیسری جگہ فرمایا گیا ہے کہ جو شخص اپنی نماز میں سورۂ ھُمزۃ یعنی ویل لکل ھمزۃ۔ پارہ ۳۰ میں ہے۔ کی تلاوت کرتا ہے اس کو بقدر دُنیا ثواب ملتا ہے۔ کیا ایسی حالت میں مناسب ہے کہ سورۂ ہائے انآ انزلناہ اور قل ھو اللّٰہ احد کو ترک کر کے سورۂ ہُمزۃ کی تلاوت کی جائے اگرچہ یہ ظاہر ہے کہ ان دونوں سورتوں کے ترک کرنے میں اِجابت و مقبولیت نماز میں تردّد وَاقع ہوتا ہے۔ جواب بذریعہ توقیع عطا ہوا کہ:

جواب۔ ثواب ان سورتوں کی تلاوت کا ایسا ہی ہے جیسا کہ وارد کیا گیا ہے

اور اگر کوئی شخص ان سورتوں میں سے جن کا ثواب لکھا ہے ترک کر دے اور بجائے اس کے سورۂ قل ھو اللّٰہ احد اور سورۂ انآ انزلناہ ان کی فضیلت کی وجہ سے پڑھے تو ثواب ان سورتوں کا جو اس نے پڑھے اور ان سوروں کا بھی جو اس نے ترک کر دیئے دونوں اس کو عطا کیے جائیں گے اور یہ بھی جائز ہے کہ ان دونوں سوروں کے سوا دوسرے سورے بھی پڑھے جائیں۔ نماز ہو جائے گی۔ لیکن ان دُو سوروں کا ثواب اسے نہیں ملے گا۔

سوال ۱۰۔ ایک شخص کے بارے میں پوچھا گیا کہ ایک شخص کو تحصیل اموال موقوفات کا عہدہ سپرد ہے اور وہ ان اموال کو جو اس کے قبضہ میں ہیں اپنے لیے حلال جانتا ہے اور اموال موقوفات کو لے لینے سے کوئی پرہیز نہیں کرتا ایسی حالت میں مجھ کو اکثر اُن دیہات میں جانے کا اتفاق ہوا جو اس کے زیر انتظام ہیں اور اس کو میں وہاں اکثر پاتا ہوں اور مجھے اس کے پاس جانے کا بھی اتفاق ہوتا ہے اور اکثر کھانے کا بھی وقت ہو جاتا ہے۔ وہ مجھے کھانے کی تکلیف دیتا ہے۔ اگر میں اس کے کھانے سے انکار کرتا ہوں تو وہ مجھ سے سخت عداوت کرتا ہے اور اس کی موجودہ عداوت میری مختلف اقسام کی مضرت کا باعث ہوتی ہے۔ ایسی خاص حالت میں مجھے اس کا کھانا کھانا جائز ہوگا یا نہیں اور اگر میں اس کے کفارہ میں تصدق کرنا چاہوں تو اس تصدق کی کیا مقدار ہونی چاہیے اور اگر یہ وکیل موقوفات کسی شخص کے پاس کوئی شئے کھانے کی ہدیہ کے طور پر بھیجتا ہو اور اتفاقِ وقت سے میں بھی اس کے پاس موجود ہوں اور وہ مجھ سے کہے کہ اس میں سے کھالو یا اپنے گھر لے جاؤ۔ حالانکہ مجھے معلوم ہے کہ ہدیہ بھیجنے والا۔ وکیل موقوفات ان اموال موقوفات کے تصرف میں کوئی خوف نہیں کرتا ہے تو اگر وہ ہدیہ میں لے لوں یا اس میں سے کچھ اپنے گھر لے

جاؤں تو میرے اس عمل سے خاص میرے لیے کوئی حرج ہوگا یا نہیں؟ اس کا جواب ذیل کی عبارت میں مرحمت کیا گیا۔

جواب: اگر اس شخص کی کوئی جائیداد یا آمدنی سوائے اموال موقوفات کے اس کے اختیار میں ہے تو اس کا کھانا بھی کھایا جا سکتا ہے اور تحفہ بھی لیا جا سکتا ہے اور اگر دوسری معاش نہیں ہے تو جائز نہیں ہوگا۔

سوال ۱۱۔ اَرکان نماز واجب و سنّت اور سجدۂ شکر کی نسبت پوچھا گیا کہ نماز واجب میں مُصلّی قنوت کی دُعا پڑھ کر اپنے مُنّھ اور سینہ کی طرف سیدھا کر لیتا ہے مطابق اس روایت کے جس میں وارد ہوا کہ حق سبحانہ وتعالیٰ اس سے کہیں زیادہ بزرگ ہے کہ وہ اپنے بندے کے ہاتھوں کو دُعا کرنے کے بعد خالی پھیر دے بلکہ وہ اپنی رحمت سے اس کے ہاتھوں کو لبریز کر دیتا ہے اور دوسری روایت کی رو سے ہاتھوں کو مُنّھ پر پھیر لینا منقول ہوا ہے۔ آیا یہ عمل جائز ہے یا نہیں؟ بعض علماء سے مروی ہے کہ نماز میں دونوں صورت میں سے صرف ایک ہی پر عمل جائز ہوسکتا ہے۔ جواب میں ارشاد فرمایا گیا۔

جواب۔ نماز واجبی میں ہاتھوں کو سر اَور مُنّھ پر پھیرنا جائز نہیں ہے اور جس چیز کے ساتھ نماز واجبی میں عمل کیا جاتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ جب مصلی قنوت پڑھ چکے تو وہ اَپنے ہاتھوں کو آہستگی اور سہولت کے ساتھ اپنے سینے کے مقابل لاکر اَپنے زانوؤں تک پہنچائے اور تکبیر کہے اور پھر رکوع میں جلد چلا جائے۔ مُنّھ پر ہاتھ پھیر لینے کی خبر بھی صحیح ہے۔ مگر نوافل شب و روز میں۔ نہ کہ نماز ہائے واجب میں اور نوافل میں اس عمل کا بجالانا یعنی ہاتھوں کا مُنّھ پر پھیر لینا اَفضل ہے۔

سوال ۱۲۔ سجدہ ہائے شکر کے بارے میں پوچھا گیا کہ کرنا چاہیے یا نہیں؟ کیوں کہ بعض اس کو بدعت بتلاتے ہیں اور اگر جائز ہے تو نماز مغرب کے بعد ہے۔ یا نافلہ پڑھ کر ہے؟ اس مسئلہ کا جواب ذیل کی عبارت میں صادر ہوا۔

جواب۔ سجدۂ شکر لازم وواجب ترین سنّت سے ہے اور کبھی کسی نے اس کو بدعت نہیں بتلایا مگر اس شخص نے جس نے دین خدا میں احداث واختراع کیا ہوگا۔ اب اس امر کا جواب کہ سجدۂ شکر خصوصاً بعد اَز مغرب وقبل از چہار رکعت نوافل مغرب کے ساتھ لازم ہے یہ ہے کہ اُن دُعا اور تسبیحات کی فضیلت جو بعد فرائض بجالائی جائیں ان دُعاؤں پر جو نوافل کے ساتھ اَدا کی جائیں بعینہ اَیسی ہے جیسا کہ فرائض کی فضیلت نوافل پر ثابت ہے اور سجدۂ اصل میں دُعا وتسبیح ہے لہٰذا افضل یہی ہے۔ کہ فرائض کے بعد بجالایا جائے اَور اگر بعد نوافل بجالائیں تو بھی جائز ہوگا۔

سوال ۱۳۔ بیع وشراء کے متعلق یہ سوال کیا گیا کہ ہمارے چند برادران ایمانی ایسے ہیں جنھیں ہم پہچانتے ہے۔ ایک قطعہ زمین کو آباد قید خانہ شاہی سے ملحق ہے جس میں حاکم وقت کا بھی حصہ ہے اور قبضہ جابرانہ و غاصبانہ ہے اکثر اَوقات بعض اَہل شہر اسے بغیر اجازت جوت بولیتے ہیں اور اسی کی وجہ سے عمال شاہی ان کو سزا بھی دیتے ہیں۔ اورحتی الامکان ملازمین سلطانی اس کی پیداوار پر قابض ومتصرف ہونے سے اہل شہر کو باز رکھتے ہیں۔ اس لیے وہ زمین بوجہ ویران رہنے کے کچھ ایسی قیمت بھی نہیں رکھتی۔ اس لیے کہ کامل بیس برس سے محض اُفتادہ پڑی ہوئی ہے یہ مذکورہ بالا برادرانِ ایمانی اس کی خریداری سے انکار محض کرتے ہیں۔ اس لیے کہ ان کو معلوم ہو چکا ہے کہ یہ قطعہ زمین کسی زمانے میں کسی شخص خاص نے وقف کیا تھا جس کو سلطانِ وقت

نے جبراً لے لیا ہے، پس صورت مسطورہ میں اگر زمین مذکورہ کی بیع سلطان وقت کی طرف سے جائز ہے۔ اور اس میں کوئی حرج شرعی نہیں ہے تو اس کا خرید لینا ہمارے برادران ایمانی کے لیے نہایت مفید اور نافع ثابت ہوگا اور زمین مذکورہ بھی شاداب و آباد ہو جائے گی اور وہ حصہ زمین ایسا ہے۔ کہ آسانی سے سیراب ہو سکتا ہے اور عمدہ پیداوار دے سکتا ہے اور اگر اس کی بیع سلطان وقت کی جانب سے حلال نہیں ہے۔ تو حکم امتناع جاری فرمایا جائے۔ جواب یہ آیا۔

جواب۔ سوائے مالک زمین مذکورہ کے بیع کیے ہوئے یا اس کا حکم یا اس کی رضا و امتزاج لیے ہوئے معاملہ مسطورہ صحیح و جائز نہیں ہوگا۔

سوال ۱۴۔ ۳۰۸ ہجری میں (غیبت صغریٰ) محمد بن عبداللہ حمیری نے آپ کی خدمت میں ایک بہت بڑا عریضہ لکھا اور یہ بیان کیا کہ ہماری قوم و ملت کے بعض ارباب علم و یقین اور اکثر خواتین تمکین آج ۲۲ برس سے ماہ رجب کے روزے رکھتی ہیں۔ اور اپنے ان روزوں کو علی التسلسل شعبان اور ماہ رمضان کے روزوں سے ملا دیتی ہیں۔ بخلاف اس سیرت کے ہمارے بعض علماء فرماتے ہیں کہ یہ روزے معصیت میں داخل ہیں اس مسئلہ کے جواب میں ذیل کی عبارت تحریر فرمائی گئی۔

جواب۔ ماہ رجب میں پندرہ روز تک تو روزہ رکھیں پھر منقطع کر دیں مگر اپنے قضا روزوں میں سے تین روزے بعد کو بھی رکھ سکتے ہیں کیوں کہ اس امر میں حدیث خاص وارد ہے اور اس کے الفاظ یہ ہیں کہ ماہ رجب قضا روزوں کے ادا کرنے کے لیے سب سے اچھا مہینہ ہے۔

سوال ۱۵۔ دَریافت کیا گیا کہ ماموم اس وقت شریک جماعت ہوا جب امام ذِکر رکوع میں مشغول تھے وہ اپنے موجودہ الحاق بالجماعت اور ذِکر رکوع کو جو اس نے اِمام کے ساتھ کیا ہے۔ رکعت فوت شدہ کے برابر جانتا ہے۔ بخلاف اس کے بعض اصحاب کا خیال ہے کہ تاوقتیکہ یہ شخص اس تکبیر کی آواز کو جو امام پیش از رکوع کہتا ہے نہ سُن لے صرف ذِکر رکوع یا محض اقتدائے امامِ جماعت کو ایک رکعت فوت شدہ کی جگہ نہیں شمار کرسکتا، اِس مسئلہ کا جواب اِن لفظوں میں قلم ہُوا۔

جواب۔ اگر وہ شخص ایسی حالت میں بھی امام جماعت سے مل جائے کہ جب اس کو ذِکرِ رُکوع میں صرف ایک بار ''سبحان اللہ'' کہنے کو اُور رہ گیا ہوتا ہے اس کی ایک رکعت شمار میں آئے گی۔ خواہ اس نے امام جماعت کی تکبیر قبل اَز رکوع کی آواز کو سُنا ہو یا نہیں،

سوال ۱۶۔ دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نمازِ ظہر کے بعد نمازِ عصر پڑھی، جب نمازِ عصر کی دو رَکعت پڑھ چکا تو اُسے خیال آیا کہ اس نے نمازِ ظہر کی کُل دو رکعتیں پڑھیں ہیں اَیسی صورت میں اُسے کیا کرنا چاہیے؟ جواب میں تحریر کیا گیا۔

جواب۔ اگر اس نے درمیان نماز کے کوئی اَیسا اَمر کیا ہے جس سے نماز باطِل ہوجاتی ہے تو اُسے دونوں نمازوں کا اعادہ کرنا چاہیے اور اگر ایسا اَمر کوئی اس سے سرزَد نہیں ہوا ہے تو ان دونوں رکعتوں کو جو اس نے نمازِ عصر کے حساب میں پڑھی ہیں نمازِ ظہر کے تتمہ میں محسوب کرے بعد اس کے نمازِ عصر پڑھ لے۔

سوال ۱۷۔ سوال ہوا کہ اہل بہشت کے لیے توالد و تناسل بھی ہے یا نہیں؟

جواب مرحمت ہوا۔

جواب۔ عورتوں کو بہشت میں ولادت، حیض، نفاس اور تمام نسائی ضرورتوں کی کوئی حاجت نہیں ہوگی (اس کے بعد جنت کی حالت تحریر فرمائی گئی ہے)۔

عورتوں کو بہشت میں حمل ہونے اور بچہ جننے وغیرہ کی ضرورت نہ ہوگی اور تمام اشیا دو "ہاں ایسی ہی مخلوق ہوں گی جیسے کہ حضرت آدمؑ کو اس نے عبرت اور تنبیہ الخلائق کے لیے خاص طور پر بغیر اسباب کے لیے خلق فرمایا ہے۔

سوال ۱۸۔ پوچھا گیا کہ خاکِ تربتِ جناب امام حسینؑ میت کے ساتھ قبر میں رکھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ جواب میں تحریر فرمایا گیا، جائز ہے۔

سوال ۱۹۔ استفسار کیا گیا کہ حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ آپ نے اپنے فرزندِ گرامی حضرت اسماعیلؑ کے کفن پر اپنے دستِ مبارک سے تحریر فرما دیا تھا۔ اسماعیل یشھد ان لا الہ الا اللہ۔ آیا ہم لوگوں کے لیے بھی اپنی میت کے پارچہ ہائے کفن پر اس کا لکھا جائز ہوگا یا نہیں؟ اور آیا ہم ان فقرات کو خاکِ تربتِ حضرت امام حسین علیہ السلام سے لکھ سکتے ہیں یا نہیں؟ جواب میں تحریر ہوا۔

جواب۔ جائز ہے۔

سوال ۲۰۔ پوچھا گیا کہ خاکِ تربت حضرت امام حسینؑ سے تسبیح تیار کر کے

اُس پر سبحان ربی العظیم پڑھنا جائز ہوگا یا نہیں؟ اگر جائز ہے تو اس میں کوئی فضیلت خاص بھی ہے یا نہیں۔ جواب میں حکم ہُوا۔

جواب۔ تسبیح خاکِ شفا پر ذِکر جائز ہے، کسی دوسری شئے پر ذِکر تسبیح کو وہ فضیلت حاصل نہیں ہے جو خاکِ شفا پر ہے اور جو فضیلت مخصوصہ اس کو حاصل ہے وہ یہ کہ اگر کوئی شخص ذِکر تسبیح کو بھول جائے اور صرف اس کے دانوں کو گردش دیا کرے تو اس کو ذکر تسبیح کا پورا پورا ثواب ملے گا۔

جواب۔ جائز ہے۔

سوال ۲۲۔ سوال کیا گیا کہ انسان کے لیے جائز ہے کہ وہ نماز واجبی یا مستحبی میں تسبیح کو اَپنے ہاتھ سے گردش دے؟

جواب۔ اگر اس کو غلطی یا سہو کا خوف ہو تو جائز ہے۔

سوال ۲۳۔ پوچھا گیا کہ خاک پاک پر سجدہ صحیح ہے؟ اور اس میں بھی کوئی فضیلت خاص ہے؟ حکم ہوا۔

جواب۔ جائز ہے اَور اس میں بھی فضیلت ہے۔

سوال ۲۴۔ اِستفسار کیا گیا کہ ایک شخص زیارتِ قبور حضرات آئمہ طاہرین سلام اللہ علیہم اَجمعین کے لیے جایا کرتا تھا۔ آیا اس کو ان قبور مطہرّہ کے آگے سجدہ جائز ہے یا نہیں۔ آیا یہ بھی اس کے لیے جائز ہے کہ وہ قبر مطہرّات کے نزدیک نماز پڑھے اور اگر نماز پڑھے تو قبر مطہرّہ کی پشت پر کھڑا ہو۔ اَور مزار کو قبلہ کی طرف آگے لے لے۔ یا قبر مطہرّہ کی دائیں جانب استادہ ہو۔ یا پھر بائیں جانب کھڑے ہو کر نماز اَدا کرے۔ آیا جائز ہے کہ قبر منوّر کو اَپنی پشت پر

لے کر اُس کے آگے قبلہ کی طرف اس طرح کھڑا ہو کہ قبر مطہر اس کی پس پشت واقع ہو؟ ناحیہ مقدسہ سے اس کا جواب اس عبارت میں صادر ہوا۔

جواب۔ قبور پر سجدہ کرنا کسی صورت میں عام اس سے کہ بقصد زیارت ہو یا نوافل یا فرائض جائز نہیں ہے۔ باقی رہا جس اَمر پر عمل ہوسکتا ہے وہ اتنا ہی ہے کہ سیدھے رُخسار کو قبر مطہر پر رکھے اور نماز ہر قبر منوّر کے پُشت پر اس طرح ادا کرے کہ قبر منوّر کو اپنے منھ کے آگے رکھے اور قبر منوّر کے آگے کھڑے ہو کر یا بالائے سر یا پائیں یا نماز کا ادا کرنا جائز نہیں ہے۔ کیوں کہ امام کے آگے کھڑے ہونا یا اُن کے برابر کھڑے ہونا یا اُن کے یمین ویسار کھڑے ہونا جائز نہیں ہے۔

سوال ۲۵۔ استفسار کیا گیا کہ ایک شخص نے اپنے مال میں سے کچھ نذر خدا نکالا اور نیت کی کہ اپنے اس مال کو اپنے کسی برادر مومن پر ایثار کر دے گا۔ مگر اس نیت کے بعد وہ اپنے عزیز و اقارب میں سے خاص ایک شخص کو محتاج پاتا ہے تو کیا یہ ہوسکتا ہے کہ بخلاف نیت سابق وہ اپنے مال کو بجائے عام برادران ایمانی کے اپنے اس عزیز اور قریبی برادر کے حوالہ کر دے۔ ناحیہ مقدسہ سے یہ جواب عنایت کیا گیا۔

جواب۔ دونوں میں سے جو شخص اس کے مذہب سے قریب تر ہو اُس کو دینا چاہیے اور اگر اس حدیث پر نظر کی جائے کہ معصومؑ نے فرمایا۔ خدا اس شخص کے صدقہ کو قبول نہیں کرتا جس کا کوئی عزیز محتاج ہو تو اس مال کو دونوں پر تقسیم کر دینا چاہیے۔ تا کہ دونوں فضیلتیں ہاتھ آجائیں۔

سوال ۲۶۔ پوچھا کہ مبروص و مجذوم اور مفلوج کی گواہی درست ہے؟ کیوں

کہ ان کے متعلق وارد ہوا ہے کہ یہ امامت نماز نہیں کر سکتے۔

<u>جواب</u>۔ اگر یہ امراض ان کو پیدائش کے بعد حادث ہوئے ہوں تو جائز ہے اور اگر خلقی ہوں تو جائز نہیں ہے۔

<u>سوال ۲۷</u>۔ پوچھا گیا کہ خز[1] کا لباس جس میں خرگوش کے بال مخلوط ہوں اُس کے بارے میں حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے پوچھا گیا تھا کہ آیا اس میں نماز ہو سکتی ہے یا نہیں؟ فرمایا ہو سکتی ہے۔ پھر ایک روایت میں ہے کہ نہیں ہو سکتی۔ پس ان دونوں رواتیوں میں سے کس پر عمل کیا جائے؟

<u>جواب</u>۔ ان کی جلد کے ساتھ نماز حرام، خالی بالوں میں جائز ہے۔

<u>سوال ۲۸</u>۔ دریافت کیا گیا کہ بعض اَوقات انسان اندھیرے میں نمازِ شب پڑھتا ہے اور غلطی سے پیشانی بجائے سجدہ گاہ کے فرش پر پڑ جاتی ہے۔ جب سر اُٹھایا تو سجدہ گاہ نظر آئی کیا یہ سجدہ محسوب ہوگا یا نہیں؟

<u>جواب</u>۔ جب تک بالکل سیدھا ہو کر نہیں بیٹھا ہے سجدہ گاہ ڈھونڈھنے کے لیے سر اُٹھا سکتا ہے۔ (احتجاج طبرسی)۔

<u>سوال ۲۹</u>۔ وقت طلوع و غروب آفتاب نماز کے متعلق پوچھا گیا کیوں کہ روایات بہ طریق عامّہ وارد ہیں کہ یہ وقت شیطان کے سینگ نکلنے کا ہوتا ہے۔ لہٰذا ان اَوقات میں نماز نہیں پڑھنا چاہیے۔ جواب بہ اَلفاظ ذیل برآمد ہوا۔

<u>جواب</u>۔ تم نے طلوع و غروب شمس کے وقت نماز کی بابت جو دریافت کیا ہے۔

[1] ایک قسم کا دریائی چوپایہ جو لومڑی سے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کو دریائی کتا بھی کہتے ہیں اس کے صوف پر نماز درست ہے جلد میں درست نہیں ہے۔ (جزائری)

تو اس کے متعلق یہ ہے کہ اگر بالفرض وہ بات مان لی جائے۔ جو عامۃ النّاس میں مشہور ہے کہ صبح کو سورج شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان طلوع کرتا ہے۔ اور شام کو بھی اس کے سینگوں کے بیچ میں غروب کرتا ہے۔ تو شیطان کی ناک رگڑنے کے لیے نماز سے بہتر کون سی چیز ہو سکتی ہے۔ لہٰذا تم ان اوقات میں نماز پڑھ کر ابلیس کی ناک کو خوب رگڑا کرو۔

سوال ۳۰۔ ایک ایسے بچے کے متعلق سوال کیا گیا، جس کا ختنہ کیا گیا۔ لیکن بعد میں کھال دوبارہ بڑھ گئی۔ اس کا دوبارہ ختنہ کیا جائے یا نہیں؟

جواب۔ اس کا ختنہ دوبارہ واجب ہے کیوں کہ اخلف (جس کا ختنہ نہ کیا گیا ہو) جب زمین پر پیشاب کرتا ہے تو چالیس روز تک زمین فریاد کرتی ہے

سوال ۳۱۔ نماز کی حالت میں سامنے آگ، مورت، چراغ کی بابت پوچھا گیا کہ ایسی حالت میں نماز درست ہے یا نہیں؟

جواب۔ جو بُت پرستوں اور آتش پرستوں کی اولاد ہو اُس کے لیے جائز نہیں ہے۔

نمازِ مغرب و صبح دیر سے پڑھنے والا ملعون ہے

شیخ محمد بن یعقوب کلینی نے ''کافی'' میں زہری سے روایت کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں عرصہ سے صاحبؑ الزمان کی زیارت کا مشتاق تھا۔ اور اس مقصد کے لیے میں نے کافی پیسہ صرف کیا یہاں تک کہ میں محمد بن عثمان عمری (حضرتؑ کے دوسرے نائب خاص) کی خدمت میں شرف یاب ہوا اور ایک عرصہ تک میں ان کی خدمت کرتا رہا۔ آخر میں نے ان سے اپنا مدعا بیان کیا، پہلے تو انہوں نے میری مطلب برآری سے پہلو تہی کی۔ جب میں نے بہت اِلحاح و زاری کی تو انہوں نے کہا کہ کل صبح سویرے آجانا۔ چناں چہ میں دوسرے روز اُن کی خدمت میں پہنچا۔ جس وقت میں وہاں گیا تو میں نے ان کو ایک جوان سے گفتگو میں مشغول پایا۔ جس کا چہرہ بہت خوبصورت تھا اور اس کے جسم سے خوشبو نکل رہی تھی اور اس کی آستین میں تاجروں کی طرح سے کوئی چیز تھی۔ میں عمری کی طرف بڑھا۔ مگر انہوں نے اس شخص کی طرف اُنگلی سے اشارہ کیا۔ میں نے اس شخص سے جو سوالات کیے انہوں نے ہر بات کا جواب شافی دیا۔ بعد ازاں وہ گھر میں داخل ہونے لگے۔ عمری نے کہا اور جو پوچھنا ہو پُوچھ لو۔ کیوں کہ اس کے بعد پھر کبھی ان کو نہ دیکھ سکو گے۔ میں مزید سوالات کرنے کے لیے آگے بڑھا تو انہوں نے (صاحبؑ الزمان) اس سے زیادہ کوئی بات نہ فرمائی کہ:

ملعون ملعون من اخر العشا الی ان تشتبک النجوم۔

''ملعون ہے ملعون ہے۔ وہ شخص جو شام کی نماز (یعنی مغرب) اتنی دیر سے پڑھے کہ ستارے آسمان پر چھٹک جائیں اور صبح کی نماز اتنی دیر سے پڑھے کہ ستارے غائب ہوجائیں'' یہ کہہ کر آپ گھر میں داخل ہوگئے۔ (احتجاج طبرسی)

خمس کے متعلق امام عصرؑ کا ارشاد

خُمس کے متعلق ہمارے اَہل ثروت حضرات بڑی سستی کرتے ہیں اور ان کو اللہ کی غفاری اور اہلبیت کی رحیمی پر بھروسہ ہے کہ وہ بروز قیامت بخشوا لیں گے۔ حالاں کہ اُن کو خبر نہیں کہ یہ حقوق الناس میں سے ہے اور یہ بھی خبر نہیں کہ امام عصرؑ نے اس معاملہ میں سہل انگاری کرنے والے کو کن الفاظ میں یاد کیا ہے۔ اس سلسلے میں حسب ذیل احادیث ملاحظہ ہو۔

(۱) من یستحل مافی یده من اموالنا و یتصرف فیه تصرفه فی مله من غیر امرنا فمن فعل ذلک نهو ملعون و نحن خصماؤه یوم القیٰمة وقد قال النبّی صلّی اللّٰه علیه واله وسلّم المستحل من عترتی ماحرّم اللّٰه ملعون علیٰ لسانی و لسان کل نبی مجاب فمن ظلمنا کان فی جملة الظالمین لنا وکانت لعنة اللّٰه علیه لقوله عزوجل الا لعنة اللّٰه علی القوم الظالمین۔

(ترجمہ) اگر کسی کے پاس ہمارا مال (سہم امام) ہو۔ اور وہ اس میں اس طرح تصرف کرے کہ جس طرح اپنے مال میں تصرف کرتا ہے۔ پس جو بھی ایسا کرے وہ ملعون ہے اور ہم بروقت قیامت اس کے دشمن ہوں گے۔ کیوں کہ نبی اکرمؐ نے فرمایا ہے۔ جو شخص میری عترت سے وہ حلال سمجھے جو اللہ نے اس کے لیے حرام قرار دیا ہے۔ وہ میری زبان سے ملعون ہے اور ہر نبی مستجاب الدّعوات کی زبان سے ملعون ہے۔ لہٰذا جو بھی ہم پر ظلم کرے وہ بھی انہیں ظالموں میں سے محسوب ہوگا۔ جنہوں نے ہم اَہلبیتؑ پر ظلم کیا اور اس پر لعنتِ خدا ہوگی۔ کیوں کہ اس نے قرآن میں ظالموں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲) اور جو تو نے اس جائیداد کے متعلق سوال کیا ہے جو (اَز بابِ خُمس) ہم سے متعلق ہے کہ کیا اس پر عمارت بنائی جا سکتی ہے اور اس کا خراج

دے کر اور مخارج اَدا کر کے جو کچھ بچ رہے وہ ہم کو بھجوا دیا جائے تو اس کا جواب یہ ہے کہ کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ دوسرے کے مال میں اس کے بد ون اجازت تصرف کرے۔ جب یہ عام لوگون کا قانون ہے تو ہمارے مال میں یہ کیوں کر جائز ہوسکتا ہے۔ پس جس نے بھی ہماری اجازت کے بغیر اَیسا کیا تو اُس نے فعل حرام کا اِرتکاب کیا۔

''ومن اکل من اموالنا شیئا فانما یا کل فی بطنه ناراً و سیصلی سعیرا۔''

(ترجمہ) جس نے بھی ہمارے اموال (خُمس وغیرہ) میں سے کچھ بھی کھایا اس نے اَپنے پیٹ میں آگ کو بھرا اور عنقریب وہ جہنم میں جائے گا۔

(۳) اَبوالحسن اسدی بیان کرتے ہیں کہ محمد بن عثمان عمری کے پاس حضرت امامؑ عصر کی حسبِ ذیل توقیع برآمد ہوئی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ لعنة اللہ والملئکته و الناس اجمعین علی من استحل من اموالنا درھما۔

(ترجمہ) ''اللہ اور تمام فرشتوں اور انسانوں کی اُس شخص پر لعنت ہے جو ہمارے اموال میں سے ایک درہم کو بھی حلال سمجھے۔''

اس روایت کے راوی بیان کرتے ہیں کہ اس توقیع مبارک کو دیکھنے کے بعد میرے دِل میں یہ خیال گزرا کہ یہ عقاب اس شخص کے لیے ہے جو ناحیہ مقدسہ کے مال کو اپنے لیے حلال سمجھے وہ شخص اس میں داخل نہیں ہے جو اَپنے کو غلطی پر جانتے ہوئے اس میں تصرف کرے۔ اگر یہی اَمر ہے تو پھر اس معاملہ میں کیا خصوصیت ہے۔ ہر حرام کے حلال سمجھنے والے کے لیے یہی پاداش و عقاب ہے۔ راوی کہتا ہے بخدا! اس کے بعد جونہی میری نظر دوبارہ توقیع پر پڑی، تو میں نے دیکھا کہ حروف بدل گئے تھے اور اَب یہ نئی عبارت مرقوم تھی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ لعنۃ اللہ والملائکۃ والناس اجمعین علی من اکل من مالنا درھما حراما۔

(ترجمہ) اللہ اور تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت اُس پر جو ہمارے مال میں سے ایک درہم کھالے۔

مذکورہ بالا توقیعات کے ملاحظہ سے معلوم ہوا ہوگا کہ سادات کا حق خصوصاً امامِ زمانہ کا حق واجب (جس کو ہم امام کہتے ہیں) ادا نہ کرنا کتنا بڑا جرم ہے۔ افسوس کہ ہماری قوم کے متمول افراد اس اہم فریضہ سے چشم پوشی کرتے ہیں۔ اور جب دُنیا ان کی آنکھوں پر چھائی ہوتی ہے۔ وہ یا تو خمس نکالتے ہی نہیں یا اگر نکالتے بھی ہیں تو غلط جگہ صرف کر دیتے ہیں۔ جو نہ نکالنے سے بھی بدتر ہے۔

ضروری مسائل خمس

(۱) خمس ہر اُس شخص پر نکالنا فرض ہے جس کا کوئی کاروبار یا نوکری ہو۔ آمدنی میں سے سال کا خرچ نکالنے کے بعد جو کچھ پس انداز ہو اُس پر خمس واجب ہے۔

(۲) ایک دفعہ جس چیز پر خمس نکال دیا جائے دُوبارہ اس پر خمس واجب نہیں ہے۔

(۳) خمس کا تعلق ہر چیز سے ہے۔ لہٰذا اگر ایک چھلّہ بھی بلا ضرورت پڑا ہُوا ہے تو اُس پر بھی خمس ہے اسی طرح سال کے بعد مُٹھی بھر اناج بچ رہے تو اُس کا بھی خمس نکلے گا۔

(۴) اگر ایک شخص کی دُو طرح سے آمدنی ہو۔ ایک حرام، دوسری حلال، دونوں کی مقدار بھی معلوم نہ ہو تو خمس نکالنے سے وہ پاک ہو جائے گی۔

(۵) خمس سے مُراد پانچواں حصہ (۱/۵) جس کے دو حصے کیے جائیں گے ایک حصہ یعنی دَسواں (۱/۱۰) نماز گزار سادات کو خود دے سکتے ہیں، دوسرا حصہ مجتہد جامع الشرائط کو پہنچانا چاہیے یا اس کو دے جس کو جامع الشرائط مجتہد العصر نے اجازت دی ہو۔

''صحیفۂ کاملہ'' کے متعلق امامِ زمانہ کا اِرشاد

علامہ محمد باقر مجلسی ابن مُلّا محمد تقی مجلسی نے ''بحار الانوار'' میں تحریر فرمایا ہے۔ اور دار السّلام سے اس خواب کو ''نجم ثاقب'' میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ صورتِ خواب یہ ہے کہ علامہ محمد تقی مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے درمیان بیداری و خواب کے دیکھا کہ حضرت صاحب الزمان علیہ السّلام مسجد جامع قدیم واقع اصفہان میں قریب دروازۂ طنابی استادہ ہیں۔ بعد دست بوسی میں نے مسائل متعلقہ نمازِ شب وغیرہ کی تصحیح کی اور حضرتؑ سے ایک کتاب دُعا کی، استدعا کی۔ فرمایا کہ مولا محمد تاج کو میں نے کتاب دُعا دے دی ہے۔

چناں چہ میں اُسی خواب میں محلّہ دار تخ گیا اور تاج سے وہ کتاب حاصل کر کے واپس ہو رہا تھا کہ خواب سے بیدار ہُوا۔ میرے ہاتھ میں وہ کتاب نہ تھی صبح کو علامہ بہبہانی کے پاس جا کر تعبیر لی۔ پھر اس محلّہ میں گیا جہاں خواب میں گیا تھا وہاں مُلّا تاج سے ملاقات ہوئی۔ ان سے میں نے مدعا بیان کیا تو اُنہوں نے ایک وقتی کتاب لاکر دی وہ کتاب صحیفۂ کاملہ تھی۔ میں اس کتاب کو لے کر شیخ بہبہانی کی خدمت میں آیا۔ انہوں نے اس کتاب کا اَپنے ''نسخہ'' سے تقابل کیا۔ جو اُن کے جدِ اعلیٰ نے شہید ثانیؒ کے ''نسخہ'' سے لکھا تھا اور شہیدؒ نے اَپنے نسخے کو لکھا تھا۔ عمید الرؤسا ابنِ سکون سے اس کا مقابلہ ایک واسطہ سے یا بلا واسطہ اِبن ادریس کے نسخے سے کیا تھا۔ جو نسخہ مجھ کو حضرت صاحب الامر کی ہدایت سے ملا تھا وہ خط شہیدؒ سے تھا اور نہائیت موافقت رکھتا تھا۔ ابن ادریس کے نسخے سے یہاں تک کہ اس کے حواشی بھی مطابق تھے۔ اس کے بعد بہت سے لوگوں نے میرے ''نسخہ'' سے مقابلہ کیا پھر وہ جمیع بلاد میں پھیل گیا۔ (ماخوذ از کتاب مفتاح الشفاعۃ)

باب سوم

دراعمال واوراد

برائے حضرت حجّت علیہ السّلام

خواص سورہائے قرآنی

بعض سوروں کے خواص امام عصر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ نے بیان فرمائے ہیں۔

سورۂ توحید (اخلاص) سورۂ قل ھو اللہ احد کے متعلق حضرت حجت کا ارشاد ہے کہ وہ نماز کسی طرح بہتر نہیں کہی جاسکتی جس میں سورۂ قل ھو اللہ کی تلاوت نہیں کی جاتی۔

سورۂ قدر سورۂ انا انزلناہ کے متعلق حضرت نے ارشاد فرمایا کہ مجھے سخت تعجب ہے اس شخص پر جو اپنی نماز میں سورۂ انا انزلناہ کی تلاوت کو ترک کرتا ہے۔ مجھ کو تعجب ہے کہ اس کی نماز قبولِ بارگاہ احدیت کیسے ہوتی ہے۔

بہ سند معتبر حضرت حجّت سے منقول ہے کہ اگر کسی سورہ کا ثواب تم کو پہنچا ہو اور تم اس کو ترک کر کے نماز میں قل ھو اللّٰہ احد اور انّا انزلناہ پڑھو تو ان سوروں کا ثواب ملے گا جن کو ان دو سوروں کی خاطر ترک کیا ہے۔

سورۂ مسبحات یعنی حدید و حشر صف و جمعہ و تغابُن کے متعلق وارد ہوا ہے کہ اگر قبل سونے کے پڑھے تو نہ مرے گا۔ جب تک امام عصرؑ کی زیارت سے شرف یاب نہ ہو۔ اور اگر مرے گا تو بہشت میں حضرت رسالت مآبؐ کے ہمسایہ میں جگہ پائے گا۔

زیارت امام عصرؑ (مختصر)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ.

سلام ہو آپ پر اے صاحب العصر و الزمان

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ الرَّحْمٰنِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے خلیفۂ رحمٰن ۔ سلام ہو آپ پر

يَا شَرِيكَ الْقُرْاٰنِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَاطِعَ

اے شریک قرآن ۔ سلام ہو آپ پر اے (اللہ کی) قطعی

الْبُرْهَانِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْإِنْسِ

دلیل ۔ سلام ہو آپ پر اے امام انسانوں کے

وَالْجَانِّ. عَجَّلَ اللهُ تَعَالٰى فَرَجَكَ. وَ

اور جنّات کے ۔ جلدی فرمائے اللہ تعالیٰ آپ کے ظہور میں اور

سَهَّلَ اللهُ مَخْرَجَكَ. وَجَعَلَنَا مِنْ

آسان فرمائے اللہ آپ کے خروج کو ۔ اور قرار دے ہم لوگوں کو

أَعْوَانِكَ وَأَنْصَارِكَ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ

آپ کے مددگاروں اور آپ کے ناصروں میں سے ۔ سلام ہو آپ پر اور

عَلٰى اٰبَائِكَ الطَّيِّبِينَ وَأَجْدَادِكَ الطَّاهِرِينَ

آپ کے آبائے پاکیزہ پر اور اجدادِ پاک پر

وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ.

اور رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں ہوں۔ (سب پر)

زیارت امام عصرؑ (طویل)

سَلَامٌ عَلَىٰ آلِ يٰسٓ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دَاعِيَ

سلام ہو آلِ یٰسٓ (آلِ محمدؐ) پر ۔ سلام ہو آپ پر اے بلانے والے

اللّٰهِ وَرَبَّانِيَّ آيَاتِهِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ

اللہ کی طرف اور مظہر اس کی آیتوں کے ۔ سلام ہو آپ پر اے دروازۂ

اللّٰهِ وَدَيَّانَ دِينِهِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ

الٰہی اور محافظ اس کے دین کے ۔ سلام ہو آپ پر اے خلیفۂ

اللّٰهِ وَنَاصِرَ حَقِّهِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ

الٰہی اور مددگار اس کے دین کے ۔ سلام ہو آپ پر اے حجتِ

اللّٰهِ وَدَلِيلَ إِرَادَتِهِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا تَالِيَ

خدا اور دلیل اس کی مشیت کی ۔ سلام ہو آپ پر اے تلاوت کرنیوالے

كِتَابِ اللّٰهِ وَتَرْجُمَانَهُ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ فِي

کتاب خدا کی اور اس کے ترجمان ۔ سلام ہو آپ پر

آنَاءِ لَيْلِكَ وَأَطْرَافِ نَهَارِكَ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

ساعتوں میں آپ کی شب کی اور تمام اوقات میں آپ کے دن کے ۔ سلام ہو آپ پر

يَا بَقِيَّةَ اللّٰهِ فِي أَرْضِهِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے بقیۂ خدا اس کی زمین پر ۔ سلام ہو آپ پر اے

مِيثَاقَ اللّٰهِ الَّذِي أَخَذَهُ وَوَكَّدَهُ. اَلسَّلَامُ

وہ عہدِ خدا جو اس نے لیا ہے (اپنے بندوں سے) اور اس کی تاکید کی ہے ۔ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَعْدَ اللهِ الَّذِي ضَمِنَهُ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے اللہ کے وہ وعدے جس کے پورا کرنے کا وہ خود ضامن ہے۔ سلام ہو آپ پر

اَيُّهَا الْعَلَمُ الْمَنْصُوبُ وَالْعِلْمُ الْمَصْبُوبُ

اے پرچم (ہدایت) جو نصب کیے ہوئے ہیں اور علم جو نازل کیا ہوا ہے

وَالْغَوْثُ وَالرَّحْمَةُ الْوَاسِعَةُ وَعْدًا غَيْرَ

اور مددگار اور رحمت جو وسیع ہو، وعدۂ (خدا) جو نہیں

مَكْذُوبٍ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۔

جھوٹا ہو سکتا۔ سلام ہو آپ پر جبکہ آپ کھڑے ہوں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَقْعُدُ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر جبکہ آپ بیٹھے رہیں (غیب میں) سلام ہو آپ پر

حِيْنَ تَقْرَءُ وَتُبَيِّنُ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ

جبکہ آپ قرأت کریں اور تفسیر بیان کریں۔ سلام ہو آپ پر جبکہ

تُصَلِّيْ وَتَقْنُتُ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ

نماز میں مشغول ہوں اور قنوت پڑھیں۔ سلام ہو آپ پر جبکہ

تَرْكَعُ وَتَسْجُدُ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ

آپ رکوع اور سجود میں ہوں۔ سلام ہو آپ پر جبکہ

تُهَلِّلُ وَتُكَبِّرُ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہ اور اللہ اکبر کہیں - سلام ہو آپ پر جبکہ

تَحْمَدُ وَتَسْتَغْفِرُ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ

آپ حمدِ خدا اور استغفار کریں - سلام ہو آپ پر جبکہ

تُصْبِحُ وَتُمْسِيْ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ فِي اللَّيْلِ

آپ پر ہر صبح اور ہر شام - سلام ہو آپ پر ہر شب میں

إِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى ۔ اَلسَّلَامُ

جب وہ تاریک ہوجائے اور ہر دن میں جب وہ روشن ہوجائے ۔ سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْمَامُوْنُ ۔ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے وہ امام جو (ہرطرح) محفوظ ہوں ۔ سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُقَدَّمُ الْمَامُوْلُ ۔ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے وہ جو خلق پر مقدم، سب کی آرزو ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ بِجَوَامِعِ السَّلَامِ ۔ اُشْهِدُكَ يَا

آپ پر ہر طرح کا سلام ہو ۔ میں آپ کو گواہ کرتا ہوں اے

مَوْلَايَ اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میرے آقا کہ بیشک میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی خدا سوائے اللہ کے

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

جو یکتا ہے، نہیں ہے شریک کوئی اُس کا، اور بیشک حضرت محمدؐ اُس کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ لَا حَبِيْبَ اِلَّا هُوَ وَاَهْلُهٗ ۔ وَ

اور اُس کے رسول ہیں ۔ نہیں ہے کوئی محبوب (اللہ کا) سوائے آنحضرتؐ کے اور اُن کے اہلِ بیتؑ کے ۔ اور

اُشْهِدُكَ يَا مَوْلَايَ اَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرَ

میں آپ کو گواہ کرتا ہوں اے میرے آقا (میرا یہ عقیدہ ہے) کہ بیشک حضرت علیؑ (ابنِ ابیطالبؑ) امیر ہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ حُجَّتُهٗ ۔ وَالْحَسَنَ حُجَّتُهٗ ۔

مومنوں کے (اور) اُس کی حجت ہیں ۔ اور امام حسنؑ اُس کی حجت ہیں

وَالْحُسَيْنَ حُجَّتُهٗ ۔ وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ

اور امام حسینؑ اُس کی حجت ہیں ۔ اور امام علیؑ ابن الحسینؑ

حُجَّتُهٗ ۔ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهٗ ۔ وَجَعْفَرَ

اُس کی حجت ہیں ۔ اور امام محمدؑ باقر ابنِ علیؑ (زین العابدین) اُسکی حجت ہیں اور امام جعفر صادقؑ

بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهُ. وَمُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ حُجَّتُهُ

ابنِ امام محمد باقرؑ اُسکی حجت ہیں ۔ اور امام موسیٰ کاظمؑ ابنِ امام جعفرؑ اُسکی حجت ہیں

وَعَلِيَّ بْنَ مُوسَى حُجَّتُهُ. وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

اور امام علی الرضاؑ ابن امام موسیٰ کاظمؑ اُسکی حجت ہیں ۔ اور امام محمد تقی ابن امام علی الرضاؑ

حُجَّتُهُ. وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهُ. وَالْحَسَنَ

اُسکی حجت ہیں ۔ اور امام علی النقیؑ ابنِ امام محمد تقیؑ اُسکی حجت ہیں ۔ اور امام حسن عسکریؑ

بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ. وَأَشْهَدُ أَنَّكَ حُجَّةُ اللهِ

ابنِ امام علی النقیؑ اُسکی حجت ہیں ۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بلاشک آپ بھی حجتِ خدا ہیں ۔

أَنْتُمُ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَأَنَّ رَجْعَتَكُمْ حَقٌّ

آپ حضرات اوّلِ مخلوق ہیں اور آخرِ مخلوق بھی ہیں اور بیشک آپ حضرات کی واپسی حق ہے

لَا رَيْبَ فِيهَا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا

نہیں ہے شک اس میں ، اُس دن نہیں فائدہ دے گا کسی شخص کو ایمان لانا

لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ

جبکہ نہ لاچکا ہو ایمان اس سے پہلے ۔ (اور) یا نہ کمایا ہو (اُس نے)

فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا. وَأَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَأَنَّ

ایمان میں رہ کر کوئی خیر ۔ اور یہ کہ بیشک موت حق ہے اور بیشک

نَاكِرًا وَنَكِيرًا حَقٌّ. وَأَشْهَدُ أَنَّ النَّشْرَ

منکر و نکیر حق ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک نشر

حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَأَنَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ. وَ

حق ہے اور دوبارہ قبروں سے اُٹھنا حق ہے اور بیشک صراط سے گزرنا حق ہے ۔ اور

الْمِرْصَادَ حَقٌّ وَالْمِيزَانَ حَقٌّ وَالْحَشْرَ

جائے احتساب حق ہے اور میزانِ اعمال حق ہے اور حشرِ قیامت

حَقٌّ وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ

حق ہے اور حساب حق ہے اور جنت حق ہے اور جہنم حق ہے

وَالْوَعْدَ وَالْوَعِيْدَ بِهِمَا حَقٌّ۔ يَا مَوْلَايَ شَقِيَ

اور وعدہ اور وعید اِن دونوں کا حق ہے۔ اے میرے آقا بدبخت ہے وہ

مَنْ خَالَفَكُمْ وَسَعِدَ مَنْ اَطَاعَكُمْ فَاشْهَدْ

شخص جو آپ حضرات کی مخالفت کرے اور خوش قسمت ہے وہ شخص جو آپ حضرات کی اطاعت کرے پس آپ گواہ

عَلٰى مَا اَشْهَدْتُكَ عَلَيْهِ وَاَنَا وَلِيٌّ لَكَ بَرِيٌّ

رہیے گا اس امر جس پر میں آپ کو گواہ کرتا ہوں اور میں دوستدار ہوں آپ کا، بیزار ہوں

مِّنْ عَدُوِّكَ فَالْحَقُّ مَا رَضِيْتُمُوْهُ وَالْبَاطِلُ

آپ کے دشمن سے پس حق وہ ہے جس سے آپ حضرات راضی ہوں اور باطل وہ ہے

مَا اَسْخَطْتُمُوْهُ وَالْمَعْرُوْفُ مَا اَمَرْتُمْ بِهٖ وَ

جس سے آپ حضرات ناراض ہیں اور نیکی وہ ہے جس کا آپ حضرات حکم دیں اور

الْمُنْكَرُ مَا نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَنَفْسِيْ مُؤْمِنَةٌ بِاللّٰهِ

برائی وہ ہے جس سے آپ حضرات منع فرمائیں۔ پس میں دل سے ایمان رکھتا ہوں اللہ پر

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِرَسُوْلِهٖ وَبِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

جو یکتا ہے نہیں ہے کوئی اس کا شریک اور اس کے رسول پر اور امیر المومنینؑ پر

وَبِكُمْ يَا مَوْلَايَ اَوَّلِكُمْ وَاٰخِرِكُمْ وَ

اور آپ حضرات پر، اے میرے آقا! آپ حضرات کے اوّل پر اور آپ حضرات کے آخر پر۔ اور

نُصْرَتِيْ مُعَدَّةٌ لَّكُمْ وَمَوَدَّتِيْ خَالِصَةٌ

میری مدد و نصرت تیار ہے آپ حضرات کے لیے اور میری محبت خالص ہے

لَّكُمْ۔ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ۔ اور اس کے بعد یہ دعا پڑھی جائے

آپ حضرات کیلئے۔ اللہ قبول فرمائے اللہ قبول فرمائے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ تو درود بھیج حضرت محمدؐ پر

نَبِیِّ رَحْمَتِكَ وَكَلِمَةِ نُوْرِكَ وَاَنْ تَمْلَاَ

جو نبی ہیں رحمت والے تیرے اور جو کلمہ ہیں تیرے نور کا اور یہ کہ تو بھر دے

قَلْبِیْ نُوْرَ الْیَقِیْنِ وَصَدْرِیْ نُوْرَ الْاِیْمَانِ وَ

میرے دل کو نورِ یقین سے اور میرے سینے کو نورِ ایمان سے اور

فِكْرِیْ نُوْرَ النِّیَّاتِ وَعَزْمِیْ نُوْرَ الْعِلْمِ وَ

میری فکر کو اچھی نیتوں سے اور میرے عزم کو نورِ علم سے اور

قُوَّتِیْ نُوْرَ الْعَمَلِ وَلِسَانِیْ نُوْرَ الصِّدْقِ وَ

میری قوت کو نورِ عمل سے اور میری زبان کو نورِ صدق و سچائی سے اور

دِیْنِیْ نُوْرَ الْبَصَائِرِ مِنْ عِنْدِكَ وَبَصَرِیْ

میرے دین کو نورِ بصیرت سے اپنی بارگاہ سے اور میری آنکھوں کو

نُوْرَ الضِّیَاءِ وَسَمْعِیْ نُوْرَ الْحِكْمَةِ وَمَوَدَّتِیْ

نورِ ضیاء سے اور میرے کانوں کو نورِ حکمت سے اور میری محبت کو

نُوْرَ الْمُوَالَاةِ لِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ

نورِ ولایت سے حضرت محمدؐ اور انکی آل کی۔ ان حضرات پر سلامتی ہو

حَتّٰی اَلْقَاكَ وَقَدْ وَفَیْتُ بِعَهْدِكَ وَمِیْثَاقِكَ

تا اینکہ میں تجھ سے ملاقات کروں تو میں پورا کیے ہوئے ہوں تیرے عہد اور تیرے میثاق کو

فَتُغَشِّیَنِیْ رَحْمَتُكَ یَا وَلِیُّ یَا حَمِیْدُ۔ اَللّٰهُمَّ

پس تو مجھے ڈھانپ لے اپنی رحمت سے اے میرے آقا اے لائقِ حمد۔ یا اللہ!

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حُجَّتِكَ فِیْ اَرْضِكَ وَخَلِیْفَتِكَ

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو تیری حجت ہیں تیری زمین پر اور تیرا جانشین ہے

فِیْ بِلَادِكَ وَ الدَّاعِیْ اِلٰی سَبِیْلِكَ وَ الْقَآئِمِ

تیرے شہروں میں اور بلانے والا ہے تیری راہ کی طرف اور قائم کرنے والا ہے

بِقِسْطِكَ وَ الثَّآئِرِ بِاَمْرِكَ وَلِیِّ الْمُؤْمِنِیْنَ

تیرے عدل کا اور انتقام لینے والا ہے تیرے حکم سے / ولی ہے مومنوں کا

وَ بَوَارِ الْكَافِرِیْنَ وَ مُجَلِّی الظُّلْمَةِ وَ مُنِیْرِ

اور نیست و نابود کرنیوالا ہے کافروں کو اور دور کرنیوالا ہے ظلمت کو اور روشن کرنیوالا

الْحَقِّ وَ النَّاطِقِ بِالْحِكْمَةِ وَ الصِّدْقِ وَ كَلِمَتِكَ

ہے حق کو اور کلام کرنیوالا ہے حکمت اور سچائی سے اور تیرا کلمۂ

التَّآمَّةِ فِیْ اَرْضِكَ الْمُرْتَقِبِ الْخَآئِفِ وَ

کامل ہے تیری زمین میں جو منتظر ہے تیرے حکم کا تیرے جلال سے خوفزدہ ہے اور

الْوَلِیِّ النَّاصِحِ سَفِیْنَةِ النَّجَاةِ وَ عَلَمِ الْهُدٰی

تیرا ولی ہے نصیحت کرنیوالا ہے کشتیٔ نجات ہے اور نشانِ ہدایت ہے

وَ نُوْرِ اَبْصَارِ الْوَرٰی وَ خَیْرِ مَنْ تَقَمَّصَ وَ

اور روشنیٔ چشمِ خلائق ہے اور بہتر ہے تمام قمیص پوشوں سے اور

ارْتَدٰی وَ مُجَلِّی الْعَمٰی الَّذِیْ یَمْلَاُ الْاَرْضَ

چادر اوڑھنے والوں سے اور روشنی دینے والا ہے اندھوں کو یہ وہ ہے جو بھر دے گا زمین کو

عَدْلًا وَّ قِسْطًا ۔ كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّ جَوْرًا ۔

عدل و انصاف سے ۔ جس طرح وہ بھری ہوگی ظلم و جور سے

اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ۔ یا اللہ تو درود بھیج

وَلِیِّكَ وَ ابْنِ اَوْلِیَآئِكَ الَّذِیْنَ فَرَضْتَ

اپنے ولی (قائم) پر اور جو فرزند ہے تیرے ان اولیاء کا کہ فرض کی ہے تو نے

طَاعَتَهُمْ وَاَوْجَبْتَ حَقَّهُمْ وَاَذْهَبْتَ عَنْهُمُ

جن کی اطاعت اور واجب کیا ہے تُو نے جن کا حق اور دور رکھا ہے تُو نے جن سے

الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيْرًا ۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ

نجاست کو اور پاک کیا تو نے اُن کو اس طرح جو پاکیزگی کا حق ہے۔ یا اللہ تو ان کی مدد فرما

وَانْتَصِرْ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَانْصُرْ بِهٖ اَوْلِيَآئَكَ

اور مدد کر ان حضرت کے ذریعہ سے اپنے دین کی اور مدد کر ان کے ذریعے سے اپنے دوستوں کی

وَاَوْلِيَآئَهٗ وَشِيْعَتَهٗ وَاَنْصَارَهٗ وَاجْعَلْنَا

اور اُن کے دوستوں کی اور ان کے شیعوں کی اور ان کے مددگاروں کی اور قرار دے ہمیں

مِنْهُمْ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ بَاغٍ وَّ

بھی ان لوگوں میں۔ یا اللہ! حفاظت فرما اُن کی ہر باغی کے شر سے اور

طَاغٍ وَّمِنْ شَرِّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَاحْفَظْهُ مِنْ

سرکش کے شر سے اور شر سے تمام اپنی مخلوق کے اور حفاظت فرما اُن حضرت کی

بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ يَمِيْنِهٖ وَ

سامنے سے اور پسِ پُشت سے اور داہنے اور

عَنْ شِمَالِهٖ وَاحْرُسْهُ وَامْنَعْهُ مِنْ اَنْ

ان حضرت کے بائیں سے اور اُنکی پاسبانی فرما تاکہ کوئی گزند یا تکلیف

يُّوْصَلَ اِلَيْهِ بِسُوْٓءٍ وَاحْفَظْ فِيْهِ رَسُوْلَكَ

نہ پہنچنے پائے اُن حضرت تک بُرائی سے، اور حفاظت فرما اس امر میں اپنے رسولؐ

وَاٰلَ رَسُوْلِكَ وَاَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَاَيِّدْهُ

اور آلؑ کی اپنے رسولؐ کی اور ظاہر فرما ان کے ذریعہ سے عدل کو اور اُنکی تائید فرما

بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ نَاصِرِيْهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِيْهِ

اپنی نصرت سے اور مدد فرما اُنکے ناصروں کی اور چھوڑ دے اُن کے ترک کرنیوالوں کو

وَاقْصِمْ قَاصِمِيْهِ وَاقْصِمْ بِهِ جَبَابِرَةَ

اور کمر توڑ دے ان کے ذریعے سے ظالموں کی اور شکست دے ان کے سبب جابروں

الْكُفْرِ وَاقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ

کفّار کی اور قتل کرا دے ان کے سبب کافروں اور منافقوں کو

وَجَمِيْعَ الْمُلْحِدِيْنَ حَيْثُ كَانُوْا مِنْ مَّشَارِقِ

اور تمام ملحدوں کو جہاں بھی ہوں خواہ وہ ہوں مشرقوں میں

الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا بَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَامْلَاْ

زمین کی یا وہ ہوں اس کی مغربوں میں، خشکی میں ہوں یا تری میں اور بھر دے

بِهِ الْاَرْضَ عَدْلًا ۔ وَاَظْهِرْ بِهِ دِيْنَ نَبِيِّكَ

ان کے ذریعے سے زمین کو عدل سے اور ظاہر کر دے ان کے ذریعے سے دین کو اپنے نبیؐ کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَاجْعَلْنِيْ اَللّٰهُمَّ

درود ہو اللہ کا اُن حضرت پر اور اُنکی آل پر اور قرار دے مجھے یا اللہ!

مِنْ اَنْصَارِهِ وَاَعْوَانِهِ وَاَتْبَاعِهِ وَشِيْعَتِهِ

ان حضرت کے مددگاروں اور معاونین میں اور ان کے متبعین اور ان کے شیعوں میں

وَاَرِنِيْ فِيْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مَا

اور دکھا دے مجھے آلِ محمدؐ کے بارے میں (ان حضرات پر سلام ہو) اس امر کو

يَاْمُلُوْنَ وَفِيْ عَدُوِّهِمْ مَا يَحْذَرُوْنَ ۔ اِلٰهَ

جس کے وہ امیدوار ہیں۔ اور ان کے دشمن کے بارے میں جس سے اُن کو خوف ہے ۔ اے معبودِ

الْحَقِّ اٰمِيْنَ ۔ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا

برحق ایسا ہی کر اے صاحب عزّت و جلال اور کرم والے اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

سب سے زیادہ رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں میں ۔

زیارتِ دیگر حضرت امام عصرؑ

اِس زیارت کو سید بن طاؤس نے اس طرح نقل کیا ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَی الْحَقِّ الْجَدِیْدِ وَالْعَالِمِ الَّذِیْ عِلْمُہٗ
سلام ہو حقِ جدید پر اور اس عالم پر جس کا علم

لَا یَبِیْدُ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحْیِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَمُبِیْرِ
لامتناہی ہے۔ سلام ہو مومنین کو حیاتِ نو بخشنے والے پر اور ہلاک کرنے

الْکَافِرِیْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَهْدِیِّ الْاُمَمِ وَ
والے پر کافروں کو۔ سلام ہو مہدی (رہنما) پر تمام امتوں کے اور

جَامِعِ الْکَلِمِ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی خَلَفِ السَّلَفِ
تمام کلموں کو ایک کرنے والے پر۔ سلام ہو رہبرانِ گذشتہ کے جانشین پر

وَصَاحِبِ الشَّرَفِ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی حُجَّةِ الْمَعْبُوْدِ
اور شرف و بزرگی والے پر۔ سلام ہو حجتِ معبود پر

وَکَلِمَةِ الْمَحْمُوْدِ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُعِزِّ الْاَوْلِیَاءِ
اور اس کلمہ پر جو قابلِ تعریف ہے۔ سلام ہو اولیاء (دوستوں) کو عزت بخشنے والے

وَمُذِلِّ الْاَعْدَاءِ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی وَارِثِ الْاَنْبِیَاءِ
اور دشمنوں کو ذلیل کرنیوالے پر۔ سلام ہو وارثِ انبیاءؑ پر

وَخَاتِمِ الْاَوْصِیَاءِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَی الْقَائِمِ الْمُنْتَظَرِ
اور خاتمِ اوصیاء پر۔ سلام ہو (امام) قائم منتظر پر

وَالْعَدْلِ الْمُشْتَهِرِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَی السَّیْفِ الشَّاهِرِ
اور اس پر جس کا عدل مشتہر ہے۔ سلام ہو شمشیرِ برہنہ پر

وَالْقَمَرِ الزَّاهِرِ وَالنُّوْرِ الْبَاهِرِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی

اور اس چاند (قمر) پر جو روشن ہے اور نورِ درخشاں پر سلام ہو اوپر اس

شَمْسِ الظَّلَامِ وَبَدْرِ التَّمَامِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی رَبِیْعِ

آفتاب کے جو ظلمتوں میں گھرا ہوا ہو۔ اور ماہِ کامل پر۔ سلام ہو اوپر بہارِ

الْاَنَامِ وَنَضْرَةِ الْاَیَّامِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی صَاحِبِ

اہلِ عالم کے اور زمانے کو شادابی بخشنے والے پر۔ سلام ہو اوپر مالکِ

الصَّمْصَامِ وَفَلَّاقِ الْهَامِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَی الدِّیْنِ

سیفِ النبی کے اور دشمنانِ دین کے سر پھاڑنے والے پر۔ سلام ہو اوپر (محافظِ) دینِ

الْمَاْثُوْرِ وَالْکِتَابِ الْمَسْطُوْرِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی

ماثور (از پیغمبر) اور (محافظ) کتابِ مسطورِ النبی پر۔ سلام ہو اوپر

بَقِیَّةِ اللّٰهِ فِیْ بِلَادِهٖ وَحُجَّتِهٖ عَلٰی عِبَادِهِ الْمُنْتَهٰی

اللہ کی باقی رکھی ہوئی ذات کے اس کے شہروں میں اور اس کی حجت پر جو اس کے بندوں پر ہے

اِلَیْهِ مَوَارِیْثُ الْاَنْبِیَاءِ وَلَدَیْهِ مَوْجُوْدٌ اٰثَارُ

جس کو تمام انبیاؑ کی میراث پہنچی ہے اور جس کے پاس موجود ہیں نشانیاں

الْاَصْفِیَاءِ الْمُؤْتَمَنِ عَلَی السِّرِّ وَالْوَلِیِّ لِلْاَمْرِ ۔

منتخب بندگانِ خدا کی۔ جو امین ہے رازہائے قدرت پر اور ولیِ امرِ خلافت ہے

اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَهْدِیِّ الَّذِیْ وَعَدَ اللّٰهُ عَزَّ وَ

سلامتی ہو اوپر اس مہدی کے جس کا وعدہ کیا ہے اللہ عزت و

جَلَّ بِهِ الْاُمَمَ اَنْ یَّجْمَعَ بِهِ الْکَلِمَ وَیَلُمَّ

بزرگی والے نے تمام امتوں سے یہ کہ وہ جمع کر دے گا اس کے ذریعے سے تمام کلموں کو اور دور کر دے گا

بِهِ الشَّعَثَ وَیَمْلَاَ بِهِ الْاَرْضَ قِسْطًا وَّعَدْلًا ۔

اس کے ذریعے سے انتشار کو اور بھر دے گا اس کے ذریعے سے زمین کو انصاف اور عدل سے

وَيُمَكِّنَ لَهُ وَيُنْجِزَ بِهِ وَعْدَ الْمُؤْمِنِينَ. اَشْهَدُ

اور اس کو اقتدار دے گا اور پورا کریگا اس کے ذریعے سے وعدہ مومنین کو میں گواہی دیتا

يَا مَوْلَايَ اَنَّكَ وَالْاَئِمَّةَ مِنْ آبَائِكَ اَئِمَّتِي

ہوں اے میرے آقا بیشک آپ اور تمام ائمہ جو آپ کے آباء و اجداد گذر گئے میرے امام ہیں

وَمَوَالِيَّ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْاَشْهَادُ

اور آقا ہیں اس حیاتِ دنیا میں بھی اور اس دن بھی جب کھڑے ہوں گے گواہ گواہی

اَسْئَلُكَ يَا مَوْلَايَ اَنْ تَسْئَلَ اللهَ تَبَارَكَ

کیلئے۔ میں آپ سے التجا کرتا ہوں اے میرے آقا کہ آپ دعا فرمائیں اللہ برکت والے

وَتَعَالٰى فِي صَلَاحِ شَانِي وَقَضَاءِ حَوَائِجِي وَ

اور بلند و بالا سے میرے حالات کی درستی اور میری ضروریات کو پورا کرنے کیلئے اور

غُفْرَانِ ذُنُوبِي وَالْاَخْذِ بِيَدِي فِي دِينِي وَ

بخشش کیلئے میرے گناہوں کی اور یہ کہ وہ میری دستگیری فرمائے میرے دینی اور

دُنْيَايَ وَآخِرَتِي لِي وَلِاِخْوَانِي وَاَخَوَاتِي

دنیاوی اور آخرت کے امور میں اور میرے تمام بھائیوں اور میری تمام بہنوں

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ كَافَّةً اِنَّهُ

مومنوں اور مومنات کا بھی کفایت فرمائے بیشک وہ

غَفُورٌ رَحِيمٌ.

بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

اس کے بعد نمازِ زیارت بارہ رکعت دو دو رکعت کرکے بجالائے

جب نماز سے فارغ ہو جائے تو یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حُجَّتِكَ فِي اَرْضِكَ وَ

یا اللہ تو رحمت نازل فرما اوپر اپنی حجّت کے جو تیری زمین میں ہے اور

خَلِيفَتِكَ فِي بِلَادِكَ الدَّاعِي إِلَى سَبِيلِكَ

جو نمائندہ ہے تیرے شہروں میں بلانے والا ہے تیری راہ کی طرف

وَالْقَائِمِ بِقِسْطِكَ وَالْفَائِزِ بِأَمْرِكَ

اور قائم کرنے والا ہے تیرے عدل کو اور کامیاب ہے تیرے حکم سے

وَلِيِّ الْمُؤْمِنِينَ وَمُبِيرِ الْكَافِرِينَ وَ

دوست ہے مومنوں کا اور ہلاک کرنیوالا ہے کافروں کو اور

مُجَلِّي الظُّلْمَةِ وَمُنِيرِ الْحَقِّ وَالصَّادِعِ بِالْحِكْمَةِ

دور کرنیوالا ہے باطل کی تاریکیوں کو اور روشن کرنیوالا ہے حق کو اور بلانے والا ہے حکمت کے ساتھ

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَالصِّدْقِ وَكَلِمَتِكَ

اور اچھی نصیحتوں کے ساتھ اور سچائی کے ساتھ اور وہ تیرا کلمہ ہے

وَعَيْبَتِكَ وَعَيْنِكَ فِي أَرْضِكَ الْمُتَرَقِّبِ

اور تیرا خزانہ قدرت ہے تیری زمین پر۔ تیرے حکم کا منتظر ہے تیرے

الْخَائِفِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ سَفِينَةِ النَّجَاةِ وَعَلَمِ

جلال سے خائف ہے۔ ولی ہے ناصح ہے کشتی نجات ہے اور پرچم

الْهُدَى وَنُورِ أَبْصَارِ الْوَرَى وَخَيْرِ مَنْ

ہدایت اور روشنی چشم ہے اہلِ عالم کے لیے اور ان سب سے بہتر ہے

تَقَمَّصَ وَارْتَدَى وَالْوِتْرِ الْمَوْتُورِ وَمُفَرِّجِ

قمیص پہنتے اور چادر اوڑھتے ہیں اور مظلوموں کا انتقام لینے والا ہے اور دور کرنیوالا ہے

الْكَرْبِ وَمُزِيلِ الْهَمِّ وَكَاشِفِ الْبَلْوَى

پریشانی کا اور زائل کرنیوالا ہے رنج و غم کو اور دور کرنیوالا ہے بلاؤں کو

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلَى آبَائِهِ الْأَئِمَّةِ الْهَادِينَ

رحمتیں ہوں اللہ کی اُن حضرت پر اور ان کے آباء و اجداد اماموں، ہادیانِ برحق پر

وَالْقَادَةِ الْمَيَامِيْنِ مَا طَلَعَتْ كَوَاكِبُ الْاَسْحَارِ

اور جو پیشوائے عالم ہیں بابرکت ہیں، جبتک طلوع ہوتے رہیں ستارے صبح کے

وَاَوْرَقَتِ الْاَشْجَارُ وَاَيْنَعَتِ الْاَثْمَارُ وَ

اور پتے آتے رہیں درختوں میں اور نمو پاتے رہیں ان میں پھل اور

اخْتَلَفَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَغَرَّدَتِ الْاَطْيَارُ ۔

آتے جاتے رہیں شب و روز اور چہچہاتی رہیں چڑیاں

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ

یا اللہ! ہمیں نفع حاصل کرنیکا موقع دے ان کی محبت سے اور محشور فرما ہمیں ان کے زمرۂ اصحاب

وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

میں اور ان کے پرچم کے نیچے ۔ اے معبودِ برحق دعا قبول فرما ۔ اے تمام عالمین کے پروردگار ۔

آنحضرت عج پر صلوات

یہ صلوات حضرت حجت ع کیلئے مخصوص ہے ۔ یہ روزانہ پڑھی جا سکتی ہے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَصَلِّ

یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہلِ بیت پر اور رحمت نازل کر

عَلٰى وَلِيِّ الْحَسَنِ وَوَصِيِّهٖ وَوَارِثِهِ الْقَائِمِ

ولیٔ امام حسن عسکریؑ پر اور ان کے وصی اور ان کے وارث پر جو اٹھ کھڑا ہوگا

بِاَمْرِكَ وَالْغَائِبِ فِيْ خَلْقِكَ وَالْمُنْتَظِرِ لِاِذْنِكَ

تیرے حکم سے اور جو پردۂ غیب میں ہے تیری مخلوق کے درمیان اور منتظر ہے تیرے اذن کا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَقَرِّبْ بُعْدَهٗ وَاَنْجِزْ وَعْدَهٗ

یا اللہ! درود بھیج آنحضرت پر اور قریب کردے ان کی دوری کو اور پورا فرما ان کے وعدہ کو

وَاَوْفِ عَهْدَهٗ وَاكْشِفْ عَنْ بَاْسِهٖ

اور وفا کر ان کے عہد کو اور دور کر ان کی دشواری کو

حِجَابَ الْغَيْبَةِ وَاَظْهِرْ بِظُهُوْرِهٖ صَحَآئِفَ

پردۂ غیبت کی اور اُن کے ظہور سے آشکار کر دشمنانِ دین پر

الْمِحْنَةِ وَقَدِّمْ اَمَامَهُ الرُّعْبَ وَثَبِّتْ

مصائب و سختی کو اور آگے آگے ان کا رُعب و دبدبہ ہو اور مومنین پر ثبات

بِهِ الْقَلْبَ وَاَقِمْ بِهِ الْحَرْبَ وَاَيِّدْهُ

قلب ان کے ذریعے سے اور پھر چھیڑ دے ان کے ذریعے سے جنگ کو اور ان کی مدد فرما

بِجُنْدٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ وَسَلِّطْهُ

گروہ فوج کے ساتھ ممتاز فرشتوں کی اور غلبہ عطا فرما انھیں

عَلٰٓى اَعْدَآءِ دِيْنِكَ اَجْمَعِيْنَ ۔ وَاَلْهِمْهُ

اوپر تمام تیرے دین کے دشمنوں کے ۔ اور انھیں بذریعۂ الہام حکم

اَنْ لَّا يَدَعَ مِنْهُمْ رُكْنًا اِلَّا هَدَّهٗ وَلَا هَامًا

دے کہ وہ نہ باقی چھوڑیں ان دشمنانِ دین میں سے کسی رکن کو بغیر گرائے ہوئے اور کسی سر کو

اِلَّا قَدَّهٗ وَلَا كَيْدًا اِلَّا رَدَّهٗ وَلَا فَاسِقًا

بغیر قلم کیے ہوئے اور نہ کسی چال کو بغیر رد کیے ہوئے اور نہ کسی فاسق کو

اِلَّا حَدَّهٗ وَلَا فِرْعَوْنَ اِلَّا اَهْلَكَهٗ وَلَا

بغیر حد جاری کیے ہوئے اور نہ کسی فرعون کو بغیر ہلاک کیے ہوئے اور نہ

سِتْرًا اِلَّا هَتَكَهٗ وَلَا عَلَمًا اِلَّا نَكَّسَهٗ وَلَا

کسی پردے کو بغیر چاک کیے ہوئے اور نہ کسی جھنڈے کو بغیر سرنگوں کیے ہوئے اور نہ

سُلْطَانًا اِلَّا كَسَبَهٗ وَلَا رُمْحًا اِلَّا قَصَفَهٗ وَلَا مِطْرَدًا اِلَّا خَرَقَهٗ

کسی سلطنت کو بغیر اپنے قبضے میں لیے ہوئے اور نہ کسی نیزے کو بغیر توڑے ہوئے اور کسی جھنڈی کو بغیر پھاڑے ہوئے

وَلَا جُنْدًا اِلَّا فَرَّقَهٗ وَلَا مِنْبَرًا اِلَّا اَحْرَقَهٗ

اور نہ کسی لشکر کو بغیر اسکو پراگندہ کیے ہوئے اور نہ کسی منبر کو بغیر جلائے ہوئے

وَلَا سَيْفًا اِلَّا كَسَرَهٗ وَلَا صَنَمًا اِلَّا رَضَّهٗ

اور نہ کسی تلوار کو بغیر اسکو توڑے ہوئے اور نہ کسی بت کو بغیر پاش پاش کیے ہوئے

وَلَا دَمًا اِلَّا اَرَاقَهٗ وَلَا جَوْرًا اِلَّا اَبَادَهٗ

اور نہ کسی خون کو بغیر بہائے ہوئے اور نہ کسی ستم کو بغیر برباد کیے ہوئے

وَلَا حِصْنًا اِلَّا هَدَمَهٗ وَلَا بَابًا اِلَّا رَدَمَهٗ

اور نہ کسی قلعہ کو بغیر منہدم کیے ہوئے اور نہ کسی دروازے کو بغیر توڑے ہوئے

وَلَا قَصْرًا اِلَّا خَرَّبَهٗ وَلَا مَسْكَنًا اِلَّا فَتَّشَهٗ

اور نہ کسی قصر کو بغیر کھنڈر کیے ہوئے اور نہ کسی مکان کو بغیر تلاشی لیے ہوئے

وَلَا سَهْلًا اِلَّا اَوْطَئَهٗ وَلَا جَبَلًا اِلَّا صَعِدَهٗ

اور نہ کسی میدان کو بغیر اسکو طے کیے ہوئے اور نہ کسی پہاڑ کو بغیر چڑھے ہوئے

وَلَا كَنْزًا اِلَّا اَخْرَجَهٗ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اور نہ کسی خزانے و دفینے کو بغیر باہر نکالے ہوئے، تجھے اپنی رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے

الرَّاحِمِيْنَ۔

والے رحم کرنے والوں میں۔

اس زیارت کو امام زمانہ عجّ کی یاد میں روزانہ بعد نماز فجر پڑھنا چاہیئے

اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَايَ صَاحِبَ الزَّمَانِ۔ صَلَوَاتُ

یا اللہ! تو پہنچا دے میرے آقا مالکِ زمانہ کی خدمت میں (درود ہوں

اللّٰهِ عَلَيْهِ عَنْ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اللہ کے ان حضرت پر) جانب سے تمام مومنوں اور مومنات کی

فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَ
خواہ وہ مشرقوں میں ہوں زمین کی اور یا وہ اس کی مغربوں میں ہوں یا وہ خشکی میں ہوں

بَحْرِهَا وَ سَهْلِهَا وَجَبَلِهَا حَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ
یا تری میں اور یا میدانوں میں ہوں یا پہاڑوں میں خواہ وہ زندہ ہوں یا وہ مردہ ہوں

وَعَنْ وَالِدَيَّ وَ وُلْدِيْ وَعَنِّيْ مِنَ الصَّلَوَاتِ
اور میرے والدین کی جانب سے اور میری اولاد اور میری جانب سے بہت سے درود

وَالتَّحِيَّاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللهِ وَمِدَادِ كَلِمٰتِهٖ
اور سلام - جو وزن میں عرشِ خداوندِ عالم کے برابر ہوں اور اس کے کلمات کی روشنائی

وَمُنْتَهٰى رِضَاهُ وَعَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ كِتَابُهٗ
کے برابر ہوں جو حد درجہ تیری مرضی کے مطابق ہوں اور جس کی تعداد کا احصاء صرف اس کی کتاب

وَاَحَاطَ بِهٖ عِلْمُهٗ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اُجَدِّدُ لَهٗ
اور جن کا احاطہ صرف اس کا علم کر سکے۔ یا اللہ! بیشک میں ان حضرت سے تجدید کرتا

فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ كُلِّ يَوْمٍ عَهْدًا وَّ
ہوں آج کے دن بھی اور ہر روز اس عہد اور

عَقْدًا وَّبَيْعَةً فِيْ رَقَبَتِيْ. اَللّٰهُمَّ كَمَا
پیمان اور بیعت کی جو میری گردن میں پڑا ہوا ہے - یا اللہ! جس طرح

شَرَّفْتَنِيْ بِهٰذَا التَّشْرِيْفِ وَفَضَّلْتَنِيْ بِهٰذِهِ
تو نے مجھے نوازا ہے اس بزرگی سے اور عطا کی ہے تو نے مجھے

الْفَضِيْلَةِ وَخَصَصْتَنِيْ بِهٰذِهِ النِّعْمَةِ فَصَلِّ
یہ فضیلت اور مخصوص کیا ہے تو نے مجھے اس نعمت سے پس اسی طرح درود بھیج

عَلٰى مَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ صَاحِبِ الزَّمَانِ وَ
اور پر میرے آقا اور میرے سردار صاحب زمانہ کے اور

آمین

اجْعَلْنِي مِنْ اَنْصَارِهٖ وَ اَشْيَاعِهٖ وَ الذَّابِّيْنَ

مجھے قرار دے ان کے مددگاروں میں اور ان کے متبعین میں اور ان کیطرف سے دفاع

عَنْهُ وَ اجْعَلْنِي مِنَ الْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ

کرنیوالوں میں اور مجھے قرار دے ان لوگوں میں جو آنجناب کے سامنے شہادت کیلئے تیار ہوں

طَآئِعًا غَيْرَ مُكْرَهٍ فِي الصَّفِّ الَّذِي نَعَتَّ

خوشی خوشی بغیر کراہت کے ۔ ان کی فوج کی اس صف میں رہوں جکی تعریف تو نے

اَهْلَهٗ فِي كِتَابِكَ فَقُلْتَ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ

اپنی کتاب میں بیان فرمائی ہے اور کہا ہے وہ صف والے مثل سیسہ پلائی ہوئی

مَّرْصُوْصٌ عَلٰى طَاعَتِكَ وَ طَاعَةِ رَسُوْلِكَ

دیوار کے ہیں تیری اطاعت پر اور تیرے رسولؐ کی اطاعت پر

وَ اٰلِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ۔ اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ بَيْعَةٌ لَهٗ

اور آلِ رسولؐ علیہم السلام کی اطاعت پر ۔ یا اللہ یہ بیعت ان کے لیے

فِي عُنُقِي اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۔

میری گردن میں قیامت کے دن تک باقی رہے

مؤلف کہتا ہے کہ علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے "بحار الانوار" میں فرمایا ہے کہ میں نے بعض پہلی کتابوں میں دیکھا ہے کہ اس زیارت کو پڑھنے کے بعد اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر اس طرح سے مارے جیسا کہ کسی کی بیعت کے وقت مارا جاتا ہے ۔

دُعائے حفظ برائے امام آخرالزّمانؑ عج

شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے مصباح میں اِس دُعا کو جمعہ کے دن کے اعمال میں حضرت امام رضا علیہ السّلام سے نقل کیا ہے۔ کہ یونس بن عبدالرّحمٰن نے روایت کی ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السّلام نے حضرت امام صاحب العصر والزّمانؑ عج کی حفاظت کے لیے اس طرح دُعا کرنے کا حکم دیا ہے :-

اَللّٰھُمَّ ادْفَعْ عَنْ وَلِیِّكَ وَخَلِیْفَتِكَ وَحُجَّتِكَ

یا اللہ ! دور رکھ (ہر بلا کو) اپنے ولی اور اپنے خلیفہ سے جو تیری حجت ہے

عَلٰی خَلْقِكَ وَ لِسَانِكَ الْمُعَبِّرِ عَنْكَ النَّاطِقِ

تیری مخلوق پر اور تیری زبان ہے جو تیری ترجمانی کرتی ہے جو بولتی ہے

بِحِكْمَتِكَ وَعَیْنِكَ النَّاظِرَةِ بِاِذْنِكَ وَ

تیری حکمت کے ساتھ اور تیری وہ آنکھ ہے جو تیری اجازت سے دیکھتی ہے اور

شَاهِدِكَ عَلٰی عِبَادِكَ الْجَحْجَاحِ الْمُجَاهِدِ

تیری گواہ ہے تیرے بندوں پر جو تیری راہ کا سب سے بڑا مجاہد ہے

الْعَائِذِ بِكَ الْعَابِدِ عِنْدَكَ وَاَعِذْهُ مِنْ شَرِّ

تجھ ہی سے پناہ چاہنے والا ہے، تیرا ہی عبادت گذار ہے اور اپنی پناہ میں رکھ اس کو شر سے

جَمِیْعِ مَا خَلَقْتَ وَبَرَاْتَ وَ اَنْشَاْتَ وَصَوَّرْتَ

تمام چیزوں کے جن کو تو نے خلق فرمایا ہے اور جن کو تو نے ایجاد کیا ہے اور صورت بنائی ہے

وَاحْفَظْهُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَ

اور تو حفاظت فرما اس کی سامنے سے اور اس کے پیچھے سے اور

عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَمِنْ فَوْقِهٖ وَمِنْ

داہنے سے اور بائیں سے اور اوپر سے اور

تَحْتِهٖ بِحِفْظِكَ الَّذِيْ لَا يَضِيْعُ مَنْ حَفِظْتَهٗ

نیچے سے، اس لیے کہ جس کی حفاظت تو کرتا ہے اسے کوئی گزند نہیں پہنچتا۔ نیز اس کی حفاظت

بِهٖ وَاحْفَظْ فِيْهِ رَسُوْلَكَ وَاٰبَآئَهٗ اَئِمَّتَكَ

کرکے حفاظت فرما اپنے رسول کی اور اس کے آباء کرام اماموں کی

وَدَعَآئِمَ دِيْنِكَ وَاجْعَلْهُ فِيْ

کیونکہ وہ ستون ہیں تیرے دین کے اور تو قرار دے ان کو اندر

وَدِيْعَتِكَ الَّتِيْ لَا تَضِيْعُ وَفِيْ

اپنے (اس) خزانۂ غیب کے، کہ جو کبھی بھی ضائع نہیں ہو سکتا اور اندر

جِوَارِكَ الَّذِيْ لَا يُخْفَرُ وَفِيْ

اپنے قرب و جوار میں رکھ جس کو کبھی بھی نقصان نہیں پہنچایا جا سکتا، اور اندر

مَنْعِكَ وَعِزِّكَ الَّذِيْ لَا

اپنی اس قوت و عزت و غلبے کی پناہ میں رکھ جو کبھی نہیں ہو سکتی

يُقْهَرُ وَاٰمِنْهُ بِاَمَانِكَ الْوَثِيْقِ

مقہور و مغلوب، اور اپنی اس امان میں رکھ جو بہت ہی معتبر ہے

الَّذِيْ لَا يُخْذَلُ مَنْ اٰمَنْتَهٗ بِهٖ

کیونکہ وہ کبھی مایوس ہو ہی نہیں سکتا جس کو تو امان میں رکھ لے

وَاجْعَلْهُ فِيْ كَنَفِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ

اور تو قرار دے اس کو اپنی پناہ کے اندر کیونکہ اس پر کوئی جبر نہیں کرسکتا

مَنْ كَانَ فِيْهِ وَانْصُرْهُ بِنَصْرِكَ

جو ہو (تیری) اس پناہ میں ہو اور اس کی مدد فرما اپنی نصرت کے ساتھ

الْعَزِيزِ وَ اَيِّدْهُ بِجُنْدِكَ الْغَالِبِ وَ قَوِّهِ بِقُوَّتِكَ

بھرپور - اور تائید فرما اپنی غالب آجانے والی فوج سے اور تقویت فرما اپنی

وَ اَرْدِفْهُ بِمَلَائِكَتِكَ وَ وَالِ مَنْ وَالَاهُ

قوت سے اور اس کے ساتھ کردے اپنے فرشتوں کو اور دوست رکھ اس کے دوستوں کو

وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ اَلْبِسْهُ دِرْعَكَ الْحَصِينَةَ

اور دشمن رکھ اس کے دشمنوں کو اور پہنا دے اس کو اپنی مضبوط زرہ

وَ حُفَّهُ بِالْمَلَائِكَةِ حَفًّا ۔ اَللّٰهُمَّ اشْعَبْ

اور اس کے گرد ملائکہ کا حفاظتی دستہ لگا دے - یا اللہ! بدل دے

بِهِ الصَّدْعَ وَ ارْتُقْ بِهِ الْفَتْقَ وَ اَمِتْ

اس کے ذریعے سے انتشار کو اجتماع سے اور افتراق کو اتحاد سے اور فنا کردے

بِهِ الْجَوْرَ وَ اَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَ زَيِّنْ بِطُولِ

اس کے ذریعے سے جور و ستم کو اور تمام کردے عدل وانصاف کو اور آراستہ کردے اس کی

بَقَائِهِ الْاَرْضَ وَ اَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَ انْصُرْهُ

بقاء کو طول دے کر زمین کو اور مدد فرما اس کی اپنی مدد و نصرت سے

بِالرُّعْبِ وَ قَوِّ نَاصِرِيهِ وَ اخْذُلْ خَاذِلِيهِ

رعب و دبدبے کے ساتھ اور قوی کر اس کی مدد کرنیوالوں کو اور محروم کردے اس کو ترک کرنیوالوں کو

وَ دَمْدِمْ مَنْ نَصَبَ لَهُ وَ دَمِّرْ مَنْ غَشَّهُ

اور ہلاک کر اس کو جو اس سے دشمنی رکھے ، اور نابود کردے اس کو جو اس سے مکر کرے

وَ اقْتُلْ بِهِ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَ عُمُدَهُ وَ

اور قتل کردے اس کے ذریعے سے سرکشوں کا فر ، کو اور ان کے سرداروں کو

دَعَائِمَهُ وَ اقْصِمْ بِهِ رُؤُسَ الضَّلَالَةِ

اور ان کو سہارا دینے والوں کو - اور قطع کردے اس کے ذریعے سے گمراہی کے سرداروں کو

وَشَارِعَةَ الْبِدَعِ وَمُمِيتَةَ السُّنَّةِ وَ

اور بدعت کرنیوالوں کو اور سنتِ رسول کے مٹانے والوں کو اور

مُقَوِّيَةَ الْبَاطِلِ وَذَلِّلْ بِهِ الْجَبَّارِينَ

باطل کو تقویت دینے والوں کو اور ذلیل کر دے اس کے ذریعے سے جبّاروں کو

وَأَبِرْ بِهِ الْكَافِرِينَ وَجَمِيعَ الْمُلْحِدِينَ

اور نابود کر دے اس کے ذریعے سے کافروں کو اور تمام بے دینوں کو

فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا

خواہ وہ زمین کے مشرقوں میں ہوں یا اس کے مغربوں میں، خشکی میں ہوں

وَبَحْرِهَا وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا حَتَّى لَا تَدَعَ

یا تری میں اور میدانوں میں ہوں یا پہاڑوں میں یہانتک کہ نہ چھوڑ

مِنْهُمْ دَيَّاراً وَلَا تُبْقِيَ لَهُمْ آثَاراً. اَللّٰهُمَّ

ان میں سے کسی کو صفحۂ ہستی پر اور نہ باقی رہنے دے ان کے نشانات کو۔ یا اللہ!

طَهِّرْ مِنْهُمْ بِلَادَكَ وَاشْفِ مِنْهُمْ عِبَادَكَ

تو پاک کر ان لوگوں سے اپنے شہروں کو اور نجات دے ان لوگوں سے اپنے بندوں کو

وَأَعِزَّ بِهِ الْمُؤْمِنِينَ. وَأَحْيِ بِهِ سُنَنَ

اور عزت دے اس کے ذریعے سے مومنوں کو اور زندہ کر اس کے ذریعے سے سنتوں کو

الْمُرْسَلِينَ. وَدَارِسَ حُكْمِ النَّبِيِّينَ.

رسولوں کی۔ اور جاری فرما احکامات از سر نو انبیاء کے

وَجَدِّدْ بِهِ مَا امْتَحَى مِنْ دِينِكَ وَبُدِّلَ

اور تجدید فرما اس کے ذریعے سے ان باتوں کی جو مٹا دی گئی ہیں تیرے دین کی اور تبدیل کر دیے

مِنْ حُكْمِكَ حَتَّى تُعِيدَ دِينَكَ بِهِ وَعَلَى

گئے ہیں جو تیرے احکامات۔ تاکہ پلٹ آئے تیرا دین اس کے ذریعے سے اور

يَدَيْهِ جَدِيْدًا غَضًّا مَحْضًا صَحِيْحًا لَا عِوَجَ

اس کے ہاتھوں سے جدید و نیا، خالص مکمل صحیح شکل میں، نہ ہو کوئی کجی

فِيْهِ وَلَا بِدْعَةَ مَعَهُ وَحَتّٰى تُنِيْرَ بِعَدْلِهِ

اس میں اور نہ ہو اس میں بدعت کی آمیزش یہاں تک کہ چھٹ جائیں اس کے عدل سے

ظُلَمَ الْجَوْرِ وَتُطْفِئَ بِهِ نِيْرَانَ الْكُفْرِ

ظلم و ستم کی تاریکیاں اور خاموش ہو جائیں اس کے ذریعے سے کفر کی آگ کے شعلے۔

وَتُوْضِحَ بِهِ مَعَاقِدَ الْحَقِّ وَمَجْهُوْلَ الْعَدْلِ

اور واضح ہو جائیں اس کے ذریعے حق کے عہد و پیمان اور وہ اصولِ عدل جن کو بھلا دیا گیا ہے

فَاِنَّهُ عَبْدُكَ الَّذِى اسْتَخْلَصْتَهُ لِنَفْسِكَ

اس لیے کہ یہ تیرا وہ بندہ ہے جس کو تو نے صرف اپنی ذات کے لیے مخصوص فرمایا ہے

وَاصْطَفَيْتَهُ عَلٰى غَيْبِكَ وَعَصَمْتَهُ مِنَ

اور منتخب فرمایا ہے تو نے اپنے غیب کے لیے اور محفوظ رکھا ہے تو نے اس کو

الذُّنُوْبِ وَبَرَّاْتَهُ مِنَ الْعُيُوْبِ وَطَهَّرْتَهُ

گناہوں سے اور مبرّا رکھا ہے تو نے اس کو عیوب سے اور تو نے پاک رکھا ہے

مِنَ الرِّجْسِ وَسَلَّمْتَهُ مِنَ الدَّنَسِ۔ اَللّٰهُمَّ

اس کو رجس و نجاست سے اور بچایا ہے اس کو تو نے گندگی سے۔ یا اللہ!

فَاِنَّا نَشْهَدُ لَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ وَيَوْمَ حُلُوْلِ

پس بیشک ہم گواہی دیں گے اس کی روزِ قیامت اور اس دن جب کہ آئے گی

الطَّآمَّةِ۔ اَنَّهُ لَمْ يُذْنِبْ ذَنْبًا وَلَا اَتٰى

ایک بڑی مصیبت کہ بیشک آنجناب نے کبھی کوئی گناہ نہیں کیا اور نہ ان سے کوئی

حُوْبًا وَلَمْ يَرْتَكِبْ مَعْصِيَةً وَلَمْ يُضَيِّعْ

جرم سرزد ہوا اور نہ کبھی کسی معصیت کے مرتکب ہوئے، اور نہ کبھی انھوں نے چھوڑا

لَكَ طَاعَةً وَّلَمْ يَهْتِكْ لَكَ حُرْمَةً وَّلَمْ

تیری اطاعت کو اور نہ کبھی تیری حرمت کو برباد کیا اور نہ کبھی

يُبَدِّلْ لَكَ فَرِيْضَةً وَّلَمْ يُغَيِّرْ لَكَ شَرِيْعَةً.

کسی فریضے میں تبدیلی کی اور نہ کبھی تیری شریعت میں تبدیلی کی

وَاَنَّهُ الْهَادِى الْمُهْتَدِى الطَّاهِرُ التَّقِيُّ

اور بیشک وہ ہادیٔ خلق، ہدایت یافتہ پاک و پاکیزہ پرہیزگار

النَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ. اَللّٰهُمَّ اَعْطِهٖ فِىْ

پاکیزہ پسندیدہ صاف کردار ہیں۔ یا اللہ! تو عطا فرما

نَفْسِهٖ وَاَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاُمَّتِهٖ

ان کی ذات کو اور ان کے اہلبیت کو اور انکی اولاد کو اور انکی ذرّیت کو اور انکی امت کو

وَجَمِيْعِ رَعِيَّتِهٖ مَا تُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهُ وَتَسُرُّ

اور تمام انکی رعایا کو وہ چیز جس سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور مسرت ہو

بِهٖ نَفْسَهُ وَتَجْمَعُ لَهُ مُلْكَ الْمُمْلَكَاتِ

جس سے ان کے قلب کو اور تمام تر سلطنتوں کا انھیں مالک بنا دے

كُلِّهَا قَرِيْبِهَا وَبَعِيْدِهَا وَعَزِيْزِهَا وَذَلِيْلِهَا

سب کی سب کا۔ خواہ وہ قریب ہوں یا دور ہوں طاقت ور ہوں یا کمزور

حَتّٰى تُجْرِىَ حُكْمَهُ عَلٰى كُلِّ حُكْمٍ وَّ

یہاں تک کہ جاری ہو جائے ان کا حکم تمام سلطنتوں پر اور

يَغْلِبَ بِحَقِّهٖ كُلَّ بَاطِلٍ. اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ

غالب ہو جائے ان کا حق ہر باطل پر۔ یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِنَا عَلٰى يَدَيْهِ مِنْهَاجَ الْهُدٰى وَالْمَحَجَّةَ الْعُظْمٰى

کہ تو ہمیں آنجناب کی دستگیری میں راہِ ہدایت پر اور عظیم الشان راہِ شریعت پر

وَالطَّرِيقَةَ الْوُسْطَى الَّتِي يَرْجِعُ إِلَيْهَا

اور طریقہ وسطی پر چلا جس کی طرف واپس پلٹ کر آنا ہے ہر

الْغَالِي وَيَلْحَقُ بِهَا التَّالِي وَقَوِّنَا عَلَى

آگے بڑھنے والے کو اور ہر پیچھے رہ جانے والے کو اور ہمیں قوت دے

طَاعَتِهِ وَثَبِّتْنَا عَلَى مُشَايَعَتِهِ وَامْنُنْ عَلَيْنَا

ان کی اطاعت کی اور ثابت قدم رکھ ہمیں ان مشایعت پر اور ہم پر احسان فرما تاکہ

بِمُتَابَعَتِهِ وَاجْعَلْنَا فِي حِزْبِهِ الْقَوَّامِينَ

ان کی پیروی کریں۔ اور قرار دے ہمیں ان کی اس فوج میں جو پوری طرح تعمیل کرنیوالے ہیں

بِأَمْرِهِ الصَّابِرِينَ مَعَهُ الطَّالِبِينَ رِضَاكَ

ان کے حکم کی، صبر کرنیوالے ان کے ساتھ، طالب ہیں تیری رضا کے

بِمُنَاصَحَتِهِ حَتَّى تَحْشُرَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي

یہاں تک کہ تو ہمیں محشور کرے قیامت کے دن

أَنْصَارِهِ وَأَعْوَانِهِ وَمُقَوِّيَةِ سُلْطَانِهِ

ان کے انصار اور مددگاروں میں اور ان کی سلطنت کو تقویت دینے والوں میں۔

اللّٰهُمَّ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَنَا خَالِصًا مِنْ كُلِّ

یا اللہ! قرار دے تو میری اس دعا کو خالص ہر قسم کے

شَكٍّ وَشُبْهَةٍ وَرِيَاءٍ وَسُمْعَةٍ حَتَّى لَا

شک و شبہ ریب و ریا اور دورنگی سے۔ یہاں تک کہ نہ کریں کسی کا

نَعْتَمِدَ بِهِ غَيْرَكَ وَلَا نَطْلُبَ بِهِ إِلَّا وَجْهَكَ

ہم اعتماد اس امر میں سوائے تیرے اور نہ تمنا کریں کسی سے سوائے تیرے

وَحَتَّى تُحِلَّنَا مَحَلَّهُ وَتَجْعَلَنَا فِي الْجَنَّةِ مَعَهُ

یہاں تک کہ تو ہمیں پہنچا دے ان کے درجے میں اور قرار دے ہمیں ان کیساتھ جنت میں

وَ اَعِذْنَا مِنَ السَّاٰمَةِ وَ الْكَسَلِ وَ الْفَتْرَةِ

اور ہمیں پناہ دے (دین کے امور میں) بے رغبتی اور سستی و کاہلی سے

وَ اجْعَلْنَا مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَ تُعِزُّ

اور قرار دے ہمیں ان لوگوں میں جن سے تو اپنے دین کی مدد لیتا ہے اور تو عزت بخش

بِهٖ نَصْرَ وَلِيِّكَ وَ لَا تَسْتَبْدِلْ بِنَا غَيْرَنَا

اس امر میں اپنے ولیِ عصر کی نصرت کی اور نہ دے یہ عزت ہمارے بدلے ہمارے غیر کو

فَاِنَّ اسْتِبْدَالَكَ بِنَا غَيْرَنَا عَلَيْكَ يَسِيْرٌ

اس لیے کہ یہ شرف تیرے لیے ہمارے غیر کو دینا تجھ پر آسان ہے

وَ هُوَ عَلَيْنَا كَثِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وُلَاةِ

اور یہ بات ہمارے لیے بیحد مشکل ہے۔ یا اللہ! درود بھیج ان کے والیانِ

عَهْدِهٖ وَ الْاَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِهٖ وَ بَلِّغْهُمْ اٰمَالَهُمْ

عہد اور ان کے بعد ائمہؑ پر اور ان کے مقاصد کو پورا کر

وَ زِدْ فِيْ اٰجَالِهِمْ وَ اَعِزَّ نَصْرَهُمْ وَ تَمِّمْ لَهُمْ

اور ان کی عمر میں اضافہ فرما اور انھیں باعزت نصرت عطا فرما اور اتمام کو پہنچا

مَا اَسْنَدْتَّ اِلَيْهِمْ مِنْ اَمْرِكَ لَهُمْ وَ ثَبِّتْ

ان حضرات سے متعلق جو امور تو نے سپرد کیے ہیں اور ثبات عطا کر

دَعَائِمَهُمْ وَ اجْعَلْنَا لَهُمْ اَعْوَانًا وَّ عَلٰى

ان کے ستونوں کو اور ہمیں قرار دے ان حضرات کا مددگار اور اپنے

دِيْنِكَ اَنْصَارًا. فَاِنَّهُمْ مَعَادِنُ كَلِمَاتِكَ

دین کے نصرت کرنیوالوں میں۔ اس لیے کہ یہ حضرات معدن ہیں تیرے کلمات کے

وَ خُزَّانُ عِلْمِكَ وَ اَرْكَانُ تَوْحِيْدِكَ وَ دَعَائِمُ

اور خزانہ ہیں تیرے علم کا اور ستون ہیں تیری توحید کے اور ارکان ہیں

دِيْنِكَ وَ وُلَاةُ اَمْرِكَ وَخَالِصَتُكَ مِنْ

تیرے دین کے اور والیانِ امر ہیں اور تیرے خالص

عِبَادِكَ وَ صَفْوَتُكَ مِنْ خَلْقِكَ وَاَوْلِيَآؤُكَ

بندے ہیں اور برگزیدہ ہیں تیری مخلوق میں اور تیرے اولیاء ہیں

وَ سَلَآئِلُ اَوْلِيَآئِكَ وَصَفْوَةُ اَوْلَادِ

اور اولاد ہیں تیرے اولیاء کی اور منتخب اولاد ہیں

نَبِيِّكَ وَ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ

تیرے نبی کی۔ اور سلام ہو ان حضرت پر اور ان سب حضرات پر اور رحمت نازل

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

ہو اللہ کی اور اسکی برکتیں ہو۔

حضرتؑ کی ملازمت حاصل کرنے کیلئے صلوات

کفعمیؒ نے بسندِ معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ: جو شخص بعد نمازِ صبح و ظہر حسبِ ذیل صلوات مسلسل پڑھتا رہے تو اُس کو موت سے قبل حضرت امام عصر عجل علیہ السلام کی ملازمت کا شرف حاصل ہوگا (صلوات یہ ہے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ

یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ حضرت محمدؐ پر اور جلدی فرما

فَرَجَهُمْ

اُن حضرت کی کشائش میں (جلد ظہور کا حکم فرما)

دُعاء برائے حشر باامامِ عصرؑ عج

جو شخص ہر روز بعد نماز اس دُعاء کو پڑھے گا وہ روزِ قیامت آنجنابؑ کے ساتھ محشور ہوگا

يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ يَا بَاعِثَ

اے ہر نور کے (اصل) نور اے تمام امور کی تدبیر کرنیوالے اے دوبارہ اُٹھانے والے

مَنْ فِي الْقُبُوْرِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اہلِ قبور کے رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور اولادِ حضرت محمدؐ پر

وَّاجْعَلْ لِّيْ وَ وَالِدَيَّ مِنَ الضِّيْقِ وَمِنَ

اور تو راہ پیدا فرما میرے لیے اور میرے والدین کیلئے تنگی اور

الْهَمِّ مَخْرَجًا وَّ اَوْسِعْ لَنَا الْمَنْهَجَ وَاَطْلِقْ

رنج و غم سے نکلنے کی ، اور وسیع فرما ہمارے لیے راہ کو اور عطا فرما دو

مِنْ عِنْدِكَ مَا يُفَرِّجُ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ

چیز اپنی بارگاہ سے جس میں کشادگی ہو اور ہمارے ساتھ وہ سب کچھ کر جس کا تو

اَهْلُهٗ يَا كَرِيْمُ ۔

اہل ہے اے مہربان !

دُعائے عہد

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس عہد نامے کو قربۃً الی اللہ لگاتار چالیس روز تک نمازِ صبح کے بعد باوضو روبقبلہ پڑھے گا تو وہ ہمارے قائم (آلِ محمدؐ) کے یاور و انصار میں ہوگا۔ اور اگر امام آخرالزمان کے ظہورِ پرنور سے قبل وہ مرجائے گا تو خدائے بزرگ و برتر اُس کو قبر سے اُٹھائے گا اور امام زمانہ کے انصار میں شامل کرے گا اور اسے ہر کلمہ و لفظ کے عوض میں ہزار نیکیاں اور حسنات عطا فرمائے گا اور اس کے نامۂ اعمال سے ہزار برائیاں محو فرمائے گا۔

نیز اس دعا کو پندرہ شعبان المعظم کو بعد نمازِ فجر ضرور پڑھنا چاہیے جو روزِ ولادت امام العصرؑ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ۔ وَرَبَّ

یا اللہ! اے پروردگار نورِ عظیم کے۔ اور پروردگار

الْكُرْسِيِّ الرَّفِيْعِ۔ وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ

کرسی بلند و بالا کے۔ اور پروردگار موجیں مارتے ہوئے سمندر کے

وَمُنْزِلَ التَّوْرٰيةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ

اور اے نازل کرنیوالے توریت اور انجیل کے اور زبور کے

وَرَبَّ الظِّلِّ وَالْحَرُوْرِ۔ وَمُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ

اور اے پروردگار سائے اور دھوپ کے۔ اور اے نازل کرنیوالے قرآن کے

الْعَظِيْمِ۔ وَرَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ۔

جو عظمت و بزرگی والا ہے۔ اور اے پروردگار فرشتوں کے جو (اللہ کے) مقرب ہیں۔

وَالْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور انبیاءؑ اور رسولوں کے پروردگار۔ یا اللہ! بیشک میں

اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ۔ وَ بِنُوْرِ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے چہرۂ کریم کے واسطے سے ۔ اور اُس نور کے واسطے

وَجْهِكَ الْمُنِيْرِ۔ وَ مُلْكِكَ الْقَدِيْمِ يَا حَيُّ

سے جو تیرے چہرۂ روشن کا ہے اور تیری سلطنت قدیم کے واسطے سے۔ اے ہمیشہ زندہ

يَا قَيُّوْمُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ اَشْرَقَتْ

رہنے والے، اے ہمیشہ قائم رہنے والے، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس اسم کے واسطے سے، روشنی بخشی ہے تو

بِهِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرَضُوْنَ۔ وَ بِاسْمِكَ

نے جس کے ذریعے سے آسمانوں اور زمینوں کو ۔ اور تیرے اس نام کے واسطے سے

الَّذِىْ يَصْلُحُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ۔

اصلاح حاصل کی جس کے ذریعے سے اوّلین اور آخرین نے ۔

يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ۔ وَ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ

اے مالکِ حیات ہر صاحبِ حیات سے پہلے ۔ اور اے مالکِ حیات رہنے والے بعد ہر

حَيٍّ۔ وَ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ۔ يَا مُحْيِىَ الْمَوْتٰى

زندہ کے ۔ اور اے وہ زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا ۔ اے زندہ کرنے والے مُردوں کے

وَ مُمِيْتَ الْاَحْيَاۗءِ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

اور موت دینے والے زندوں کو ۔ اے زندہ ! نہیں ہے کوئی خدا سوائے تیرے

اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَا الْاِمَامَ الْهَادِىَ الْمَهْدِىَّ

یا اللہ ! پہنچا دے ہمارے آقا ، امام کو جو ہادی ہیں ، مہدی ؑ ہیں

الْقَاۗئِمَ بِاَمْرِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ

جو قائم ہیں تیرے حکم سے رحمتیں اللہ کی اُن حضرت پر اور

عَلٰۤى اٰبَاۗئِهِ الطَّاهِرِيْنَ عَنْ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ

ان کے آبائے پاکیزہ پر تمام مومنوں کی طرف سے

وَ الْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا
اور مومنات کی جانب سے خواہ وہ روئے زمین پر مشرقوں میں ہوں یا وہ مغربوں میں

سَهْلِهَا وَجَبَلِهَا وَ بَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَعَنِّیْ وَعَنْ
میدانوں میں ہوں یا پہاڑوں میں اور خشکی میں ہوں یا تری میں اور میری جانب سے اور

وَالِدَیَّ مِنَ الصَّلَوَاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ
میرے والدین کی جانب سے اتنے دُرود جو وزن میں عرشِ خدا کے برابر ہوں

وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَمَا اَحْصَاهُ عِلْمُهٗ وَ
اور مقدار میں کلماتِ الٰہی کے برابر ہوں اور جس کا شمار صرف اُس ہی کے علم میں ہو اور

اَحَاطَ بِهٖ كِتَابُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُجَدِّدُ لَهٗ فِیْ
جس کا احاطہ اس کی کتاب ہی کے ذریعے سے ہو سکے۔ یا اللہ! میں تجدید کرتا ہوں ان کیلئے

صَبِیْحَةِ یَوْمِیْ هٰذَا وَمَا عِشْتُ مِنْ اَیَّامِیْ
آج صبح اور اپنی زندگی کے ہر دن

عَهْدًا وَعَقْدًا وَبَیْعَةً لَهٗ فِیْ عُنُقِیْ لَا
اس عہد و پیمان اور بیعت کی جو میری گردن میں ہے۔ نہیں

اَحُوْلُ عَنْهَا وَلَا اَزُوْلُ اَبَدًا ۔ اَللّٰهُمَّ
پھروں گا میں اس سے اور نہ اسے توڑوں گا ہمیشہ۔ یا اللہ!

اجْعَلْنِیْ مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَ
تو مجھے قرار دے ان حضرت کے انصار اور مددگاروں میں اور

الذَّابِّیْنَ عَنْهُ وَالْمُسَارِعِیْنَ اِلَیْهِ فِیْ
ان کی حفاظت کرنیوالوں میں اور ان دوڑنے والوں میں ان کی طرف

قَضَآءِ حَوَآئِجِهٖ وَالْمُمْتَثِلِیْنَ لِاَوَامِرِهٖ
ان حضرت کی ہر خواہش کو پورا کرنے کیلئے اور ان کے ہر حکم کی تعمیل کرنیوالوں میں

وَالْمُحَامِيْنَ عَنْهُ وَالسَّابِقِيْنَ اِلٰى اِرَادَتِهٖ وَ
اور ان کی حمایت کرنے والے اور بڑھنے والے ان کے ارادوں کی طرف اور

الْمُسْتَشْهِدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ حَالَ
شہادت پانے والے ان کے سامنے ۔ یا اللہ ! اگر حائل ہو جائے

بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ الْمَوْتُ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ عَلٰى عِبَادِكَ
میرے اور اُن جناب کے درمیان موت جس کو تو نے قرار دیا ہے اپنے بندوں پر

حَتْمًا مَقْضِيًّا ۔ فَاَخْرِجْنِيْ مِنْ قَبْرِيْ مُؤْتَزِرًا
حتمی و لازمی ۔ تو مجھے اٹھا میری قبر سے کہ پہنے ہوئے ہوں

كَفَنِيْ شَاهِرًا سَيْفِيْ مُجَرِّدًا قَنَاتِيْ مُلَبِّيًا
اپنا کفن کھینچے ہوئے ہوں اپنی تلوار ' تانے ہوئے ہوں اپنا نیزہ ' لبیک کہتا ہوا

دَعْوَةَ الدَّاعِيْ فِي الْحَاضِرِ وَالْبَادِيْ ۔ اَللّٰهُمَّ
بلانے والے کی آواز پر اُٹھوں صحراؤں اور شہروں میں ۔ یا اللہ !

اَرِنِي الطَّلْعَةَ الرَّشِيْدَةَ وَالْغُرَّةَ الْحَمِيْدَةَ
مجھے دکھا دے اُن جناب کا پُر نور جلوہ اور قابلِ تعریف جھلک

وَاكْحُلْ نَاظِرِيْ بِنَظْرَةٍ مِّنِّيْ اِلَيْهِ وَعَجِّلْ
اور سُرمہ لگا دے میری آنکھوں میں اُن کے نظارے کا اور جلدی فرما

فَرَجَهُ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُ وَاَوْسِعْ مَنْهَجَهُ وَ
اُن کے ظہور میں اور آسان فرما اُن کے خروج کو اور وسیع کر دے اُن کی راہ کو اور

اسْلُكْ بِيْ مَحَجَّتَهُ وَاَنْفِذْ اَمْرَهُ وَاشْدُدْ
چلا مجھے اُن کے راستے پر اور نافذ فرما اُن کی حکومت کو اور مضبوط کر

اَزْرَهُ وَاعْمُرِ اللّٰهُمَّ بِهٖ بِلَادَكَ وَاَحْيِ
اُن کی کمر کو اور آباد فرما یا اللہ ان کے ذریعے سے اپنے شہروں کو اور حیات تازہ دے

الْحَقَّ

بِهِ عِبَادَكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ

ان کے ذریعے سے اپنے بندوں کو، اس لیے کہ خود تو نے ہی فرمایا اور تیرا قول سچا ہے کہ

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي

فساد پھیلا ہوا ہے تمام خشکی و تری میں جو کمایا ہے اپنے ہاتھوں

النَّاسِ فَأَظْهِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِيَّكَ وَابْنَ

لوگوں نے، پس تو ظاہر فرما دے یا اللہ! ہمارے لیے اپنے ولی کو اور فرزند کو

بِنْتِ نَبِيِّكَ الْمُسَمَّى بِاسْمِ رَسُولِكَ

اپنے نبیؐ کی دختر کے جس کا نام بھی تیرے رسولؐ کا نام ہے

حَتَّى لَا يَظْفَرَ بِشَيْءٍ مِنَ الْبَاطِلِ إِلَّا مَزَّقَهُ

تاکہ وہ جس چیز کو بھی دیکھے باطل میں سے اس کو پاش پاش کر دے

وَيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُحَقِّقَهُ. وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ

اور حق کو حق ثابت کر دے اور اس کی تحقیق فرما دے۔ اور ان کو قرار دے اے اللہ

مَفْزَعًا لِمَظْلُومِ عِبَادِكَ وَنَاصِرًا لِمَنْ لَا

فریادرس اپنے مظلوم بندوں کا اور مددگار ان لوگوں کے لیے

يَجِدُ لَهُ نَاصِرًا غَيْرَكَ وَمُجَدِّدًا لِمَا

جن کا کوئی مددگار نہ ہو سوائے تیرے اور انہیں مجدد بنا دے

عُطِّلَ مِنْ أَحْكَامِ كِتَابِكَ وَمُشَيِّدًا لِمَا

اپنی کتاب کے معطل شدہ احکامات کا اور مستحکم کرنے والا بنا دے

وَرَدَ مِنْ أَعْلَامِ دِينِكَ وَسُنَنِ نَبِيِّكَ

اپنے دین کی نشانیوں کا اور ان سنتوں کا جو تیرے نبی کی ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ

درود ہو اللہ کا آنحضرتؐ اور ان کی آل پر۔ اور قرار دے ان کو اے اللہ

مِمَّنْ حَصَّنْتَهُ مِنْ بَأْسِ الْمُعْتَدِيْنَ. اَللّٰهُمَّ

ان لوگوں میں سے جنہیں محفوظ رکھا ہے تو نے ظالموں کے ظلم سے ۔ یا اللہ!

وَسُرَّ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

اور مسرور و شاد کر اپنے نبی حضرت محمدؐ (درود ہو اللہ کا آنحضرت اور انکی آل پر)

بِرُؤْيَتِهٖ وَمَنْ تَبِعَهٗ عَلٰى دَعْوَتِهٖ وَارْحَمْ

اور ان جنابؑ کے دیدار سے اور ان لوگوں کو بھی جو انکی دعوت کی پیروی کرتے ہیں، اور رحم فرما

اِسْتِكَانَتَنَا بَعْدَهٗ. اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ هٰذِهِ

آنحضرتؐ کے بعد ہماری عاجزی و فروتنی پر یا اللہ! دور فرما دے اِس

الْغُمَّةَ عَنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِحُضُوْرِهٖ وَعَجِّلْ

رنج و غم کو اِس اُمّت سے اُن جناب کے ظہور کے ذریعے سے اور جلدی کر

لَنَا ظُهُوْرَهٗ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا وَّنَرٰىهُ

ہمارے لیے اُن حضرت کے ظہور کو۔ اس لیے کہ یہ لوگ انؑ کے ظہور کو بہت دور سمجھتے ہیں مگر ہم اسے

قَرِيْبًا. بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

قریب جانتے ہیں۔ تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں میں۔

اس کے بعد تین مرتبہ اپنی دائیں ران پر ہاتھ مارے اور ہر مرتبہ ہاتھ مارتے وقت یہ پڑھے: اَلْعَجَلَ (جلدی کریں) اَلْعَجَلَ (جلدی کریں)

يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ.

اے میرے آقا اے مالکِ زمانہ

اعمال برائے قضائے حوائج

ہر دُعا سے پہلے امامِ عصرؑ کا واسطہ دینا چاہیئے

بسندِ معتبر منقول ہے کہ ایک شخص نے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے عرض کی کہ میں آپ حضرات کا واسطہ دے کر دُعا کرتا ہوں لیکن میری دُعا مستجاب نہیں ہوتی۔ اس پر حضرت نے اُس کے جواب میں فرمایا کہ تم چہاردہ ۱۴ معصومین کا واسطہ عَلیٰ العموم دیا کرو۔ اور میرا واسطہ عَلیٰ الخصوص دو کیونکہ میں امامِ عصر ہوں اور رُوئے زمین پر خدا کی حجت ہوں۔

نمازِ استغاثہ بہ امامِ عصرؑ

مفاتیح الجنان میں ہے کہ دو رکعت نمازِ استغاثہ اس طرح بجا لائیں کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد پڑھیں اور اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ کو سو بار پڑھیں آخری دفعہ میں سورۂ حمد کو تمام کر کے سورۂ اخلاص (قل ھو اللہ احد) ایک بار پڑھیں۔ اسی صورت سے دوسری رکعت بجا لائیں۔ جب نماز سے فارغ ہو جائیں تو یہ دُعا پڑھیں (جو استغاثہ بہ امام عصرؑ ہے)

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلَاۤءُ وَبَرِحَ الْخَفَاۤءُ وَانْكَشَفَ

یا اللہ! سخت عظیم ہو چکی ہے مصیبت اور (ہماری) بیچارگی آشکار ہوگئی اور کھل گیا ہے اس

الْغِطَاۤءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا وَسِعَتِ السَّمَاۤءُ

پردہ اور تنگ ہو گئی ہے زمین، باوجود اپنی وسعت کے (نزول رحمت بند ہے) آسمان سے

وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ

اور تجھ ہی سے اے پروردگار شکایت و فریاد ہے اور تجھی پر (ہمارا) بھروسہ ہے

فِى الشِّدَّةِ وَالرَّخَاۤءِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ہر سختی اور آسانی میں۔ یا اے اللہ! دُرود بھیج حضرت محمدؐ پر

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الَّذِيْنَ اَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِمْ وَعَجِّلْ

اور اولادِ حضرت محمدؐ پر جن کی اطاعت کا تو نے ہمیں حکم دیا ہے اور جلدی کر

اَللّٰهُمَّ فَرَجَهُمْ بِقَاۤئِمِهِمْ وَاَظْهِرْ اِعْزَازَهٗ

یا اللہ ان حضرات کی کشادگی میں ظہورِ قائمؑ کے ذریعے سے اور اُن کے اعزاز کو ظاہر فرما

يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِىْ

یا محمدؐ! یا علیؑ یا علیؑ! یا محمدؐ میری کفایت فرمائیے آپ دونوں

فَاِنَّكُمَا كَافِيَایَ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ

اس لیے کہ آپ دونوں ہی میرے لیے کافی ہیں۔ یا محمدؐ! یا علیؑ! یا علیؑ! یا محمدؐ!

اُنْصُرَانِی فَاِنَّكُمَا نَاصِرَایَ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ

آپ دونوں میری مدد کیجیے اس لیے کہ آپ دونوں ہی میرے مددگار ہیں یا محمدؐ یا علیؑ

یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِحْفَظَانِی فَاِنَّكُمَا حَافِظَایَ

یا علیؑ یا محمدؐ آپ دونوں میری حفاظت کیجیے اس لیے کہ آپ دونوں ہی میرے محافظ ہیں

یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ یَا مَوْلَایَ یَا

اے میرے آقا اے مالکِ زمانہ اے میرے آقا اے

صَاحِبَ الزَّمَانِ یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

مالکِ زمانہ اے میرے آقا اے مالکِ زمانہ

اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ۔ اَدْرِكْنِی اَدْرِكْنِی

فریاد ہے فریاد ہے فریاد ہے میری مدد کو پہنچیے میری مدد کو پہنچیے

اَدْرِكْنِی۔ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ۔

میری مدد کو پہنچیے امان دیجیے امان دیجیے امان دیجیے۔

نمازِ استغاثہ دیگر (بعد نمازِ صبح)

بعد نمازِ صبح دو رکعت نمازِ سلامتیٔ حضرت حجت علیہ السلام پڑھے۔ سورہ حمد کے بعد سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ پڑھ کر رکوع و سجود بجالائے۔ جب آخری سجدے سے سر اٹھا کر بیٹھے تو آیۃ الکرسی پڑھے، اس کے بعد دوسری رکعت تمام کرے۔ بعد فراغتِ نماز صحنِ خانہ میں کھڑے ہو کر اوّل و آخر تین دفعہ درود شریف پڑھے درمیانِ درود ایک سو چوراسی (۱۸۴) مرتبہ یَا حُجَّةَ الْقَائِمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ کہے

اِس کے بعد حسبِ ذیل دُعا، پڑھے:

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ

یا اللہ! تو ہو جا اپنے ولی حضرت حجت ابنِ الحسن (العسکری)

عَلَیْهِ السَّلَامُ وَعَلٰی اٰبَآئِهٖ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ

(ان حضرت پر سلام ہو اور ان کے آباء کرام پر) کیلئے اسی وقت

وَفِیْ کُلِّ سَاعَةٍ وَّلِیًّا وَّحَافِظًا وَّقَآئِدًا

بلکہ ہر وقت سرپرست و محافظ و سردار

وَّنَاصِرًا وَّدَلِیْلًا وَّعَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَهٗ اَرْضَكَ

و ناصر و رہنما اور نگہبان۔ تاکہ وہ سکونت پذیر ہوں تیری زمین پر

طَوْعًا وَّتُمَتِّعَهٗ فِیْهَا طَوِیْلًا۔ اِس کے بعد یہ کہے:

بخوشی اور حکومت کریں اس پر طویل عرصے تک۔

یَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ۔ یَا بَاعِثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ۔

اے تدبیر کرنے والے تمام امور کے۔ اے اٹھانے والے مُردوں کے قبروں سے

یَا مُجْرِیَ الْبُحُوْرِ۔ یَا مُلَیِّنَ الْحَدِیْدِ لِدَاوٗدَ۔

اے جاری کرنے والے دریاؤں کے، اے نرم کرنے والے لوہے کو حضرت داؤدؑ کیلئے

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ

درود بھیج اوپر حضرت محمدؐ و آل حضرت محمدؐ کے اور کر میرے لیے

اِس کے بعد اپنی حاجات بیان کرے

دُعائے سہم اللّیل

کتاب "بلد الامین" میں حضرت صاحب العصر والزّمان علیہ السّلام سے منقول ہے کہ اس دُعا کو ہر حاجت طلب کرنے سے پہلے پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَزِیْزِ تَعْزِیْزِ اِعْتِزَازِ

یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، تیری معزز و گرامی و بزرگ عزّت کے واسطے سے

عِزَّتِكَ بِطَوْلِ حَوْلِ شَدِیْدِ قُوَّتِكَ بِقُدْرَةِ

تیری عظیم طاقت و شدید قوّت کے واسطے سے تیری قدرت کے

مِقْدَارِ اِقْتِدَارِ قُدْرَتِكَ بِتَاْكِیْدِ تَحْمِیْدِ

اقتدار کی مقدار اور قدرت کے واسطے سے، تاکید کے واسطے سے جو تیری تعریف کی

تَمْجِیْدِ عَظَمَتِكَ بِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِكَ

بزرگی و عظمت کی ہے تیری رفعت کی نمایاں علو اور بلندی کے واسطے سے

بِدَیْمُوْمِ قَیُّوْمِ دَوَامِ مُدَّتِكَ بِرِضْوَانِ

تیری ہمیشہ قائم و دائم رہنے والی مدّت کے واسطے سے، تیری راضی ہوجانے والی

غُفْرَانِ اَمَانِ رَحْمَتِكَ بِرَفِیْعِ بَدِیْعِ مَنِیْعِ

بخشش دینے والی، امان دینے والی رحمت کے واسطے سے، تیری بلند و نادر و مستحکم

سُلْطَنَتِكَ بِسُعَاطِ صَلٰوةِ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ

سلطنت کے واسطے سے، تیری رحمت کی پھیلی ہوئی خوشبو کے واسطے سے

بِحَقَائِقِ الْحَقِّ مِنْ حَقِّ حَقِّكَ بِمَكْنُوْنِ السِّرِّ مِنْ سِرِّ

تیرے حق کی اصل حقیقتوں کے واسطے سے، تیرے پردہ در پردہ چھپے ہوئے بھیدوں کے واسطے سے

سِرِّكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عِزِّ عِزِّكَ بِحَنِيْنِ
تیری معزز عزّت کے مضبوط عہد و پیمان کے واسطے سے ، نالہ و شیون

اَنِيْنِ تَسْكِيْنِ الْمُرِيْدِيْنَ بِحَرَقَاتِ خَضَعَاتِ
کے واسطے سے جو رقّت آمیز ہیں مریدوں و ارادتمندوں کے ، خوفِ خدا

زَفَرَاتِ الْخَائِفِيْنَ بِآمَالِ اَعْمَالِ اَقْوَالِ
رکھنے والوں کی فروتنی اور دل سوزی اور اکراہ کے واسطے سے ، اعمال و اقوال کے

الْمُجْتَهِدِيْنَ بِتَخَشُّعِ تَخَضُّعِ تَقَطُّعِ مَرَارَاتِ
واسطے سے جو کہ پرامید ہیں مجتہدین کے ۔ خشوع و خضوع کے واسطے سے اور تلخ کامی کے واسطے سے

الصَّابِرِيْنَ بِتَعَبُّدِ تَهَجُّدِ تَجَلُّدِ الْعَابِدِيْنَ
صبر کرنے والوں کی عبادت گزاروں کی عبادت اور تہجد کے واسطے سے

اَللّٰهُمَّ ذَهِلَتِ الْعُقُوْلُ وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ
یا اللہ! عقلیں زائل ہو گئیں اور مایوس ہو گئیں آنکھیں

وَضَاعَتِ الْاَفْهَامُ وَحَارَتِ الْاَوْهَامُ وَقَصُرَتِ
اور گم ہو گئی ہے سمجھ اور حیرت زدہ ہے وہم اور نارسا ہے

الْخَوَاطِرُ وَبَعُدَتِ الظُّنُوْنُ عَنْ اِدْرَاكِ
خیال اور بہت دور رہ گیا ہے گمان ادراک سے

كُنْهِ كَيْفِيَّةِ مَا ظَهَرَ مِنْ بَوَادِيْ
تیری کُنہ اور کیفیت کے ، حالانکہ تیری قدرت کی قسم اور

عَجَائِبِ اَصْنَافِ بَدَائِعِ قُدْرَتِكَ دُوْنَ
عجیب و غریب اختراع اور ایجادات ظاہر اور آشکار ہیں ۔ مگر تیرے

الْبُلُوْغِ اِلٰى مَعْرِفَةِ تَلَأْلُؤِ لَمَعَاتِ بُرُوْقِ
آسمان کی چمکتی ہوئی بجلیاں خیرہ کر دیتی ہیں تیری معرفت تک پہنچنے سے

سَمَآئِكَ. اَللّٰهُمَّ مُحَرِّكَ الْحَرَكَاتِ وَ

یا اللہ ! اے حرکتوں کو حرکت میں لانے والے اور

مُبْدِئَ نِهَايَةِ الْغَايَاتِ وَمُخْرِجَ يَنَابِيعَ

ابتدا کرنیوالے ہر انتہا کی اور جاری کرنیوالے چشموں اور

تَفْرِيعِ قُضْبَانِ النَّبَاتِ يَا مَنْ شَقَّ صُمَّ

نہروں کے درختوں، پودوں، شاخوں اور ٹہنیوں کے اندر۔ اے وہ ذات جس نے توڑا

جَلَامِيدِ الصُّخُوْرِ الرَّاسِيَاتِ وَاَنْبَعَ مِنْهَا

سخت بڑی بڑی چٹانوں کو اور ان میں سے جاری کیا صاف و

مَآءً مَعِيْنًا حَيٰوةً لِّلْمَخْلُوْقَاتِ فَاَحْيٰى مِنْهَا

شفاف پانی کو اپنی مخلوقات کی زندگی کے لیے اور اس سے زندگی

الْحَيَوَانَ وَالنَّبَاتَ وَعَلِمَ مَا اخْتَلَجَ فِي

بخشی جانوروں اور پودوں کو اور اسے علم ہے کہ ان مخلوقات کے

سِرِّ اَفْكَارِهِمْ مِنْ نُطْقِ اِشَارَاتِ خَفِيَّاتِ

پوشیدہ افکار میں کیا کیا آیا کرتا ہے۔ وہ زبان کے خفیف اشاروں سے واقف

لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ يَا مَنْ سَبَّحَتْ وَهَلَّلَتْ

ہے رینگنے والی چیونٹیوں کے اور اے وہ ذات کہ تسبیح و تہلیل

وَقَدَّسَتْ وَكَبَّرَتْ وَسَجَدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ

و تقدیس اور تکبیر کی اور سربسجود ہوئے جس کے جلال و جمال

اَقْوَالِ عَظِيْمِ عِزَّةِ جَبَرُوْتِ مَلَكُوْتِ سَلْطَنَتِهٖ

اقوال اور عظیم قوت، جبروت، ملکوت اور سلطنت کو دیکھ کر

مَلَآئِكَةُ السَّبْعِ سَمٰوَاتٍ يَا مَنْ دَارَتْ

ساتوں آسمانوں کے فرشتے۔ اے وہ ذات کہ جس کے گرد چکر لگایا

فَاَضَاءَتْ وَاَنَارَتْ لِدَوَامِ دَيْمُومِيَّتِهِ

ضوفشاں اور نور افشاں ہوئے جس کے دوام و ابدیت کے گرد

النُّجُوْمُ الزَّاهِرَاتُ وَاَحْصَا عَدَدَ الْاَحْيَآءِ

روشن ستارے ۔ اور وہ جو احصا و شمار رکھتا ہے زندوں

وَالْاَمْوَاتِ . صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور مردوں کی تعداد کا ۔ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ حضرت محمدؐ پر

خَيْرِ الْبَرِيَّاتِ وَافْعَلْ بِیْ ۔ (اس کے بعد حاجت بیان کرے)

جو سب سے بہتر ہیں تمام مخلوقات میں اور میرے لیے یہ کر۔ بعد یہ صلوات پڑھے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ .

اور رحمت نازل ہو خدا کی حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر سب پر ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے اور پاک منزہ ہے اللہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اور بہت بہت حمد کا سزاوار ہے اللہ ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَا

تیرے فضل و کرم اور تیری رحمت کا اس لیے کہ فضل و رحمت کا مالک

اَحَدٌ غَيْرُكَ

سوائے تیرے کوئی دوسرا نہیں ہے

تحفۃ العوام مرتبہ مولوی باقر حسین میں ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر یہ دعا خلوت میں باطہارت بخور روشن کر کے گریہ وزاری کے ساتھ بغیر بات چیت کیے نصف شب کے اوّل حصہ میں شبِ چہار شنبہ (بدھ کی رات) سے شبِ جمعہ تک پڑھے تو جس مقصد کے لئے پڑھے وہ بہت جلد پورا ہوگا۔

دُعائے وسعتِ رزق

یہ دُعا، حضرت امام عصر علیہ السّلام نے مومنین کو برائے کشائش رزق اور حاجات کی قبولیت کے لیے تعلیم فرمائی ہے جو ایک قلمی بیاض سے نقل کیجاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يَا مَالِكَ الرِّقَابِ. وَيَا هَازِمَ الْاَحْزَابِ. يَا مُفَتِّحَ

اے مالک ساری گردنوں کے۔ اور اے ہزیمت دینے والے تمام گروہوں کے۔ اے کھولنے والے

الْاَبْوَابِ. يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ. سَبِّبْ لَنَا

تمام (بند) دروازوں کے۔ اے پیدا کرنے والے تمام اسباب و ذرائع کے۔ ہمارے لیے بھی پیدا فرما دہ

سَبَبًا. لَا نَسْتَطِيْعُ لَهٗ طَلَبًا. بِحَقِّ لَا اِلٰهَ

سبب جس کو حاصل کرنے کی ہم استطاعت نہیں رکھتے۔ تجھے واسطہ ہے لَا اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ. صَلَوٰةُ اللّٰهِ

اِلَّا اللّٰہُ محمدٌ رسول اللّٰہ صلوٰۃ اللّٰہ

وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

وسلامہٗ علیہ وآلہٖ اجمعین کا۔

دُعائے فرج

یہ دعا، شریف ہے جو انسان کو گناہوں سے بچاتی ہے اور دنیا و آخرت کیلئے جامع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ وَلَمْ

اے وہ (خدا) جو ظاہر کرتا ہے نیکیوں کو اور چھپاتا ہے برائیوں کو اور نہیں

يَهْتِكُ السِّتْرَ عَنِّي يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ

پردہ دری کرتا گنہگاروں کی اے صاحب عفو عظیم اے بہترین

التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ

درگذر کرنیوالے۔ اے وسیع مغفرت والے اور اے بہت زیادہ کشادہ

بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى وَيَا مُنْتَهَى

رحمت والے اے ہر راز کی باتوں سے آگاہ۔ اور اے انتہائے خلق

كُلِّ شَكْوَى يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ

ہر شکایت کی اے گناہ بخشنے والے کریم۔ اے سب سے بڑی امید اور

الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئَ كُلِّ نِعْمَةٍ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا

محسن۔ اے ابتداء کرنے والے ہر نعمت کے قبل اس کے استحقاق کے

يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَيَاهُ يَا غَايَتَاهُ يَا

اے میرے پروردگار اے میرے سردار اے میرے آقا اے میرے مقصد اے

غِيَاثَاهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

میرے فریادرس، تو رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آل حضرت محمدؐ پر اور

أَسْئَلُكَ أَنْ لَا تَجْعَلَنِي فِي النَّارِ ۝

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے نہ ڈال دینا جہنم میں۔

عمل کامیابی امتحان

حسب ذیل دُعاء اُنگلی یا بغیر روشنائی کے قلم سے کاپی پر لکھ کر پرچۂ امتحان حل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی نصیب ہوگی۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ حاجت کے وقت نامے پر بغیر روشنائی کے قلم سے لکھے: (دعا یہ ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم إِنَّ اللهَ وَعَدَ الصَّابِرِيْنَ الْمَخرج

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے۔ بیشک اللہ نے وعدہ فرمایا ہے صابروں سے ناپسند باتوں سے نکلنے کے

مِمَّا يكرهون وَ الرِّزق مِن حَيْثُ لَا يحتسبون

راستے کا جس سے وہ کراہت کرتے ہیں اور رزق انھیں ایسی جگہ سے دینے کا وعدہ کیا ہے جس کا انھیں وہم بھی نہ ہو

جعلنا الله و إِيَّاكُم من الّذين لا خوف عليهم

قرار دے اللہ ہمیں اور تمہیں ان لوگوں میں جنھیں کسی طرح کا نہ خوف ہو

ولا هم يحزنون۔ اور سطروں کے درمیان بغیر روشنائی کے قلم سے لکھے

اور نہ انھیں حزن و ملال ہو۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّى اسئلك بحق محمّد وَ على وفاطمة

یا اللہ بیشک میں تجھ سے دعا کرتا ہوں واسطے سے حضرت محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ

وَالحسن والحسين وعلى ابن الحسين ومحمّد

اور حسنؑ و حسینؑ کے و علیؑ ابن الحسینؑ و محمدؑ

بن على وجعفر بن محمّد وموسى ابن جعفر

ابن علیؑ و جعفرؑ ابن محمدؑ کے اور موسیٰؑ ابن جعفرؑ

وعلى بن موسىٰ ومحمّد بن على وعلى ابن

و علیؑ ابن موسیٰؑ اور محمدؑ ابن علیؑ و علیؑ ابن

محمّد والحسن بن على والحجّة الخلف

محمدؑ و حسنؑ ابن علیؑ اور حجت خلف

القائم المنتظر صلواة الله عليهم و سلّم تسليما ان

قائم منتظر صلوٰۃ اللہ علیہم وسلّم تسلیما۔ کہ

تصلّى على محمّد وآل محمّد وان تيسر امرى و

تو رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ حضرت پر اور یہ کہ تو آسان فرما دے میرے کام کو اور

تسهله و تصلیه لی و ترزق خیره و تصرفه عنی

اسے میرے لیے سہل بنا دے اور اس امر میں جو بھلائی ہو وہ مجھے عطا فرما اور دور کر مجھ سے

شرہ برحمتك یا ارحم الرّاحمین ۔

اس کے شر و برائی کو، اپنی رحمت سے اے ارحم الرّاحمین

امام عصر علیہ السلام سے استغاثہ

یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَغِثْنِیْ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

اے مالکِ زمانہ میری فریاد کو پہنچیے اے مالکِ زمانہ

اَدْرِکْنِیْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَھْلِبَیْتِہٖ

میری مدد کو پہنچیے یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہلِ بیتؑ پر

وَاَسْئَلُكَ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّابْنَتِہٖ وَابْنَیْھَا

اور میں تجھ سے دعا کرتا ہوں اے اللہ واسطے سے حضرت محمدؐ اور ان کی دختر اور ان کے دونوں فرزند

اَلْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اِلَّآ اَعَنْتَنِیْ بِھِمْ عَلٰی

حسنؑ و حسینؑ کے، میری اعانت فرما ان حضرات کے صدقے میں

طَاعَتِكَ وَرِضْوَانِكَ وَبَلَّغْتَنِیْ بِھِمْ اَفْضَلَ

اپنی اطاعت اور حصولِ رضا میں ۔ اور مجھے پہنچا دے ان حضرات کے طفیل میں، اس سے

مَا بَلَّغْتَہٗ اَحَدًا مِّنْ اَوْلِیَآئِھِمْ فِیْ ذٰلِكَ

بہتر منزل پر جس منزل پر تو نے ان کے کسی دوستدار کو پہنچایا ہو

وَاَسْئَلُكَ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ وَلِیِّكَ اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ

اور میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں اے اللہ تیرے ولی حضرت امیرالمومنین

عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ اِلَّآ اِنْتَقَمْتَ لِیْ بِہٖ

حضرت علی ابنِ ابی طالبؑ کے واسطے سے کہ تو میرا انتقام لے اُن سے

مِمَّنْ ظَلَمَنِيْ وَكَفَيْتَنِيْ بِهٖ مَؤُنَةَ مَنْ

جن لوگوں نے مجھ پر ظلم کیا ہے اور تو میری حفاظت فرما ان لوگوں سے جو

يُّرِيْدُنِيْ بِظُلْمٍ اَبَدًا اَمَّآ اَبْقَيْتَنِيْ وَاَسْئَلُكَ

مجھ پر ظلم کا ارادہ بھی کریں آئندہ تا ابد جبتک کہ میں زندہ ہوں اور میں تجھ سے دعا کرتا

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ وَلِيِّكَ عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ اِلَّا

ہوں اے اللہ واسطے سے تیرے ولی حضرت علیؑ ابن الحسینؑ کے

كَفَيْتَنِيْ بِهٖ وَنَجَّيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ جَوْرِ

تو مجھے بچا لے ان کے صدقے سے اور مجھے نجات دے جور وستم سے

السَّلَاطِيْنِ وَنَفْثِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَسْئَلُكَ

سلاطین کے اور شیاطین کے سحر سے۔ اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ وَلِيِّكَ مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ

اے اللہ واسطے سے تیرے ولی حضرت محمدؑ ابن علیؑ اور حضرت جعفرؑ

ابْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّآ اَعَنْتَنِيْ بِهِمَا عَلٰٓى اَمْرِ اٰخِرَتِيْ

ابن محمدؑ کے کہ تو میری مدد فرما ان دونوں حضرات کے ذریعے سے میرے امور آخرت

وَعَلٰى طَاعَتِكَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ وَلِيِّكَ

اور اپنی اطاعت میں، اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یا اللہ واسطے سے تیرے ولی

الْعَبْدِ الصَّالِحِ مُوْسَى ابْنِ جَعْفَرٍ اِلْكَاظِمِ

بندہ نیکوکار حضرت موسیٰؑ ابن جعفرؑ کے، جو پی جانے والے

بِغَيْظِهٖ اِلَّآ عَافَيْتَنِيْ بِهٖ مِمَّآ اَخَافُهٗ وَ

تھے اپنے غصے کو، کہ تو مجھے عافیت میں رکھ انکے ذریعے سے ان تمام چیزوں سے جن سے میں

اَحْذَرُهٗ عَلٰى بَصَرِيْ وَجَمِيْعِ سَآئِرِ جَوَارِحِ

ڈرتا ہوں اپنی آنکھ اور اپنے تمام اعضا و جوارح سے

بَدَنِي مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ مِنْ جَمِيعِ

میرے بدن کے، خواہ ظاہری ہوں یا باطنی ہر طرح کی

الْأَسْقَامِ وَالْأَمْرَاضِ وَالْأَعْلَالِ وَالْأَوْجَاعِ

بیماریوں سے اور ہر طرح کے امراض سے اور ہر طرح کی علتوں سے اور ہر طرح کے درد سے

بِقُدْرَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔ وَأَسْئَلُكَ

اپنی قدرت کے ذریعے سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنے والوں میں۔ اور میں تجھ سے سوال

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ وَلِيِّكَ عَلِيِّ ابْنِ مُوسَى الرِّضَا

کرتا ہوں یا اللہ! واسطے سے تیرے ولی حضرت علیؑ ابن موسیٰؑ الرّضا کے

عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَّا أَنْجَيْتَنِي بِهِ وَسَلَّمْتَنِي مِمَّا

ان پر سلام ہو، کہ تو مجھے نجات دے ان کے ذریعے سے اور سلامت رکھ اُن تمام

أَخَافُهُ وَأَحْذَرُهُ فِي جَمِيعِ أَسْفَارِي فِي

باتوں سے جن سے میں ڈرتا اور حذر و گریز کرتا ہوں اپنے تمام سفروں میں خواہ وہ

الْبَرَارِي وَالْقِفَارِ وَالْأَوْدِيَةِ وَالْغِيَاضِ

سفر صحراؤں کا ہو یا ویرانوں کا اور ندی نالوں کا ہو

وَالْبِحَارِ ۔ وَأَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ وَلِيِّكَ

خواہ سمندروں کا، اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یا اللہ واسطے سے تیرے ولی

مُحَمَّدِ بْنِ الْجَوَادِ إِلَّا جُدْتَ عَلَيَّ بِهِ مِنْ

حضرت محمدؑ الجواد کے، کہ تو مجھ پر اپنے فضل و کرم کی بارش کر ان کے ذریعے سے

فَضْلِكَ وَتَفَضَّلْتَ عَلَيَّ بِهِ مِنْ وُسْعِكَ مَا

اور تو مجھ پر اتنا فضل و کرم فرما ان ذریعے سے وسعت (رزق) اتنا عطا

أَسْتَغْنِي بِهِ عَمَّا فِي أَيْدِي خَلْقِكَ وَخَاصَّةً

فرما کہ میں ان کے ذریعے سے غنی ہوجاؤں ان تمام چیزوں سے جو تیری مخلوق کے ہاتھوں میں ہیں بالخصوص

يَا رَبِّ لَنَا مِهِمْ وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَفِيمَا

اے میرے پروردگار بخیلوں کے اور برکت عطا فرما میرے لیے اس میں اور جو

لَكَ عِنْدِي مِنْ نِعَمِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ

کچھ تجھ سے مجھے ملا ہے تیری نعمتوں میں سے اور تیرے فضل اور تیرے رزق میں سے۔

اِلٰهِي اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ

اے میرے معبود منقطع ہو چکی ہے امید ہر ایک سے سوائے تیری ذات کے اور ہر ایک سے

الْاٰمَالُ اِلَّا فِيكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

مایوسی ہے سوائے تیرے اے بزرگی والے اور کرامت والے

وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنْ حَقُّهُ عَلَيْكَ وَاجِبٌ

اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس ذات کے حق کا واسطہ دیکر جس کا حق تجھ پر واجب ہے

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِبَيْتِهٖ وَاَنْ

یہ کہ تو رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر اور یہ کہ

تُبَسِّطَ عَلَيَّ مَا حَظَرْتَهُ مِنْ رِزْقِكَ وَاَنْ

وسعت دے اپنے اس رزق میں جو تو نے میرے لیے مقدر کیا ہے اور یہ کہ

تُسَهِّلَ ذٰلِكَ وَتُيَسِّرَهُ فِي خَيْرٍ مِّنْكَ وَ

اس کے حصول میں سہولت اور آسانی پیدا کردے خیریت کے ساتھ اور

عَافِيَةٍ وَاَنَا فِي حَفْصِ عَيْشٍ وَّدَعَةٍ يَا

عافیت کے ساتھ اور فارغ البالی کے ساتھ میں زندگی بسر کرسکوں، اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ . وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنے والوں میں۔ اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ!

بِحَقِّ وَلِيِّكَ عَلِيِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا اَعَنْتَنِي

واسطے سے تیرے ولی حضرت علیؑ ابن محمدؑ کے میری مدد فرما

بِهٖ عَلٰى قَضَآءِ نَوَافِلِىْ وَ بِرِّ اِخْوَانِىْ وَ

ان کے ذریعے سے میرے نوافل کی ادائیگی میں اور اپنے بھائیوں کے ساتھ نیکی میں اور

كَمَالِ طَاعَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ

تیری پوری پوری اطاعت میں ۔ اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ واسطے سے

وَلِيِّكَ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ الْهَادِيِّ الْاَمِيْنِ وَ

تیرے ولی حضرت حسنؑ ابن علیؑ کے جو ہادی ہیں امین ہیں

الْكَرِيْمِ النَّاصِحِ الثِّقَةِ الْعَالِمِ اِلَّا اَعَنْتَنِىْ

کریم ہیں ناصح ہیں قابلِ وثوق عالم ہیں کہ تو مدد فرما میری

بِهٖ عَلٰى اَمْرِ اٰخِرَتِىْ وَ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ

ان کے ذریعے سے میری آخرت کے کاموں میں ۔ اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ واسطے سے

وَلِيِّكَ وَ حُجَّتِكَ عَلٰى عِبَادِكَ وَ بَقِيَّتِكَ

تیرے ولی کے جو تیری حجت ہیں تیرے بندوں پر اور جن کو تو نے باقی رکھا ہے

فِىْ اَرْضِكَ الْمُنْتَقِمِ لَكَ مِنْ اَعْدَآئِكَ وَ

اپنی زمین پر جو انتقام لینے والے ہیں تیرے لیے تیرے دشمنوں سے اور

اَعْدَآءِ رَسُوْلِكَ بَقِيَّةِ اٰبَآئِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ

تیرے رسولؐ کے دشمنوں سے جو نشانی ہیں اپنے آبائے طاہرینؑ کی اور

وَارِثِ اَسْلَافِهِ الصّٰلِحِيْنَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

وارث ہیں اپنے گذشتہ صالحین بزرگوں کے مالک زمانہ ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰبَآئِهِ الْكِرَامِ الْمُتَّقِيْنَ

رحمت نازل ہو اللہ کی ان حضرت پر اور ان کے آبائے بزرگانِ پرہیزگار پر جو

الْاَخْيَارِ اِلَّا تَدَارَكْتَنِىْ وَ جَنَّبْتَنِىْ مِنْ كُلِّ

سب سے بہتر ہیں کہ تو میری مدد فرما اور مجھے بچا ہر قسم کے

كَرْبٍ وَهَمٍّ وَحَفِظْتَ عَلَىَّ قَدِيْمَ اِحْسَانِكَ

دکھ درد اور رنج و غم سے اور تو نے حفاظت فرمائی ہے قدیم احسانات کی

اِلَىَّ وَحَدِيْثِهٖ وَاَدْرَرْتَ عَلَىَّ جَمِيْلَ عَوَائِدِكَ

مجھ پر اور جدید احسانات کی اور تو نے مجھ پر اپنی بہترین نعمتوں کی بارش

عِنْدِىْ يَارَبِّ وَاَعِنِّىْ بِهٖ وَبِحَقِّ بِهٖ

کی ہے اے پروردگار میرے اور میری مدد فرما ان کے ذریعے اور ان کے حق کا واسطہ

وَنَجِّنِىْ بِهٖ مِنَ الْمَخَافَةِ وَمِنْ كُلِّ

اور مجھے نجات دے ان کے ذریعے سے ہر خوف سے اور ہر

شِدَّةٍ وَعَظِيْمَةٍ وَهَوْلٍ وَنَازِلَةٍ وَغَمٍّ

سخت حادثے اور بڑے حادثے سے اور ہر ہول سے پھٹ پڑنے والی مصیبت سے اور ہر

وَدَيْنٍ وَمَرَضٍ وَسَقَمٍ وَآفَةٍ وَظُلْمٍ وَ

غم سے اور ہر قرض سے اور ہر مرض سے اور ہر بیماری سے اور ہر درماندگی اور ہر ظلم و

جَوْرٍ وَفِتْنَةٍ فِىْ دِيْنِىْ وَدُنْيَاىَ وَاٰخِرَتِىْ

جور سے اور ہر فتنہ سے میرے دین اور میری دنیا کے اور میری آخرت کے

بِمَنِّكَ وَرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَكَرَمِكَ

واسطہ تجھے اپنے احسان و مہربانی کا اور اپنے رحم اور اپنے کرم کا

وَتَفَضُّلِكَ وَتَعَطُّفِكَ يَاكَافِىَ مُوْسٰى عَلَيْهِ

اور اپنے فضل اور رافت کا اے مدد کرنے والے حضرت موسیٰ علیہ

السَّلَامُ فِرْعَوْنَ وَيَاكَافِىَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰةُ

السّلام کی فرعون کے مقابلے میں اور اے مدد کرنے والے حضرت محمدؐ کی (رحمت ہو

اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَا اَهَمَّهٗ وَيَاكَافِىَ عَلِىٍّ

اللہ کی آنحضرتؐ اور انکی آل پر) اُن کی مہمات میں، اور اے مدد کرنے والے حضرت علیؑ کی

عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا أَهَمَّهُ يَوْمَ صِفِّيْنَ وَ يَا

ان حضرت پر سلام ہو جبکہ ان کو مہم درپیش ہوئی جنگ صفین میں اور اے

كَافِيَ عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ

کفایت کرنے والے حضرت علیؑ ابن الحسینؑ علیہ السلام کی واقعہ

الْحَرَّةِ وَ يَا كَافِيَ جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ أَبَا

حرہ میں اور اے کفایت کرنے والے حضرت جعفرؑ ابن محمدؑ کی ابو

الدَّوَانِيْقِ ۔ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَاكْفِنِيْ

دوانیق (منصور) کے ظلم سے۔ تو درود بھیج حضرت محمدؐ اور انکی آل پر اور میری حفاظت کر

مَا أَهَمَّنِيْ فِيْ دَارِ الدُّنْيَا وَ كُلَّ هَوْلٍ دُوْنَ

ہر قسم کے دکھ درد سے جو دنیا میں مجھے درپیش ہوں اور ہر قسم کے ہول وخوف سے قبل اس کے

الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

کہ میں جنت میں پہنچوں۔ تجھے اپنی رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحیم سب رحم کرنے والوں میں۔

يَا قَاضِيَ الْحَوَائِجِ يَا وَهَّابَ الرَّغَائِبِ يَا

اے پورا کرنے والے حاجتوں کے اے دامن بھرنے والے مرادوں سے اے

مُعْطِيَ الْجَزِيْلِ يَا فَكَّاكَ الْعُنَاةِ ۔ اَللّٰهُمَّ

بخششیں کرنے والے بڑی بڑی اے چھٹکارا دینے والے مصیبتوں سے۔ یا اللہ!

إِنَّكَ تَعْلَمُ إِنِّيْ أَعْلَمُ أَنَّكَ قَادِرٌ عَلٰى

تو خوب جانتا ہے کہ مجھے یہ معلوم ہے کہ تو بلاشبہ قدرت رکھتا ہے

قَضَاءِ حَوَائِجِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ

میری حاجتوں کو پورا کرنے کی پس درود بھیج حضرت محمدؐ اور انکی آل پر

وَعَجِّلْ يَا رَبِّ فَرَجَ وَلِيِّكَ وَابْنِ بِنْتِ

اور جلدی کر۔ اے پروردگار کشائش میں اپنے ولی کی اور اپنے نبی کی دختر کے

نَبِيِّكَ فَاقْضِ يَا اَللّٰهُ حَوَآئِجَ الدُّنْيَا وَ
فرزند کی پوری فرما اے اللہ حاجتوں کو دنیا اور

الْاٰخِرَةِ صَغِيْرَهَا وَكَبِيْرَهَا فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ
آخرت کی خواہ وہ چھوٹی ہوں یا بڑی اپنی طرف آسانی

وَعَافِيَةٍ وَ تَمِّمْ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ وَ هَنِّئْنِيْ
اور عافیت مہیا فرما اور اپنی نعمتوں کو تمام کردے مجھ پر اور میرے لیے خوشگوار فرما

بِهِمْ كَرَامَتَكَ وَ اَلْبِسْنِيْ بِهِمْ عَافِيَتَكَ
ان حضرات کے ذریعے سے اپنی کرامت کو اور مجھے ان حضرات کے ذریعے سے لباسِ عافیت پہنا

وَتَفَضَّلْ بِعَفْوِكَ وَكُنْ لِّيْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
اور احسان فرما اپنے عفو سے اور ہوجا میرے لیے واسطے سے حضرت محمدؐ

وَّ اَهْلِبَيْتِهٖ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ وَلِيًّا وَّحَافِظًا
اور ان کے اہلبیتؑ کے میرے تمام امور میں مددگار اور محافظ

وَّرَاعِيًا وَّ سَاتِرًا وَّرَازِقًا مَّا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ
اور رعایت کرنیوالا اور پردہ پوشی اور رازق جو چاہا اللہ نے وہ ہوا

وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ لَّا يُعْجِزُ اللّٰهَ شَيْءٌ
اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا نہیں عاجز کرسکتی اللہ کو کوئی چیز

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ هُوَ كَآئِنٌ
زمین کی اور نہ آسمان کی وہ ہوکر رہے گا

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ •
اگر چاہا اللہ (جس امر کو)

یہ استغاثہ قلمی بیاض مولوی رضی حسن مرحوم ابنِ (سند المجتہدین فقیہ مؤتمن
السّید علی حسن اعلی اللہ مقامہٗ (جائسی) سے نقل کیا گیا ہے۔

عمل برائے قضائے حاجت

کتاب "کشکول" علامہ بہاؤالدین عاملی میں ہے کہ ہزار مرتبہ ہر روز (ہر دن کی نسبت سے ہر کلمہ کو) ایک ہفتہ تک حسبِ ذیل ترتیب سے پڑھا جائے تو حضرت حجت علیہ السلام خود اُسکی امداد فرماتے ہیں۔ ایک ہی نشست اور ایک ہی مقام پر اور ایک ہی وقت پر اس عمل کو بجالائے۔ اس عمل کے اول و آخر میں زیادہ دُرود پڑھے:

شنبہ : لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۔
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے

یکشنبہ : یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۔
اے حیات کے مالک! اے ہمیشہ قائم رہنے والے!

دوشنبہ : اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۔
یا اللہ! دُرود بھیج حضرت محمدؐ اور آلِ حضرت محمدؐ پر

سہ شنبہ : لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔
نہیں ہے کوئی طاقت اور نہیں ہے کوئی قوت مگر اللہ بزرگ و برتر کی وجہ سے

چہارشنبہ : اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ۔
میں مغفرت طلب کرتا ہوں اللہ سے جو میرا پروردگار ہے اور اسی کی طرف میں توبہ کرتا ہوں

پنجشنبہ : سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ
پاک ہے اللہ اور تمام تعریفیں اسی کیلئے ہیں اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ ہے

جمعہ : یَآ اَللّٰهُ مَحْمُوْدٌ فِیْ کُلِّ فِعَالِهٖ ۔
اے اللہ جو قابلِ تعریف ہے اپنے ہر کام میں

عملِ حاجت (بطریقِ دیگر)

"من لایحضرہ الفقیہ" میں وارد ہے کہ ہر گاہ بعدِ نماز تسبیحِ حضرت فاطمہ زہراؑ سے فارغ ہو کر یہ کہے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ وَ لَکَ

یا اللہ! تو سلام ہے اور تیری طرف سے سلامتی عطا ہوتی ہے اور تو مالکِ

السَّلَامُ وَ اِلَیْکَ یَعُوْدُ السَّلَامُ سُبْحَانَ رَبِّکَ

سلامتی ہے اور ہر سلامتی تیری طرف منسوب ہے یا عود کرتی ہے۔ پاک و برتر ہے تیرا پروردگار

رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۔ وَ سَلَامٌ عَلَی

صاحبِ عزت ہے پروردگار ان تمام باتوں سے جو اسکی تعریف کرتے ہیں۔ اور سلام ہو تمام

الْمُرْسَلِیْنَ ۔ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

رسولوں پر۔ اور ہر طرح کی تعریف اس اللہ کیلئے ہے جو پروردگار تمام عالموں کا۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ وَ

سلام ہو آپ پر اے نبیؐ اور رحمت نازل ہو اللہ کی اور

بَرَکَاتُہٗ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَئِمَّةِ الْهَادِیْنَ

برکتیں ہوں اسکی۔ سلام ہو تمام اماموںؑ پر جو ہادی (ہدایت والے) ہیں

الْمَهْدِیِّیْنَ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ اللّٰہِ

ہدایت یافتہ ہیں۔ سلام ہو تمام انبیاء پر اللہ کے

وَ رُسُلِہٖ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی

اور اس کے رسولوں پر اور اس کے فرشتوں پر۔ سلام ہو ہم پر اور

عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اللہ کے نیک بندوں پر۔ سلام ہو حضرت امیر المومنینؑ پر

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ

سلام ہو امام حسنؑ و امام حسینؑ پر جو سردار ہیں جوانانِ

اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ ابْنِ

اہلِ جنت کے سب کے ۔ سلام ہو حضرت علیؑ ابنِ

الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ

الحسینؑ زین العابدین پر ۔ سلام ہو حضرت محمدؑ ابنِ علیؑ پر

بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰى جَعْفَرِ ابْنِ

جو شگافتہ کرنیوالے ہیں علومِ انبیاءؑ کو ۔ سلام ہو حضرت جعفرؑ ابنِ

مُحَمَّدِ نِ الصَّادِقِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُوْسَى ابْنِ

محمدؑ پر جو صادق ہیں ۔ سلام ہو حضرت موسیٰ ابنِ

جَعْفَرِ نِ الْكَاظِمِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ ابْنِ مُوْسَى

جعفرؑ پر جو غصے کو پینے والے ہیں ۔ سلام ہو حضرت علیؑ ابن موسیٰؑ پر

الرِّضَا ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ نِ الْجَوَادِ ۔

جو رضا ہیں ۔ سلام ہو حضرت محمدؑ ابنِ علیؑ پر جو سخی و کریم ہیں

اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ ابْنِ مُحَمَّدِ نِ الْهَادِيْ ۔ اَلسَّلَامُ

سلام ہو حضرت علیؑ ابنِ محمدؑ پر جو ہدایت والے ہیں ۔ سلام ہو

عَلَى الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيِّ نِ الزَّكِيِّ الْعَسْكَرِيِّ ۔ اَلسَّلَامُ

حضرت حسنؑ ابنِ علیؑ پر جو پاکیزہ و عسکر والے ہیں سلام ہو

عَلَى الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَائِمِ الْمَهْدِيِّ صَلَوَاتُ اللهِ

حضرت حجت ابن الحسنؑ قائمؑ مہدی پر رحمتیں نازل ہوں اللہ کی

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۔

ان سب حضرات پر ۔

پھر اپنی حاجت اللہ سے بیان کرے ۔

دُعائے توسّل

علّامہ مجلسی علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ بعض معتبر کتابوں میں محمد بن بابویہ سے نقل کیا گیا ہے کہ انھوں نے اس دُعائے توسّل کو حضرات ائمہ علیہم السّلام سے روایت کی ہے اور انھوں نے کہا کہ اس کو میں نے کسی معاملے میں نہیں پڑھا مگر اس کو مقبولیت میں زود اثر پایا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ

یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری ہی طرف متوجہ ہوں تیرے نبی کے واسطے سے

نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا

جو نبی رحمت ہے حضرت محمد درود ہو اللہ کا آنحضرت پر اور انکی آل پر اے

اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ يَا

ابوالقاسم اے رسول اللہ اے امام رحمت اے

سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپ سے غرض کرتے ہیں اور آپ کے سفارش چاہتے ہیں اور

تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ

آپکو اپنا وسیلہ بناتے ہیں اللہ کی طرف اور آپ ہی کو پیش پیش رکھتے ہیں اپنی

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

حاجتوں کیلئے اے برگزیدہ اللہ کے نزدیک ہماری سفارش کیجئے اللہ سے

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا عَلِیَّ بْنَ

اے ابوالحسن اے امیرالمومنین اے حضرت علی بن

اَبِیْ طَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

ابوطالب اے حجت خدا اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار

وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

اے ہمارے آقا ہم آپ سے عرض کرتے ہیں اور آپ سے سفارش کرتے ہیں اور وسیلہ چاہتے

بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

آپ کو اللہ کی طرف اور آپ کو پیش پیش رکھتے ہیں اپنی حاجتوں کے لیے

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا فَاطِمَةَ

اے برگزیدہ اللہ کے نزدیک! ہماری سفارش کیجیے اللہ سے اے فاطمہؑ!

الزَّهْرَاءِ يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُوْلِ

زہراؑ اے دخترِ حضرت محمدؐ! اے رسولؐ کی آنکھوں کی ٹھنڈک!

يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہماری سردار اور ہماری آقا اب ہم آپ سے عرض کرتے ہیں اور سفارش چاہتے ہیں

وَتَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَيْ

اور وسیلہ چاہتے آپ کا اللہ کیطرف اور آپ ہی کو اپنے پیش پیش رکھتے ہیں

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهَةً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعِيْ لَنَا

اپنی حاجتوں کیلئے اے برگزیدہ اللہ کے نزدیک ہماری سفارش کیجیے

عِنْدَ اللّٰهِ ۔ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ

اللہ سے ۔ اے ابو محمدؐ اے امام حسنؑ ابنِ علیؑ

اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ

اے منتخب خدا اے فرزند رسول اللہؐ اے حجت

اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

خدا اسکی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ سے عرض کرتے ہیں

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور سفارش چاہتے ہیں اور آپ کا وسیلہ چاہتے ہیں اللہ کیطرف اور آپ کو پیش پیش رکھتے ہیں

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ

اپنی حاجتوں کے لیے اور اللہ کے نزدیک برگزیدہ سفارش کیجیے

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ

ہماری اللہ سے - اے ابو عبد اللہ اے امام حسینؑ ابنِ

عَلِيٍّ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ

علیؑ اے شہید اے فرزندِ رسولِ خدا اے حجتِ

اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

خدا اسکی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ سے عرض کرتے ہیں

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور سفارش چاہتے ہیں اور آپ کا وسیلہ چاہتے ہیں اللہ کیطرف اور ہم آپ کو اپنے

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ

پیش پیش رکھتے ہیں اپنی حاجتوں کیلئے اے برگزیدہ اللہ کے نزدیک سفارش کیجیے

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ

ہماری اللہ سے - اے ابو الحسن ! اے علیؑ ابن الحسینؑ

يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ

اے امام زین العابدینؑ ! اے فرزندِ رسولِ خداؐ اے حجتِ

اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

خدا اسکی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ سے عرض کرتے ہیں

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور سفارش چاہتے ہیں اور آپ کا وسیلہ چاہتے ہیں اللہ کیطرف اور ہم آپ کو اپنے

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ

پیش پیش رکھتے ہیں اپنی حاجتوں میں اے اللہ کے نزدیک برگزیدہ سفارش کیجیے

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ • يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

ہمارے لیے اللہ کی بارگاہ میں ۔ اے ابو جعفر ! اے حضرت محمدؑ ابنِ علیؑ !

اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

اے باقرؑ ! اے فرزندِ رسول اللہؐ اے حجتِ خدا !

عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

اسکی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ! ہم آپ سے عرض کرتے ہیں

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور سفارش طلب ہیں اور وسیلہ چاہتے ہیں آپ کا اللہ کیطرف اور ہم آپ کو اپنے

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ

پیش پیش رکھتے ہیں اپنی حاجتوں کیلئے اے منتخب بارگاہِ خدا ، سفارش کیجیے

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ • يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا جَعْفَرَ بْنَ

ہمارے لیے اللہ کی بارگاہ میں ۔ اے ابو عبد اللہ ! اے حضرت امام جعفرؑ ابنِ

مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الصَّادِقُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا

امام محمدؑ اے صادقؑ ! اے فرزندِ رسولِ خدا ! اے

حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا

حجتِ خدا اسکی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ! ہم

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

آپ ہی سے عرض کرتے ہیں اور سفارش طلب ہیں اور آپ کا وسیلہ چاہتے ہیں اللہ کی طرف

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ

اور ہم آپ کو اپنے پیش پیش رکھتے ہیں اپنی حاجتوں کیلئے ، اے برگزیدہ ، بارگاہِ

اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ • يَا اَبَا الْحَسَنِ

خدا میں ، ہمارے لیے سفارش کیجیے اللہ کی بارگاہ میں ۔ اے ابو الحسنؑ !

يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ اَيُّهَا الْكَاظِمُ يَابْنَ رَسُوْلِ

اے حضرت امام موسیٰ ابنِ جعفرؑ! اے کاظمؑ اے فرزندِ رسولِ

اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

خدا اے حجتِ خدا اسکی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى

ہم آپ سے عرض کرتے ہیں اور سفارش طلب ہیں اور آپ ہی کا وسیلہ چاہتے ہیں بارگاہ میں

اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

اللہ کی اور ہم آپ ہی کو اپنے پیش پیش رکھتے ہیں اپنی حاجتوں کیلئے اے برگزیدہ

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا

اللہ کی بارگاہ میں ہماری سفارش کیجئے اللہ سے ۔ اے ابوالحسنؑ! اے

عَلِىَّ بْنَ مُوسٰى اَيُّهَا الرِّضَا يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

حضرت امام علیؑ ابنِ موسیٰؑ اے رضاؑ! اے فرزندِ رسولِ خدا!

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

اے حجتِ خدا اسکی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى

ہم آپ سے عرض کرتے ہیں اور سفارش چاہتے ہیں اور آپ کا وسیلہ چاہتے ہیں بارگاہِ

اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

خدا میں اور ہم آپؑ کو اپنے پیش پیش رکھتے ہیں اپنی حاجتوں میں اے برگزیدہ

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا

اللہ کے نزدیک ہماری سفارش کیجئے اللہ سے ۔ اے ابو جعفرؑ! اے

مُحَمَّدَ بْنَ عَلِىٍّ اَيُّهَا التَّقِىُّ الْجَوَادُ يَابْنَ رَسُوْلِ

حضرت امام محمدؑ ابنِ علیؑ اے پرہیزگار بخشش والے اے فرزندِ رسول

اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

خدا! اے حجتِ خدا اسکی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى

ہم آپ سے عرض کرتے ہیں اور سفارش طلب ہیں اور آپ کا وسیلہ چاہتے ہیں بارگاہِ

اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

خدا میں اور ہم آپ کو اپنے پیش پیش رکھتے ہیں اپنی حاجتوں میں اے برگزیدہ

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ يَا اَبَا الْحَسَنِ

اللہ کی بارگاہ میں ہمارے لیے سفارش کیجیے اللہ سے ۔ اے ابوالحسنؑ!

يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِى النَّقِيُّ يَا ابْنَ

اے حضرت امام علی ابنِ محمدؑ اے ہدایت والے پاکیزہ اے فرزند

رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

رسولِ خدا اے حجتِ خدا! اسکی مخلوق پر اے ہمارے سردار

وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

اور ہمارے آقا! ہم آپ سے عرض کرتے ہیں اور سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم وسیلہ چاہتے

بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا

ہیں آپ ہی کو اللہ کی طرف اور ہم آپ ہی کو اپنے پیش پیش رکھتے ہیں اپنی حاجتوں میں

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ يَا

اے برگزیدہ! اللہ کے نزدیک ہماری سفارش کیجیے اللہ سے ۔ اے

اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الزَّكِىُّ

ابو محمدؑ اے امام حسنؑ ابنِ علیؑ! اے پاکیزہ

الْعَسْكَرِىُّ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

عسکری والے! اے فرزندِ رسولِ خدا اے حجتِ خدا

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپ سے عرض کرتے ہیں اور سفارش طلب

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

کرتے ہیں اور آپ کا وسیلہ چاہتے ہیں بارگاہِ خدا میں اور ہم آپ ہی کو اپنے پیش پیش رکھتے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

ہیں اپنی حاجتوں میں اے برگزیدہ بارگاہِ خدا میں ہماری سفارش کیجیے بارگاہ میں

اللّٰهِ • يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفَ الْحُجَّةَ اَيُّهَا

اللہ کی۔ اے جانشینِ امام حسنؑ عسکری اور آخری حجت اے

الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

قائم المنتظر المہدی ؑعج اے فرزندِ رسولِ خداؐ

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

اے حجتِ خدا اسکی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا!

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى

ہم آپ ہی سے عرض گزار ہیں اور سفارش کے طلبگار ہیں اور آپ ہی کا وسیلہ چاہتے ہیں بارگاہ

اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

خدا میں اور ہم آپ ہی کو اپنے پیش پیش رکھتے ہیں اپنی حاجتوں میں اے برگزیدہ

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ • پھر اپنی حاجتوں کو

اللہ کے نزدیک ہماری سفارش کیجیے اللہ سے۔

طلب کرے، کہ انشاء اللہ پوری ہوں گی۔ ایک اور روایت میں ہے کہ اس کے

بعد یہ بھی پڑھے: يَا سَادَتِيْ وَمَوَالِيَّ اِنِّيْ تَوَجَّهْتُ

اے میرے سردارو! اور میرے آقاؤ! بیشک میں نے رُخ کیا ہے

بِكُمْ اَئِمَّتِيْ وَعُدَّتِيْ لِيَوْمِ فَقْرِيْ وَ

آپ حضرات کیطرف آپ سب میرے امام اور میرے ذخیرہ ہیں محتاجی والے دن کیلئے ۔ اور

حَاجَتِيْ اِلَى اللهِ وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ اِلَى اللهِ

میری حاجت اللہ کی طرف ہے اور آپ حضرات کو میں نے اپنا وسیلہ بنایا ہے اللہ کیطرف

وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ اِلَى اللهِ فَاشْفَعُوْا

اور سفارش کا طلبگار ہوں آپ حضرات کے ذریعے سے اللہ کی بارگاہ میں، پس شفاعت کیجے

لِيْ عِنْدَ اللهِ وَاسْتَنْقِذُوْنِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ عِنْدَ

میرے لیے اللہ سے اور مجھے چھٹکارا دلائیے میرے گناہوں کی پاداش میں بارگاہِ

اللهِ فَاِنَّكُمْ وَسِيْلَتِيْ اِلَى اللهِ وَبِحُبِّكُمْ

خدا سے اس لیے کہ آپ ہی حضرات تو میرا وسیلہ ہیں بارگاہِ خدا میں اور آپ حضرات کی محبت

وَبِقُرْبِكُمْ اَرْجُوْ نَجَاةً مِّنَ اللهِ فَكُوْنُوْا

اور تقرب کی وجہ سے میں امید کرتا ہوں کہ نجات حاصل ہوگی بارگاہِ خدا سے پس ہو جایئے

عِنْدَ اللهِ رَجَائِيْ يَا سَادَتِيْ يَا اَوْلِيَاۤءَ اللهِ

بارگاہِ خدا میں میری سراپا اُمید اے میرے سردارو! اے خدا کے دوستو!

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۔ وَلَعَنَ اللهُ

درود ہو اللہ کا آپ سب حضرات پر ۔ اور اللہ کی لعنت ہو

اَعْدَآءَ اللهِ ظَالِمِيْهِمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ

دشمنانِ خدا پر، جنھوں نے ظلم کیا ان حضرات پر۔ اوّلین میں سے اور

الْاٰخِرِيْنَ ۔ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

آخرین میں سے ۔ قبول فرما میری دعا کو، پروردگارِ عالمین ۔

دُعاءِ اِعتِصام

ہرچند کہ دُرودِ طوسی علیہ الرحمۃ بعض کتب میں مذکور ہے لیکن اصل اس دُرود کی دُعاءِ توسّل ہے۔ اور بروایت ابنِ بابویہ قمی رحمۃ اللہ علیہ یہ دُعا، ائمہ معصومین سلام اللہ علیہم اجمعین سے منسوب اور منقول ہے اسی باعث سے اس دُرود کا اعتبار ہو سکتا ہے۔ اور فائدہ اور طریقہ اس دُرود کا یہ لکھا ہے کہ جب کوئی واسطے حصول مطالب کے اس دُعا کو شروع کرے تو ایک دوشنبہ سے شروع کرے اور دوسرے دوشنبہ کو تمام کرے۔ مگر قبل شروع کرنے کے غسل کرے اور لباس پاکیزہ پہنے اور عطر لگائے اور وقت پڑھنے کے خوشبو اپنے پاس رکھے کہ خدائے تعالیٰ اس کی برکت سے دُعا جلد قبول فرماتا ہے اور ہر روز گیارہ بار پڑھے اور سو بار شروع کرتے وقت اور سو بار تمام کرنے کے بعد یہ دُرود مختصر پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

اور دوسرا طریقہ اس کا یہ ہے کہ شبِ جمعہ اوّل، ماہ مابین مغرب وعشاء غسل کرکے دو رکعت نماز حاجت کی نیّت سے ادا کرے اور بتوجہ قلب رُو بقبلہ بیٹھ کر آیہ کریمہ:۔

"لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔"

موافق اعداد اپنے نام کے پڑھے اور چالیس مرتبہ دُرود پڑھ کر سجدے میں جائے اور سو بار: سَهْلًا بِفَضْلِكَ یَا عَزِیْزُ پڑھے۔ پھر دُرست بیٹھ کر بتوجہ تمام اس دُرودِ معظّم کی تلاوت کرے۔ بعد اس کے ہر روز بعد نمازِ صبح ایک مرتبہ پڑھا کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے دُعا اس کی قبول فرمائے گا اور تمام گناہ اس کے معاف فرمائے گا اور ترقیٔ رزق ونعمت اور فراوانیٔ مال ودولت عطا فرمائے گا اور دشمن اس کے مقہور ہوں گے اور جملہ آفات سے امانِ الٰہی میں رہے گا اور روشنیٔ دل

حاصل ہوگی اور قیامت کے روز بشفاعت حضرات چہاردہ معصومین علیہم السّلام بہشت بریں میں مکانِ بلند میں جاگزیں ہوگا اور عذابِ قبر اور ہولِ قیامت سے امن میں رہے گا اور آتشِ دوزخ اُس پر حرام ہوگی اور جملہ بیماریوں اور تکالیفِ دنیوی سے حفظِ حافظِ حقیقی میں رہے گا۔ (دُرودِ طوسیؒ سے قبل یہ دُعاءِ اعتصام پڑھے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ

یا اللہ ! تو ایسا اوّل ہے کہ نہیں ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز ۔ اور تو ایسا

الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَّ اَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ

آخر ہے کہ نہیں ہے تیرے بعد کوئی شے اور تو ایسا ظاہر ہے کہ نہیں ہے

فَوْقَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ

تجھ سے بڑھ کر کوئی شے اور تو ایسا پوشیدہ ہے کہ نہیں ہے سوائے تیرے مخفی

شَیْءٌ وَّ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔ يَا كَآئِنًا قَبْلَ

کوئی چیز اور تو ہی غالب حکمت والا ہے ۔ اے ہونے والے پہلے

كُلِّ شَیْءٍ وَّ يَا بَاقِيًا بَعْدَ فَنَآءِ كُلِّ شَیْءٍ ۔

ہر چیز سے اور اے باقی رہنے والے بعد فنا کے ہر چیز کی فنا کے

يَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۔ يَا

اے وہ جو سب سے زیادہ قریب ہے مجھ سے میری رگِ گردن سے اے

مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۔ يَا مَنْ يَّحُوْلُ

وہ کہ جو جس کام کا ارادہ کرتا ہے اُسے کر ڈالتا ہے ۔ اے وہ جو حائل ہے

بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ ۔ يَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى

درمیان آدمی اور اس کے قلب کے ۔ اے وہ جو عرشِ اعلیٰ ہے

وَبِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۔ يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ

اور اُفق ظاہر ہے ۔ اے وہ کہ نہیں ہے اُس جیسی کوئی شے

وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ

اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ۔ اے وہ کہ جو اوپر ہر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ اِقْضِ حَاجَاتِيْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ

شے کے قدرت رکھتا ہے ۔ پوری فرما میری حاجتوں کو صدقے سے حضرت محمدؐ

وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ ۔

اور انکی اولاد کے جو پاک ہیں پاکیزہ ہیں ۔

دُرُوْدِ طُوسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

نام سے اللہ کے جو مہربان نہایت رحم والا ہے ۔ یا اللہ درود اور

سَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ

سلام بھیج اور زیادتی و افزائش فرما اوپر نبی اُمّی عربی

الْقُرَشِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ الْاَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ

قرشی مکّی مدنی ابطحی تہامی

الْهَاشِمِيِّ وَالرَّسُوْلِ الرَّضِيِّ السَّيِّدِ الْبَهِيِّ

ہاشمی کے اور رسول پسندیدہ سردار بہتر

السِّرَاجِ الْمُضِيْءِ الْكَوْكَبِ الدُّرِّيِّ صَاحِبِ

چراغ روشن ستارہ درخشندہ کے مالک

الْوَقَارِ وَالسَّكِيْنَةِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ الْمَدِيْنَةِ

عزت اور آرام و سکون کے جو دفن کیے گئے زمین مدینہ میں

الْعَبْدِ الْمُؤَيَّدِ وَالرَّسُوْلِ الْمُسَدَّدِ الْمُصْطَفٰى

جو بندے ہیں مدد کیے ہوئے اور رسول ہیں سچے پسندیدہ ہیں

الْاَمْجَدِ الْمَحْمُوْدِ الْاَحْمَدِ حَبِيْبِ اِلٰهِ

بزرگی والے قابلِ تعریف بہت بڑی تعریف والے محبوب ہیں معبودِ

الْعٰلَمِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

عالمین کے اور خاتم ہیں انبیاءؑ کے اور سردار ہیں رسولوں کے

وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ

اور شفاعت کرنیوالے ہیں گناہگاروں کی اور رحمت ہیں عالمین کے لیے۔

اِبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

حضرت ابوالقاسم محمدؐ ہیں ۔ رحمت نازل ہو اللہ کی آنحضرت اور انکی آل پر

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِكَ يَا

اور درود و سلام ہو آپ پر اور آپ کی آلؑ پر اے

اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ

حضرت ابوالقاسم اے رسولِ خدا اے امامِ رحمت

يَا شَفِيْعَ الْاُمَّةِ يَا كَاشِفَ الْغُمَّةِ يَا حُجَّةَ

اے شفاعت کرنیوالے اُمت کے اے دور کرنیوالے غم کے اے حجتِ

اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

خدا اسکی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپکی طرف متوجہ ہیں

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور طالبِ شفاعت ہیں اور وسیلہ بناتے ہیں آپکو اللہ کی طرف اور پیش کیا ہم نے آپکو

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

رُوبرو اپنی حاجتوں کے دنیا اور آخرت میں

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ ۔ اَللّٰهُمَّ

اے صاحبِ عزت اللہ کی بارگاہ میں شفاعت کیجیے ہماری اللہ سے ۔ یا اللہ!

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ

درود و سلام بھیج اور زیادتی و فراوانی کے ساتھ اوپر سردار

الْمُطَهَّرِ وَالْاِمَامِ الْمُظَفَّرِ وَالشُّجَاعِ الْغَضَنْفَرِ

پاکیزہ اور امام پر جو فتحمند ہیں اور بہادر شیر نر

اَبِي شُبَيْرٍ وَشَبَّرٍ قَاسِمِ طُوبٰى وَسَقَرٍ

جو پدر بزرگوار ہیں شبیر و شبر کے تقسیم کرنیوالے ہیں طوبیٰ و جہنم کے

الْاَنْزَعِ الْبَطِينِ الْاَشْرَفِ الْمَكِينِ الْاَشْجَعِ

کشادہ پیشانی بزرگ شکم صاحبِ مرتبہ بزرگ بہت ہی بہادر

الْمَتِينِ الْعَارِفِ الْمُبِينِ النَّاصِرِ الْمُعِينِ

مضبوط خداشناس ظاہر ناصر مددگار

وَلِيِّ الدِّينِ الْوَالِي الْوَلِيِّ السَّيِّدِ الرَّضِيِّ

حاکم دین خدا کے دوست پر سردار پسندیدہ

الْاِمَامِ الْوَصِيِّ الْحَاكِمِ بِالنَّصِّ الْجَلِيِّ

امام پر وصی حاکم تھے سندِ رسولِ خدا کے ساتھ روشن و واضح

الْمُخْلِصِ الصَّفِيِّ الْمَدْفُونِ بِالْغَرِيِّ لَيْثِ

مخلص برگزیدہ جو دفن کیے گئے نجف میں شیر

بَنِي غَالِبٍ مُظْهِرِ الْعَجَائِبِ وَمُظْهِرِ الْغَرَائِبِ

فرزندانِ غالب پر عجائب کے مظہر پر اور ظاہر کرنیوالے عجائبات کے

وَمُفَرِّقِ الْكَتَائِبِ وَالشِّهَابِ الثَّاقِبِ

اور پراگندہ کرنیوالے لشکروں کے اور ستارہ روشن پر

وَالْهِزَبْرِ السَّالِبِ وَنُقْطَةِ دَآئِرَةِ الْمَطَالِبِ

اور شیر حملہ آور پر اور نقطہ دائرہ مطالب پر

أَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ غَالِبِ كُلِّ غَالِبٍ وَمَطْلُوبِ

اللہ کے غالب آنیوالے شیر پر، ہر غالب کے اوپر غالب اور ہر دعا کرنیوالے

كُلِّ طَالِبٍ صَاحِبِ الْمَفَاخِرِ وَالْمَنَاقِبِ إِمَامِ

والے کے مطلوب پر مالک فضائل و مناقب پر، اس امام پر

الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ الَّذِي حُبُّهُ فَرْضٌ عَلَى

جو مشرقوں اور مغربوں کا ہے جس کی محبت فرض ہے اوپر

الْحَاضِرِ وَالْغَائِبِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ

ہر حاضر و غائب پر ہمارے آقا اور آقا ئے دوجہاں

الْإِمَامِ بِالْحَقِّ وَالْأَمِيرِ الْمُطْلَقِ أَبِي الْحَسَنَيْنِ

حق کے امام پر اور امیر مطلق والدِ حسن و حسین ؑ

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ ۔ صَلَوَاتُ

مومنوں کے امیر (یعنی) حضرت علی ابنِ ابی طالب ؑ پر رحمتیں نازل ہوں

اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اللہ کی اور اس کا سلام اُن حضرت پر ۔ درود و سلام ہو آپ پر

وَعَلٰى اٰلِكَ يَا أَبَا الْحَسَنَيْنِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

اور آپ کی اولاد پر اے ابو الحسنین ؑ اے مومنوں کے امیر

يَا عَلِيَّ ابْنَ أَبِي طَالِبٍ ۔ يَا أَخَا الرَّسُولِ يَا زَوْجَ

اے علی ؑ ابنِ ابی طالب ؑ ۔ اے برادرِ رسول ؐ اے شوہر

الْبَتُولِ يَا أَبَا السِّبْطَيْنِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ

جنابِ بتول (فاطمہ ؑ) اے والدِ سبطین ؑ اے حجتِ خدا اسکی مخلوق پر

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلِيْنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا یقیناً ہم متوجہ ہوئے ہیں اور شفاعت چاہتے ہیں

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ

اور آپ ہی کا وسیلہ درکار ہے اللہ کی طرف اور ہم نے آپ ہی کو پیش پیش رکھا ہے

حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ

اپنی حاجتوں کیلئے دنیا اور آخرت میں اے بزرگی والے بارگاہ

اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

خدا میں ہماری شفاعت کیجیے اللہ کی بارگاہ میں ۔ یا اللہ درود وسلام بھیج

وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدَةِ الْجَلِيْلَةِ الْجَمِيْلَةِ

اور زیادہ کر اور فراوانی کر سردار بزرگ خوبصورت

الْمَعْصُوْمَةِ الْمَظْلُوْمَةِ الْكَرِيْمَةِ النَّبِيْلَةِ

صاحب عصمت (بی بی) پرجو مظلومہ ، صاحب کرم ، بزرگ ،

الْمَكْرُوْبَةِ الْعَلِيْلَةِ ذَاتِ الْاَحْزَانِ الطَّوِيْلَةِ

غمگین وستم رسیدہ ، مریضہ ، جو مبتلا رہیں حزن وملال میں ، طویل

فِي الْمُدَّةِ الْقَلِيْلَةِ الرَّضِيَّةِ الْحَلِيْمَةِ

مدت تک ، قلیل عرصہ میں ، راضی بہ رضا ، بردبار ،

الْعَفِيْفَةِ السَّلِيْمَةِ الْمَجْهُوْلَةِ قَدْرًا وَالْمُخْفِيَّةِ

پارسا ، صاحب تسلیم ورضا (پر) دنیا ناواقف تھی جنکی قدر سے اور پوشیدہ

قَبْرًا اَلْمَدْفُوْنَةِ سِرًّا وَالْمَغْصُوْبَةِ جَهْرًا

قبر والی ، دفن کی گئیں پوشیدہ طور پر اور جن کا حق غصب کیا گیا کھلم کھلا ،

سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْاِنْسِيَّةِ الْحَوْرَاءِ ۔ اُمِّ الْاَئِمَّةِ

سیدہ عورتوں کی ، بشکلِ انسان حور (پر) والدہ اماموں کی

النُّقَبَاءِ النُّجَبَاءِ بِنْتِ خَيْرِ الْاَنْبِيَاءِ الطَّاهِرَةِ

جو شریف ترین تھے حسب نسب میں ۔ جو بیٹی ہیں انبیاء میں سے بہترین نبی کی ، پاک

الْمُطَهَّرَةِ الْبَتُوْلِ الْعَذْرَاءِ فَاطِمَةَ التَّقِيَّةِ

پاکیزہ ، بتول ، عذرا ، جناب فاطمہؑ ، پرہیزگارہ

النَّقِيَّةِ الزَّهْرَاءِ ۔ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ

منتخب و پاکیزہ روشن و خوشنما رحمتیں نازل ہوں اللہ کی اور اس کا سلام ہو

عَلَيْهَا ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلٰى

ان پر ۔ درود و سلام ہو آپ پر اور

ذُرِّيَّتِكِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ ۔ يَا بِنْتَ

آپ کی ذرّیت پر اے فاطمہؑ زہرا ! اے بنت

مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ ۔ اَيَّتُهَا الْبَتُوْلُ يَا قُرَّةَ

محمدؐ رسول اللہ ! اے بتولؑ ! اے ٹھنڈک

عَيْنِ الرَّسُوْلِ يَا بِضْعَةَ النَّبِيِّ يَا اُمَّ السِّبْطَيْنِ

رسولؐ کی آنکھوں کی ! اے پارۂ جگر نبیؐ کی ! اے والدۂ سبطینؑ !

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا

اے حجتِ خدا ! اس کی مخلوق پر ، اے ہماری سردار اور آقا ہماری !

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى

تحقیق ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور ہم شفاعت کے طالب ہیں اور آپ کا وسیلہ درکار ہے

اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

بارگاہِ خدا میں اور ہم نے آپ ہی کو رُو برو رکھا ہے اپنی حاجتوں کے دنیا و آخرت میں

يَا وَجِيْهَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۔ اِشْفَعِيْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اے صاحبِ عزت اللہ کے نزدیک ہماری شفاعت کیجیے اللہ سے

بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ بَعْلِكَ وَبِحَقِّ ذُرِّيَّتِكَ

واسطہ آپ کے حق کا اور آپ کے شوہر کے حق کا واسطہ اور آپ کی ذریّت و اولاد

الطَّاهِرِينَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

پاکیزہ کا واسطہ یا اللہ درود و سلام بھیج اور زیادتی و افزائش کر

عَلَى السَّيِّدِ الْمُجْتَبىٰ وَالْاِمَامِ الْمُرْتَجىٰ سِبْطِ

اوپر سردار کے منتخب و پسندیدہ اور امام امید کیے گئے، کے نواسے

الْمُصْطَفىٰ وَابْنِ الْمُرْتَضىٰ عَلَمِ الْهُدىٰ الْعَالِمِ

جناب مصطفیٰ کے اور فرزند جناب مرتضیٰ کے ہدایت کے نشان کے اوپر عالم

الرَّفِيعِ ذِي الْحَسَبِ الْمَنِيعِ وَالْفَضْلِ الْجَمِيعِ

بلند مرتبہ کے صاحب حسب بزرگ اور بہت سی فضیلتوں والے کے

الشَّفِيعِ ابْنِ الشَّفِيعِ الْمَقْتُولِ بِالسَّمِّ النَّقِيعِ

شفاعت کرنے والے، فرزند شفاعت کرنے والے کے اوپر، قتل کیے گئے زہر قاتل سے،

الْمَدْفُونِ بِاَرْضِ الْبَقِيعِ الْعَالِمِ بِالْفَرَائِضِ

جو دفن کیے گئے زمین بقیع میں جاننے والے فرائض

وَالسُّنَنِ صَاحِبِ الْجُودِ وَالْمِنَنِ كَاشِفِ

اور سنتوں کے، بخشش اور احسان کرنے والے، دور کرنے والے

الضُّرِّ وَالْبَلْوىٰ وَالْمِحَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا

دکھ اور تکالیف اور رنج و غم کے جو ظاہر ہیں ہے اور جو

بَطَنَ اَلَّذِي عَجَزَ عَنْ عَدِّ مَدَائِحِهِ لِسَانُ

پوشیدہ ہے۔ یہ وہ ہیں کہ عاجز ہیں مدح کرنے والوں کی زبانیں جن کی تعریف کے

الْحَسَنِ الْاِمَامِ الْمُؤْتَمَنِ وَالْمَسْمُومِ الْمُمْتَحَنِ

شمار سے، امام امانتدار ہیں، اور زہر دیے گئے امتحان کیے گئے

الْإِمَامِ بِالْحَقِّ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ
امام برحق حضرت ابو محمدؑ الحسن رحمتیں نازل ہوں

اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
اللہ کی اور اس کا سلام ہو ان حضرت پر ۔ اور درود و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ ابْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا
آپ کے اوپر اے ابو محمدؑ حسنؑ ابن علیؑ اے

الْمُجْتَبٰى يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
برگزیدہ خدا اے فرزند رسول خدا اے فرزند امیر المومنینؑ

يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ يَا سَيِّدَ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ
اے فرزند دلبند جناب فاطمہ زہراؑ کے اے سردار جوانان اہل جنت کے

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ ۔ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
اے حجت خدا اس کی مخلوق کے اوپر ۔ اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا

إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى
بیشک ہم نے رجوع کیا ہے اور شفاعت کے طالب ہیں اور وسیلہ چاہا ہے آپ کا بارگاہ

اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي
خدا میں اور ہم نے پیش پیش رکھا ہے آپ کو اپنی حاجتوں کے بارے میں اندر

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۔ يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ
دنیا اور آخرت کے ۔ اے برگزیدہ! خدا کی بارگاہ میں شفاعت کیجیے

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَ
ہماری اللہ کی بارگاہ میں ۔ یا اللہ درود و سلامتی نازل فرما اور زیادہ کر اور

بَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الزَّاهِدِ وَالْإِمَامِ الْعَابِدِ
فراوانی کر اوپر سردار کے تارک دنیا اور امام عبادت گزار کے

الرَّاكِعِ السَّاجِدِ وَلِيِّ الْمَلِكِ الْمَاجِدِ وَ

بہت رکوع و سجود کرنے والے دوست بادشاہِ بزرگ کے اور

قَتِيلِ الْكَافِرِ الْجَاحِدِ زَيْنِ الْمَنَابِرِ وَالْمَسَاجِدِ

قتل ہونے والے کافروں اور منکروں کے ہاتھوں سے، زینت منبروں اور مسجدوں کی ۔

صَاحِبِ الْمِحْنَةِ وَالْكَرْبِ وَالْبَلَاءِ الْمَدْفُونِ

بہت مصیبت والے اور رنج و بلا والے جو دفن کیے گئے

بِأَرْضِ كَرْبَلَاءَ سِبْطِ رَسُولِ الثَّقَلَيْنِ وَ

زمینِ کربلا میں نواسۂ رسولِؐ دو جہاں اور

نُورِ الْعَيْنَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الْكَوْنَيْنِ

نور دونوں آنکھوں کے، ہمارے آقا اور آقائے دو جہاں

الْإِمَامِ بِالْحَقِّ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ

امامِ برحق (یعنی) ابو عبد اللہ (حضرت امام) حسینؑ رحمتیں ہوں

اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اللہ کی اور اس کا سلام ہو ان حضرت پر ۔ درود و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ يَا حُسَيْنَ ابْنَ عَلِيٍّ

آپ کے اوپر اے ابو عبد اللہ اے امام حسینؑ ابن علیؑ

أَيُّهَا الشَّهِيدُ الْمَظْلُومُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ

اے شہید مظلوم اے فرزندِ رسولِ خداؐ

يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

اے فرزند امیر المومنینؑ اے لختِ جگر جناب فاطمہ زہراؑ کے

يَا سَيِّدَ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَا حُجَّةَ اللهِ

اے سردار جوانانِ اہلِ جنت کے، اے حجتِ خدا !

عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا بیشک ہم نے توجہ کی ہے

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور شفاعت کے طلب گار ہیں اور ہم نے وسیلہ چاہا ہے آپ کا اللہ کی طرف اور ہم نے رو برو رکھا

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۔ يَا

ہے آپ کو اپنی حاجتوں میں دنیا اور آخرت میں ۔ اے

وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ اَللّٰهُمَّ

اللہ کے نزدیک برگزیدہ ! ہماری سفارش کیجیے بارگاہِ خدا میں ۔ یا اللہ !

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰى اَبِي الْاَئِمَّةِ

درود و سلام بھیج اور زیادتی اور فراوانی سے اوپر ائمہ کے والد کے

وَسِرَاجِ الْاُمَّةِ وَكَاشِفِ الْغُمَّةِ وَمُحْيِي

اور چراغ اُمت اور رنج و غم کے دور کرنے والے پر اور زندہ کرنے والے

السُّنَّةِ وَسَنِيِّ الْهِمَّةِ وَرَفِيْعِ الرُّتْبَةِ

پر سنتوں کے اور عالی و بلند ہمت اور بلند مرتبہ والے پر

وَاَنِيْسِ الْكُرْبَةِ وَصَاحِبِ النُّدْبَةِ

اور ساتھی پر مصیبت کے اور نوحہ و بکا کرنے والے پر

الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ طَيْبَةِ الْمُبَرَّءِ مِنْ كُلِّ شَرٍّ

جو دفن کیے گئے زمین پاک میں ، جو بری ہیں ہر قسم کے شر

وَشَيْنٍ وَاَفْضَلِ الْمُجَاهِدِيْنَ وَاَكْمَلِ

اور فساد سے اور سب سے زیادہ صاحب فضیلت ہیں مجاہدوں میں اور سب سے بہتر ہیں

الشَّاكِرِيْنَ وَالْحَامِدِيْنَ شَمْسِ نَهَارٍ

شکر بجالانے والوں اور حمد کرنیوالوں میں ، جو آفتاب ہیں دن کے

الْمُسْتَغْفِرِيْنَ وَقَمَرِ لَيْلَةِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ الْاِمَامِ

توبہ کرنے والوں کے اور رات کے ماہتاب ہیں تہجد گزاروں کے، امام

بِالْحَقِّ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ اَبِيْ مُحَمَّدٍ عَلِيِّ ابْنِ

برحق زینت ہیں عبادت گزاروں کی (یعنی) ابو محمدؑ حضرت علیؑ ابن

الْحُسَيْنِ • صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمَا •

الحسینؑ۔ رحمتیں نازل ہوں اللہ کی اور اس کا سلام ہو ان دونوں حضرات پر۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا عَلِيَّ

درود و سلام ہو آپ پر اے ابو محمدؑ اے حضرت علیؑ

ابْنَ الْحُسَيْنِ • يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ اَيُّهَا السَّجَّادُ

ابن الحسینؑ! اے امام زین العابدینؑ! اے حضرت سجاد

يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ • يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ •

اے فرزند رسولِ خدا!۔ اے فرزند امیر المومنینؑ

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ • يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

اے حجتِ خدا! اُسکی مخلوق پر۔ اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا!

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى

بیشک ہم نے رجوع کیا ہے اور ہم نے شفاعت چاہی ہے اور وسیلہ بنایا ہے آپ کو بارگاہِ

اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي

خدا میں اور ہم نے پیش پیش رکھا ہے آپ کو اپنی حاجتوں میں

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ • يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ

دنیا اور آخرت میں۔ اے عزت والے بارگاہِ خدا میں! سفارش کیجیے

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ • بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ

ہمارے لیے اللہ سے۔ واسطہ آپ کو آپ کے حق کا اور آپ کے جد کا واسطہ اور واسطہ

آبَآئِكَ الطَّاهِرِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آپکے آباءِ طاہرین کا ۔ یا اللہ درود و سلام بھیج

وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰى قَمَرِ الْاَقْمَارِ وَنُوْرِ

اور کثرت اور فراوانی کے ساتھ، اوپر چاند کے ماہتابوں کے، اور نور کے

الْاَنْوَارِ وَقَآئِدِ الْاَخْيَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ

نوروں کے اوپر، اور نیکیوں کے پیشوا کے، اور نیکوں کے سردار کے اوپر

الطُّهْرِ الطَّاهِرِ ۔ وَالنَّجْمِ الزَّاهِرِ ۔ وَالْبَدْرِ

پاک پاکیزہ، اور ستارہ روشن، اور بدر

الْبَاهِرِ ۔ وَالْبَحْرِ الزَّاخِرِ ۔ وَالدُّرِّ الْفَاخِرِ ۔

روشن اور دریائے موجزن، اور بہتر و عمدہ موتی کے

اَلْمُلَقَّبِ بِالْبَاقِرِ ۔ اَلسَّيِّدِ الْوَجِيْهِ ۔ وَالْاِمَامِ

جو لقب دیے گئے ہیں باقر کے ساتھ۔ سردار رہا بلند مرتبہ، اور امام

النَّبِيْهِ الْمَدْفُوْنِ عِنْدَ جَدِّهٖ وَاَبِيْهِ الْحَبْرِ

صاحب عقل و فہم، جو دفن کیے گئے نزدیک اپنے جد کے اور اپنے پدرِ عقلمند کے

الْمَلِيِّ عِنْدَ الْعَدُوِّ وَالْوَلِيِّ ۔ اَلْاِمَامِ بِالْحَقِّ

بزرگ تھے جو نزدیک دشمن اور دوست کے، امام برحق

الْاَزَلِيِّ ۔ اَبِيْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ۔

ازل سے (یعنی) ابو جعفر حضرت محمدؑ ابنِ علیؑ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمَا ۔ اَلصَّلٰوةُ

رحمتیں نازل ہوں اللہ کی اور اس کا سلام ہو دونوں حضرات پر۔ درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ

اور سلام ہو آپ پر اے ابو جعفر اے حضرت محمدؑ ابنِ

Presented by: https://jafrilibrary.com

عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ • يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَابْنَ

علی ! اے باقر ! اے فرزندِ رسول خدا ! اے فرزند

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ • يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ •

امیرالمومنین ! اے حجت خدا اس کی مخلوق کے اوپر

يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سردار ! اور ہمارے آقا ! بیشک ہم نے رجوع کیا ہے اور طالب شفاعت ہیں

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ • وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

اور آپ کو اپنا وسیلہ بنایا ہے اللہ کی طرف ، اور آپ ہی کو پیش پیش

يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ • يَاوَجِيْهًا

رکھا ہے اپنی حاجتوں کیلئے دنیا اور آخرت میں ۔ اے صاحب عزت

عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ • بِحَقِّكَ وَ

بارگاہِ خدا میں ، ہماری سفارش کیجئے اللہ سے ۔ آپکو اپنے حق کا واسطہ اور

بِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ •

واسطہ آپکو اپنے جدِ بزرگوار کا اور واسطہ آپ کے آباءِ پاکیزہ کا ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ

یا اللہ ! درود و سلامتی ہو کثرت و فراوانی سے اوپر سردار کے

الصَّادِقِ الصِّدِّيْقِ الْعَالِمِ الْوَثِيْقِ الْحَلِيْمِ

حضرت صادق کے جو سچے عالم باوثوق بردبار

الشَّفِيْقِ الْهَادِيْ اِلَى الطَّرِيْقِ السَّاقِيْ شِيْعَتِهٖ

مہربان جو ہدایت کرنیوالے ہیں سیدھے راستے کی ، اپنے شیعوں کو

مِنَ الرَّحِيْقِ وَمُبَلِّغِ اَعْدَائِهٖ اِلَى الْحَرِيْقِ

شراب خالص (و طاہر) پلانے والے ہیں اور پہنچانے والے ہیں اپنے دشمنوں کو جہنم میں

صَاحِبِ الشَّرَفِ الرَّفِيعِ ذِي الْحَسَبِ الْمَنِيعِ

صاحب بلند مرتبہ صاحبِ حسب برتر

وَالْفَضْلِ الْجَمِيعِ الشَّفِيعِ ابْنِ الشَّفِيعِ الْمَدْفُونِ

اور بہت سے فضائل والے، شفاعت کرنیوالے، فرزند شفیع ہیں جو دفن کیے گئے

بِأَرْضِ الْبَقِيعِ، الْمُهَذَّبِ الْمُؤَيَّدِ الْمُمَجَّدِ الْأَمْجَدِ،

زمین بقیع میں تہذیب یافتہ تائید یافتہ بزرگی والے انتہائی بزرگ

الْإِمَامِ بِالْحَقِّ أَبِي عَبْدِ اللهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ

امام برحق یعنی ابی عبداللہ حضرت جعفرؑ ابن محمدؑ رحمتیں ہوں

اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ کی اور سلام ہو ان دونوں حضرات پر۔ درود و سلام ہو آپ پر اے

أَبَا عَبْدِ اللهِ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الصَّادِقُ يَا بْنَ

ابو عبداللہ حضرت امام جعفرؑ ابن حضرت محمدؑ! اے سچے اے فرزند

رَسُولِ اللهِ يَا بْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، يَا حُجَّةَ اللهِ عَلَى

رسولؐ اللہ اے فرزند امیرالمومنینؑ اے حجتِ خدا اوپر

خَلْقِهِ، يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ

اسکی مخلوق کے۔ اے ہمارے سردار اور مولا بیشک ہم متوجہ ہیں اور طالب شفاعت ہیں اور

تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ، وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي

وسیلہ چاہتے ہیں آپکا اللہ کی طرف اور ہم نے آپ ہی کو پیش پیش رکھا اپنی حاجتوں کیلئے اندر

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ

دنیا و آخرت کے، اے بزرگ مرتبہ اللہ کے نزدیک، سفارش کیجیے

لَنَا عِنْدَ اللهِ، بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ

ہمارے لیے بارگاہِ خدا میں۔ آپ کو اپنے حق کا واسطہ، اور واسطہ آپ کو آپکے جد کا اور واسطہ حق کا

آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ • اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ

آپ کے آباء طاہرین کا۔ یا اللہ! درود و سلام کثرت سے

وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الْكَرِيمِ وَالْإِمَامِ الْحَلِيمِ

اور فراوانی سے نازل فرما سردار کے اوپر جو بخشش والے اور بردبار امام ہیں

وَسَمِيِّ الْكَلِيمِ • الصَّابِرِ الْكَاظِمِ صَاحِبِ

اور ہمنام ہیں (حضرت موسیٰ) کلیم اللہ کے، صابر، غصے کو روکنے والے، صاحب

الْعَسْكَرِ وَالْجَيْشِ • اَلْمَدْفُونِ بِمَقَابِرِ قُرَيْشٍ

فوج و لشکر تھے، جو دفن کیے گئے مقابر قریش میں

صَاحِبِ الشَّرَفِ الْأَنْوَرِ وَالْمَجْدِ الْأَظْهَرِ

مالک بزرگی شرف نمایاں و روشن بزرگی، چمکتی ہوئی نمایاں

وَالْجَبِينِ الْأَزْهَرِ وَالنُّورِ الْأَبْهَرِ اَلْإِمَامِ

اور روشن پیشانی اور نور پر ضیاء امام

بِالْحَقِّ • أَبِي إِبْرَاهِيمَ مُوسَى ابْنِ جَعْفَرٍ •

برحق ابو ابراہیم حضرت امام موسیٰ ابن جعفرؑ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمَا • اَلصَّلٰوةُ وَ

رحمتیں ہوں اللہ کی اور اس کا سلام ہو ان دونوں حضرات پر۔ درود و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا إِبْرَاهِيمَ يَا مُوسَى ابْنَ

سلام ہو آپ پر اے ابو ابراہیم اے حضرت موسیٰ ابن

جَعْفَرٍ • أَيُّهَا الْكَاظِمُ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ

جعفرؑ اے کاظم اے عبد نیکوکار

يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ • يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ • يَا

اے فرزند رسول خداؐ۔ اے فرزند امیر المومنینؑ، اے

حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ • يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا

حجت اللہ اوپر اسکی مخلوق کے - اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ! یقیناً

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

ہم متوجہ ہوئے ہیں اور شفاعت کے طالب ہیں اور آپ ہی کا وسیلہ چاہتے ہیں اللہ کی طرف

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَ

اور ہم نے آپ کو پیش پیش رکھا ہے اپنی حاجتوں کے لیے اندر دنیا اور

الْاٰخِرَةِ • يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ • اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

آخرت کے - اے عزت مآب اللہ کے نزدیک ، ہمارے لیے سفارش کیجیے بارگاہ

اللّٰهِ • بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ

خدا میں - واسطہ آپ کے حق کا اور واسطہ آپ کے جدِ محترم کے حق کا اور واسطہ آپکے آباء کے حق کا

الطَّاهِرِيْنَ • اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

جو پاک و پاکیزہ ہیں - یا اللہ ! تو درود و سلام بھیج زیادہ سے زیادہ

عَلَى السَّيِّدِ الْمَعْصُوْمِ • اَلْاِمَامِ الْمَظْلُوْمِ وَ

اوپر سردار کے جو صاحب عصمت ہیں امام مظلوم ہیں اور

الشَّهِيْدِ الْمَسْمُوْمِ وَالْغَرِيْبِ الْمَغْمُوْمِ وَ

جو شہید کیے گئے ہیں زہر سے اور بے وطن مسافر غمگین تھے اور

الْقَتِيْلِ الْمَحْرُوْمِ • اَلْعَالِمِ بِالْعِلْمِ الْمَكْتُوْمِ •

مقتول تھے محروم تھے - جو عالم تھے علوم پوشیدہ کے

اَلْبَدْرِ فِي النُّجُوْمِ • اَلشَّمْسِ الشُّمُوْسِ وَاَنِيْسِ

جو ماہتاب تھے ستاروں میں ، جو آفتاب تھے آفتابوں میں اور محبت کرنے

النُّفُوْسِ • الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ طُوْسِ • اَلرَّضِيِّ

والے تھے تمام لوگوں سے - جو دفن کیے گئے زمین طوس (ایران) میں - پسندیدہ

الْمُرْتَضَى الْمُجْتَبَى الْمُقْتَدَى. اَلرَّاضِي

مقبول، برگزیدہ، (عالم کا) پیشوا، جو راضی رہے

بِالْقَدَرِ وَالْقَضَاءِ. اَلْإِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِي الْحَسَنِ.

حکم خدا پر، امام برحق (یعنی) ابو الحسن ؑ

عَلِيِّ ابْنِ مُوسَى الرِّضَا. صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ

حضرت علی ؑ ابن موسیٰ الرضا رحمتیں ہوں اللہ کی اور سلام ہو

عَلَيْهِمَا. اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ

ان دونوں حضرات پر، درود و سلام ہو آپ پر اے ابو الحسن!

يَا عَلِيَّ ابْنَ مُوسَى اَيُّهَا الرِّضَا يَا ابْنَ رَسُولِ

اے حضرت علی ؑ ابن موسیٰ اے (امام) رضا ؑ اے فرزند رسول ؐ

اللهِ يَا ابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ. يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى

خدا، اے فرزند امیر المومنین ؑ، اے حجت خدا! اور بر

خَلْقِهِ. يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

اسکی مخلوق کے، اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا! بیشک ہم نے رجوع کیا ہے اور

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ

شفاعت کے طالب ہیں اور آپ کا وسیلہ چاہا ہے اللہ کی طرف اور ہم نے آپ کو پیش

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

پیش رکھا ہے اپنی حاجتوں کے لیے اندر دنیا اور آخرت کے۔

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ.

اے عزت آب بارگاہِ خدا میں۔ ہمارے لیے سفارش کیجیے اللہ سے۔

بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ آبَائِكَ

آپکو اپنے حق کا واسطہ اور آپ کے جد کے حق کا واسطہ اور آپ کے آباء کے حق کا واسطہ

الطَّاهِرِينَ • اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

جو پاکیزہ ہیں ۔ یا اللہ ! درود و سلام بھیج زیادہ سے زیادہ

عَلَى السَّيِّدِ الْعَامِلِ الْعَالِمِ الْعَابِدِ الْفَاضِلِ

اوپر سردار با عمل عالم کے عبادت گزار صاحبِ فضیلت

الْكَامِلِ الْبَاذِلِ الْاَجْوَدِ الْجَوَادِ الْعَارِفِ بِاَسْرَارِ

کامل سخی سب سے بڑے صاحبِ بخشش کے اوپر۔ جو واقف ہیں رازوں

الْمَبْدَءِ وَالْمَعَادِ • وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ •

ے ابتدا و انتہا سے ۔ اور ہر قوم کے لیے ہادی ہیں

مَنَاصِ الْمُجْتَبِينَ • يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ الْمَذْكُوْرِ

جائے پناہ ہیں منتخب لوگوں کی ۔ اس دن جب ندا دینے والا ندا دے گا ۔ جن کا ذکر

فِي الْهِدَايَةِ وَالْاِرْشَادِ • الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ

ہدایت اور ارشاد کے سلسلے میں ہے ، جو دفن کیے گئے زمین

بَغْدَادِ • اَلسَّيِّدِ الْعَرَبِيِّ وَالْاِمَامِ الْاَحْمَدِيِّ

بغداد میں ، سردار عربی اور امام احمدی ،

وَالنُّوْرِ الْمُحَمَّدِيِّ • اَلْمُلَقَّبِ بِالتَّقِيِّ الْاِمَامِ

اور نور محمدیؐ جن کا لقب تقیؑ ہے امام

بِالْحَقِّ اَبِيْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ • صَلَوَاتُ

برحق (یعنی) ابو جعفرؑ حضرت محمدؑ ابن علیؑ رحمتیں ہوں

اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمَا • اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اللہ کی اور اس کا سلام ان دونوں حضرات پر ۔ درود و سلام ہو آپ پر

يَا اَبَا جَعْفَرٍ • يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ

اے ابو جعفرؑ ، اے حضرت محمدؑ ابن علیؑ اے تقیؑ !

اَلْجَوَادُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ • يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

جواد، اے فرزندِ رسولِ خدا ﷺ۔ اے فرزندِ امیر المومنین ؑ

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ • يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

اے حجتِ خدا، اوپر اسکی مخلوق کے۔ اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى

بیشک ہم نے رجوع کیا ہے اور شفاعت کے طالب ہیں اور آپ کو اپنا وسیلہ بنایا ہے بارگاہِ

اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی

خدا میں، اور ہم نے آپ کو پیش پیش رکھا ہے اپنی حاجتوں کیلئے، اندر

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ • يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ

دنیا اور آخرت کے۔ اے عزت مآب اللہ کے نزدیک سفارش کیجیے

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ • بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَ

ہمارے لیے اللہ سے، آپ کو اپنے حق کا واسطہ اور آپ کے جد کے حق کا واسطہ اور

بِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ • اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

واسطہ آپ کے آباء کے حق کا، جو پاکیزہ ہیں۔ یا اللہ! درود اور

سَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ

سلام بھیج زیادہ سے زیادہ اوپر دونوں اماموں کے، دونوں صاحبانِ قدرت

التَّمَامَيْنِ السَّيِّدَيْنِ السَّنَدَيْنِ الْفَاضِلَيْنِ

دونوں صاحبانِ علم کے، دونوں سرداروں دونوں سندوں کے، دونوں فاضلوں

الْكَامِلَيْنِ الْبَاذِلَيْنِ الْعَادِلَيْنِ الْعَالِمَيْنِ

دونوں کاملوں دونوں سخیوں دونوں عادلوں دونوں عالموں کے اوپر

الْعَامِلَيْنِ الْاَوْرَعَيْنِ الْاَظْهَرَيْنِ الْاَطْهَرَيْنِ

دونوں باعملوں دونوں پرہیزگاروں دونوں ظاہروں دونوں طاہروں کے اوپر

اَلشَّمْسَيْنِ الْقَمَرَيْنِ الْكَوْكَبَيْنِ النُّوْرَيْنِ

دونوں آفتابوں دونوں ماہتابوں دونوں ستاروں دونوں نوروں کے اوپر

النَّيِّرَيْنِ الْاَسْعَدَيْنِ وَارِثَيِ الْمَشْعَرَيْنِ وَ

دونوں نیک ستاروں کے اوپر دونوں وارثانِ مشعرین اور

اَهْلَيِ الْحَرَمَيْنِ كَهْفَيِ التُّقٰى غَوْثَيِ الْوَرٰى

دونوں صاحبانِ حرمین کے اوپر، دونوں تقویٰ کے پناہوں، دونوں خلق کے فریادرس

بَدْرَيِ الدُّجٰى طَوْدَيِ النُّهٰى عَلَمَيِ الْهُدٰى

دونوں اندھیرے کے چاندوں دونوں عقل کے بلند پہاڑوں، دونوں نشانِ ہدایت کے اوپر

اَلْمَدْفُوْنَيْنِ بِسُرَّ مَنْ رَّاٰى كَاشِفَيِ الْبَلْوٰى

جو دونوں دفن کیے گئے سرمن رائے میں، دور کرنے والے ہیں مصائب کے

وَالْمِحَنِ صَاحِبَيِ الْجُوْدِ وَالْمِنَنِ الْاِمَامَيْنِ

اور رنج و غم کے، صاحبانِ بخشش اور احسان، دونوں امام

بِالْحَقِّ اَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ النَّقِيِّ

برحق (یعنی) ابو الحسن حضرت علیؑ ابنِ محمدؑ جو نقی ہیں

وَاَبِيْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ الْعَسْكَرِيِّ

اور ابو محمد حضرت الحسنؑ ابنِ علیؑ جو عسکری ہیں

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمَا . اَلصَّلٰوةُ وَ

رحمتیں ہوں اللہ کی اور اس کا سلام ہو ان دونوں حضرات پر۔ درود اور

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا اَبَا الْحَسَنِ وَيَا اَبَا مُحَمَّدٍ

سلام ہو آپ دونوں حضرات پر اے ابو الحسنؑ اور اے ابو محمدؑ

وَيَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَيَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهُمَا

اور اے علیؑ ابنِ محمدؑ اور اے حسنؑ ابنِ علیؑ، اے

النَّقِيُّ الْهَادِيُّ وَاَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ يَابْنَ

نقی ہدایت کرنے والے اور اے پاکیزہ عسکر والے اے فرزند

رَسُوْلِ اللّٰهِ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّتَيِ اللّٰهِ

رسول خدا کے فرزند امیر المومنینؑ کے اے حجت ہائے خدا

عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ ۔ يَا سَيِّدَيْنَا وَمَوْلَيَيْنَا

اور تمام مخلوق کے اے ہمارے دونوں سردار اور ہمارے دونوں آقا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكُمَا

یقیناً ہم نے رجوع کیا ہے اور شفاعت کے طلب ہیں اور ہم نے آپ دونوں کا وسیلہ چاہا ہے

اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكُمَا بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

اللہ کی طرف اور ہم نے آپ دونوں کو پیش پیش رکھا ہے اپنی حاجتوں کے لیے

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۔ يَا وَجِيْهَيْنِ عِنْدَ اللّٰهِ

دنیا و آخرت میں ۔ اے دونوں صاحبانِ عزت اللہ کے نزدیک

اِشْفَعَا لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكُمَا وَبِحَقِّ جَدِّكُمَا

آپ دونوں ہمارے لیے سفارش کیجیے اللہ سے ، واسطہ آپ دونوں کو آپکے حق کا اور آپ دونوں کو اپنے جد

وَبِحَقِّ اٰبَائِكُمَا الطَّاهِرِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

کے حق کا واسطہ اور آپ دونوں کو آپکے آباء پاکیزہ کے حق کا واسطہ ۔ یا اللہ درود اور

سَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰى صَاحِبِ الدَّعْوَةِ

سلام بھیج زیادہ سے زیادہ اوپر صاحب دعوت

النَّبَوِيَّةِ ۔ وَالصَّوْلَةِ الْحَيْدَرِيَّةِ ۔ وَالْعِصْمَةِ

نبویہ کے اور صاحب دبدبۂ حیدریہ کے ۔ اور صاحب عصمت

الْفَاطِمِيَّةِ ۔ وَالْحِلْمِ الْحَسَنِيَّةِ ۔ وَالشَّجَاعَةِ

فاطمیہ کے ۔ اور صاحب حلم حسنیہ کے ۔ اور صاحب شجاعت

الْحُسَيْنِيَّةِ • وَالْعِبَادَةِ السَّجَّادِيَّةِ • وَالْمَآثِرِ

حسینیہ کے ، اور صاحب عبادت سجادیہ کے ، اور صاحب مآثر

الْبَاقِرِيَّةِ • وَالْآثَارِ الْجَعْفَرِيَّةِ • وَالْعُلُوْمِ

باقریہ کے اور ، اور صاحب نشانات جعفریہ کے ، اور صاحب علوم

الْكَاظِمِيَّةِ • وَالْحُجَجِ الرَّضَوِيَّةِ • وَالْجُوْدِ

کاظمیہ کے اور ، اور صاحب حجتہائے رضویہ کے ، اور صاحب بخشش

التَّقَوِيَّةِ • وَالنَّقَاوَةِ النَّقَوِيَّةِ • وَالْهَيْبَةِ

تقویہ کے ، اور صاحب پاکیزگی نقویہ کے ، اور صاحب دبدبہ

الْعَسْكَرِيَّةِ • وَالْغَيْبَةِ الْإِلٰهِيَّةِ الْقَائِمِ

عسکریہ کے اوپر ، اور صاحب غیبت الٰہیہ کے اوپر جو قائم

بِالْحَقِّ وَالدَّاعِيْ إِلَى الصِّدْقِ الْمُطْلَقِ

بر حق ہیں اور بلانے والے ہیں سچائی کی طرف جو قطعی سچائی ہے

كَلِمَةِ اللّٰهِ وَأَمَانِ اللّٰهِ وَحُجَّةِ اللّٰهِ الْقَائِمِ

جو اللہ کا کلمہ ہیں اور اللہ کی امان ہیں اور حجت خدا ہیں ، جو قائم ہیں

بِأَمْرِ اللّٰهِ الْمُقْسِطِ لِدِيْنِ اللّٰهِ الْغَالِبِ بِأَمْرِ

حکم خدا کے ساتھ ، عدل کرنے والے ہیں دین خدا کے مطابق ، غالب ہیں ساتھ حکم

اللّٰهِ وَالذَّابِّ عَنْ حَرَمِ اللّٰهِ • إِمَامِ السِّرِّ وَ

خدا کے اور محافظ ہیں حرم خدا کے ، امام ہیں ہر پوشیدہ و

الْعَلَنِ • دَافِعِ الْكَرْبِ وَالْمِحَنِ • صَاحِبِ

ظاہر کے ، دور کرنے والے ہیں مصیبت و رنج کے ، صاحب

الْجُوْدِ وَالْمِنَنِ • الْإِمَامِ بِالْحَقِّ أَبِي الْقَاسِمِ

بخشش اور احسان کرنے والے ہیں ، امام ہیں حق کے ساتھ یعنی حضرت ابو القاسم

مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ صَاحِبِ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ
حضرت محمدؑ ابن حسنؑ مالک زمانہ و زمان

وَخَلِيْفَةِ الرَّحْمٰنِ ۔ وَمُظْهِرِ الْاِيْمَانِ وَقَاطِعِ
اور جو خلیفہ رحمٰن (خدا) ہیں ۔ اور ظاہر کرنے والے ہیں ایمان کے اور کاٹنے والے ہیں

الْبُرْهَانِ وَشَرِيْكِ الْقُرْاٰنِ ۔ وَسَيِّدِ الْاِنْسِ
دلیلوں کے اور شریک ہیں قرآن کے ۔ اور سردار ہیں انسانوں

وَالْجَانِّ ۔ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
اور جنات کے ۔ رحمتیں نازل ہوں اللہ کی اور اس کا سلام ہو ان پر اور ان

اَجْمَعِيْنَ ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ
سب حضرات پر ۔ درود و سلام ہو آپ پر اے وصی

الْحَسَنِ وَالْخَلَفِ الصَّالِحِ ۔ يَا اِمَامَ زَمَانِنَا
امام حسن عسکریؑ اور فرزند صالح ۔ اے ہمارے زمانے کے امام

اَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ يَا ابْنَ رَسُوْلِ
اے قائمؑ منتظر مہدیؑ اے فرزند رسولؐ

اللّٰهِ ۔ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ يَا اِمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ
خدا ۔ اے فرزند امیر المومنینؑ ۔ اے مسلمانوں کے امام

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ ۔ يَا
اے حجت خدا اس کی تمام مخلوقات کے اوپر ۔ اے

سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
ہمارے سردار اور ہمارے آقا ! یقیناً ہم نے رجوع کیا ہے اور شفاعت کے طالب ہیں

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ
اور آپؑ کا وسیلہ چاہا ہے اللہ کی طرف اور ہم نے آپ ہی کو اپنے پیش پیش

يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۔ يَا وَجِيهًا

رکھو ہے اپنی حاجتوں کیلئے دنیا اور آخرت میں اے عزت مآب

عِنْدَ اللّٰهِ ۔ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ

اللہ کے نزدیک ہمارے لیے سفارش کیجیے اللہ سے جو عزت و بزرگی والا ہے اور

بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ

آپ کو آپ کے حق کا واسطہ اور آپ کے جد کے حق کا واسطہ اور آپ کے آباء کے حق کا واسطہ

الطَّاهِرِينَ ۔ / پس اپنی حاجت بیان کرے اور ہاتھوں کو اُٹھا

جو پاکیزہ ہیں

کر کہے: يَا سَادَاتِي وَيَا مَوَالِيَّ اِنِّي تَوَجَّهْتُ

اے میرے سردارو! اور اے میرے آقاؤ! یقیناً میں نے رجوع کیا ہے

بِكُمْ اَنْتُمْ اَئِمَّتِي وَعُدَّتِي لِيَوْمِ فَقْرِي

آپ سب حضرات کی طرف، آپ سب میرے آقا ہیں اور میرے مددگار ہیں میرے فقر والے دن

وَفَاقَتِي وَحَاجَتِي اِلَى اللّٰهِ وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ

اور میرے فاقے اور میری محتاجی والے دن، اللہ کی طرف، میں نے آپ سب کو وسیلہ بنایا ہے

اِلَى اللّٰهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ وَ

اللہ کی طرف اور طالبِ شفاعت ہوا ہوں آپ سب کے ذریعے سے اللہ کی طرف، اور

بِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ اَرْجُوا نَجَاةً مِّنَ

آپ سب کی محبت اور قربت کی بنا پر اُمیدوار ہوا ہوں نجات کا، بارگاہِ

اللّٰهِ ۔ فَكُونُوا عِنْدَ اللّٰهِ رَجَائِي يَا سَادَاتِي

خدا سے، پس آپ سب ہو جائیے اللہ کے نزدیک میری اُمید کا سہارا، اے میرے سردارو!

يَا اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكُمْ اَجْمَعِينَ ۔

اے خدا کے دوستو! درود ہو اللہ کا آپ سب حضرات کے اوپر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰؤُلَآءِ الْاَئِمَّةِ

یا اللہ! بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، حق کے واسطے سے ان اماموںؑ کے

الْمَعْصُوْمِیْنَ الْمَظْلُوْمِیْنَ الْهَادِیْنَ الْمَهْدِیِّیْنَ

جو صاحبِ عصمت ہیں مظلوم ہیں ہدایت کرنیوالے ہیں ہدایت یافتہ ہیں

الْمُطَهَّرِیْنَ۔ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ

پاکیزہ ہیں - میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے گناہوں کو بخش دے

وَتُوْصِلَنِیْ اِلٰی مُرَادِیْ وَمَطْلُوْبِیْ وَادْفَعْ

اور مجھے پہنچا دے میری مراد تک اور میرے مطلوب تک اور دور کردے

عَنِّیْ شَرَّ جَمِیْعِ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ وَكَرَمِكَ

مجھ سے شر کو اپنی تمام مخلوق کے شر کو، تجھے تیری رحمت و تیرے کرم کا واسطہ

وَعَفْوِكَ وَاِحْسَانِكَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اور تیرے عفو و احسانات کا واسطہ، اے بزرگی والے اور کرامت والے

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰؤُلَآءِ

اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے، رحم کرنیوالوں میں - یا اللہ! بیشک یہی ہیں

اَئِمَّتُنَا وَسَادَاتُنَا وَقَادَاتُنَا وَكُبَرَاؤُنَا

ہمارے پیشوا اور ہمارے سردار اور ہمارے قائد و رہبر اور ہمارے سرپرست

وَشُفَعَاؤُنَا بِهِمْ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ

اور ہمارے شفاعت کرنیوالے، انہی حضرات کا میں دوستدار ہوں اور ان کے دشمنوں سے

اَتَبَرَّءُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ وَالِ

میں بیزار ہوں دنیا اور آخرت میں - یا اللہ! تو محبت کر

مَنْ وَالَاهُمْ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمْ وَانْصُرْ

اس سے جو ان حضرات کو دوست رکھے اور دشمنی رکھ اس کو جو ان سے دشمنی کرے اور مدد کر

مَنْ نَصَرَهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَانْصُرْ

اس کی جو ان کی نصرت کرے اور چھوڑ دے اس کو جو ان حضرات کو چھوڑ دے اور مدد فرما

شِيْعَتَهُمْ وَالْعَنْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُمْ وَاغْضِبْ

ان حضرات کے شیعوں کی اور لعنت کر ان لوگوں پر جنہوں نے ان حضرات پر ظلم کیا اور غضب نازل

عَلٰى مَنْ جَحَدَهُمْ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَ

کر اُن لوگوں پر جنہوں نے ان حضرات سے انکار کیا، اور جلدی فرما ان کے ظہور مہدی آمین اور

اَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ

ہلاک کر ان کے دشمنوں کو خواہ وہ جنات میں سے ہوں یا انسانوں میں

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اٰمِيْنَ

اوّلین میں سے ہوں یا وہ آخرین ہیں قیامت کے دن تک ۔ ایسا ہی کر

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا فِي

اے عالمین کے پروردگار ! یا اللہ ہمیں توفیق عطا فرما

الدُّنْيَا زِيَارَتَهُمْ وَفِي الْاٰخِرَةِ شَفَاعَتَهُمْ

دنیا میں ان حضرات کی زیارت کیلئے اور آخرت میں ان حضرات کی شفاعت نصیب فرما

وَزِدْنَا مَحَبَّتَهُمْ وَاحْشُرْنَا مَعَهُمْ وَفِي

اور ہمارے دلوں میں ان کی محبت کو زیادہ کر، اور محشور فرما ہمیں ان کے ساتھ اور

زُمْرَتِهِمْ وَتَحْتَ لِوَائِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ

ان کے گروہ میں ، اور زیر سایہ ان کے علم کے محشور فرما ، اور نہ جُدائی ڈال دینا

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاغْفِرْ وَارْحَمْ

ہمارے اور ان کے درمیان قیامت کے روز اور مغفرت فرما اور رحم کر

بِمَنِّكَ وَكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْمُكْرَمِيْنَ وَ

تجھے واسطہ تیرے احسان و کرم کا اے سب سے زیادہ کرم کرنیوالے تمام کرم کرنیوالوں میں ۔ اور

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، رحم کرنے والوں میں ۔ اور تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جو پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ہے عالمین کا ۔ یا اللہ! درود بھیج حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

وَفَرِّجْ عَنَّا بِهِمْ كُلَّ غَمٍّ وَاكْشِفْ عَنَّا

اور دور کر ہم سے ان حضرات کے صدقے سے ہر غم کو اور دفع کر ہم سے

بِهِمْ كُلَّ هَمٍّ وَّاقْضِ لَنَا بِهِمْ كُلَّ

ان حضرات کے صدقے سے دکھ کو اور پوری فرما ان حضرات کے صدقے سے ہماری ہر

حَاجَةٍ مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۔ اَللّٰهُمَّ

حاجت کو حاجتِ دنیا اور آخرت کو ۔ یا اللہ!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِذْنَا

درود بھیج حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور ہماری حفاظت فرما

بِهِمْ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقْتَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ان حضرات کے صدقے سے اپنی مخلوق کے شر سے ۔ یا اللہ درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۔ وَاحْفَظْ بِهِمْ عِزَّتَنَا

حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ کے ۔ اور حفاظت فرما ان کے صدقے سے ہماری عزت کی

وَاسْتُرْ بِهِمْ عَوْرَتَنَا وَاكْفِنَا بِهِمْ بَغْيَ مَنْ بَغٰى

اور ہماری برہنگی کی پردہ پوشی فرما ان کے صدقے سے اور تو کافی ہے ان کے صدقے سے ہم سے بغاوت

عَلَيْنَا وَانْصُرْنَا بِهِمْ عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَ

کرنے والے کی بغاوت کیلئے ۔ اور ہماری مدد فرما ان کے صدقے سے ہمارے دشمنوں کے مقابلے میں اور

اَعِذْنَا بِهِمْ مِّنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔

ہمیں بچالے ان کے صدقے سے، شیطانِ مردود کے شر سے

وَمِنْ جَوْرِ السُّلْطَانِ الْعَنِيْدِ۔ اَللّٰهُمَّ

اور ظلم و ستم سے سرکش حاکم کے ۔ یا اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا

درود بھیج اوپر حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ کے اور قرار دے ہمیں

بِرَحْمَتِكَ فِيْ سِتْرِكَ وَفِيْ حِفْظِكَ وَفِيْ

اپنی رحمت کے صدقے سے اپنے پردے میں اور اپنی حفاظت میں اور

كَنَفِكَ وَفِيْ حِرْزِكَ وَفِيْ اَمَانِكَ عَزَّ جَارُكَ

اپنی پناہ میں اور اپنے تحفظ میں اور اپنی امان میں ۔ کہ عزت والا ہے تیرا پناہی

وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ ۔ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔ تَوَكَّلْتُ

اور تو بڑی تعریفوں والا ہے ۔ اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے ۔ میں نے بھروسہ کیا ہے

عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اوپر اس زندہ کے جس کو کبھی موت نہ آئے گی اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں

الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ

جو نہیں رکھتا ہے کوئی اولاد اور نہیں ہے کوئی اس کا شریک

فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ

حکومت میں اور نہیں ہے کوئی قادر جو اس کو ذلیل کر سکے اور

كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۔ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

وہ بہت ہی بزرگ و برتر ہے ۔ اور ہمارے لیے کافی ہے اللہ وہ یکتا ہے اور درود و سلام ہو

عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ

اس کی بہترین مخلوق حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر اور ان کی عترت پر سب پر ۔ اور سلام ہو

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

جو سلام کا حق ہے زیادہ سے زیادہ ۔ اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو پروردگار ہے عالمین کا ۔

دُعائے اِستشفاع

برائے رویتِ امامِ زمانہؑ، وسعتِ رزق و دیگر مہمات

حدیثِ صحیح میں وارد ہوا ہے کہ خداوندِ عالم نے اسمِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور علیِ مرتضیٰ، فاطمہؑ زہرا، حسنؑ و حسینؑ کے ناموں کو اپنے اسماءِ مبارکہ سے مشتق فرمایا۔ جو کوئی ان حضرات کے ناموں کا قبل از حاجات اس طرح وِرد کرکے اپنا شفیع بنائے تو انشاء اللہ اس کی حاجات پوری ہو گی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَاۤ اِلٰهِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے میرے معبود! واسطہ حقِّ محمدؐ کا

وَ اَنْتَ الْمَحْمُوْدُ. وَ بِحَقِّ عَلِیٍّ وَّ اَنْتَ

کیونکہ تو قابلِ تعریف ہے - اور واسطہ حقِّ علیؑ کا کیونکہ تو ہی

الْاَعْلٰی. وَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ وَاَنْتَ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ

بلند و بالا ہے - اور واسطہ حقِّ فاطمہؑ کا کیونکہ تو پیدا کرنے والا ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ. وَ بِحَقِّ الْحَسَنِ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ.

اور زمین کا - اور واسطہ حقِّ حسنؑ کا کیونکہ تو احسان کرنے والا ہے

وَ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَ اَنْتَ قَدِیْمُ الْاِحْسَانِ.

اور واسطہ حقِّ حسینؑ کا کیونکہ تو ہی ہمیشہ احسان کرنے والا ہے

وَ بِحَقِّ اَوْلَادِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ الْمَعْصُوْمِیْنَ

اور واسطہ حق کا انکی اولاد، طیب، طاہر، صاحبانِ عصمت کا

وَ بِحُرْمَةِ جَمِیْعِ مَلٰۤئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالْاَنْبِیَاۤءِ

اور واسطہ حرمت و عزت کا تیرے تمام ملائکہ مقربین کی اور انبیاءؑ کی

وَالْمُرْسَلِيْنَ. وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ. اَنْ

اور رسولوں کا حرمت کا اور شہیدوں اور نیک بندوں کی حرمت کا، کہ

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ. وَاَنْ تُحْسِنَ

تو درود بھیج اوپر حضرت محمدؐ و آل محمدؐ کے اور یہ کہ تو عمدہ

عَاقِبَةَ اُمُوْرِيْ وَتَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَرْحَمَنِيْ

انجام کر دے میرے عاقبت کے اُمور کا، اور بخش دے میرے گناہوں کو اور مجھ پر رحم فرما

وَتَغْفِرَ ذُنُوْبَ وَالِدَيَّ وَتَرْحَمَهُمَا وَجَمِيْعَ

اور بخش دے گناہوں کو میرے والدین کے اور اُن دونوں پر رحم فرما اور تمام

اِخْوَانِيْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ. وَتَرْزُقَنِيْ رِزْقًا

میرے بھائیوں کو جو مومنوں میں سے ہیں اور مجھے عطا فرما ایسی روزی

وَّاسِعًا طَيِّبًا بَلَاغًا لِّلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ. وَتَرُدَّنِيْ

جو کشادہ ہو پاکیزہ ہو جو کام آئے دنیا و آخرت میں، اور مجھے پلٹا دے

اِلٰۤى اَهْلِيْ وَاَوْطَانِيْ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ. وَ

میرے اہل وعیال کی طرف اور میرے اہلِ وطن کی طرف سلامتی کے ساتھ مال سے لدا ہوا اور

تُزَوِّجَنِيْ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ. وَتَرْزُقَنِيْ

میری تزویج فرما اُن حوروں سے جو بڑی بڑی آنکھوں والی ہیں۔ اور مجھے نصیب فرما

رُؤْيَةَ قَآئِمِ اٰلِ مُحَمَّدٍ. وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ

دیدار قائم آلِ محمدؐ کا اور مجھے قرار دے ان کی اتباع کرنیوالوں

وَاَشْيَاعِهٖ وَالرَّاضِيْنَ بِفَضْلِهٖ بِرَحْمَتِكَ يَآ

اور انکی پیروی کرنیوالوں اور راضی رہنے والوں میں ان کے کرم پر، تجھے اپنی رحمت کا واسطہ اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔

یہ حضرت آدمؑ کی دعائے توبہ ہے جس کی وجہ سے ان کی توبہ کو شرفِ قبولیت حاصل ہوا۔

تعقیباتِ نماز

مومنین کو "نمازِ پنجگانہ" کے بعد ایسی دُعائیں ضرور پڑھنی چاہئیں جن میں امامِ زمانہ سے توسّل کیا گیا ہو۔ نیز بعض بے بہا دُعائیں ناحیۂ مقدّسہ سے وارد ہوئی ہیں، جو دُنیوی اور اُخروی جملہ حاجاتِ شرعیہ پر مشتمل ہیں۔ نمازِ صبح کے بعد دُعائے عہد ہر مومن کو پڑھنی چاہیئے جس کو ہم صفحاتِ گذشتہ میں درج کر آئے ہیں اب یہاں پر بعض دیگر اَدعیہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جن میں امامِ زمانہ کا واسطہ دیا گیا ہے۔ یا جو آپکی بارگاہ سے وارد ہوئی ہیں۔

دُعائے عدیلہ صغریٰ

شیخ طوسیؒ نے محمد بن سلیمان دیلمیؒ سے روایت کی ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ کے شیعہ کہتے ہیں کہ ایمان دو طرح کا ہوتا ہے۔ ایک ثابت و مُستقر (باقی رہنے والا) دوسرا امانتی (جو زائل ہو جائے) لہٰذا آپ مجھے کوئی دُعا تعلیم فرمایئے تاکہ جب میں اسے پڑھوں تو میرا ایمان کامل ہو جائے اور زائل نہ ہو۔ تب آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہر نمازِ واجب کے بعد یہ دُعا پڑھا کر:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

میں راضی ہوں کہ اللہ (میرا) پروردگار ہے اور حضرت محمدؐ (درود ہو اللہ کا

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نَبِيًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِالْقُرْاٰنِ

آنحضرت اور انکی آل پر) (میرے) نبی ہیں، اور اسلام (میرا) دین ہے اور قرآن

كِتَابًا وَّ بِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَّ بِعَلِيٍّ وَّلِيًّا وَّ

(میری) کتاب ہے اور کعبہ (میرا) قبلہ ہے اور حضرت علیؑ (میرے) ولی اور

اِمَامًا وَّ بِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ

امام ہیں اور حسنؑ اور حسینؑ اور علیؑ ابن

الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّجَعْفَرِ بْنِ

الحسینؑ اور محمدؑ ابنِ علیؑ اور جعفرؑ ابن

مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَّعَلِيِّ بْنِ

محمدؑ اور موسیٰؑ ابنِ جعفرؑ اور علیؑ ابنِ

مُوسَیٰ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ

موسیٰ اور محمدؑ ابنِ علیؑ اور علیؑ ابنِ محمدؑ

وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ

اور حسنؑ ابنِ علیؑ اور حضرت حجتؑ ابنِ الحسنؑ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَئِمَّةً۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

رحمتیں نازل ہوں اللہ کی ان حضرات پر (یہ) امام ہیں یا اللہ! یقیناً میں

رَضِیْتُ بِهِمْ اَئِمَّةً فَارْضَنِیْ لَهُمْ اِنَّكَ

راضی ہوں ان حضرات ائمہ سے پس تو مجھ سے راضی کردے ان حضرات کو بیشک تو

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اس دُعا میں یہ فقرہ بھی ہے

اوپر ہر شے کے قدرت رکھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَدِیْلَةِ عِنْدَ

یا اللہ! یقیناً میں تیری پناہ چاہتا ہوں عدول (از ایمان) سے بوقتِ

الْمَوْتِ۔

موت۔

عدیلۂ موت سے مُراد یہ ہے کہ مرنے کے حق سے باطل کی طرف پھر جانا۔ اور یہ یوں ہوتا ہے کہ مرنے والے کے پاس شیطان آتا ہے اور اس کو وسوسہ اور شک میں ڈالتا ہے تاکہ وہ اسے ایمان سے خارج کردے۔ لہٰذا اس دُعا میں شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ طلب کی گئی ہے۔ فخر المحققینؒ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس کے شر سے محفوظ رہنا چاہتا ہے اُسے چاہیے کہ وہ ایمان اور اصولِ خمسہ کی قطعی دلیلیں حاضر رکھے اور صاف دلی سے انھیں اللہ تعالیٰ کے سپرد کردے تاکہ وہ مرنے کے وقت اسے واپس لوٹا دے اور اس کا طریقہ عقائدِ حقّہ کے بعد یہ ہے کہ یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

یا اللہ! اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں میں

اِنِّیْ قَدْ اَوْدَعْتُكَ یَقِیْنِیْ هٰذَا وَثَبَاتَ

بیشک میں نے تیرے پاس امانت رکھ دیا ہے اپنے اس یقین کو اور ثابت قدمی کو

دِیْنِیْ وَاَنْتَ خَیْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ اَمَرْتَنَا

اپنے اس دین کی، اور تو، بہترین امانتدار ہے اور تو نے ہمیں حکم دیا ہے

بِحِفْظِ الْوَدَآئِعِ فَرُدَّهُ عَلَیَّ وَقْتَ حُضُوْرِ

حفاظت کا امانتوں کی پس تو، مجھے واپس کردیجیو اس کو جبکہ آئے

مَوْتِیْ۔

میری موت

پس اس بزرگوار کی فرمائش کے مطابق اس دُعاء کا پڑھنا اور اس کے معانی کو دل میں حاضر رکھنا موت کے وقت عدولِ ایمان کے خطرے کیلئے سودمند ہے

دُعائے عدیلہ کبریٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نام سے اللہ کے جو مہربان نہایت رحم والا ہے

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

گواہی دیتا ہے اللہ کہ بیشک نہیں ہے کوئی خدا سوائے اس کے اور ملائکہ

وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور صاحبانِ علم جو قائم ہیں عدل پر (وہ بھی گواہی دیتے ہیں) کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے

الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۔ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ

جو غالب حکمت والا ہے۔ بیشک دین نزدیک اللہ کے

الْاِسْلَامُ ۔ وَاَنَا الْعَبْدُ الضَّعِیْفُ الْمُذْنِبُ

اسلام ہی ہے۔ اور میں بندہ کمزور و ناتواں گنہگار

الْعَاصِی الْمُحْتَاجُ الْحَقِیرُ۔ اَشْهَدُ لِمُنْعِمِی

پُر معصیت محتاج حقیر ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں اپنے منعم

وَخَالِقِی وَرَازِقِی وَمُكْرِمِی كَمَا شَهِدَ

اور اپنے خالق اور اپنے رازق اور اپنے اوپر کرم کرنیوالے کی اسی طرح جس طرح گواہی دی ہے

لِذَاتِهٖ وَشَهِدَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ

اُس نے اپنی ہی ذات کیلئے۔ اور گواہی دی ہے اس کے متعلق ملائکہ اور صاحبانِ علم نے

مِنْ عِبَادِهٖ۔ بِاَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ذُوالنِّعَمِ

اس کے بندوں میں سے۔ یہ کہ بیشک نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے جو صاحبِ نعمت

وَالْاِحْسَانِ وَالْكَرَمِ وَالْاِمْتِنَانِ قَادِرٌ اَزَلِیٌّ

اور احسان والا اور بخشش والا ہے اور کرم والا ہے، وہ قادر ہے ازل سے ہی

عَالِمٌ اَبَدِیٌّ حَیٌّ اَحَدِیٌّ مَوْجُودٌ سَرْمَدِیٌّ

عالم ہے ہمیشہ سے، وہ مالکِ حیات تنہا ہے موجود ہے ازل سے ابد تک رہیگا

سَمِیعٌ بَصِیرٌ مُرِیدٌ كَارِهٌ مُدْرِكٌ صَمَدِیٌّ

وہ سننے والا، دیکھنے والا، صاحبِ ارادہ و کراہت و ادراک ہے۔ ہر طرح بے نیاز ہے

یَسْتَحِقُّ هٰذِهِ الصِّفَاتِ وَهُوَ عَلٰی مَا هُوَ

مستحق ہے ان اوصاف کا اور وہ ان اوصاف کا ایسا ہی جیسا ہے

عَلَیْهِ فِی عِزِّ صِفَاتِهٖ كَانَ قَوِیًّا قَبْلَ وُجُودِ

ویسا ہی وہ ان صفات میں معزز رہیگا وہ قوی تھا پہلے ہی وجود

الْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ وَكَانَ عَلِیمًا قَبْلَ

قدرت سے اور قوت سے، اور وہ عالم تھا پہلے ہی

اِیجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلَّةِ۔ لَمْ یَزَلْ سُلْطَانًا

ایجادِ علم واسباب سے۔ ازلی ہے اس کی بادشاہت جبکہ

إِذْ لَا مَمْلَكَةَ وَلَا مَالَ وَلَمْ يَزَلْ سُبْحَانًا

جب سے نہ کوئی مملکت تھی اور نہ مال اور وہ ازل سے پاک و منزہ رہا

عَلَى جَمِيعِ الْأَحْوَالِ وُجُودُهُ قَبْلَ الْقَبْلِ فِي

ہر حال میں ، اس کا وجود ہر قبل سے قبل میں

أَزَلِ الْآزَالِ وَبَقَاؤُهُ بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ

ہر ازل سے ازل میں رہا اور وہ اپنی بقا میں ہر بعد کے بعد باقی رہیگا

غَيْرِ انْتِقَالٍ وَلَا زَوَالٍ. غَنِيٌّ فِي الْأَوَّلِ

بغیر تغیر حال ابد تک ۔ وہ بے نیاز ہے اول سے

وَالْآخِرِ مُسْتَغْنٍ فِي الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ. لَا

آخر تک اور غنی ہے باطن میں بھی اور ظاہر میں ۔ نہیں ہے

جَوْرَ فِي قَضِيَّتِهِ وَلَا مَيْلَ فِي مَشِيَّتِهِ. وَلَا

کوئی جور و ستم اس کے فیصلے میں اور نہیں ہے جانبداری اس کی مشیت میں ، اور نہیں

ظُلْمَ فِي تَقْدِيرِهِ. وَلَا مَهْرَبَ مِنْ حُكُومَتِهِ

کوئی ظلم اس کے مقدرات میں ۔ اور نہیں بھاگ سکتا کوئی بھی اس کی حکومت سے

وَلَا مَلْجَأَ مِنْ سَطَوَاتِهِ. وَلَا مَنْجَا مِنْ نَقِمَاتِهِ

اور نہیں کوئی جائے پناہ اس کے قہر و دبدبے سے ، اور نہیں ہے نجات اس کے انتقام سے

سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ. وَلَا يَفُوتُهُ أَحَدٌ

سبقت کرتی ہے اس کی رحمت اس کے غضب پر ، اور نہیں محروم ہوتا کوئی بھی

إِذَا طَلَبَهُ. أَزَاحَ الْعِلَلَ فِي التَّكْلِيفِ وَ

اگر اس سے طلب کیا جائے ۔ اس نے دور کر دیے تمام موانع صاحب تکلیف کے اور

سَوَّى التَّوْفِيقَ بَيْنَ الضَّعِيفِ وَالشَّرِيفِ

برابر توفیق دی ہے اس نے درمیان کمزور اور شریف و قوی کے

مَكَّنَ اَدَآءَ الْمَأْمُوْرِ وَسَهَّلَ سَبِيْلَ اجْتِنَابِ

ہر ایک کیلئے ممکن بنا دیا اپنے حکم کی تعمیل کو اور آسان کر دیا اجتناب کو

الْمَحْظُوْرِ لَمْ يُكَلِّفِ الطَّاعَةَ اِلَّا دُوْنَ الْوُسْعِ

محرمات کے ، نہیں تکلیف دی اس نے کسی کو اطاعت کے لیے مگر وسعت

وَالطَّاقَةِ سُبْحَانَهُ مَآ اَبْيَنَ كَرَمَهُ وَاَعْلٰى

اور طاقت کے مطابق ، وہ ہر طرح منزہ و پاک ہے اُس کا لطف و کرم کتنا آشکارا ہے اور کتنی اعلیٰ و بالا

شَأْنَهُ . سُبْحَانَهُ مَآ اَجَلَّ نَيْلَهُ وَاَعْظَمَ

ہے اُس کی شان - وہ ہر طرح منزہ و پاک ہے ، کس قدر بزرگ ہے اس کی عطا ، اور کتنا عظیم ہے

اِحْسَانَهُ . بَعَثَ الْاَنْبِيَآءَ لِيُبَيِّنَ عَدْلَهُ

اس کا احسان ، بھیجدیے اس نے انبیاء تاکہ ظاہر کردے اپنے عدل کو

وَنَصَبَ الْاَوْصِيَآءَ لِيُظْهِرَ طَوْلَهُ وَفَضْلَهُ

اور مقرر کر دیے اوصیاء تاکہ ظاہر کر دے اپنے کرم و بخشش و فضل کو

وَجَعَلَنَا مِنْ اُمَّةِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَخَيْرِ

اور اس نے ہمیں قرار دیا اُمت میں سردارِ انبیاءؑ کی اور سرتاج

الْاَوْلِيَآءِ وَاَفْضَلِ الْاَصْفِيَآءِ وَاَعْلَى الْاَزْكِيَآءِ

اولیاء کی اور اصفیاء میں سب سے عمدہ اور طہارت میں سب سے بہتر

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ . اٰمَنَّا

حضرت محمدؐ کی درود نازل ہو اللہ کا آنحضرت اور انکی آل پر اور سلامتی ہو ، ہم ایمان لائے

بِهٖ وَبِمَا دَعَانَآ اِلَيْهِ . وَبِالْقُرْاٰنِ الَّذِيْٓ

اُن پر اور جن چیزوں پر انہوں نے دعوت دی تھی اُن سب پر - اور اس قرآن پر بھی جو

اَنْزَلَهُ عَلَيْهِ وَبِوَصِيِّهِ الَّذِيْ نَصَبَهُ يَوْمَ

آنحضرتؐ پر نازل ہوا اور اُن کے وصی پر بھی جن کو آنحضرتؐ نے مقرر فرمایا تھا یوم

الْغَدِيْرِ وَ اَشَارَ بِقَوْلِهٖ هٰذَا عَلِيٌّ اِلَيْهِ

غدیر اور یہ فرما کر اشارہ کیا تھا یہ ہے علیؑ (میرا جانشین)

وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ الْاَبْرَارَ وَ الْخُلَفَاءَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ائمہ نیک کردار جانشین ہیں

الْاَخْيَارَ بَعْدَ الرَّسُوْلِ الْمُخْتَارِ عَلِيٌّ قَامِعُ

منتخب شدہ سب بہتر ہیں بعد رسولؐ مختار ۔ علیؑ قاتل ہیں

الْكُفَّارِ وَ مِنْ بَعْدِهٖ سَيِّدُ اَوْلَادِهِ الْحَسَنُ

کفار کے اور ان کے بعد سب سے بزرگ ان کی اولاد میں امام حسنؑ

بْنُ عَلِيٍّ. ثُمَّ اَخُوْهُ السِّبْطُ التَّابِعُ لِمَرْضَاتِ

ابن علیؑ ہیں، پھر ان کے بھائی نواسۂ رسولؐ جو اتباع کرنیوالے ہیں مرضئ

اللّٰهِ الْحُسَيْنُ. ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِيٌّ. ثُمَّ الْبَاقِرُ

خدا کا وہ حسینؑ ہیں ۔ پھر عابدؑ علیؑ ابن الحسینؑ پھر باقر (یعنی)

مُحَمَّدٌ. ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرٌ. ثُمَّ الْكَاظِمُ

محمدؑ ، پھر صادق (یعنی) جعفرؑ ، پھر کاظمؑ (یعنی)

مُوْسٰى. ثُمَّ الرِّضَا عَلِيٌّ. ثُمَّ التَّقِيُّ مُحَمَّدٌ.

موسیٰؑ ، پھر رضاؑ (یعنی) علیؑ ، پھر تقی (یعنی) محمدؑ

ثُمَّ النَّقِيُّ عَلِيٌّ. ثُمَّ الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ الْحَسَنُ

پھر نقی (یعنی) علیؑ ، پھر زکی عسکری (یعنی) حسنؑ

ثُمَّ الْحُجَّةُ الْخَلَفُ الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ

پھر حجت (ان کے جانشین) قائم منتظر مہدیؑ ہیں

الْمُرْجَى الَّذِيْ بِبَقَائِهٖ بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَ

امیدگاہِ عالم ہیں جنکی بقاء سے باقی ہے دنیا اور

بِيُمْنِهِ رُزِقَ الْوَرٰى وَبِوُجُوْدِهٖ ثَبَتَتِ

جن کی برکت سے رزق ملتا ہے اہل عالم کو اور ان کے وجود سے قائم ہیں

الْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ وَبِهٖ يَمْلَاُ اللّٰهُ الْاَرْضَ

زمین اور آسمان اور انھیں کے ذریعے سے بھر دیگا اللہ زمین کو

قِسْطًا وَّعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا

عدل و داد سے جبکہ وہ بھر چکی ہوگی ظلم و جور و ستم سے

وَاَشْهَدُ اَنَّ اَقْوَالَهُمْ حُجَّةٌ وَّامْتِثَالَهُمْ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک ان کے اقوال حجت ہیں اور ان کا حکم

فَرِيْضَةٌ وَّطَاعَتَهُمْ مَفْرُوْضَةٌ وَّمَوَدَّتَهُمْ

فریضہ ہے اور ان کی اطاعت واجب ہے اور ان کی محبت

لَازِمَةٌ مَّقْضِيَّةٌ وَّالْاِقْتِدَآءُ بِهِمْ مُنْجِيَةٌ

لازم و قطعی ہے اور پیروی ان حضرات کی باعث نجات ہے

وَمُخَالَفَتَهُمْ مُرْدِيَةٌ وَّهُمْ سَادَاتُ اَهْلِ

اور ان کی مخالفت موجب ہلاکت ہے اور یہ حضرات سرداران اہل

الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ . وَشُفَعَآءُ يَوْمِ الدِّيْنِ وَ

جنت ہیں سب کے سب ، اور شفاعت کرنیوالے ہیں قیامت کے دن اور

اَئِمَّةُ اَهْلِ الْاَرْضِ عَلَى الْيَقِيْنِ وَاَفْضَلُ

یہ حضرات امام ہیں اہل زمین کے یقینی طور پر اور سب بہتر ہیں

الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ . وَاَشْهَدُ اَنَّ الْمَوْتَ

اوصیاء میں جو منتخب (خدا) ہیں ، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک موت

حَقٌّ وَّمُسَآئَلَةَ الْقَبْرِ حَقٌّ وَّالْبَعْثَ حَقٌّ

حق ہے اور قبر میں (منکر نکیر کے) سوالات حق ہیں اور قبر سے دوبارہ اٹھایا جانا حق ہے

وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَّالصِّرَاطَ حَقٌّ وَّالْمِيْزَانَ حَقٌّ

اور حشر و نشر حق ہے اور صراط حق ہے اور میزان حق ہے

وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَّالْكِتَابَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةَ حَقٌّ

اور حساب حق ہے اور کتاب حق ہے اور جنت حق ہے

وَالنَّارَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ

اور جہنم حق ہے اور بیشک ساعتِ قیامت آنے والی ہے، نہیں ہے کوئی شک

فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۔ اَللّٰهُمَّ

اس میں اور یقیناً اللہ دوبارہ زندہ کریگا قبر والوں کو یا اللہ

فَضْلُكَ رَجَائِيْ وَكَرَمُكَ وَرَحْمَتُكَ اَمَلِيْ

تیرے فضل ہی کی مجھے امید ہے اور تیرے کرم کی اور تیری رحمت کی آس ہے

لَا عَمَلَ لِيْ اَسْتَحِقُّ بِهِ الْجَنَّةَ وَلَا طَاعَةَ

نہیں ہے کوئی عمل میرے پاس ایسا کہ میں اسکی وجہ سے مستحقِ جنت ہوسکوں اور نہیں ہے کوئی اطاعت

لِيْ اَسْتَوْجِبُ بِهَا الرِّضْوَانَ اِلَّا اَنِّيْ اعْتَقَدْتُّ

میرے پاس ایسی جس کیوجہ سے تیری خوشنودی کا مستوجب ہوسکوں سوائے اس کے کہ میں معتقد ہوں

تَوْحِيْدَكَ وَعَدْلَكَ وَارْتَجَيْتُ اِحْسَانَكَ

تیری وحدت کا اور تیری عدالت کا اور امیدوار ہوں تیرے احسان

وَفَضْلَكَ وَتَشَفَّعْتُ اِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ وَاٰلِهٖ

اور تیرے فضل کا اور میں نے شفیع بنایا ہے تیری بارگاہ میں اپنے نبیؐ اور انکی آل کو

مِنْ اَحِبَّتِكَ وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ ۔

جو تیرے دوستوں میں سے ہیں، اور تو ہی سب سے زیادہ کرم کرنیوالا ہے، کرم کرنیوالوں میں۔

وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا

اور سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے رحم کرنیوالوں میں۔ اور درود ہو اللہ کا ہمارے نبیؐ محمد

مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

حضرت محمدؐ اور انکی تمام آلؑ پر جو پاک ہیں پاکیزہ ہیں

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور سلامتی ہی سلامتی ہو زیادہ سے زیادہ اور نہیں ہے کوئی طاقت اور نہیں ہے

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ

کوئی قوت سوائے مدد کے اللہ کی جو بزرگ ہے برتر و عظیم ہے۔ یا اللہ!

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اِنِّيْ اَوْدَعْتُكَ يَقِيْنِيْ

یا ارحم الراحمین! یقیناً میں نے تیرے پاس امانت رکھا ہے اپنے اس

هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ

یقین کو اور اپنے ثباتِ دین کو اور تو بہترین امانتدار ہے

وَقَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَائِعِ فَرُدَّهٗ عَلَيَّ

اور تو نے ہمیں حکم دیا ہے امانتوں کی حفاظت کا، پس تو اس کو واپس کر دینا

وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

جس وقت کہ میری موت حاضر ہو جائے، اپنی رحمت کے واسطے سے اے ارحم

الرَّاحِمِيْنَ ۔

الراحمین!

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَدِيْلَةِ عِنْدَ

یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں (دعائے) عدیلہ کے ذریعے بوقت

الْمَوْتِ ۔

موت۔

دُعائے امامِ عصرؑ عج

کفعمیؒ نے "مصباح" میں فرمایا ہے کہ یہ دُعا حضرت امام مہدی علیہ السّلام کی ہے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيْقَ الطَّاعَةِ وَبُعْدَ الْمَعْصِيَةِ

یا اللہ! ہمیں عطا فرما توفیق اطاعت کی اور دور رکھ معصیت سے

وَصِدْقَ النِّيَّةِ وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَاَكْرِمْنَا

اور نیّت میں خلوص اور قابلِ احترام کی معرفت عطا فرما۔ اور ہمیں مکرّم فرما

بِالْهُدٰى وَالْاِسْتِقَامَةِ ۔ وَسَدِّدْ اَلْسِنَتَنَا

ہدایت اور استقامتِ دین سے۔ اور گویا کر ہماری زبانوں کو

بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةِ وَامْلَاْ قُلُوْبَنَا بِالْعِلْمِ

سچائی اور حکمت کے ساتھ اور بھر دے ہمارے دلوں کو علم

وَالْمَعْرِفَةِ ۔ وَطَهِّرْ بُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَ

اور معرفت سے۔ اور پاک کر دے ہمارے شکموں کو حرام اور

الشُّبْهَةِ ۔ وَاكْفُفْ اَيْدِيَنَا عَنِ الظُّلْمِ

شبہے سے۔ اور محفوظ رکھ ہمارے ہاتھوں کو ظلم

وَالسَّرِقَةِ ۔ وَاَغْضُضْ اَبْصَارَنَا عَنِ

اور چوری سے۔ اور باز رکھ ہماری نظروں کو (ارتکاب) سے

الْفُجُوْرِ وَالْخِيَانَةِ وَاسْدُدْ اَسْمَاعَنَا عَنِ

فسق و فجور اور خیانت سے اور بچا لے ہمارے کانوں کو

اللَّغْوِ وَالْغِيْبَةِ ۔ وَتَفَضَّلْ عَلٰى عُلَمَآئِنَا

لغو اور غیبت (سننے سے) اور مہربانی فرما ہمارے علماء پر

بِالزُّهْدِ وَالنَّصِيحَةِ • وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِينَ بِالْجُهْدِ
زہد و نصیحت (کی توفیق سے) اور ہمارے طالبعلموں کو علم میں سعی

وَالرَّغْبَةِ • وَعَلَى الْمُسْتَمِعِينَ بِالْاِتِّبَاعِ وَ
اور رغبت عطا فرما۔ اور سننے والوں کو پیروی اور

الْمَوْعِظَةِ • وَعَلَى مَرْضَى الْمُسْلِمِينَ بِالشِّفَاءِ
پند و وعظ کی توفیق دے اور مسلمان مریضوں کو صحت

وَالرَّاحَةِ • وَعَلَى مَوْتَاهُمْ بِالرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ •
اور آرام عطا فرما۔ اور ان میں مرنے والوں پر مہربانی و رحمت فرما

وَعَلَى مَشَايِخِنَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ • وَعَلَى
اور ہمارے بزرگوں پر وقار اور سکون عطا فرما اور

الشَّبَابِ بِالْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ • وَعَلَى النِّسَاءِ
نوجوانوں کو انابت و توبہ کی توفیق دے اور عورتوں کو

بِالْحَيَاءِ وَالْعِفَّةِ • وَعَلَى الْاَغْنِيَاءِ بِالتَّوَاضُعِ
باحیا رہنا اور پاکدامنی سے نواز۔ اور دولتمندوں کو تواضع وانکساری

وَالسَّعَةِ • وَعَلَى الْفُقَرَاءِ بِالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ •
اور بلند ہمتی کی توفیق عطا فرما، اور فقراء کو صبر اور قناعت

وَعَلَى الْغُزَاةِ بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ • وَعَلَى
اور (غازیوں) فوجیوں کو اپنی مدد اور غلبہ عطا فرما اور

الْاُسَرَاءِ بِالْخَلَاصِ وَالرَّاحَةِ • وَعَلَى
اسیروں کو رہائی اور راحت نصیب فرما اور

الْاُمَرَاءِ بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ • وَعَلَى الرَّعِيَّةِ
حاکموں کو عدل اور شفقت کی توفیق دے۔ اور رعایا کی

بِالْإِنْصَافِ وَحُسْنِ السِّيْرَةِ • وَ بَارِكْ

(زندگی) انصاف کی زندگی، اور اچھی سیرت کی توفیق دے۔ اور برکت دے

لِلْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَ النَّفَقَةِ • وَ

حاجیوں اور زائروں کے توشۂ سفر اور نان و نفقہ میں اور

اقْضِ مَا أَوْجَبْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

پورا کرنے کی توفیق دے اسکی جو تو نے واجب کیا ہے ان پر حج اور عمرہ کو

بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ •

اپنے فضل و کرم اور اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین۔

دُعائے دیگر حضرت حُجّتؑ

کتاب "مہج الدعوات" میں ذکر کیا ہے کہ یہ دُعا، حضرت حجت علیہ السّلام کی ہے۔

إِلٰهِي بِحَقِّ مَنْ نَاجَاكَ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ

اے میرے معبود واسطہ اُن حضرات کے حق کا جو تجھ سے مناجات کرتے ہیں اور واسطہ اُن کا جو تجھ سے دعا

فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَفَضَّلْ عَلَىٰ فُقَرَاءِ

کرتے ہیں، جو وہ خشکی کے رہنے والے ہوں یا تری کے، تو عطا فرما فقرائے

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنَاءِ وَ الثَّرْوَةِ

مومنین و مومنات کو تونگری اور ثروت و دولت

وَ عَلَىٰ مَرْضَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَاءِ

اور بیمار مومنین اور مومنات کو شفاء

وَالصِّحَّةِ • وَعَلَىٰ أَحْيَاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور صحت دے اور زندہ مومنین اور مومنات پر

بِاللُّطْفِ وَالْكَرَمِ۔ وَعَلٰى اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اپنا لطف و کرم عطا فر اور مُردہ مومنین

وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ۔ وَعَلٰى
اور مومنات کو مغفرت اور رحمت عطا فرما اور

غُرَبَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰى
غریب (مسافر) مومنین اور مومنات کو واپس فرما

اَوْطَانِهِمْ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ۔ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
ان کے وطنوں کی طرف سلامتی سے منفعت سے - تجھے واسطہ حضرت محمدؐ اور انکی

اَجْمَعِيْنَ۔
ساری آلِ پاک کا

دُعائے دیگر صاحب الزّمان

تحفۃ العوام مرتّبہ مولوی تصدق حسین صاحب میں ہے کہ یہ دُعاء برائے دفع بلیّات و قضائے حاجات نہایت مجرّب ہے اور حضرت صاحب الزّمان عجؑ علیہ السّلام سے منقول ہے کہ اس دُعاء کو ہر روز نمازِ پنجگانہ کے بعد پڑھنا چاہیے:-

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَالِمٌ بِسَرَائِرِنَا فَاَصْلِحْهَا وَ
یا اللہ! تو واقف ہے ہمارے پوشیدہ حالات سے - ان کو درست فرما - اور

اَنْتَ عَالِمٌ بِحَوَائِجِنَا فَاقْضِهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ
تو واقف ہے ہماری حاجتوں سے ان کو پورا فرما اور تو واقف ہے

بِذُنُوْبِنَا فَاغْفِرْهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِاَعْدَآئِنَا

ہمارے گناہوں سے پس انھیں بخشدے اور تو واقف ہے ہمارے دشمنوں سے

فَاَهْلِكْهُمْ وَاَنْتَ عَالِمٌ بِاَمْرَاضِنَا فَاشْفِهَا

پس ان کو ہلاک کردے اور تو واقف ہے ہمارے امراض سے پس ان سے شفا دے

وَاَنْتَ عَالِمٌ بِمُهِمَّاتِنَا فَاكْفِهَا يَا كَافِيَ

اور تو واقف ہے ہمارے کاموں سے پس ان میں کفایت فرما اے کفایت کرنیوالے

الْمُهِمَّاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا

مشکل امور میں اے پوری کرنیوالے حاجتوں کے تجھے تیری رحمت کا واسطہ اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

دُعائے داخلۂ بہشت

وظائفِ جعفریہ میں حضرت امام جعفرِ صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص یہ دُعا، بعد نمازِ صبح پڑھے۔ دن میں اگر موت واقع ہو تو داخلِ بہشت ہوگا اور اگر نمازِ مغرب کے بعد پڑھے اور اس کی موت رات میں واقع ہوجائے تو داخلِ بہشت ہوگا۔ غرضیکہ گناہانِ کبیرہ، صغیرہ کی مغفرت کے لیے بہترین دُعا ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ مَلٰٓئِكَتَكَ

یا اللہ! بیشک میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور گواہ بناتا ہوں تیرے ملائکہ کو

الْمُقَرَّبِيْنَ. وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ الْمُصْطَفَيْنَ۔

جو تیرے مقربین ہیں اور متحمل ہیں تیرے عرش کے جو تیرے منتخب ہیں

إِنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ ۔ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ الرَّحْمٰنُ

بیشک (میرا اعتقاد یہ ہے) کہ تو ہی اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے جو رحمٰن ہے

الرَّحِيْمُ ۔ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

رحیم ہے ۔ اور بیشک حضرت محمدؐ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ۔ وَأَنَّ أَمِيْرَ

درود نازل ہو اللہ کا آنحضرتؐ اور انکی آل پر اور سلام ہو ۔ اور بیشک سردار

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيًّا وَّالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ

مومنوں کے حضرت علیؑ اور امام حسنؑ و امام حسینؑ اور علیؑ

بْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَّجَعْفَرَ بْنَ

ابن الحسینؑ اور محمدؑ ابن علیؑ اور جعفرؑ ابن

مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَّعَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى

محمدؑ اور موسیٰؑ ابن جعفرؑ اور علیؑ ابن موسیٰؑ

وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَّعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنَ

اور محمدؑ ابن علیؑ اور علیؑ ابن محمدؑ اور حسنؑ

بْنَ عَلِيٍّ وَّالْحُجَّةَ ابْنَ الْحَسَنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

ابن علیؑ اور حضرت حجتؑ ابن الحسنؑ ان سب پر سلام ہو

أَئِمَّتِيْ وَأَوْلِيَآئِيْ عَلٰى ذٰلِكَ أَحْيٰى وَعَلَيْهِ

میرے امام اور میرے آقا ہیں اسی اعتقاد پر میں زندہ ہوں اور اسی پر

أَمُوْتُ وَعَلَيْهِ أُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۔

مروں گا اور اسی پر میں مبعوث کیا جاؤں گا روز قیامت ۔

کتاب "من لا یحضرہ الفقیہ" میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے یہ دعا، سجدۂ شکر میں پڑھنے کیلئے مروی ہے لیکن امام حسن عسکری ؑ کے اسم مبارک کے بعد یہ عبارت ہے :-

وَالْخَلَفَ الصَّالِحَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

اور (ان کے) خلفِ صالح رحمتیں نازل ہوں ان سب حضرات پر

اَئِمَّتِیْ بِهِمْ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَآئِهِمْ اَتَبَرَّأُ۔

میرے امام ہیں ان سب سے میں تولّا رکھتا ہوں اور ان کے دشمنوں سے بیزار ہوں۔

ادعیہ حضرت حجتؑ جو ایک جوان کو تعلیم فرمائیں

ابونعیم انصاری کا بیان ہے کہ میں نے ۸ ذی الحجہ ۲۹۳ھ ہجری کو بہ زمانہ غیبت کبریٰ مسجد الحرام میں ایک جوان رعنا کو دیکھا۔ فرمایا کہ تم کو امام جعفر صادقؑ کی وہ دعا نہیں پہنچی۔ میں نے عرض کیا نہیں، فرمایا وہ دعا یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ بِهٖ تَقُوْمُ

یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس اسم کے واسطے سے جس کے ذریعے سے قائم ہیں

السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ ۔ وَبِهٖ تُفَرِّقُ بَيْنَ الْحَقِّ

آسمان و زمین ۔ اور جس کے ذریعے سے تو فرق کرتا ہے درمیان حق

وَالْبَاطِلِ ۔ وَبِهٖ تَجْمَعُ بَيْنَ الْمُتَفَرِّقِ ۔ وَ

اور باطل کے ۔ اور جس کے ذریعے سے تو یکجا جمع کرتا ہے پراگندہ کو ۔ اور

بِهٖ تُفَرِّقُ بَيْنَ الْمُجْتَمِعِ ۔ وَبِهٖ اَحْصَيْتَ

جس کے ذریعے سے تو پراگندہ کرتا ہے یکجا جمع شدہ کو ۔ اور جس کے ذریعے سے تو نے شمار کیے

عَدَدَ الرِّمَالِ وَزِنَةَ الْجِبَالِ وَكَيْلَ الْبِحَارِ ۔

ریت کے ذرّوں کو ۔ اور وزن کیا پہاڑوں کو اور ناپا سمندروں کو ۔

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ

یہ کہ تو درود بھیج حضرت محمدؐ و آلِ حضرت محمدؐ پر اور یہ کہ

تَجْعَلَ لِی مِنْ اَمْرِی فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا •

تو قرار دے میرے لیے میری کام میں کشادگی اور اس سے نکلنے کی راہ ہموار کر

دوسرے دن تعلیم فرمایا کہ یہ دعا، جناب امیرؑ کی ہے جو بعد نمازِ فریضہ پڑھی جاتی ہے:

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ رُفِعَتِ الْاَصْوَاتُ وَدُعِيَتُ

یا اللہ! تیری ہی طرف بلند ہیں (سب کی) آوازیں اور پکارتے ہیں (تجھ کو)

الدَّعَوَاتِ وَلَكَ دَانَتِ الْوُجُوْهُ وَلَكَ خَضَعَتِ

پکارنے والے اور تیری ہی طرف اٹھے ہوئے ہیں تمام چہرے اور تیرے ہی سامنے جھکی ہوئی

الرِّقَابُ وَاِلَيْكَ التَّحَاكُمُ فِي الْاَعْمَالِ يَا خَيْرَ

ہیں ساری گردنیں اور تیری ہی طرف جاتے ہیں فیصلے کے لیے تمام اعمال اے ان سے بہتر

مَنْ سُئِلَ وَخَيْرَ مَنْ اَعْطٰى يَا صَادِقُ يَا

جس سے سوال کیا جائے اور اے بہترین عطا کرنے والے اے سچے اے

بَارِئُ يَا مَنْ لَّا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ يَا مَنْ اَمَرَ

پالنے والے اے وہ جو نہیں کرتا خلاف وعدے کے اے وہ جس نے حکم دیا

بِالدُّعَاءِ وَتَكَفَّلَ بِالْاِجَابَةِ يَا مَنْ قَالَ

دعا کا اور ذمہ داری لی قبولیت کی اے وہ جس کا ارشاد ہے کہ:

اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ يَا مَنْ قَالَ وَاِذَا

دعا کرو مجھ سے میں قبول کروں گا تمہاری دعا کو، اے وہ جس کا ارشاد ہے کہ: اور جب

سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ

کوئی سوال کرتا ہے میرے بندوں میں مجھ سے پس میں اس کے قریب ہوتا ہوں، جواب دیتا

دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَ

ہوں پکارنے والے کی پکار کا جب وہ پکارتے ہیں پس میں جواب دیتا ہوں ان کا اور

لِيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۔ يَا مَنْ

ایمان لائیں مجھ پر تاکہ وہ (اس طرح) ہدایت پا سکیں ۔ اے وہ جس نے

قَالَ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ

فرمایا ہے کہ: اے میرے وہ بندو! جنھوں نے ظلم کیا اوپر اپنے نفسوں کے

لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ

نہ مایوس ہو جاؤ رحمتِ خدا سے ۔ بیشک اللہ معاف فرما دیگا

الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۔ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۔

تمام گناہوں کو ۔ بیشک وہ معاف کرنیوالا ، رحم کرنے والا ہے۔

پھر تعلیم فرمایا امیرالمومنین حضرت علیؑ اس دُعاء کو سجدۂ شکر میں تلاوت اور مزاولت فرماتے تھے

يَا مَنْ لَا يَزِيدُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ إِلَّا كَرَمًا وَ

اے وہ کہ نہیں بڑھاتی دعا کرنیوالوں کی الحاح و بیحد اصرار، مگر کرم کیوجہ سے اور

جُودًا يَا مَنْ لَهُ خَزَائِنُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ

سخاوت کی بناء پر، اے وہ جس کے لیے ہیں خزانے آسمانوں اور زمین کے

يَا مَنْ لَهُ فَضْلٌ عَظِيمٌ لَا تَمْنَعُكَ إِسَاءَتِي

اے وہ جو بہت بڑا فضل کرنے والا ہے ، نہیں روکتے تجھ کو میرے گناہ

مِنْ إِحْسَانِكَ إِلَيَّ أَسْأَلُكَ أَنْ تَفْعَلَ بِي

تیرے احسان کرنے سے ، مجھ پر ۔ میری التجا ہے تجھ سے کہ وہ کر میرے ساتھ

مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَأَنْتَ قَادِرٌ عَلَى الْعُقُوبَةِ وَ

جس کا تو اہل ہے ، اور تو قادر ہے سزا دینے پر اور

قَدِ اسْتَحَقَّهَا لَا حُجَّةَ لِي عِنْدَكَ أَتُوبُ

میں اس کا مستحق بھی ہوں میرے پاس کوئی عذر بھی نہیں ہے ۔ تیرے سامنے میں توبہ کرتا ہوں

اِلَيْكَ بِذُنُوْبِيْ كُلِّهَا وَاَعْتَرِفُ بِهَا كَيْ

تجھ سے اپنے تمام گناہوں کی، اور اعتراف بھی کرتا ہوں اُنکا، تاکہ

تَعْفُوَ عَنِّيْ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنِّيْ بَرِئْتُ

تو مجھے معاف فرمادے، اور تو جانتا ہے ان گناہوں کو مجھ سے زیادہ ۔ میں چھٹکارا چاہتا

اِلَيْكَ بِكُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ اِلَيْكَ، وَكُلِّ

ہوں تیری جناب میں اپنے تمام کیے ہوئے گناہوں سے، تیری طرف، اور تمام

خَطِيْئَةٍ اَخْطَاْتُهَا وَكُلِّ سَيِّئَةٍ عَمِلْتُهَا يَا

خطاؤں کے ارتکاب سے اور تمام برائیوں سے جو مجھ سے سرزد ہوئیں، اے

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ

پروردگار معاف فرما اور رحم فرما اور ان سب کو درگزر فرما جن کو تو جانتا ہے

اِنَّكَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ۔

بیشک تو سب سے زیادہ عزت اور کرم والا ہے۔

دوسرے دن تعلیم فرمایا کہ امام علی ابن الحسینؑ حجر الاسود کے پاس سجدے میں یہ دُعا پڑھتے تھے:۔

عُبَيْدُكَ بِفِنَائِكَ مِسْكِيْنُكَ بِفِنَائِكَ

(یا اللہ) تیرا حقیر بندہ تیری ڈیوڑھی پر ہے، تیرا نادار (بندہ) تیرے دروازے پر ہے

فَقِيْرُكَ بِفِنَائِكَ سَائِلُكَ بِفِنَائِكَ يَسْئَلُكَ

تیرا فقیر تیری ڈیوڑھی پر ہے بھیک مانگتا ہے تیری ڈیوڑھی پر، سوال کرتا ہے اس کا

مَا لَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ سِوَاكَ۔

جس پر کوئی قادر نہیں ہے سوائے تیرے

پھر جوان رعنا نے فرمایا کہ تمھاری تمنا پوری ہوئی اور تم اپنے امام زمانہؑ کی زیارت سے مشرف ہوئے اور فائز المرام ہوئے۔ یہ فرمایا اور تشریف لے گئے:۔

دُعا، بعد ہر نمازِ فریضہ

زرارہ بن اعین حضرتِ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ مَیں نے سنا، آپؑ فرما رہے تھے کہ قائمِ آلِ محمدؑ کے لیے اُن کے خروج و ظہور سے قبل غَیبت ضروری ہے۔ مَیں نے عرض کیا، کیوں؟ فرمایا کہ قتل کے خطرے سے۔ اگر وہ ظاہر رہے تو اُن کو اُمّت کے سرکش لوگ اسی طرح شہید کر دیں گے جس طرح دیگر آئمۂ طاہرینؑ کو شہید کر دیا۔ پھر فرمایا، اے زرارہ! امامِ منتظر یہی امام مہدیؑ موعود ہیں اور یہی وہ امامِ منتظرؑ ہیں جن کی ولادت میں لوگ شک کریں گے۔ بعض ان میں سے کہیں گے کہ وہ موجود ہیں مگر غائب ہیں۔ بعض کہیں گے کہ وہ پیدا نہیں ہوئے، اس زمانۂ آخر ہی میں پیدا ہوں گے۔ بعض یہ کہیں گے کہ اپنے والد بزرگوار کی وفات سے صرف دو سال قبل پیدا ہوئے ہیں، اور سوائے اِس کے کچھ نہیں ہے کہ ان کی غَیبت سے خداوندِ عالَم قلوبِ مومنین کا امتحان لینا چاہتا ہے کہ ایمان بالغیب پر کتنے مومنین ثابت قدم رہتے ہیں۔ ظہور تک دو ثلث پھر جائیں گے (معاذاللہ کما مبیحیٰ) اُس وقت باطل پرست شک میں پڑ جائیں گے۔

زرارہ نے عرض کیا، اگر مَیں اُس زمانے تک زندہ رہوں تو اُس زمانۂ غَیبت میں مجھے کیا عملِ خاص کرنا چاہیے؟ آپؑ نے فرمایا، اُس وقت یہ دُعا ہمیشہ پڑھنی لازم ہے

اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ نَفْسَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِیْ

یا اللہ! تُو مجھے معرفت عطا فرما اپنی ذات کی، اس لیے کہ اگر تُو نے مجھے معرفت نہ عطا فرمائی

نَفْسَكَ لَمْ اَعْرِفْ نَبِيَّكَ ۔ اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ

اپنی ذات کی، تو میں کبھی نہیں پہچان سکوں گا تیرے نبیؐ کو۔ یا اللہ! تُو مجھے معرفت عطا فرما

نَبِيَّكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي نَبِيَّكَ لَمْ

تیرے نبیؐ کی اس لیے کہ اگر تو نے مجھے اپنے نبیؐ کی معرفت نہ عطا فرمائی ، تو میں کبھی نبی

اَعْرِفْ حُجَّتَكَ. اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِي حُجَّتَكَ

پہچان سکوں گا تیری حجت کو۔ یا اللہ! تو مجھے معرفت عطا فرما اپنی حجت کی

فَاِنَّكَ اِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ عَنْ

اس لیے کہ اگر تو نے مجھے اپنی حجت کی معرفت عطا نہ فرمائی تو میں گمراہ ہو جاؤں گا

دِيْنِي

اپنے دین سے

دُعائے ظہور مختصر

اس دُعا کو روزانہ پڑھے ، انشاء اللہ اس کا پڑھنے والا اپنی زندگی میں امام زمانہؑ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ اَنْ تُؤَخِّرَ اَجَلِي وَلَا

یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو تاخیر کر دے میری موت میں اور نہ

تَقْبِضَ رُوْحِي حَتّٰى اَرٰى سَيِّدِي وَمَوْلَايَ

قبض فرما میری روح کو ، تاکہ میں دیدار کر سکوں اپنے سردار اور اپنے مولا

مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ الْقَائِمِ بِاَمْرِ اللّٰهِ صَاحِبِ

حضرت محمدؑ ابن الحسن قائمؑ امر خدا ، مالک

الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ وَخَلِيْفَةِ الرَّحْمٰنِ. صَلَوٰةُ

زمانہ و زمان اور خلیفہ رحمٰن کا رحمتیں ہوں

اَللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ۔

اللہ کی اور اُس کا سلام ہو اُن حضرت پر اور اُن سب حضرات پر۔

اَللّٰھُمَّ عَجِّلْ فَرَجَہٗ وَسَہِّلْ مَخْرَجَہٗ۔

یا اللہ! جلدی فرما اُن کے ظہور میں اور آسان فرما اُن کے خروج کو۔

طریقہ سجدۂ شکر تعلیم کردہ حضرت امامؑ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص باوضو سجدۂ شکر بجا لائے حق تعالےٰ دس نمازوں کا ثواب اس کو عطا کرتا ہے اور دس گناہِ کبیرہ اُس کے بخشتا ہے۔ بہتر ہے خاک پر ماتھا ٹیکا ہے۔ اگر خاکِ کربلا ہو تو زیادہ بہتر وافضل ہے۔ پہنچوں، سینے اور شکم کو زمین پر ٹھہرائے اور یہ دُعا پڑھے:۔ (از جامعِ عباسی)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُشْہِدُكَ وَاُشْہِدُ مَلَآئِكَتَكَ

یا اللہ! بیشک میں گواہ بناتا ہوں تجھ کو اور گواہ بناتا ہوں تیرے ملائکہ کو

وَاَنْبِیَآئَكَ وَرُسُلَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ

اور تیرے انبیاءؑ کو اور تیرے رسولوں کو اور تمام تیری مخلوق کو اس امر پر کہ بیشک

اَنْتَ اللّٰہُ رَبِّیْ وَالْاِسْلَامُ دِیْنِیْ وَمُحَمَّدٌ

تو ہی اللہ میرا پروردگار ہے اور اسلام میرا دین ہے اور حضرت محمدؐ

نَبِیِّیْ وَعَلِیُّ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ وَّالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ

میرے نبیؐ ہیں اور حضرت علیؑ ابن ابو طالبؑ اور حسنؑ و حسینؑ

وَعَلِیٌّ وَّمُحَمَّدٌ وَّجَعْفَرٌ وَّمُوْسیٰ وَعَلِیٌّ وَّ

اور علیؑ اور محمدؑ اور جعفرؑ اور موسیٰؑ اور علیؑ اور

مُحَمَّدٌ وَّعَلِيٌّ وَّالْحَسَنُ وَمُحَمَّدٌ صَلَوَاتُكَ

محمدؐ اور علیؑ اور حسنؑ اور محمدؑ، رحمتیں نازل ہوں تیری

عَلَيْهِمْ اَئِمَّتِيْ بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَآئِهِمْ

ان حضرات پر، میرے امام ہیں۔ ان حضرات سے میں محبت رکھتا ہوں اور ان کے دشمنوں سے

اَتَبَرَّءُ • اِس کے بعد تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

میں بیزار ہوں۔ — یا اللہ! بیشک میں

اُنْشِدُكَ بِدَمِ الْمَظْلُوْمِ — اِس کے بعد تین مرتبہ کہے:

تجھے واسطہ دیتا ہوں خونِ مظلوم کا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُنْشِدُكَ بِاٰلَائِكَ عَلٰى نَفْسِكَ

یا اللہ! بیشک میں تجھے واسطہ دیتا ہوں ان قسموں کا کہ جو تو نے خود کھائی ہیں

لِاَوْلِيَائِكَ لَتُظْفِرَنَّهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ

اپنے اولیاء کے لیے کہ تو انہیں ضرور فتحیاب کرے گا اپنے دشمنوں کے اوپر اور انکے دشمنوں کے اوپر

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَى

یہ کہ تو رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ حضرت محمدؐ پر اور ان پر

الْمُسْتَحْفِظِيْنَ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جو محفوظ کیے ہیں آلِ محمدؐ میں سے درود ہو اللہ کی آنحضرتؐ پر

وَاٰلِهٖ • بعد اس کے تین مرتبہ کہے:- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور انکی آلؑ پر — یا اللہ! بیشک میں

اَسْئَلُكَ الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ • بعد اِس کے داہنا

تجھ سے سوال کرتا ہوں آسانی کیلئے، بعد تنگی کے

رخسار زمین پر رکھ کر پڑھے: يَا كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِيْ

اے میری پناہ گاہ! جس وقت مجھے پریشان کر دیں

الْمَذَاهِبُ وَتَضِيقُ عَلَيَّ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

مختلف راستے اور تنگ ہو جائے مجھ پر زمین باوجود وسعت کے

يَا بَارِئَ خَلْقِي رَحْمَةً بِي وَكَانَ عَنْ خَلْقِي

اے مجھے پیدا کرنیوالے مجھ پر ترس کھا کر، ورنہ تو' تھا میری تخلیق سے

غَنِيًّا • صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَى

غنی (و بے پروا) - تو' رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور اولادِ حضرت محمدؐ اور اُن پر

الْمُسْتَحْفِظِيْنَ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ • صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بھی جو محفوظ ہیں آلِ محمدؐ میں سے (درود ہو اللہ کا آنحضرتؐ پر

وَاٰلِهٖ • اس کے بعد بایاں رُخسار سجدہ گاہ پر رکھ کر کہے:

اور انکی آل پر

يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَّيَا مُعِزَّ كُلِّ ذَلِيْلٍ

اے ذلیل کرنیوالے ہر سرکش کے اور اے عزت بخشنے والے ہر ذلیل کے

وَعِزَّتِكَ بَلَّغْ لِيْ مَجْهُوْدِيْ • بعد اس کے تین بار کہے:

اور تجھے اپنی عزت کی قسم مجھے پہنچا دے میرے مقصد تک

يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا كَاشِفَ الْكُرَبِ الْعِظَامِ

اے مہربانی کرنیوالے' اے احسان کرنیوالے' اے دور کرنیوالے بڑی بڑی مصیبتوں کے

اس کے بعد پھر پیشانی سجدہ گاہ پر رکھ کر سو بار کہے: شُكْرًا شُكْرًا

شکر ہے شکر ہے

اس کے بعد اپنی حاجت خدا سے طلب کرے اور جب سجدے سے سر اُٹھائے تو تین دفعہ داہنا ہاتھ سجدہ گاہ پر پھیر کر اپنی پیشانی پر' اور داہنے اور بائیں رُخساروں پر ملکر یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ

نام سے اس اللہ کے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ جاننے والا ہے غیب

وَالشَّهَادَةِ • هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ • اَللّٰهُمَّ
اور ظہور کا ۔ وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔ یا اللہ !
اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالسَّقَمِ
میں تیری پناہ چاہتا ہوں غم اور ملال اور بیماری
وَالْعُدْمِ وَالصَّغَارِ وَالذُّلِّ وَالْفَوَاحِشِ
اور بے مائیگی اور حقارت اور ذلت اور تمام فحش اُمور سے

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ •

خواہ وہ ظاہری ہوں یا وہ پوشیدہ ہوں

تسبیح خاکِ شفا

بذریعہ توقیع مقدسہ جواب ارشاد فرمایا کہ تسبیح خاکِ شفا پر جائز ہے کسی دوسری شئے پر ذکر تسبیح کو وہ فضیلت حاصل نہیں ہے جو خاکِ شفا پر ہے۔ اور جو فضیلت مخصوصہ اس کو حاصل ہے وہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص ذکرِ تسبیح کو بھول جائے اور صرف اس کے دانوں کو گردش دیا کرے تو اس کو ذکرِ تسبیح کا پورا ثواب ملے گا۔ خاکِ شفا پر سجدہ کے متعلق بذریعہ توقیع مقدسہ حکم ہوا کہ جائز ہے اور اس میں بھی فضیلت ہے۔

ادعیہ واعمال برائے حفظ وردِ بلاء

اب ہم اُن ادعیۂ نادرہ و اعمالِ فاخرہ کا ذکر کرتے ہیں جو برائے حفظ و سلامتیٔ جان و مال اور ردِّ بلاء ناحیۂ مقدسہ سے وارد ہوئی ہیں اور ہر مومن کو ان کا وِرد جاری وساری رکھنا چاہیے۔ ضمناً ہم بعض اُن دعاؤں کا بھی ذکر کریں گے جن میں امامِ عصرؑ کے واسطے سے دُعاء مانگی گئی ہے:۔

فضیلت دُعائے سَباسِب

یہ دُعاء صاحب الامر علیہ السّلامؑ سے منقول ہے جو دشمنوں کے دُور کرنے اور سحر کو باطل کرنے کے لیے نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔ یہ دُعاء ایک عرصے تک راز میں رکھی گئی تھی جو سینہ بسینہ منتقل ہوتی رہی، یہانتک کہ جناب سلطان العلماء فرزندِ غفراں مآب علیہ الرّحمہ نے راجہ امیر حسن خان صاحب والیٔ ریاست محمود آباد کو تسلیم فرمائی۔ رفتہ رفتہ یہ دُعاء عام ہوگئی وہ دعاء یہ ہے:۔

دُعائے سَباسِب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔

بنامِ خدائے مہربان و رحیم ۔

فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِهٖ خِیْفَةً مُّوْسٰی ۔ قُلْنَا لَا

اب محسوس کیا اپنے دل میں کچھ خوف حضرت موسیٰؑ نے ۔ ہم نے کہا مت

تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی وَ اَلْقِ مَا فِیْ

ڈرو بیشک تم ہی غالب آجاؤ گے اور ڈال دو جو کچھ ہے

یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا

تمہارے ہاتھ میں تاکہ یہ نگل جائے اس کو جو انھوں نے بنایا ہے ۔ جو کچھ انھوں نے بنایا ہے

كَیْدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی ۔

وہ کرتب ہے جادوگروں کا ، اور جادوگر کامیاب نہیں ہو سکتے کسی طرح سے بھی

فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا ۔ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ

پس وہ جادوگر سجدے میں گر پڑے ۔ یہ کہتے ہوئے کہ ہم ایمان لے آئے پروردگار پر

هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰی ؕ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا

ہارونؑ و موسیٰؑ کے ۔ پس وہ مغلوب ہوگئے اس موقع پر اور پلٹ گئے

صٰغِرِیْنَ ۔ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا

ذلیل ہو کر ۔ پس حق ظاہر ہوگیا اور باطل ہوگیا جو کر رہے تھے

یَعْمَلُوْنَ ۔ فَاَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی اَنِ اضْرِبْ

وہ عمل پس ہم نے وحی کی موسیٰؑ کی طرف یہ کہ مارو

بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ

اپنی لاٹھی کو دریا پر ، پس وہ پھٹ گیا ، اور ہوگیا اس کا ہر ایک ٹکڑا

كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ. عُذْتُ بِاللّٰهِ رَبِّيْ وَ

مثل عظیم پہاڑ کے — میں پناہ مانگتی ہوں اللہ سے جو کہ میرا

رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ مِّنْ سِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ

پروردگار ہے ہر چیز کا جادو سے ہر جادوگر کے

وَغَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ وَّمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ

اور دھوکے سے ہر فریب دینے والے کے اور چال سے ہر چال چلنے والے کی

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سَامَّةٍ وَّهَامَّةٍ وَّلَامَّةٍ وَّ

اور شر سے ہر زہریلے کیڑے کے اور بلا سے اور

مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَّاسْتِكْلَابِ كُلِّ

شر سے ہر شریر کے اور حملے سے ہر

ذِيْ صَوْلَةٍ وَّغَلَبَةٍ كُلِّ عَدُوٍّ وَّشَمَاتَةِ

حملہ آور کے اور غلبے سے ہر دشمن کے اور برائی سے

كُلِّ كَاشِحٍ اَدْرَءُ بِاللّٰهِ فِيْ نُحُوْرِهِمْ

ہر پوشیدہ دشمن کی میں دفع کرتا ہوں اللہ کی مدد سے ان کو گلا بیں

وَاَسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَاَسْتَعِيْنُ

اور پناہ چاہتا ہوں اللہ کے ذریعے سے ان کے شر سے اور مدد چاہتا ہوں

بِاللّٰهِ عَلَيْهِمْ تَدَرَّعْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ مِنْ

اللہ کی ان کے برخلاف میں نے زرہ پہن لی ہے قدرت خدا کی ان کے

نَقَلَتِهِمْ وَتَحَصَّنْتُ بِقُوَّةِ اللّٰهِ مِنْ جُنُوْدِهِمْ

مددگاروں سے بچنے کیلئے اور اللہ کی قوت کے قلعے میں آ گیا ہوں ان کی فوجوں سے

وَدَفَعْتُهُمْ عَنِّيْ بِدِفَاعِ اللّٰهِ الْقَاهِرِ وَ

سے اور میں نے ان کا دفعیہ کر دیا ہے اللہ کی دفاع غالب کے ذریعے سے اور

سُلْطَانِهِ الْبَاهِرِ وَرَمَيْتُهُمْ بِسَهْمِ اللّٰهِ

اس کے ظاہر غلبے کے ذریعے سے اور میں نے اُن کے اوپر خدائی تیر چلایا ہے

الْقَاتِلِ وَسَيْفِهِ الْقَاطِعِ اَخَذْتُهُمْ بِبَطْشِ

قتل کرنے والا اور تلوار جلالی سے ٹکڑے اڑا دینے والی، میں نے ان کی گرفت کرلی ہے طاقت

اللّٰهِ وَطَرَدْتُّهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَفَرَّقْتُهُمْ

سے اللہ کی اور نکال دیا ہے انھیں حکم خدا سے، اور ان میں تفرقہ ڈالا ہے

تَفْرِيْقًا بِحَوْلِ اللّٰهِ مَزَّقْتُهُمْ تَمْزِيْقًا بِقُوَّةِ

قدرت خدا کے ذریعہ سے اُن کے پرخچے اڑا دیے ہیں قوت

اللّٰهِ شَتَّتُّهُمْ تَشْتِيْتًا بِمَنَعَةِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ

خدا سے، اُن کے شیرازے کو منتشر کر دیا ہے خدائی زور سے۔ اور نہیں ہے طاقت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ • غَلَبْتُ مَنْ

اور نہیں ہے قوت سوائے اللہ بزرگ و برتر کی مدد کے۔ جس نے ارادہ کیا مجھ

نَاوَانِيْ بِجُنْدِ اللّٰهِ الْاَغْلَبِ وَقَهَرْتُ مَنْ

سے بدی کرنے کا تو میں نے اللہ کی بڑی غلبے والی طاقت سے اسے تباہ کر دیا اور جس نے مجھ پر قہر کیا

عَادَانِيْ بِسُلْطَانِ اللّٰهِ الْاَكْبَرِ وَدَقَهَرْتُ

میں نے اس کو ہلاک کر دیا اللہ تعالیٰ کی تیز گرفت کے ذریعے سے اور میں نے ہلاک کیا اسکو

مَنْ قَصَدَنِيْ بِحَوْلِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ وَتَبَرَّاْتُ

جس نے مجھ پر زیادتی کا ارادہ کیا اللہ کی عظیم طاقت کے ذریعے سے، اور میں بیزار ہوں

مِنْ آذَانِيْ بِاَخْذِ اللّٰهِ الْاَسْرَعِ وَدَفَعْتُ

اس سے جس نے مجھے اذیت دی اللہ کی تیز گرفت کے ذریعے سے، اور میں نے دفاع کیا اس کا

مَنِ اعْتَدٰى عَلَيَّ بِجَلَالِ اللّٰهِ الْاَمْنَعِ وَلَا

جس نے زیادتی کی مجھ پر اللہ کے پرزور جلال کے ذریعے سے۔ اور نہیں ہے

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ وَلَا مَنْعَةَ وَلَا عَوْنَ وَلَا

کوئی قدرت اور نہ طاقت اور نہ حفاظت اور نہ مدد اور نہ

نَصْرَ وَلَا اَيْدَ وَلَا عِزَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

نصرت اور نہ تائید اور نہ غلبہ سوائے مدد کے اللہ بلند

الْعَظِيْمِ ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

بالا کے اور درود ہو اللہ کا ہمارے سردار اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۔ هَزَمْتُ الْاَحْزَابَ

حضرت محمدؐ اور انکی اولاد پاکیزہ پر ۔ میں نے شکست دیدی افواج کو

بِسَطْوَةِ اللّٰهِ قَذَفْتُ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ

اللہ کے دبدبے سے ۔ میں نے داخل کر دیا ان کے دلوں میں رعب

بِاِذْنِ اللّٰهِ سَلَّطْتُ عَلٰى اَفْئِدَتِهِمُ الرَّوْعَ

حکم سے اللہ کے مسلط کر دیا ان کے دلوں پر خوف

بِعِزَّةِ اللّٰهِ ۔ وَفَرَّقْتُهُمْ تَفْرِيْقًا بِسُلْطَانِ

اللہ کے غلبے سے ۔ اور ان میں پھوٹ ڈال دی جبروت سے

اللّٰهِ ۔ مَزَّقْتُهُمْ تَمْزِيْقًا بِقُوَّةِ اللّٰهِ ۔ دَمَّرْتُهُمْ

اللہ کی ۔ ان کے پرخچے اڑا دیے اللہ کی قوت سے ۔ ان کو ہلاک

تَدْمِيْرًا بِقُدْرَةِ اللّٰهِ ۔ اَخَذْتُ اَسْمَاعَهُمْ

کر دیا بری طرح اللہ کی قدرت سے ۔ میں نے سلب کر لیا ان کے کانوں

وَاَبْصَارَهُمْ وَجَوَارِحَهُمْ وَاَرْكَانَهُمْ بِبَطْشِ

اور ان کی آنکھوں اور ان کے ہاتھ پاؤں اور ان کی قوتوں کو زبردست

اللّٰهِ الْقَوِيِّ الشَّدِيْدِ وَشِدَّتِهٖ وَدَفَعْتُهُمْ عَنَّا

اللہ کی زبردست و قوی گرفت سے اور ان کو دفع کر دیا اپنے سے

بِحَوْلِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَقُوَّتِهٖ وَهَزَمْتَهُمْ
طاقت سے اللہ بلند و برتر کی اور اسکی قوت سے ان کو شکست دے

وَجُنُوْدَهُمْ وَاَبْطَالَهُمْ وَشُجْعَانَهُمْ
دی اور ان کی ٹولیوں اور ان کے بہادروں اور ان کے پہلوانوں

وَاَنْصَارَهُمْ وَاَعْوَانَهُمْ بِاَيْدِ اللّٰهِ الْمَتِيْنِ
اور ان کے مددگاروں اور ان کے ساتھیوں کو اللہ کی مضبوط و زبردست تائید سے

وَنَصْرِ اللّٰهِ الْمُبِيْنِ. فَهُمْ مَوْهُوْنِيْنَ مَرْعُوْبِيْنَ
اور اللہ کی کھلی ہوئی نصرت سے۔ اب وہ شکست خوردہ مرعوب ہیں

خَائِفِيْنَ خَائِبِيْنَ مَخْسُوْئِيْنَ مَغْلُوْبِيْنَ
خوفزدہ ہیں ناکام ہیں ذلیل ہیں مغلوب ہیں

مَكْسُوْرِيْنَ مَاْسُوْرِيْنَ مَبْهُوْرِيْنَ مَكْهُوْرِيْنَ
شکستہ ہیں قیدی ہیں ششدر ہیں پست ہیں

مَقْهُوْرِيْنَ. اَللّٰهُمَّ ادْفَعْهُمْ عَنَّا بِحَوْلِكَ
قہر و غلبے میں ہیں۔ یا اللہ! دور رکھ ان کو مجھ سے اپنی طاقت سے

وَقُوَّتِكَ وَبَطْشِكَ وَسَطْوَتِكَ مُفَرَّقِيْنَ
اور اپنی قوت و اپنی زبردست سطوت سے (تاکہ وہ) پریشان رہیں

مُمَزَّقِيْنَ مَبْهُوْرِيْنَ مَكْهُوْرِيْنَ مَقْهُوْرِيْنَ
پراگندہ رہیں حیران پست ذلیل رہیں

مَدْحُوْرِيْنَ مَذْعُوْرِيْنَ صَاغِرِيْنَ خَاسِرِيْنَ
زیردست رہیں ہر طرح سے نقصان اٹھانے والے رہیں کوئی

مَخْذُوْلِيْنَ مَغْلُوْبِيْنَ مَبْهُوْتِيْنَ مَشْئُوْمِيْنَ
ان کی مدد نہ کرے وہ مغلوب رہیں ہکا بکا رہ جائیں منحوس سمجھے جائیں

عَامِهِينَ

مُتَبَدِّلِينَ تَائِهِينَ فِي ذَهَابِهِمْ

نابینا رہیں

ان کی حالتیں بدل جائیں، برگشتہ رہیں، چلتے ہیں وہ

فِي اِيَابِهِمْ خَائِرِينَ فِي مَآبِهِمْ صَائِرِينَ

ہلاکت میں

واپس آئیں تو چکر ہی کاٹتے رہیں اپنے ٹھکانوں پر

فِي تَبَابِهِمْ مَّشْغُولِينَ بِاَجْسَادِهِمْ مَّكْلُومِينَ

اپنے جسموں کی بلاؤں میں

جلد پڑ جائیں، مشغول رہیں

فِي اَبْدَانِهِمْ مَّجْرُوحِينَ فِي آرَائِهِمْ مَّضْرُوبِينَ

ان کی رایوں میں طرح طرح فتور پڑیں

ان کے بدن طرح طرح سے زخمی رہیں

بِرِقَابِهِمْ مَّمْنُوعِينَ عَنْ سِهَامِهِمْ مَّرْدُوعِينَ

نامراد رہیں

ان کی گردنیں ماری جائیں، تیراندازی سے معذور رہیں

عَنْ مَّرَامِهِمْ مَّجْبُوهِينَ فِي كَرَّتِهِمْ مَّصْرُوعِينَ

اپنے مقصد میں، آمد و رفت میں ان کو دھکے دیئے جائیں، وہ گرا دیئے جائیں

عَنْ وِجْهَتِهِمْ شَمَاتًا مِّنْ مُّتَوَجَّهِهِمْ شَتَاتًا

انکے چہروں کے بل، طعنے دیئے جائیں جدھر وہ رُخ کریں، شیرازہ بکھر جائے

عَنْ مُّجْتَمَعِهِمْ مَّطْبُوعًا عَلٰى قُلُوبِهِمْ

جہاں اور جب وہ جمع ہوں، چھاپ لگا دی جائے ان کے دلوں پر

مَّخْتُومًا عَلٰى اَفْئِدَتِهِمْ مَّغْشِيًّا عَلٰى

مہر لگ جائے ان کی عقلوں کے اوپر پردے پڑ جائیں اوپر

اَبْصَارِهِمْ مَّعْقُودًا عَلٰى اَلْسِنَتِهِمْ

ان کی آنکھوں کے گرہ لگا دی جائے اوپر ان کی زبانوں کے

مَّرْبُوطًا عَلٰى اَحْلَامِهِمْ وَ اَفْهَامِهِمْ

باندھ دی جائیں ان کی عقلیں اور ان کی رائیں

مَشْدُوْدًا عَلٰٓى اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلِهِمْ مَدْرُوْءًا

کس دیے جائیں ان کے ہاتھ اور پاؤں، بیکار ہو جائیں

بِكَ ۔ اَللّٰهُمَّ فِيْ نُحُوْرِهِمْ مُسْتَعَاذًا بِكَ

تیری مدد سے اے اللہ تدبیریں ان کی، پناہ لی جا سکتی ہے تیری ہی

مِنْ شُرُوْرِهِمْ مُسْتَغَاثًا بِكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ

ان کے شر سے بچنے کے لیے فریاد کی جاتی ہے تجھ سے ان کے برخلاف یا اللہ!

فَخُذْهُمْ بِاَخْذِكَ السَّرِيْعِ وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ

ان کو پکڑ لے اپنی تیز گرفت کے ذریعے سے اور مسلط کر دے ان کے اوپر

بَاْسَكَ الْفَجِيْعَ مَدْفُوْعِيْنَ مَصْرُوْعِيْنَ مَذْرُوْعِيْنَ

اپنا ایسا عذاب جو انھیں رُلا رُلا دے، وہ دور کیے جائیں، روک دیے جائیں، وہ گھٹتے ہی رہیں

فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَسْحُوْرِيْنَ فِيْ اَبْشَارِهِمْ مَكْبُوْبِيْنَ

اپنے دلوں میں جُھرا کی جائیں ان کی کھالیں، کھینچے جائیں

عَلٰى وُجُوْهِهِمْ وَمَنَاخِرِهِمْ مَخْنُوْقِيْنَ

وہ اپنے چہروں اور نتھنوں کے بل، ان کا گلا گھونٹا جائے

بِحَبَائِلِهِمْ وَاَوْتَارِهِمْ مُقَيَّدِيْنَ بِالسَّلَاسِلِ

ان ہی کی بٹی ہوئی رسیوں سے، قید کیے جائیں زنجیروں سے

مُكَبَّلِيْنَ بِالْاَغْلَالِ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ

طوق ان کے گلے میں پڑے ہوتے ہوں، جکڑے ہوئے ہوں بیڑیوں میں

مَطْرُوْقِيْنَ بِمَطَارِقِ الْبَلَايَا مَصْعُوْقِيْنَ

کوٹے جائیں وہ ہتھوڑوں سے بلاؤں کے، ان پر گرائی جائیں

بِصَوَاعِقِ الْمَنَايَا مَقْطُوْعًا دَابِرُهُمْ

بجلیاں موت کی، منقطع ہو جائیں ان کی نسلیں

مَفْجُوعًا غَابِرُهُمْ مَسْلُوْبًا سَالِبُهُمْ مَغْلُوْبًا

روتے پیٹتے ہی رہیں ان کے باقی رہنے والے، لٹ جائیں ان کے لوٹنے والے، مغلوب ہو جائیں

غَالِبُهُمْ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ اَمَّنْ يُّجِيْبُ

ان کے غلبے والے، اے موجود رہنے والے تمام مصائب کے وقت، وہ کون ہے جو قبول کرتا

الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ. كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا

ہے مضطر کی دعا کو جس وقت بھی وہ مانگے۔ لکھ چکا ہے اللہ کہ یقیناً غالب ہی رہوں گا میں

وَرُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ. اَلَا اِنَّ

اور میرے رسول، بیشک اللہ قوت والا زبردست ہے۔ خبردار رہو کہ بیشک

حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ. اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ

خدا والے ہی غالب رہیں گے۔ بیشک میرا مددگار وہی اللہ ہے

الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ.

جس نے نازل کی ہے یہ کتاب اور وہ دوستی رکھتا ہے نیک بندوں سے۔

اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِيْنَ. فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ

ہم نے تمہاری کفایت کی ہے ہنسنے والوں کے شر سے۔ پھر ہم نے مدد کی ان لوگوں کی

اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظَاهِرِيْنَ.

جو ایمان والے ہیں ان کے دشمنوں کے خلاف، پس وہ غالب ہی رہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے، جس نے پورا کیا اپنے وعدے کو اور

نَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ

مدد کی اپنے بندے کی، اور اپنے گروہ کو قوت دی، اور شکست دی دشمنوں کی ٹولیوں کو

وَحْدَهٗ. فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ. اَلْحَمْدُ

اس اکیلے نے۔ پس اسی کیلئے سلطنت ہے اور اسی کیلئے ہیں تمام تعریفیں۔ تمام تعریفیں ہیں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ اَصْبَحْتُ فِیْ حِمَی اللّٰهِ

اللہ کیلئے جو پروردگار ہے عالمین کا۔ میں نے صبح کی ہے اللہ کے محفوظ احاطے میں

الَّذِیْ لَا یُسْتَبَاحُ وَفِیْ ذِمَّتِهِ الَّتِیْ لَا

جس پر کوئی دست درازی نہیں کرسکتا اور میں (اللہ کی) ضمانت میں ہوں جو نہیں

تُخْفَرُ وَفِیْ جِوَارِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یُمْنَعُ وَفِیْ

ٹوٹ سکتی اور میں پڑوس میں ہوں اللہ کے جسے کوئی روک نہیں سکتا۔ اور اندر ہوں

عِزَّةِ اللّٰهِ الَّتِیْ لَا تُسْتَذَلُّ وَلَا تُقْهَرُ وَفِیْ

عزتِ خدا کے جسے کوئی ذلیل نہیں کرسکتا اور نہ کوئی غالب آسکتا ہے اور اندر ہوں

حِزْبِهِ الَّذِیْ لَا یُهْزَمُ وَفِیْ جُنْدِهِ الَّذِیْ لَا یُغْلَبُ

اس کے گروہ کے جسے شکست نہیں دی جاسکتی، اور اسی کے لشکر میں ہوں جسکو مغلوب نہیں کیا

وَفِیْ حَرِیْمِهِ الَّذِیْ لَا یُسْتَبَاحُ بِاللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَبِاللّٰهِ

جاسکتا، اور اسی کے احاطے میں ہوں جس پر کوئی قابو نہیں پاسکتا اللہ کے ذریعے سے شروع کیا اور مدد خدا سے

اسْتَنْجَحْتُ وَتَعَزَّزْتُ وَتَعَوَّقْتُ وَانْتَصَرْتُ

کامیاب رہا اور غالب آیا اور پیچھے ہٹادیا اور مدد حاصل کی

وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ قَوِیْتُ عَلٰی اَعْدَآئِیْ بِجَلَالِ

اور غلبۂ خدا کیوجہ سے میں طاقتور رہا اپنے دشمنوں پر، جلال سے

اللّٰهِ وَكِبْرِیَآئِهِ ظَهَرْتُ عَلَیْهِمْ وَقَهَرْتُهُمْ

اللہ کے اور اسکی بزرگی کیوجہ سے میں اُن پر غالب آگیا اور میں نے ان کو دبا لیا

بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهِ وَتَقَوَّیْتُ وَاحْتَرَسْتُ

طاقت سے اللہ کی اور اسکی قوت سے، اور میں قوی رہا اور محفوظ رہا

وَاسْتَعَنْتُ عَلَیْهِمْ بِاللّٰهِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ

اور مدد حاصل کی اُن کے برخلاف اللہ ہی سے اور میں نے سپرد کردیا اپنا معاملہ

إِلَى اللّٰهِ. حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

اللہ کی طرف - کافی ہے اللہ اور بہترین کارساز ہے

وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ.

اور تم ان کو دیکھو گے کہ وہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر انھیں کچھ دکھائی نہیں دیتا۔

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ.

بہرے گونگے اندھے ہیں پس وہ اب پلٹنے والے نہیں ہیں (کفر سے)

أَتٰى أَمْرُ اللّٰهِ عَلَتْ كَلِمَةُ اللّٰهِ وَلَاحَتْ

آگیا اللہ کا حکم بول بالا رہا اللہ ہی کا اور نافرمانوں پر

حُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰى أَعْدَاءِ اللّٰهِ الْفَاسِقِيْنَ

حجتِ خدا کے، دشمنانِ خدا پر فاسقوں

وَجُنُوْدِ إِبْلِيْسَ أَجْمَعِيْنَ. لَنْ يَضُرُّوْكُمْ

اور ابلیس کے لشکروں پر سب ہی پر - وہ ہرگز تمھیں نقصان نہ پہنچا سکیں گے

إِلَّا أَذًى وَإِنْ يُقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْأَدْبَارَ

سوائے کچھ ایذا کے اور اگر وہ تم سے لڑیں گے تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوں گے

ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ. ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ

پھر ان کی مدد نہ کی جائے گی - مسلط کر دی گئی ہے ان پر ذلت کی مار

وَالْمَسْكَنَةُ. أَيْنَمَا ثُقِفُوْا أُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا

اور افلاس کی مار - جہاں کہیں وہ پائے جائیں گے پکڑ لیے جائیں اور قتل کیے جائیں

تَقْتِيْلًا. لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا إِلَّا فِيْ قُرًى

سختی کے ساتھ - نہیں لڑیں گے تم سے وہ لوگ اکٹھے ہو کر، سوائے اس کے کہ وہ بستیوں کی

مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَّرَاءِ جُدُرٍ. بَأْسُهُمْ

محفوظ ہوں یا وہ دیواروں کے پیچھے ہوں اُن کی لڑائی تو

بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ

آپس ہی میں شدید ہوتی ہے، تم اُن کو متحد خیال کروگے حالانکہ ان کے دل تو

شَتّٰى ۔ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۔

متفرق ہیں۔ یہ اس لیے ہے کہ یہ وہ قوم ہے جو عقل نہیں رکھتی

تَحَصَّنْتُ مِنْهُمْ بِاَحْصَنِ الْحُصُوْنِ ۔ فَمَا

میں ان سے بچنے کے لیے مضبوط ترین قلعے میں محفوظ ہوگیا ہوں۔ یہ نہ ہوسکا

اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْطَاعُوْا لَهٗ

ان سے کہ وہ اس دیوار پر چڑھ آتے اور نہ یہ ہوسکا کہ اس میں وہ

نَقْبًا وَّاٰوَيْتُ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ وَّالْتَجَاْتُ

نقب لگادیتے۔ اور میں تو زبردست پناہ میں جا بیٹھا اور پناہ لی میں نے

اِلٰى كَهْفٍ مَّنِيْعٍ وَّتَمَسَّكْتُ بِالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ

محفوظ غار میں اور میں نے مضبوط رسّی تھام لی

وَتَدَرَّعْتُ بِدِرْعِ اللهِ الْحَصِيْنَةِ وَتَدَرَّقْتُ

اور میں نے خود کو آراستہ کرلیا اللہ کی مضبوط زرہ سے اور میں نے خود کو محفوظ

بِدَرَقَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کرلیا ڈھال سے جناب امیرالمومنین کی ان حضرت پر سلامتی ہو

وَتَعَوَّذْتُ بِعَوْذَتِهٖ وَتَخَتَّمْتُ بِخَاتَمِ سُلَيْمٰنَ

اور میں نے اپنے بچنے کا سامان کیا اُن کے سامانِ حفاظت سے، اور میں نے اپنی حفاظت کی حضرت

ابْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ ۔ فَاَنَا حَيْثُمَا سَلَكْتُ

سلیمان ابن داؤد کی انگوٹھی کے ذریعے سے، ان دونوں پر سلام ہو۔ اب میں جہاں کہیں جاؤں گا

اٰمِنٌ مُّطْمَئِنٌّ وَّعَدُوِّىْ فِى الْاَهْوَالِ

امن و اطمینان سے رہوں گا، اور میرا دشمن ہراس میں ہے

حَيْرَانُ قَدْ حُفَّتْ بِالْمَهَانَةِ وَأُلْبِسَ بِالذُّلِّ وَ

سرگرداں ہے اہانت میں گھرا ہوا ہے اور چھائی ہوئی ہے اس پر ذلت و

الصَّغَارِ وَقُمِعَ بِالصِّفَادِ وَضَرَبْتُ عَلٰى نَفْسِي

حقارت اور جکڑا ہوا ہے بیڑیوں میں اور میں نے قائم کر دیے ہیں اپنے نفس کیلئے

سُرَادِقَ الْحِيَاطَةِ. اَدْخَلْتُ عَلَىَّ هَيَاكِلَ

حفاظت کے پردے میں نے اپنے بنا لی ہے عمارت

الْهَيْبَةِ وَتَتَوَّجْتُ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَتَقَلَّدْتُ

خوف کی اور تاج کرامت سر پر پہن لیا ہے اور اپنی گردن میں

بِسَيْفِ الْعِزِّ الَّذِي لَا يُفَلُّ وَخَفِيتُ عَنِ

عزت کی تلوار لٹکا لی ہے جو کبھی کُند نہ ہوگی اور پوشیدہ ہو گیا ہوں بدنظروں

الْعُيُونِ وَتَوَارَيْتُ عَنِ الظُّنُونِ وَآمِنْتُ

کی آنکھوں سے اور علیحدہ ہو گیا ہوں بدگمانیوں سے اور مطمئن ہو گیا ہوں

عَلٰى رُوحِي وَسَلِمْتُ عَنْ اَعْدَائِي فَهُمْ

اپنی روح کے متعلق اور محفوظ ہو گیا ہوں اپنے دشمن سے۔ پس وہ

لِي خَاضِعُونَ وَعَنِّي خَائِفُونَ مِنِّي

میرے سامنے گڑگڑاتے ہیں اور مجھ سے خوفزدہ ہو گئے ہیں، مجھ سے اس

نَافِرُونَ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ

طرح بھاگتے ہیں جیسے گدھے جنگلی ڈر کر بھاگتے ہیں

مِنْ قَسْوَرَةٍ. قَصُرَتْ اَيْدِيهِمْ عَنْ بُلُوغِ

شیر سے کوتاہ ہو گئے ان کے ہاتھ مجھ تک پہنچنے سے اُس

مَا يُؤَمِّلُونَهُ فِيَّ وَصُمَّتْ اٰذَانُهُمْ عَنْ سَمَاعِ

جس کی وہ آرزوئیں کرتے ہیں میرے بارے میں، اور ان کے کان بہرے ہو گئے ہیں سننے کیلئے

كَلَامٍ يُؤْذِيْنِيْ وَعَمِيَتْ اَبْصَارُهُمْ عَنِّيْ

ان باتوں سے جن سے مجھے تکلیف ہوتی تھی، اور ان کی آنکھیں اندھی ہوگئیں میری طرف دیکھنے سے

وَخَرِسَتْ اَلْسِنَتُهُمْ عَنْ ذِكْرِيْ وَذَهِلَتْ

اور گونگی ہوگئیں ان کی زبانیں میرا ذکر کرنے سے ، اور عاجز ہوگئیں

عُقُوْلُهُمْ عَنْ مَعْرِفَتِيْ وَتَخَوَّفَتْ وَخَفَقَتْ

ان کی عقلیں میری شناخت سے ، اور دہشت چھا گئی

قُلُوْبُهُمْ مِنِّيْ وَارْتَعَدَتْ فَرَائِصُهُمْ

ان کے دلوں پر میری اور کانپنے لگے ان کے جوڑ و بند

مِنْ مَخَافَتِيْ وَانْفَلَّ حَدُّهُمْ وَانْكَسَرَتْ

میرے خوف سے ، اور کھٹ گئی ان کی تیزی اور ٹوٹ گئی

شَوْكَتُهُمْ وَانْحَلَّ عَزْمُهُمْ وَتَشَتَّتَ

ان کی شان و شوکت ، اور بل نکل گیا ان کے ارادوں کا ، اور منتشر ہوگیا

جَمْعُهُمْ وَافْتَرَقَتْ اُمُوْرُهُمْ وَاخْتَلَفَتْ

اُن کا مجمع ، اور پراگندہ ہوگئے اُن کے معاملات اور اختلاف پڑ گیا

كَلِمَتُهُمْ وَضَعُفَ جُنْدُهُمْ وَانْهَزَمَ

اُن کی باتوں میں اور کمزور پڑ گیا اُن کا لشکر وجتھا اور شکست کھا گیا

جَيْشُهُمْ فَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ

اُن کا لشکر پس وہ بھاگ کھڑے ہوئے پیٹھ پھیر کر ، عنقریب ہی ہزیمت ہوگی اس گروہ کو

وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَ

اور پھر یہ پیٹھ دکھائیں گے ۔ بات یہ ہے کہ قیامت اُن کے وعدے کا دن ہے اور

السَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ عَلَوْتُ عَلَيْهِمْ بِعُلُوِّ

قیامت بڑی ہی سخت ہے اور کڑوی ہے میں غالب آیا ہوں اُن پر غلبے سے

اللهِ الَّذِی کَانَ یَعلُوا بِهٖ عَلِیٌّ عَلَیهِ

اللہ کے جس کے ذریعے سے غالب ہی رہے حضرت علی (اُن حضرت پر

السَّلَامُ. صَاحِبَ الحُرُوبِ وَمُنَکِّسَ الرَّایَاتِ

سلام ہو) جو فاتح رہے لڑائیوں میں اور جنہوں نے توڑ ڈالے دشمنوں کے علم

وَمُفَرِّقَ الاَقرَانِ وَتَعَوَّذتُ مِنهُم بِالاَسمَاءِ

اور پراگندہ کر دیے ہمدموں کے جتھے اور میں نے بھی پناہ لی ہے اُن لوگوں سے بچنے کیلئے اسماء

الحُسنٰی وَکَلِمَتِهِ العُلیَا وَظَهَرتُ عَلٰی

حسنیٰ کی اور اس کے بلند کلمات کی، اور میں بھی غالب آگیا اور پر

اَعدَآءِی بِبَاسٍ شَدِیدٍ وَاَمرٍ عَتِیدٍ وَ

اپنے دشمنوں کے بڑے زور و شور سے اور بڑے ساز و سامان سے اور

اَذلَلتُهُم وَقَمَعتُ رُؤُسَهُم وَوَطِئتُ

میں نے ان کو ذلیل کر دیا اور توڑ ڈالے ان کے سر اور رکھ دیے اپنے پاؤں

رِقَابَهُم وَظَلَّت اَعنَاقُهُم لِی خَاضِعِینَ

ان کی گردنوں پر اور جھک گئیں ان کی گردنیں میرے سامنے ذلیل ہو کر۔

قَد خَابَ مَن نَاوَانِی وَهَلَکَ مَن عَادَانِی

ناکام رہا وہ یقیناً جس نے میرا مقابلہ کیا اور ہلاک ہو گیا وہ جس نے مجھ سے دشمنی کی

فَاَنَا المُؤَیَّدُ المَحبُورُ المُظَفَّرُ المَنصُورُ

پس میں خدا کی مدد سے خوش ہوں، فتح مند ہوں فاتح ہوں

قَد لَزِمَتنِی کَلِمَةُ التَّقوٰی وَاستَمسَکتُ

یقیناً ساتھ ہے میرے کلمہ تقویٰ اور میرے ہاتھوں میں ہے

بِالعُروَةِ الوُثقٰی وَاعتَصَمتُ بِالحَبلِ المَتِینِ

خدا کی مضبوط رسی اور مجھے سہارا مل گیا اس کی زبردست ڈوری کا

فَلَنْ يَضُرَّنِيْ بَغْيُ الْبَاغِيْنَ وَلَا كَيْدُ

اب مجھے ہرگز نقصان نہ دے گی کسی باغی کی بغاوت اور نہ فریب

الْكَائِدِيْنَ. وَلَا حَسَدُ الْحَاسِدِيْنَ اَبَدَ

فریب کرنیوالوں کا اور نہ حسد حاسدوں کا ہمیشہ

الْاٰبِدِيْنَ. وَدَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ. فَلَنْ يَرَانِيْ

ہمیشہ کے لیے - اور پریشان کرنیوالوں کی پریشانی پس ہرگز مجھے نہیں دیکھے گا

اَحَدٌ وَّلَنْ يَجِدُنِيْ اَحَدٌ وَّلَنْ يَقْدِرَ عَلَيَّ

کوئی اور نہ مجھے پا سکے گا کوئی اور نہ مجھ پر قدرت حاصل کر سکے گا

اَحَدٌ. قُلْ اِنَّمَا اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَا اُشْرِكُ بِهٖ

کوئی - کہدے کہ بیشک میں پکارتا ہوں اپنے پروردگار کو، نہیں شریک ٹھہراتا ہوں

اَحَدًا. يَا مُتَفَضِّلُ تَفَضَّلْ عَلَيَّ بِالْاَمْنِ عَلٰى

اُس کا کسی کو، اے مہربانی کرنیوالے مہربانی فرما مجھ پر امن عطا فرما اور پر

رُوْحِيْ وَالسَّلَامَةِ مِنْ اَعْدَآئِيْ وَحُلْ بَيْنِيْ

میری روح کے اور محفوظ فرما، مجھ کو میرے دشمنوں سے اور حائل کر دے میرے

وَبَيْنَهُمْ بِالْمَلَآئِكَةِ الْغِلَاظِ الشِّدَادِ

اور ان کے درمیان فرشتوں کو جو بہت سخت غیظ والے ہوں

وَاَيِّدْنِيْ بِالْجُنُوْدِ الْكَثِيْرَةِ وَالْاَرْوَاحِ

اور میری مدد فرما لشکر سے جو کثیر التعداد ہو، اور روحوں سے

الْمُطِيْعَةِ فَيَحْصِبُوْنَهُمْ بِالْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ

جو اطاعت گزار ہوں تاکہ وہ ان پر بوچھار کر دیں دلیل قطعی کی

وَيَقْذِفُوْنَهُمْ بِالْاَحْجَارِ الدَّامِغَةِ وَيَضْرِبُوْنَهُمْ

اور اُن پر برسا دیں پتھر سر توڑنے والے، اور اُن پر لگائیں

بِالسَّيْفِ الْقَاطِعِ وَيَرْمُوْنَهُمْ بِالشِّهَابِ
تلوار کاٹنے والی اور برسائیں اُن پر ستارے

الثَّاقِبِ وَالْحَرِيْقِ اللَّاهِبِ وَالشُّوَاظِ الْمُحْرِقِ
ٹوٹنے والے اور آگ شعلہ اُٹھتی ہوئی اور جھلسا دینے والے شعلے

وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ
اور ان پر مار پڑے ہر طرف سے ذلّت کی اور اُن پر

عَذَابٌ وَّاصِبٌ. اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
عذاب کی بارش ہو ۔ سوائے اس کے کہ جیسے موت اُڑا لے جائے

اِنِّيْ قَذَفْتُهُمْ وَزَجَرْتُهُمْ وَدَحَرْتُهُمْ
بیشک میں نے دے مارا اور دھرپٹکا اور ذلیل کیا

وَغَلَبْتُهُمْ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. وَ
اور غلبہ پا لیا ذریعے سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اور

طٰهٰ وَيٰسٓ وَالذّٰرِيٰتِ وَالطَّوَاسِيْنَ وَ
طٰہٰ و یٰسٓ کے ذریعے سے اور الذاریات اور طواسین کے ذریعے سے اور

التَّنْزِيْلِ وَالْحَوَامِيْمِ وَكٓهٰيٰعٓصٓ وَحٰمٓ
تنزیل اور حوامیم اور کٓھٰیٰعٓصٓ اور حٰمٓ

عٓسٓقٓ وَقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَنٓ وَالْقَلَمِ
عٓسٓقٓ اور قٓ و القرآن المجید کے ذریعے سے اور نٓ و القلم

وَمَا يَسْطُرُوْنَ وَبِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ وَالطُّوْرِ
وما یسطرون اور بمواقع النجوم کے ذریعے سے اور الطور

وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ وَالْبَيْتِ
اور کتاب مسطور فی رق منشور کے ذریعے سے اور بیت

الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ
معمور اور چھت بلند کے ذریعے سے اور دریا کے

الْمَسْجُوْرِ • اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَّا لَهٗ
جاری کے ذریعے سے ۔ بیشک عذاب تیرے پروردگار کا یقیناً ہو کر رہے گا جس کو

مِنْ دَافِعٍ • فَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ • وَعَلٰٓى اَعْقَابِهِمْ
کوئی دفع نہ کر سکے گا۔ پس وہ بھاگے پیٹھ پھیر کر ۔ اور اوپر اپنے پچھلے پیروں کے

نَاكِصِيْنَ • وَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جَاثِمِيْنَ •
وہ واپس ہوئے ۔ اور وہ رہ گئے اپنے اپنے گھروں میں بیٹھے کے بیٹھے ۔

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ •
پس ثابت ہو گیا حق اور باطل ہو گیا جو وہ عمل کر رہے تھے ۔

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ • وَاُلْقِيَ
پس مغلوب ہو گئے وہیں (جادوگر) اور ہو گئے وہ ذلیل کے ذلیل ۔ اور گر پڑے

السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ • فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ
جادوگر سجدے میں ۔ پس بچا لیا اللہ نے اس کو برائی کی چالوں سے

مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
جو چالیں انھوں نے چلی تھیں ۔ اور آ گھیرا اُن کو اُس چیز کا وہ کرتے تھے

يَسْتَهْزِءُوْنَ • وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ
مذاق اڑاتے تھے)۔ اور گھیر لیا فرعون کے خاندان کو برے

الْعَذَابِ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ
عذاب نے اور وہ چال چلے تو اللہ نے بھی ایک چال چلی ۔ اور اللہ

خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ • اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ
سب سے بہتر چال کا بدلہ لینے والا ہے ۔ ایسے بھی لوگ ہیں کہ لوگوں نے اُن سے کہا

إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ

بیشک لوگوں نے اتحاد و ایکا کر لیا ہے تمہارے لیے۔ لہٰذا ان سے ڈرو

فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

پس اس بات نے اضافہ کر دیا ان کے ایمان میں۔ اور انہوں نے کہا کافی ہے ہمارے لیے اللہ اور

الْوَكِيلُ. فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ

اچھا کارساز ہے۔ پس ان کے شامل حال ہوگئی نعمت اللہ کی اور فضل

لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللّٰهِ.

نہیں پہنچی ان کو تکلیف اور پیرو رہے خوشنودی خدا کے۔

وَاللّٰهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ

اور اللہ صاحب فضل ہے بڑا۔ یا اللہ! بیشک میں پناہ چاہتا ہوں

بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ وَأَدْرَءُ بِكَ فِي

تجھ سے ان لوگوں کے شر سے اور کافی سمجھتا ہوں تجھ کو

نُحُورِهِمْ وَأَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ

ان سے بچانے کے لیے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس خیر کا جو تیرے پاس ہے

يَا اللّٰهُ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ

اے معبود! پس ان سے بچانے کیلئے تمہیں کافی ہے اللہ اور وہ بڑا سننے والا

الْعَلِيمُ. جَبْرَائِيلُ عَنْ يَمِينِي وَمِيكَائِيلُ

جاننے والا ہے۔ جبرئیل ہیں میری دائیں طرف اور میکائیل ہیں

عَنْ يَسَارِي وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

میری بائیں طرف اور حضرت محمدؐ (درود ہو اللہ کا آنحضرت پر اور

آلِهِ أَمَامِي وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

انکی آل پر) میرے آگے ہیں اور امیرالمومنین (ان حضرت پر سلام ہو)

تَعَالٰی مُظِلٌّ عَلَیَّ۔ یَا مَنْ

ہوئے ہے مجھ پر۔ اے وہ جس نے

وَرَآءِیْ وَاللّٰہُ

اور اللہ بلند و بالا سایہ کیے

حَاجِزًا اُحْجُب

میری پشت پناہی ہیں ہیں اور

جَعَلَ بَیْنَ الْبَحْرَیْنِ

تو آڑ قائم کر دے

دو سمندروں کے آڑ

آعْدَآءِیْ فَلَنْ یَّصِلُوْا اِلَیَّ

قرار دی درمیان

بَیْنِیْ وَبَیْنَ

تاکہ وہ ہرگز نہ پہنچا سکیں مجھ تک

میرے اور درمیان میرے دشمنوں کے

وَبَیْنِیْ وَبَیْنَھُمْ

آبَدًا بِشَیْءٍ یَّسُوْءُنِیْ

اور میرے اور اُن کے درمیان

کبھی بھی کوئی چیز جو مجھے تکلیف دے

سِتْرُ اللّٰہِ اِنَّ سِتْرَ اللّٰہِ کَانَ مَحْفُوْظًا۔

تو محفوظ ہے ہی

پردہ اللہ ہی کا ہے بیشک پردۂ خدا

حَسْبِیَ اللّٰہُ الَّذِیْ یَکْفِیْ مَا لَا یَکْفِیْ اَحَدٌ

میرے لیے کافی ہے اللہ جو ایسی چیز کیلئے کفایت کرتا ہے جس کیلئے کوئی کافی نہ ہو سکے

سِوَاہُ۔ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَکَ

سوا اُس کے ۔ اور جس وقت تم پڑھتے قرآن تو ہم قائم کر دیتے ہیں تمہارے

وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ حِجَابًا

اور اُن کے درمیان جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر ایک پردہ

مَّسْتُوْرًا۔ وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اَکِنَّۃً

جو خفیہ ہے ۔ اور ہم چڑھا دیتے ہیں اوپر ان کے دلوں کے غلاف

اَنْ یَّفْقَھُوْہُ وَفِیْۤ اٰذَانِھِمْ وَقْرًا۔ وَاِذَا

تاکہ وہ اس کو سمجھ ہی نہ سکیں اور ان کے کانوں میں گرانی پیدا کر دیتے ہیں ۔ اور جب

ذَکَرْتَ رَبَّکَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَہٗ وَلَّوْا

تم ذکر کرتے ہو اپنے پروردگار کا قرآن میں اُسکی یکتائی کا ، تو وہ پلٹ جاتے ہیں

عَلٰی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۔ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ

اپنے پچھلے پاؤں پر نفرت سے ۔ بیشک ہم نے ڈال دیئے اُن کی گردنوں میں

اَغْلَالًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۔

طوق پس جو (اُن کی) ٹھوڑیوں تک ہیں پس وہ سر اٹھائے ہوئے رہ گئے ہیں

وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ

اور ہم نے قرار دیدی ہے اُن کے آگے سے ایک دیوار اور

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۔

پیچھے سے بھی ایک دیوار بنادی ہے پس ان کو ہم نے ڈھانپ دیا ہے اب وہ نہیں دیکھ سکتے

اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ عَلَیَّ سُرَادِقَ حِفْظِكَ الَّذِیْ

یا اللہ! تو کھڑے کردے میرے اوپر پردے اپنی حفاظت کے، کہ جن کو

لَا تَهْتِكُهُ الرِّیَاحُ وَلَا تَخْرِقُهُ الرِّمَاحُ وَقِ

نہ اُڑا سکے ہوا بھی اور نہ پھاڑ سکیں اُن کو نیزے، اور بچالے

رُوْحِیْ بِرُوْحِ قُدْسِكَ الَّذِیْ مَنْ اَلْقَیْتَهٗ

میری روح کو اپنی روحِ قدس کے ذریعے سے کہ جس کو تو ڈالدیتا ہے کسی کے

عَلَیْهِ اَصْبَحَ مُعَظَّمًا فِیْ عُیُوْنِ النّٰظِرِیْنَ ۔

اوپر، وہ ہوجاتا ہے بزرگ، نظروں میں دیکھنے والوں کی ۔

وَكَبِیْرًا فِیْ صُدُوْرِ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ ۔ وَ

اور بڑائی اس کی دلوں میں بیٹھ جاتی ہے تمام مخلوق خدا کے ۔ اور

وَفِّقْ لِیْ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی وَاَمْثَالِكَ

توفیق دے مجھے اپنے اسمائے حسنیٰ کو پڑھنے کی اور بیان کرنے کی تیری مثالیں

الْعُلْیَا ۔ وَاجْعَلْ صَلَاحِیْ فِیْ جَمِیْعِ مَا اُؤَمِّلُهٗ

جو اعلیٰ ہیں اور عطا فرما مجھے صلاحیت ان تمام چیزوں کی جنکی میں اُمید رکھتا ہوں

مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّي
خیر و نیکی میں سے دنیا اور آخرت میں اور پھیر دے میری طرف سے

اَبْصَارَ النَّاظِرِينَ ۔ وَاصْرِفْ قُلُوبَهُمْ
نظریں دیکھنے والوں کی اور پھرا دے اُن کے دلوں کو

مِنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُونَ اِلَى خَيْرِ مَا لَا يَمْلِكُهُ
اُس بدی کی طرف سے جو وہ مجھے پہنچانا چاہتے ہیں، خیر کی طرف مائل کر دے جس کا اختیار نہیں

اَحَدٌ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مَلَاذِي فَبِكَ اَلُوذُ
کسی کو بھی ۔ یا اللہ تو ہی میری پناہ گاہ ہے، لہٰذا میں تیری طرف پناہ لیتا ہوں

وَاَنْتَ عِيَاذِي فَبِكَ اَعُوذُ يَا مَنْ ذَلَّتْ
اور تو ہی میرا ٹھکانہ ہے، پس میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں؛ اے وہ کہ جھک گئیں

لَهُ الرِّقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهُ
جس کے سامنے گردنیں سرکشوں کی اور جس کے حضور خم ہو گئے

الْاَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَةِ اَجِرْنِي مِنْ خِزْيِكَ
سر فرعونوں کے، تو مجھے بچا لے رسوا ہونے سے

وَمِنْ كَشْفِ سِتْرِكَ وَمِنْ نِسْيَانِ ذِكْرِكَ
اور راز کھو لنے سے اور اپنی یاد بھلا دینے سے

وَالْاِنْصِرَافِ عَنْ شُكْرِكَ اَنَا فِي كَنَفِكَ
اور روگردانی کرنے سے تیرے شکر سے، میں صرف تیری پناہ میں ہوں

فِي لَيْلِي وَنَهَارِي وَوَطَنِي وَاَسْفَارِي ذِكْرُكَ
اپنی رات میں اور اپنے دن میں اور اپنے وطن میں اور اپنے سفر میں ۔ تیرا ذکر

شِعَارِي وَالثَّنَاءُ عَلَيْكَ دِثَارِي ۔ اَللّٰهُمَّ
میرا شعار و لباس ہے اور تیری تعریف کرنا ہی میری چادر ہے ۔ یا اللہ!

إِنَّ خَوْفِي أَصْبَحَ وَأَمْسَى مُسْتَجِيرًا بِأَمَانِكَ

بیشک میرا خوف صبح اور شام پناہ چاہتا ہے تیرے امان کی

فَأَجِرْنِي مِنْ خِزْيِكَ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِكَ

پس تو بچالے مجھے رسوا ہونے سے اور اپنے بندوں کے شر سے

فَاضْرِبْ عَلَيَّ سُرَادِقَ حِفْظِكَ وَأَدْخِلْنِي

اور ڈال دے مجھ پر پردے اپنی حفاظت کے اور مجھے داخل کردے

فِي حِفْظِ عِنَايَتِكَ وَقِ رُوحِي بِخَيْرٍ مِنْكَ

اندر حفاظت کے اپنی مہربانی کے احاطے میں اور بچالے میری روح کو اپنی خوبی ونیکی کے ساتھ

وَاكْفِنِي مِنْ مَؤُونَةِ إِنْسَانٍ سُوءٍ وَأَعُوذُ بِكَ

اور کفایت کر میری مدد سے انسانوں کی جو برے ہوں اور میں پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ قَرِينٍ سُوءٍ وَسَاعَةٍ سُوءٍ وَشَمَاتَةِ

ایسے ساتھی سے جو برا ہو اور اس گھڑی سے جو بری ہو اور طعنوں سے

الْأَعْدَاءِ وَجَهْدِ الْبَلَاءِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

دشمنوں کے اور آفت سے بلاؤں کی اور میں پناہ چاہتا ہوں تجھ سے ان

طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ

آنے والوں سے جو رات اور دن میں آتے سوائے ان کے جو آتے ہیں

بِخَيْرٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

خیر ونیکی کے ساتھ، تجھے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں میں۔

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ ۔

اور درود ہو اللہ کا اوپر حضرت محمدؐ اور ان کی آل پاکیزہ کے

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى

ہمارے لیے کافی ہے اللہ اور وہ کتنا اچھا کارساز ہے کتنا عمدہ آقا و مولا ہے

وَنِعْمَ النَّصِيْرُ۔

اور وہ کتنا عمدہ مدد کرنے والا ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

بنام خدا کے رحمٰن رحیم

وَالضُّحٰى ۙ وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ مَا وَدَّعَكَ

قسم ہے دھوپ چڑھتے وقت کی، قسم ہے رات کی جب وہ سکوت طاری کرے ۔ نہیں دستبردار ہوا ہے

رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ

تیرا پروردگار اور نہ ناراض ہوا ۔ اور البتہ آخرت تمہیں بہتر ہے تیرے لیے بہ نسبت

الْاُوْلٰى ؕ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ؕ

دنیا کے ۔ اور عنقریب تجھ کو عطا فرمائے گا تیرا پروردگار پس تو خوش ہو جائیگا

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۠ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا

کیا نہیں پایا اُس نے تجھ کو یتیم پس جگہ دی اور تجھے اس نے پایا بھٹکا ہوا

فَهَدٰى ۠ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ؕ

پس ہدایت کی اور اس نے تجھے پایا تنگدست پس غنی کر دیا

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ؕ

بہرحال یتیم پر نہ کرنا ظلم و زیادتی

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ؕ

اور یہ کہ سوال کرنے والے کو نہ جھڑکنا

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

اور یہ کہ نعمت کو اپنے پالنے والے کی

فَحَدِّثْ۔

تذکرہ کرتا رہ ۔

دعائے حفاظت یومیہ

یہ دُعاء امام زمانہؑ نے مرزا محمد حسن شیرازی جو سرکار میرزا کے لقب سے مشہور تھے کو تعلیم کی تھی اور حکم دیا تھا کہ وہ ناصر الدین شاہ قاچار کو لکھیں کہ مومنین کو جمع کر کے اعلان کریں کہ یہ دعاء برائے حفاظت از ہر بلا، کشائشِ رزق اور قبولیتِ حاجات ہر نماز کے بعد پڑھا کریں۔ اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد یہ دعاء پڑھیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

بنامِ خدائے رحمٰن رحیم ۔

اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيْدَ الطَّمْسِ وَيَا خَالِقَ الْقَمَرِ

اے اللہ! اے شدید گہن لگانے والے اور اے پیدا کرنیوالے چاند

وَالشَّمْسِ ۔ اَسْئَلُكَ بِاَشْبَاهِ الْخَمْسِ ۔ اَنْ

اور سورج کے ۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطے سے پانچ نورانی پیکروں کے ۔ یہ کہ

تَكْفِيْنَا شَرَّ هٰذَا الْيَوْمِ كَمَا كَفَيْتَنَا مِنْ

تو ہمیں بچالے شر سے آج کے دن کے جسطرح تو نے ہمیں بچایا تھا

شَرِّ الْاَمْسِ ۔ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ

شر سے کل کے ۔ تجھے واسطہ حق کا حضرت محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ

وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَالتِّسْعَةِ الْمَعْصُوْمِيْنَ ۔

اور حسنؑ و حسینؑ اور نو (۹) معصوموں کے

مِنْ ذُرِّيَّةِ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۔

جو اولادِ حسینؑ میں سے ہیں، رحمتیں ہوں اللہ کی آنحضرتؐ اور اُن سب حضرات پر

دُعائے فرج دیگر

یہ دُعا، امامِ زمانہ ؑ نے ایک قیدی کو تعلیم فرمائی تھی جس کو پڑھنے کے بعد اس کو قید سے رہائی نصیب ہوئی۔ نیز جو شخص مصائب و پریشانیوں میں مبتلا ہو اِس دُعا کو پڑھے تو انشاءاللہ پریشانیوں سے نجات پائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

بنامِ خدائے رحمٰن (و) رحیم۔

اِلٰهِيْ عَظُمَ الْبَلَاۤءُ وَبَرِحَ الْخَفَاۤءُ وَانْكَشَفَ

اے میرے معبود! بہت ہوگئی ہیں بلائیں اور پوشیدہ ظاہر ہوگیا اور کھل گیا ہے

الْغِطَاۤءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاۤءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ وَ

پردہ اور ٹوٹ گئی ہیں اُمیدیں اور تنگ ہوگئی ہے زمین اور

مُنِعَتِ السَّمَاۤءُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَاِلَيْكَ

روک لی ہیں (رحمتیں) آسمان نے، اور اب تو ہی مددگار ہے اور تیری ہی طرف

الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَ

(میری) شکایت ہے اور تجھ پر ہی بھروسہ کیا جاتا ہے مصیبت میں بھی اور

الرَّخَاۤءِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

آسانی میں بھی۔ یا اللہ! درود نازل فرما حضرت محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر

اُولِي الْاَمْرِ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ

جو صاحبانِ حکم (امر) ہیں، جو وہ ہیں کہ، فرض کی ہے تو نے ہم پر اطاعت اُن حضرات کی

وَعَرَّفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ۔ فَفَرِّجْ عَنَّا

اور تو نے پہچنوا دیا ہے ہمیں اس وجہ سے ان حضرات کی منزلت کو۔ پس کشادگی عطا فرما ہمیں

بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيبًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ

واسطہ ان کے حق کا کشادگی بہت جلد عطا فرما۔ جو قریب ہو اتنی مثل پلک جھپکنے کے

أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۔ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ

بلکہ اس سے زیادہ قریب۔ اے حضرت محمدؐ! اے علیؑ اے علیؑ اے محمدؐ

اِكْفِيَانِي فَإِنَّكُمَا كَافِيَانِ وَانْصُرَانِي

میری کفایت کیجیے آپ دونوں، اس لیے کہ آپ دونوں بہت کافی ہیں اور میری آپ دونوں مدد کیجیے

فَإِنَّكُمَا نَاصِرَانِ ۔ يَا مَوْلَانَا يَا صَاحِبَ

اس لیے کہ آپ دونوں ہی مددگار رہیں۔ اے ہمارے آقا اے مالک

الزَّمَانِ ۔ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ ۔ أَدْرِكْنِي

زمانہؑ فریاد ہے فریاد ہے فریاد ہے۔ میری مدد کیجیے

أَدْرِكْنِي أَدْرِكْنِي ۔ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ ۔

میری مدد کیجیے، میری مدد کیجیے۔ اسی وقت اسی وقت اسی وقت۔

اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ ۔ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

جلد جلد جلد۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنے والوں میں

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ ۔

واسطہ ہے حق کا محمدؐ اور انکی اولادِ پاکیزہ کا۔

دُعائے ردِّ بلا

ردِّ بلا کے لیے اس دعا کو ستر (۷۰) مرتبہ پڑھیں۔

يَا اَللهُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا فَاطِمَةُ يَا حَسَنُ يَا حُسَيْنُ

اے اللہ! اے محمدؐ! اے علیؑ! اے فاطمہؑ! اے حسنؑ! اے حسینؑ!

يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ ۔ أَدْرِكْنِي وَلَا تُهْلِكْنِي

اے مالکِ زمانہؑ! میری مدد کیجیے، اور مجھے ہلاک نہ ہونے دیجیے۔

دُعائے حصار

یہ دُعاء دشمنوں سے حفاظت اور اُن پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے خاص ہے۔ نیز اگر کوئی شخص اس بات کا خواستگار ہو کہ قضا اس سے ٹل جائے اور روزی اس کی فراخ ہو اور دشمن اس کے مقہور و مغلوب ہوں اور وہ خود لوگوں کی نظروں میں قابلِ احترام ہو اور حاجتیں اس کی پوری ہوں تو ہر روز تین مرتبہ سورۃ الحمدُ پڑھ کر اس دُعاء حصار کو پڑھ لیا کرے۔ یہ دُعاء "رسالہ دعائے نور" مصنفہ مولانا سید محمد حسین قبلہ اعلی اللہ مقامہٗ مطبوعہ صادق پریس لکھنؤ ۱۹۳۷ء صفحہ ۳۶ سے نقل کی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ اَمَامِيْ

محمدؐ رسول اللہ (درود ہو اللہ کا ان پر و انکی آل پر) میرے آگے ہیں

وَفَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَوْقَ رَاْسِيْ وَ

اور فاطمہؑ بنتِ رسول اللہؐ میرے سر پر سایہ فگن ہیں اور

اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيُّ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ وَصِيُّ

امیر المومنین علیؑ ابن ابی طالبؑ جانشین

رَسُوْلِ اللّٰهِ عَنْ يَمِيْنِيْ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ

رسولِ خداؐ میرے داہنی جانب ہیں اور حسنؑ و حسینؑ

وَعَلِيٌّ وَمُحَمَّدٌ وَجَعْفَرٌ وَمُوْسٰى وَعَلِيٌّ

و علیؑ و محمدؑ و جعفرؑ و موسیٰؑ و علیؑ

وَمُحَمَّدٌ وَعَلِيٌّ وَالْحَسَنُ وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ

و محمدؑ و علیؑ و حسنؑ اور حجت (اللہ) منتظر

مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الزَّمَانِ اَئِمَّتِیْ صَلَوَاتُ
محمدؐ زمانہ (موجودہ) کے مالک میرے امام ہیں، رحمتیں نازل ہوں
اللّٰہِ عَلَیْھِمْ عَنْ شِمَالِیْ وَ اَبُوْذَرٍّ وَّسَلْمَانُ
اللہ کی ان سب حضرات پر میرے بائیں جانب ہیں اور ابوذرؓ و سلمانؓ
وَمِقْدَادُ وَحُذَیْفَۃُ وَعَمَّارٌ اَصْحَابُ
و مقدادؓ و حذیفہؓ اور عمار جو اصحاب ہیں
رَسُوْلِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ مِنْ وَّرَآئِیْ
رسولِ خداؐ کے راضی ہو اللہ ان سے میرے پیچھے ہیں
وَمَلَآئِکَتُہٗ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ حَوْلِیْ وَ اللّٰہُ
اور ملائکہ (ان پر سلام ہو) میرے گرد ہیں اور اللہ
تَعَالٰی شَانُہٗ رَبِّیْ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُہٗ
بلند ہے اسکی شان میرا پروردگار پاک ہیں اس کے اسماء
وَتَظَاھَرَتْ اٰلَآؤُہٗ مُحِیْطٌ بِیْ وَحَافِظِیْ وَ
اور ظاہر و ہویدا ہیں اسکی نعمتیں احاطہ کیے ہیں میرا اور میرا حافظ اور
حَفِیْظِیْ وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ ۔ بَلْ
میرا نگہبان ہے اور اللہ ان کے پیچھے احاطہ کیے ہوتے ہے۔ بلکہ
ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۔ فَاللّٰہُ
وہ قرآن مجید جو لوح محفوظ میں ہے۔ پس اللہ
خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۔ یَا عَلِیُّ
عمدہ حفاظت کرنیوالا ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے رحم کرنیوالوں میں۔ یا علی!
یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ
یا علی! یا علی! یا علی! یا علی! یا علی! یا علی!

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ • سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

یا علی ! یا علی ! پاک و منزہ ہے اللہ اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں

وَلَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ • وَلَا حَوْلَ

اور نہیں ہے معبود سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بزرگ ہے ۔ اور نہ کوئی طاقت ہے

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِالرَّبِّ

اور نہ کوئی قوت ہے سوائے ذریعۂ اللہ بلند بزرگ کے ، پروردگار کریم سے

الْكَرِيْمِ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْوَلِيُّ النَّدِيْمُ يَا وَاحِدُ

جو کریم ہے اور وہ ارفع و بلند مالک ہے ساتھی ہے اے یکتا ۔

دُعائے امان (معروف بہ دعائے ظہور)

راوی کہتا ہے کہ خواب میں رسالت پناہ کو دیکھا کہ رنگ مبارک آپؐ کا زرد ہو گیا تھا میں نے عرض کیا: یارسول اللہؐ! یہ کیا واقعہ ہوا؟ فرمایا: آج کی شب تیرہ سو آدمیوں نے میری اُمّت کے انتقال کیا ہے جن میں سے فقط دو آدمی باایمان تھے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہؐ کچھ ارشاد فرمائیے کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے کہ دنیا سے باایمان اُٹھیں؟ آنحضرتؐ نے یہ دعاء لکھی ہوئی مجھے عنایت فرمائی اور ارشاد فرمایا: یہ دُعاء میری اُمّت کے ہر شخص تک پہنچا دے۔ جو شخص اس دُعاء میں کمی یا اضافہ کریگا پس میں اس سے بیزار رہوں گا۔ جو کوئی اس دُعاء کو عمر میں ایک مرتبہ پڑھے یا اپنے بازو پر باندھے پس وہ دنیا سے باایمان اُٹھے گا۔ راوی کہتا ہے کہ جب میں بیدار ہوا تو یہ دُعاء میرے ہاتھ میں تھی۔

(اسکی سند نظر سے نہیں گذری، بہرحال اس کا پڑھنا بے فائدہ نہیں ہے (جزائری ۱۲)

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ • يَوْمَ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً

اے میرے معبود! امان دے امان دے جس دن نہ تاخیر کریں گے ایک لمحے کی

وَلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۔ اِلٰهِيْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ عِنْدَ
اور نہ مقدم کر سکتے ہیں ۔ اے میرے معبود پناہ دے پناہ دے بوقتِ

سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَعِنْدَ مُفَارِقَةِ الرُّوْحِ وَ
بیہوشی موت اور بوقتِ جدائی روح اور

عِنْدَ مُعَايَنَةِ الْمَوْتِ ۔ اِلٰهِيْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ
بوقتِ دردِ موت اے میرے معبود پناہ دے پناہ دے

عِنْدَ حُوْلِ الْمُطَّلَعِ وَعِنْدَ الْوُقُوْفِ بَيْنَ يَدَيْكَ
اس وقت سے جب گھیرے گی قیامت کی سختی اور تیرے حضور کھڑے ہونے کے وقت

اِلٰهِيْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ بِهَوْلِ الْقِيَامَةِ وَ
اے میرے معبود! پناہ دے پناہ دے خوف سے قیامت کے اور

شَدَائِدِهَا ۔ اِلٰهِيْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ يَوْمَ يَكُوْنُ
اس کی سختیوں سے ۔ اے میرے معبود! پناہ دے پناہ دے اس دن سے جب ہوں گے

النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۔ اِلٰهِيْ اَلْاَمَانُ
لوگ بکھیلے ہوئے (میدانِ حشر میں) ٹڈیوں کی طرح ۔ اے میرے معبود! پناہ دے

اَلْاَمَانُ يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔
پناہ دے، جس دن کھڑے ہوں گے لوگ پروردگارِ عالمین کے سامنے ۔

اِلٰهِيْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّ
اے میرے معبود! پناہ دے پناہ دے جس دن سفید و نورانی ہوں گے کچھ چہرے اور

تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۔ اِلٰهِيْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ يَوْمَ
سیاہ ہوں گے کچھ چہرے ۔ اے میرے معبود! پناہ دے پناہ دے جس دن

يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَصَاحِبَتِهٖ
بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے اور اپنی ماں اور اپنے باپ اور اپنی بیوی سے

وَ بَنِيهِ • لِكُلِّ امْرِءٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ

اور اپنے بیٹوں سے - ہر شخص ان میں سے اس دن اپنے آپ کو

يُّغْنِيهِ • اِلٰهِىْ اَلْاَمَانُ الْاَمَانُ يَوْمَ يَقُوْمُ

بچانے کی فکر میں ہوگا۔ اے میرے معبود! پناہ دے پناہ دے اس دن جب کھڑے ہوں گے

الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ

روح (الامین) اور فرشتے پرا باندھ کر، نہ کر سکیں گے وہ بات

اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا •

مگر جسکو اجازت دے گا رحمٰن (اللہ) اور وہ کہے ٹھکانے کی بات

اِلٰهِىْ اَلْاَمَانُ الْاَمَانُ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا

اے میرے معبود! پناہ دے پناہ دے اس دن سے جب دیکھے گا انسان اُس کو جو کچھ

قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُوْلُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِىْ

اس نے پہلے ہی سے بھیجا ہے اور کہے گا کافر کاش میں

كُنْتُ تُرَابًا • اِلٰهِىْ اَلْاَمَانُ الْاَمَانُ فِىْ يَوْمٍ

ہوتا مٹی - اے میرے معبود! پناہ دے پناہ دے اس دن سے

كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ •

جو ہوگا مقدار میں پچاس ہزار سال (کے برابر)

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا • اِلٰهِىْ اَلْاَمَانُ الْاَمَانُ

پس صبر سے کام لینا پڑے گا، بہترین صبر سے - اے میرے معبود! پناہ دے پناہ دے

يَوْمَ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِىْ بِبَنِيْهِ وَ

اس دن سے جب چاہے گا گنہگار کاش وہ فدیہ کردے اپنا اپنے بچوں کو اور

صَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ • اِلٰهِىْ اَلْاَمَانُ الْاَمَانُ

اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو - اے میرے معبود! پناہ دے پناہ دے

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ،

اُس دن سے جب زلزلے کا جھٹکا ہلا کر رکھ دیگا پھر ویسا ہی جھٹکا لگے گا۔

قُلُوْبٌ يَوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ،

دلوں میں اس دن گھبراہٹ ہوگی آنکھیں (ندامت سے) جھکی ہوں گی۔

اِلٰهِىْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ تَقُوْلُ الْمَلَآئِكَةُ

اے میرے معبود! پناہ دے پناہ دے جب کہیں گے فرشتے

لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ

نہیں ہے کوئی خوشخبری آج کے دن گنہگاروں کے لیے اور وہ کہیں گے

حِجْرًا مَّحْجُوْرًا. اِلٰهِىْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ

جدائی ہے بڑی جدائی اے میرے معبود! پناہ دے پناہ دے

يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ وَيَقُوْلُ يَا لَيْتَنِىْ

اُس دن سے جب کاٹ ڈالے گا ظالم اپنے ہاتھ کو اور کہے گا کاش میں نے

اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا. يَا وَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ

اختیار کی ہوتی رسول کی تابعی ہوتی واہ کاش میں نے نہ

اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا. اِلٰهِىْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ

بنایا ہوتا فلاں کو اپنا دوست۔ اے میرے معبود! پناہ دے پناہ دے

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ

اُس دن سے جب نہ فائدہ دیگا مال اور نہ بیٹے مگر جو آیا ہو اللہ کے پاس

بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ. بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

ساتھ قلب کی سلامتی و سکون کے۔ مجھے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم والے رحم دل والیا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَوْجُوْدُ فِىْ كُلِّ زَمَانٍ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو موجود ہے اندر ہر زمانے کے

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْبُوْدُ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو معبود ہے اندر ہر جگہ و مکان کے

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْرُوْفُ بِاِحْسَانٍ۔ لَآ اِلٰهَ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو پہچانا جاتا ہے اپنے احسان کے ساتھ۔ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ۔ یَا دَآئِمَ

سوائے اللہ کے پناہ دے پناہ دے پناہ دے اے ہمیشہ سے

الْمَعْرُوْفِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ۔ یَا هَادِیَ

جانے پہچانے ہوئے اے ہمیشہ سے احسان کرنیوالے ۔ اے ہدایت کرنے والے

الْمُضِلِّیْنَ۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

گمراہوں کی ۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

یَا غَفُوْرُ یَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اے مکمل بخشش ! اے بہت بخشش والے ! تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم والے رحم کرنیوالوں میں

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔ یَا غَفَّارُ۔

درود ہو اللہ کا اوپر حضرت محمدؐ اور انکی تمام اولاد کے ۔ اے بہت معاف کرنیوالے!

حرزِ امام زین العابدینؑ

سید ابنِ طاؤسؒ نے اس تعویذ کو نقل کیا ہے۔ اس کو پڑھ بھی سکتے ہیں اور بازو پر بھی باندھ سکتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

بنام خدائے رحمٰن رحیم ۔

یَآ اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ۔ یَآ اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ۔

اے سب سے زیادہ سننے والے تمام سننے والوں میں ۔ اے سب سے زیادہ دیکھنے والے تمام دیکھنے والوں میں

يَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ. يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ.

اے سب سے جلد حساب کرنے والے، حساب کرنے والوں میں ۔ اے بہترین فیصلہ کرنے والے سب فیصلہ کرنے والوں میں

يَا خَالِقَ الْمَخْلُوقِينَ. يَا رَازِقَ الْمَرْزُوقِينَ.

اے پیدا کرنے والے تمام مخلوقات کے ۔ اے رزق دینے والے تمام رزق پانے والوں کے

يَا نَاصِرَ الْمَنْصُورِينَ. يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. يَا

اے مددگار فتحیں و مدد پانے والوں کے ۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے سب رحم کرنے والوں میں ۔ اے

دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ. يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ.

رہنما گم کردہ راہوں کے ۔ اے فریادرس فریادیوں کے

أَغِثْنِي يَا مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ. إِيَّاكَ نَعْبُدُ

میری فریاد کو پہنچ، اے مالک روزِ جزا ! ۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور

وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ. يَا صَرِيخَ الْمَكْرُوبِينَ.

اور تجھی سے ہم مدد چاہتے ہیں ۔ اے فریادرس ! مصیبت زدوں کے ۔

يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ. أَنْتَ اللّٰهُ رَبُّ

اے قبول کرنے والے دعاؤں کے پریشان حالوں کی ۔ تو ہی اللہ ہے پروردگار

الْعَالَمِينَ. أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَلِكُ

جہانوں کا ۔ تو ہی اللہ ہے نہیں ہے معبود سوائے تیرے جو بادشاہ

الْحَقُّ الْمُبِينُ الْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُكَ. اَللّٰهُمَّ

حقیقی ہے حقائق کو ظاہر کرنے والا ہے۔ بڑائی صرف تیرے لیے مخصوص ہے ۔ اے اللہ !

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى وَعَلَى عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى

درود بھیج حضرت محمدؐ مصطفیٰ پر اور علی مرتضیٰ پر

وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَخَدِيجَةَ الْكُبْرَى وَ

اور فاطمہ زہراؑ اور خدیجہ الکبریٰ پر اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

الْحَسَنِ الْمُجْتَبٰى وَالْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ بِكَرْبَلَاءَ
حسن مجتبیٰ اور حسین شہید کربلا پر

وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ. وَمُحَمَّدِ
اور علی ابن الحسین زین العابدین پر اور محمد

بْنِ عَلِيِّ ِالْبَاقِرِ. وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ ِالصَّادِقِ.
ابن علی باقر و جعفر ابن محمد صادق پر

وَمُوْسَى ابْنِ جَعْفَرِ ِالْكَاظِمِ وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسَى
اور موسیٰ ابن جعفر کاظم و علی ابن موسیٰ

الرِّضَا وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيِّ ِالتَّقِيِّ وَعَلِيِّ بْنِ
رضا پر اور محمد ابن علی تقی و علی ابن

مُحَمَّدِ ِالنَّقِيِّ وَالْحَسَنِ ابْنِ عَلِيِّ ِالْعَسْكَرِيِّ
محمد نقی و حسن ابن علی عسکری پر

وَالْحُجَّةِ الْقَآئِمِ الْمَهْدِيِّ الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ.
اور حجت قائم مہدی امام منتظر پر

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ وَالِ
رحمتیں نازل ہوں اللہ کی اُن سب حضرات پر - یا اللہ! تو دوست رکھ

مَنْ وَالَاهُمْ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمْ وَانْصُرْ
اسکو جو دوست رکھے اُن کو اور دشمن رکھ اسکو جو ان سے دشمنی رکھے اور مدد فرما اسکی

مَنْ نَّصَرَهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَالْعَنْ
جو اُن کی مدد کرے اور تو چھوڑ دے اسکو جو اُن کو چھوڑ دے اور لعنت کر اُن پر

مَنْ ظَلَمَهُمْ وَعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّانْصُرْ
جس نے اُن پر ظلم کیا اور جلدی فرما کشائش میں آلِ محمد کی اور مدد فرما

شِيْعَةَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَهْلِكْ اَعْدَآءَ اٰلِ

شیعوں آل محمدؐ کی اور ہلاک کر دشمنانِ آلِ

مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِيْ رُؤْيَةَ قَآئِمِ اٰلِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ کو اور مجھے نصیب فرما دیدار قائم آلِ محمدؐ

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَالرَّاضِيْنَ

اور قرار دے مجھ کو اُن کے پیروکاروں اور ان کے شیعوں اور خوش رہنے والوں میں

بِفِعْلِهٖ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اُن حضرت کے کام پر، واسطہ تجھ کو تیری رحمت کا اے نہایت رحم والے رحم والوں میں۔

اعمالِ روزِ پنجشنبہ و شبِ جمعہ

شبِ جمعہ کے اعمال بہت ہیں، ہم یہاں چند اعمال کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں۔ پہلا یہ کلمات بہت کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ صلوات کو زیادہ پڑھا جائے، کیونکہ روایت ہے کہ جمعہ کی رات نورانی اور اس کا دن بہت زیادہ روشن ہے۔ لہٰذا یہ کلمات زیادہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ اور محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوات زیادہ بھیجے۔ ایک روایت میں ہے کہ کم از کم صلوات اس رات سو مرتبہ پڑھی جائے اور اس سے زیادہ پڑھے تو بہتر ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اس رات صلوات پڑھنا ایک ہزار نیکیوں کے برابر ہے اور ہزار برائیوں کو دور کرتا ہے اور ہزار درجے بلند کرتا ہے۔ جمعرات کی شب سے لیکر جمعہ کے آخر تک زیادہ صلوات پڑھنا مستحب ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے صحیح سند کے ساتھ منقول ہے کہ جب جمعرات کی عصر ہوتی ہے تو ملائکہ طلائی قلم اور نقرئی ورق لیکر زمین پر آتے ہیں

روزِ جمعرات، شب جمعہ اور روزِ جمعہ سوائے۔ محمدؐ وآلِ محمدؑ کے اوپر صلوات کے اور کچھ نہیں لکھتے۔ شیخ طوسیؒ نے فرمایا کہ جمعرات کے دن میں ہزار دفعہ محمدؐ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ کے اوپر صلوات پڑھنی مستحب ہے۔ اور بہتر ہے کہ اس طرح پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَاَھْلِكْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ۔ اور اس صلوات کا جمعرات کی عصر سے لیکر جمعہ کے آخر دن تک پڑھنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ
یا اللہ! دُرود بھیج اوپر محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے اور جلدی فرما

فَرَجَھُمْ وَاَھْلِكْ عَدُوَّھُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ
اُن کی کشائش میں اور ہلاک کر ان کے دشمن کو خواہ وہ جن میں سے ہوں اور

الْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ۔ دس دفعہ یہ کہے
خواہ وہ انسان ہوں اوّلین میں سے ہوں یا آخرین میں سے۔

یَا دَآئِمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّةِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ
اے ہمیشہ فضل وکرم کرنےوالے اوپر اپنی مخلوق کے، اے دراز ہاتھوں سے

بِالْعَطِیَّةِ یَا صَاحِبَ الْمَوَاھِبِ السَّنِیَّةِ صَلِّ
بخشش کرنےوالے اے بخششیں کرنے والے بڑی بڑی، دُرود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ خَیْرِ الْوَرٰی سَجِیَّةً وَّاغْفِرْ
اوپر محمدؐ اور اُنکی آل کے، جو بہترین ہیں مخلوق میں ازروئے فطرت اور بخشدے

لَنَا یَا ذَا الْعُلٰی فِیْ ھٰذِهِ الْعَشِیَّةِ ۔
ہمیں اے بلندی والے اسی شب میں۔ (بخشدے)

یہ ذکر شرف عیدِ فطر کی رات میں بھی پڑھا جاتا ہے۔

عمل رویت حضرت حجتؑ

حدیث میں وارد ہوا ہے کہ جو شخص کربلائے معلّی میں مشرف ہو اور چالیس شب جمعہ زیر قبہ حضرت امام حسین علیہ السّلام شب بیداری کرے اور مصروفِ عبادت ہو تو حضرت امام عصرؑ الزّمان علیہ السّلام کی زیارت پُر سعادت سے فائز المرام ہوتا ہے۔

علّامہ حِلّی کی خدمتِ امام عصر میں باریابی

سرآمد علماء جعفریہ علّامہ حِلّی طاب ثراہٗ اپنی کتاب "تذکرہ" میں فرماتے ہیں۔ کہ میں نے حدیث میں دیکھا کہ جو شخص چالیس شبِ جمعہ تحتِ قبہ مولانا ابی عبداللّٰہ الحسین علیہ السّلام احیاء شب و عبادت و دُعا کرے اس کو حضرتِ امام عصرؑ کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔ چنانچہ میں ہر شبِ جمعہ کو مقامِ حِلّہ سے کربلا آنے لگا۔ اور اس چلّہ میں مشغول ہوا۔ جب اُنتالیس شبِ جمعہ گزر گئیں اور چالیسویں شبِ جمعہ کیلئے حِلّہ سے کربلا روانہ ہوا، خچّر پر سوار تھا، اس وقت میں اس شبہ میں گرفتار تھا کہ بکثرت احادیث اس مضمون کی وارد ہوئی ہیں کہ جو شخص غمِ حسینؑ میں روئے، اگرچہ آنسو کا ایک قطرہ بھی

اس کی آنکھ سے برآمد ہو تو اُس رونے والے کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں[1]۔ یہ اَمر مجھ کو تعجب خیز معلوم ہوا۔ دوسری فکر مجھ کو یہ تھی کہ آج چالیسواں روز ہے مگر ابھی تک امامِ زمانہ کی زیارت نصیب نہ ہوئی۔ میں اسی محویت میں چلا جا رہا تھا کہ نعلین میرے پیر سے گر گئی ناگاہ ایک صحرائی عرب نے میرے خچر کی لگام تھام لی، اور گری ہوئی نعلین اُٹھا کر دیدی اور پوچھا کہ کس فکر میں غوطہ زن ہو؟ اُس کے سوالات سے مجبور ہو کر میں نے اپنے شکوک اُس سے بتائے۔ یہ سُن کر اُس بزرگ نے فرمایا کہ اے شخص پہلے میں تم کو قطرۂ اشکِ عزا کے متعلق جواب دیتا ہوں۔ اب تم خیال کرو کہ مثلاً ایک سلطان ہفت اقلیم شکارگاہ میں اپنے لشکر سے چھوٹ کر جنگل میں جا نکلا، جہاں صرف ایک ضعیفہ ایک جھونپڑی میں رہتی تھی۔ بادشاہ نے اُس سے پیاس کی شکایت کی، اُس بڑھیا نے جس کے پاس مالِ دُنیا سے صرف ایک بکری تھی اُس بکری کا دودھ بادشاہ کو پلا دیا۔ پھر اُس بادشاہ کے بھوکے ہونے کی شکایت کرنے پر بکری کا کباب بنا کر کھلا دیا۔ بادشاہ واپس ہوا۔ اب اگر بڑھیا اس بادشاہ کے دربار میں جائے اور بادشاہ اُس بڑھیا کو اپنی ساری سلطنت دے دے تو بھی زیادہ نہ ہوا۔ کیونکہ بڑھیا نے اپنا سب کچھ بادشاہ کو دیدیا۔ یہی مثال حضرت امام حسینؑ اور مالکِ ارض و سما کی ہے۔ اگر وہ حسینؑ کو خدائی کا اختیار عطا فرمائے تو بڑی بات نہیں۔ قطرۂ اشک پر خیال نہ کرو بلکہ حضرت امام حسینؑ کی شہادت کی عظمت کی طرف غور کرو۔

اور دوسرا جواب یہ ہے کہ تمہارا اِمام اس وقت تمہارے ساتھ ہے۔ یہ سُنکر میں نے اپنے کو سواری سے گرا دیا۔ قدم چومے۔ حضرتؑ غائب ہو گئے۔

حسبِ ذیل "زیارتِ جامعہ" ہر شبِ جمعہ پڑھنے کی بہت تاکید ہے۔

---

[1] حضرت امام حسینؑ پر گریہ و بکا بیشک تمام گناہوں سے بخشش کا زبردست سہارا ہے مگر شرط یہی ہے کہ اُن گناہوں سے سچی توبہ کر لے پھر اِنکا اِعادہ نہ کرے۔ کیونکہ سہارے کے یہ معنی نہیں ہیں کہ ہم کو حرام و حلال، خدا کی کوئی پرواہ نہ رہے۔ (ج، ز)۔

زِیارتِ جامعہ کبیرہ

علامہ مجلسی علیہ الرحمہ "زیارتِ جامعہ" کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ یہ بہترین زیارت ہے از روئے متن و سند و فصاحت کے اور تمام زیارتوں سے اکمل ہے۔ ان کے والد ملا تقی مجلسیؒ جب بھی عتباتِ مقدسہ میں مشرف ہوتے تھے اس زیارت کے علاوہ کوئی دوسری زیارت نہیں پڑھتے تھے۔ صاحب نجم الثاقب نے اس کے متعلق ایک حکایت نقل کی ہے جس سے اسکی اہمیت پر روشنی پڑتی ہے۔

سید احمد بن سید ہاشم موسوی رشتی تاجر بیان کرتے ہیں کہ ۱۲۸۰ھ میں

حکایت:- میں حج بیت اللہ کے ارادے سے اپنے وطن مالوف رشت سے برآمد ہوا اور وہاں سے چلکر شہر تبریز میں حاجی صفر علی تبریزی کے مکان پر فروکش ہوا۔ پھر وہاں سے حاجی جبار جلو دار کی سرکردگی میں مکہ معظمہ کی طرف رہ سپر ہوا۔ اس وقت میرے ساتھ قافلہ میں منجملہ دیگر افراد قافلہ کے حاجی ملا باقر تبریزی و حاجی سید حسین تبریزی تاجر اور حاجی علی خدمتگار بھی تھے۔ جب ہم لوگ مقام ارزنۃ الروم اور طرابوزن کی ایک درمیانی منزل میں پہونچے تو حاجی جبار جلودار میرے پاس آئے اور انھوں نے کہا کہ چونکہ آگے آنے والی منزل خطرناک ہے اس لئے اپنا سامان جلدی بار کر دو تاکہ قافلہ سے پیچھے نہ رہ جاؤ۔ یہ بات انھوں نے اس لئے کہی کہ میں بالعموم قافلے سے فاصلہ پر چلا کرتا تھا۔ صبح ہونے میں ابھی ڈھائی یا تین گھنٹے باقی تھے کہ ہم لوگوں نے ایک ساتھ کوچ کیا۔ ابھی ہم مشکل سے ایک فرسخ بھی اپنی منزل سے دور نہ گئے ہوں گے کہ یک بیک ہوا تاریک ہو گئی اور برف پڑنے لگی۔ قافلہ والوں نے اپنے سروں سے چادریں لپیٹ لیں اور تیزی سے چلنے لگے۔ میں نے بھی بہت کوشش کی کہ ان لوگوں کے ساتھ بھاگوں مگر مجھ سے ان لوگوں کے ساتھ دوڑنا ممکن نہ ہوا یہاں تک کہ قافلہ نکل گیا اور میں تن تنہا اکیلا رہ گیا۔ آخر تھک ہار کر گھوڑے سے پیادہ ہوا۔ اور راستہ کے ایک طرف ہو کر بیٹھ گیا۔ اس وقت میں نہایت پریشان تھا کیونکہ چھ سو تومان (ایرانی سکّہ

جو رُوپیہ کے برابر ہے) میرے پاس تھے بالآخر میں نے طے کیا کہ اسی جگہ صبح ہونے تک ٹھہرا رہوں۔ سورج نکلنے پر دوبارہ اسی منزل کی طرف مراجعت کروں جہاں سے قافلہ چلا تھا۔ اور پھر وہاں سے کسی راہبر کو لیکر اگلی منزل پر اپنے قافلہ سے جا ملوں، ابھی انہیں تفکرات میں غوطہ زن تھا۔ کہ میں نے پیش نظر ایک باغ دیکھا جہاں ہاتھ میں بیلچہ لئے ایک باغبان بھی تھا وہ اپنے بیلچہ سے بار بار درختوں کو جھٹکتا تھا تاکہ برف ان کے برگ و بار سے گر جائے۔ پھر وہ باغبان میرے پاس آکر کھڑا ہو گیا اور اس نے دریافت کیا تم کون ہو؟ میں نے کہا میں ایک مسافر ہوں قافلہ سے رہ گیا ہوں۔ راستہ نہ معلوم ہونے کی وجہ سے سخت حیران ہوں کہ کہاں جاؤں۔ باغبان نے زبانِ فارسی میں مجھ سے خطاب کیا۔
کہا کہ نافلہ پڑھو تاکہ راستہ مل جائے۔ یہ کلام سُن کر میں نافلہ پڑھنے لگا۔ جب میں تہجد پڑھ چکا تو وہ پھر میرے پاس آیا اور پوچھا "تہیں گئے" میں نے کہا واللہ! میں راستہ نہیں جانتا۔ اس نے کہا جامعہ پڑھو۔ سیّد رشتی کہتے ہیں کہ مجھ کو "زیارتِ جامعہ" اس وقت زبانی حفظ نہ تھی۔ نہ اب زبانی حفظ ہے۔ یہ سُن کر میں کھڑا ہوا اور میں نے زیارتِ جامعہ پوری کی پوری زبانی پڑھی۔ جب زیارت ختم ہو گئی تو وہ شخص جس کو میں باغبان سمجھے ہوئے تھا۔ پھر میرے سامنے آیا اور پوچھا "ابھی تک تم نہیں گئے یہاں موجود ہو!" اس وقت میں بے اختیارانہ رونے لگا۔ اور میں نے کہا کہ ہاں میں ابھی تک یہیں ہوں، راستہ نہیں جانتا۔ اُس شخص نے کہا کہ "زیارتِ عاشورا" پڑھو۔ میں ابھی زیارتِ عاشورا حفظ نہ رکھتا تھا۔ مگر اُس کے کہنے کے بعد کھڑا ہوا۔ اور زیارتِ عاشورا زبانی فرفر پڑھنے لگا۔ یہاں تک کہ لعن و سلام ختم کر کے میں نے "دعائے علقمہ" ختم کی۔ اِس کے بعد وہ شخص پھر آیا اور پوچھا "ہاں ابھی تک نہیں گئے" میں نے کہا، میں ابھی نہیں جاؤں گا، کل صبح چلا جاؤں گا۔

اُس نے کہا، میں تم کو ابھی تمہارے قافلہ سے ملائے دیتا ہوں۔ یہ کہہ کر وہ چلا گیا تھوڑی دیر کے بعد ایک خچّر پر سوار واپس آیا اور اپنے بیلچہ کو اپنے کاندھے پر رکھ لیا۔ مجھ سے کہا کہ میرے پیچھے اس خچّر پر سوار ہو جاؤ۔ میں سوار ہو گیا اور اپنی سواری کی لگام میں نے ایک ہاتھ میں تھام لی۔ مگر میرے خچّر نے چلنے سے انکار کیا۔ یہ دیکھ کر اس نے لجام میرے

ہاتھ سے لے لی۔ تب میری سواری بڑی آسانی سے چلنے لگی۔ اُس وقت اُس نے اپنا ہاتھ میرے زانو پر رکھ کر کہا کہ تم نافلہ[1] کیوں نہیں پڑھتے۔ پھر تین دفعہ فرمایا: نافلہ، نافلہ، نافلہ۔ پھر فرمایا تم "عاشورا" کیوں نہیں پڑھتے؟ پھر تین دفعہ فرمایا: عاشورا، عاشورا، عاشورا۔ پھر فرمایا تم "جامعہ" کیوں نہیں پڑھتے؟ پھر تین مرتبہ فرمایا: جامعہ، جامعہ، جامعہ۔ ابھی ہم تھوڑا ہی چلے تھے کہ ایک مرتبہ اُس نے پلٹ کر کہا وہ دیکھو تمہارے رُفقاءِ سفر نہر کے کنارے نمازِ صبح کے لئے وضو کر رہے ہیں۔ میں نے جو دیکھا تو واقعی اپنے قافلہ کو موجود پایا۔ میں اُس خچر سے اُتر کر اپنی سواری پر سوار ہونا چاہا۔ مگر سوار نہ ہو سکا یہ دیکھ کر اُس شخص نے اپنا بیلچہ زمین میں گاڑا۔ اور مجھ کو اپنی سواری پر سوار کر کے رُخ قافلہ کی طرف موڑ دیا۔ اُس وقت میں نے خیال کیا کہ یہ شخص کون ہو سکتا ہے جو اِس آسانی سے مجھ سے فارسی میں کلام کرتا ہے، حالانکہ یہ ترکستانی علاقہ ہے۔ جہاں کوئی بھی فارسی نہیں جانتا۔ اور اُس نے کیونکر مجھ کو اتنی جلدی میرے قافلہ سے ملحق کر دیا۔ اُس کے بعد میں نے دوبارہ اس شخص کو پلٹ کر جو دیکھا تو اس کا کوئی نشان نہ پایا۔

رُویائے صادقہ مُلّا محمد تقی مجلسی رح

دارالسلام و روضۃ المتقین وغیرہ میں علامہ محمد تقی مجلسیؒ سے منقول ہے کہ

میں نے نجفِ اشرف میں خواب و بیداری کی درمیانی حالت میں دیکھا کہ میں روضۂ مبارکہ "سامرہ" میں مشرف ہوں۔ امام علی نقی و امام حسن عسکری کی ضریحوں پر حریرِ سبز جنت کی پوشش پڑی ہے۔ اور امام العصر والزمان علیہ السلام قبرِ اقدس پر تکیہ کئے بیٹھے ہیں۔ آپ کا رُوئے مبارک دروازے کی جانب ہے۔ میری نگاہ جونہی حضرت پر پڑی میں نے "زیارتِ جامعہ" پڑھنا شروع کی، جب زیارت ختم ہوئی۔ حضرت نے فرمایا کہ

---

[1] نافلہ شب یعنی نمازِ تہجد اور زیارتِ عاشورا کا بیان اسی کتاب کے آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔

خوب زیارت ہے۔ میں نے عرض کی مولا یہ زیارت آپ کے جدِ امجد امام علی نقی کی ہے (یعنی اُنھوں نے تعلیم کی ہے) فرمایا' سچ ہے۔ کیفیت اس زیارت کی اس طرح پر ہے کہ اگر عتبات مقدسہ میں مشرف ہو تو پہلے غسل کرے پھر دروازۂ حرم پر حاضر ہو کر پہلے کہے۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

پھر اندر داخل ہو۔ جب ضریح اقدس پر نظر پڑے تو تین دفعہ کہو۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ پھر چھوٹے قدم اُٹھاتے ہوئے سکینہ و وقار کے ساتھ آگے بڑھو۔ پھر ٹھہر کر تین دفعہ کہو۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ پھر قبر مطہر کے نزدیک اسی طرح سے جا کر کھڑے ہو۔ اور چالیس دفعہ کہو۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ جب سو تکبیریں پوری ہو جائیں تو ذیل کی زیارت خضوع و خشوع سے پڑھو۔ اگر عتبات عالیہ میں مشرف نہ ہو تو قدم اُٹھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ پورا عمل ایک ہی جگہ کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر کیا جا سکتا ہے۔ بہتر ہے کھڑے ہو کر پڑھے۔ وہ " زیارت یہ ہے۔

زیارت جامعہ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعَ

سلام ہو آپ حضرات پر اے اہل بیت نبوت و موضع

الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفَ الْمَلَائِكَةِ وَمَهْبِطَ

رسالت اور محلِ (جگہ) نزولِ ملائکہ اور اترنے کی جگہ

الْوَحْيِ وَمَعْدِنَ الرَّحْمَةِ وَخُزَّانَ الْعِلْمِ وَ

وحی کے اور کانِ رحمت اور خزانۂ علم اور

مُنْتَهَى الْحِلْمِ وَأُصُولَ الْكَرَمِ وَقَادَةَ

نہایتِ حلم اور مصدرِ کرم اور رہبرانِ

الْأُمَمِ وَأَوْلِيَاءَ النِّعَمِ وَعَنَاصِرَ الْأَبْرَارِ

اُمم اور نعمتوں کے ولی اور نیکیوں کے اصول

وَدَعَائِمَ الْأَخْيَارِ وَسَاسَةَ الْعِبَادِ وَأَرْكَانَ

اور اہل خیر کے ستون اور بندگانِ خدا کے رہنما اور مستحکم ستونِ

الْبِلَادِ وَأَبْوَابَ الْإِيمَانِ وَأُمَنَاءَ الرَّحْمٰنِ

شہروں کیلئے اور دروازہ ہائے ایمان اور امینِ خداوندی

وَسُلَالَةَ النَّبِيِّينَ وَصَفْوَةَ الْمُرْسَلِينَ ۔

اور رسولوں کی ذریت (اولاد) اور اللہ کے برگزیدہ رسول

وَعِتْرَةِ خِيَرَةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
اور عترتِ منتخب پروردگارِ عالمین اور رحمتِ خدا ہو

وَبَرَكَاتُهُ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَ
اور اسکی برکتیں ہوں ۔ سلام ہو ہدایت کے اماموں پر اور

مَصَابِيْحِ الدُّجٰى وَاَعْلَامِ التُّقٰى وَذَوِي النُّهٰى
چراغوں پر اندھیرے کے اور نشانات پر تقویٰ کے اور عظیم عقلمندوں پر

وَاُولِي الْحِجٰى وَكَهْفِ الْوَرٰى وَوَرَثَةِ
اور صاحبانِ خلوقِ کامل اور پناہ گاہِ عالم پر اور وارثانِ

الْاَنْبِيَاءِ وَالْمَثَلِ الْاَعْلٰى وَالدَّعْوَةِ الْحُسْنٰى
انبیاء اور اللہ کی بہترین مثال پر اور دعوت دینے والے نیکیوں کیطرف

وَحُجَجِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ
اور حجتہائے خدا اوپر اہل دنیا و آخرت کے اور

الْاُوْلٰى وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ۔ اَلسَّلَامُ
دونوں کیلئے ۔ اور رحمت ہو اللہ کی اور اسکی برکتیں ہوں ۔ سلام ہو

عَلٰى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ وَمَسَاكِنِ بَرَكَةِ
اوپر مقاماتِ معرفت خدا کے اور مسکنوں پر برکتِ

اللّٰهِ وَمَعَادِنِ حِكْمَةِ اللّٰهِ وَحَفَظَةِ سِرِّ
خدا کے اور خزانہائے حکمتِ خدا پر اور محافظانِ رازہائے

اللّٰهِ وَحَمَلَةِ كِتَابِ اللّٰهِ وَاَوْصِيَاءِ نَبِيِّ اللّٰهِ
خدا پر اور حاملانِ کتابِ خدا پر اور نبیٔ خدا کے جانشینوں پر سلام ہو

وَذُرِّيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ
اور ذرّیت (اولاد) پر رسولِ خدا کی (درود ہو اللہ کا آنحضرت اور انکی آل پر) اور

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ • اَلسَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ

رحمت خدا ہو اور اس کی برکتیں ہوں ۔ سلام ہو بلانے والوں پر

اِلَى اللّٰهِ وَالْاَدِلَّاۤءِ عَلٰى مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَقِرِّيْنَ

اللہ کی طرف اور جو رہنمائی کرنیوالے ہیں پر خوشنودی خدا کی طرف اور جو ثابت قدم رہنے

فِىْ اَمْرِ اللّٰهِ وَالتَّآمِّيْنَ فِىْ مَحَبَّةِ اللّٰهِ وَالْمُخْلِصِيْنَ

والے ہیں حکم خدا پر اور جو حدِ کمال تک پہنچے والے ہیں محبتِ خدا میں اور جو بیحد خلوص رکھنے

فِىْ تَوْحِيْدِ اللّٰهِ وَالْمُظْهِرِيْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ وَنَهْيِهٖ

والے ہیں توحیدِ خدا پر اور جو ظاہر کرنیوالے ہیں اللہ کی امر و نہی کو

وَعِبَادِهِ الْمُكْرَمِيْنَ الَّذِيْنَ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ

اور ان مکرّم بندوں پر جو ہرگز ہرگز سبقت نہیں کرتے اس

بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ وَرَحْمَةُ

کے حکم پر بلکہ وہ اُس کے حکم کے عین مطابق عمل کرتے ہیں اور رحمت نازل ہو

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ • اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ

اللہ کی اور اسکی برکتیں ہوں ۔ سلام ہو ان اماموں پر

الدُّعَاةِ وَالْقَادَةِ الْهُدَاةِ وَالسَّادَةِ الْوُلَاةِ

جو حق کی طرف بلانے والے، اور رہبر و رہنما اور سردار و ولی ہیں

وَالذَّادَةِ الْحُمَاةِ وَاَهْلِ الذِّكْرِ وَاُولِى

اور محافظِ دینِ خدا اور حامیِ دین اور ذکر کرنیوالے اور صاحبانِ

الْاَمْرِ وَبَقِيَّةِ اللّٰهِ وَخِيَرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ وَعَيْبَةِ

امر (حاکم) ہیں اللہ کی باقی رہنے والی نشانیاں اور اُس کے منتخب، اور اس کے گروہ اور خزانے

عِلْمِهٖ وَحُجَّتِهٖ وَصِرَاطِهٖ وَنُوْرِهٖ وَبُرْهَانِهٖ وَ

ہیں اسکے علم کا اور اُسکی حجت، اور اُسکا بتایا ہوا راستہ، اور اُسکا نور اور اُسکی دلیل ہیں اور

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

رحمت نازل ہو اللہ کی اور برکتیں ہوں ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے

اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ كَمَا شَهِدَ اللّٰهُ

اللہ کے جو یکتا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں جیسا کہ گواہی دی ہے اللہ نے

لِنَفْسِهٖ ۔ وَشَهِدَتْ لَهُ مَلَآئِكَتُهُ وَاُولُوا

خود اپنی ذات کی اور گواہی دی اس کیلئے اُس کے ملائکہ نے اور صاحبانِ

الْعِلْمِ مِنْ خَلْقِهٖ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

علم نے اُس کی مخلوق میں سے ۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس غالب حکمت والے کے ۔

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ الْمُنْتَجَبُ وَرَسُوْلُهُ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک حضرت محمدؐ اُس کے بندہ برگزیدہ ہیں اور اس کے رسول

الْمُرْتَضٰى اَرْسَلَهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

پسندیدہ ہیں جن کو اُس نے بھیجا ہے ہدایت اور دینِ حق کیلئے

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ

تاکہ وہ ظاہر و غالب کر دیں اُس کو تمام ادیان پر خواہ یہ امر مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار ہو

وَاَشْهَدُ اَنَّكُمُ الْاَئِمَّةُ الرَّاشِدُوْنَ الْمَهْدِيُّوْنَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ حضرات امام ، رہنما ، ہدایت یافتہ

الْمَعْصُوْمُوْنَ الْمُكَرَّمُوْنَ الْمُقَرَّبُوْنَ الْمُتَّقُوْنَ

معصوم ، بزرگ ، مقرب ، پرہیزگار ،

الصَّادِقُوْنَ الْمُصْطَفَوْنَ الْمُطِيْعُوْنَ لِلّٰهِ

صادق ، منتخب ، (اور) اطاعت گزار ہیں اللہ کے لیے

الْقَوَّامُوْنَ بِاَمْرِهٖ الْعَامِلُوْنَ بِاِرَادَتِهٖ الْفَآئِزُوْنَ

قائم رہنے والے ہیں اس کے حکم پر ، عمل کرنے والے ہیں اس کی منشاء پر ، فائز ہیں

بِكَرَامَتِهِ اصْطَفَاكُمْ بِعِلْمِهِ وَارْتَضَاكُمْ

اس کے لطف و کرم پر ، منتخب کیا ہے آپ حضرات کو اپنے علم کی بنا پر ، اور پسند کیا ہے آپ

لِغَيْبِهِ وَاخْتَارَكُمْ لِسِرِّهِ وَاجْتَبَاكُمْ

کو اپنے علمِ غیب کیلئے ، اور پسند کیا ہے آپ حضرات کو اپنے رازوں کیلئے ، اور آپ حضرات کا انتخاب کیا ہے

بِقُدْرَتِهِ وَأَعَزَّكُمْ بِهُدَاهُ وَخَصَّكُمْ

اپنی طاقت سے ، اور آپ حضرات کو عزت بخشی اپنی ہدایت سے اور مخصوص فرمایا آپ حضرات کو

بِبُرْهَانِهِ وَانْتَجَبَكُمْ لِنُورِهِ وَأَيَّدَكُمْ

اپنی دلیل سے اور منتخب فرمایا آپ حضرات کو اپنے نور کیلئے اور آپ حضرات کی مدد کی

بِرُوحِهِ وَرَضِيَكُمْ خُلَفَاءَ فِي أَرْضِهِ وَ

اپنے روح القدس کے ذریعہ سے ، اور آپ حضرات کو منتخب فرمایا اپنی زمین پر خلافت کیلئے اور

حُجَجاً عَلَى بَرِيَّتِهِ وَأَنْصَاراً لِدِينِهِ وَحَفَظَةً

اپنی مخلوقات پر حجت کے لیے ، اور اپنے دین کی نصرت کیلئے اور حفاظت کیلئے

لِسِرِّهِ وَخَزَنَةً لِعِلْمِهِ وَمُسْتَوْدَعاً لِحِكْمَتِهِ

اپنے راز کی ، اور اپنے علم کا خازن بنانے کیلئے اور اپنی حکمت سپرد کرنے کے لیے

وَتَرَاجِمَةً لِوَحْيِهِ وَأَرْكَاناً لِتَوْحِيدِهِ

اور اپنی وحی کی ترجمانی کے لیے اور اپنی توحید کا ستون بنانے کے لیے

وَشُهَدَاءَ عَلَى خَلْقِهِ وَأَعْلاماً لِعِبَادِهِ وَ

اور اپنی مخلوق پر گواہی کیلئے اور اپنی نمائندگی کیلئے اپنی بندوں کیلئے اور

مَنَاراً فِي بِلادِهِ وَأَدِلاءَ عَلَى صِرَاطِهِ . عَصَمَكُمُ

اپنے شہروں میں منارۂ نور بنانے کیلئے ، اور اپنے راستے کی رہنمائی کیلئے - (نیز) آپ حضرات کو بچایا

اللّٰهُ مِنَ الزَّلَلِ وَآمَنَكُمْ مِنَ الْفِتَنِ وَطَهَّرَكُمْ

اللہ نے لغزشوں سے اور اپنی پناہ میں رکھا آپ حضرات کو فتنوں سے اور پاک رکھا آپ

مِنَ الدَّنَسِ وَاَذْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَكُمْ

حضرات کو نجاست سے اور دور رکھا آپ حضرات سے رجس و پلیدگی کو اور ایسا پاکیزہ

تَطْهِيْرًا. فَعَظَّمْتُمْ جَلَالَهٗ وَاَكْبَرْتُمْ شَاْنَهٗ

رکھا جیسا پاکیزہ رکھنے کا حق ہے۔ چنانچہ آپ حضرات نے بتایا کہ اُس کی ذات عظیم و بزرگ ہے اور اُس

وَمَجَّدْتُمْ كَرَمَهٗ وَاَدَمْتُمْ ذِكْرَهٗ وَ

کی شان بہت بڑی ہے اور وہ بزرگی و کرامت والا ہے اور آپ حضرات نے اس کے ذکر کو دوام بخشا اور

وَكَّدْتُمْ مِيْثَاقَهٗ وَاَحْكَمْتُمْ عَقْدَ طَاعَتِهٖ

اور اس کے عہد و میثاق کو مضبوط اور اس کے عہد و پیمان اور اطاعت کو مستحکم کیا

وَنَصَحْتُمْ لَهٗ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَدَعَوْتُمْ

اور مخلوق کو نصیحت کی پوشیدہ اور علانیہ طور پر اور انہیں بلایا

اِلٰى سَبِيْلِهٖ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

انہیں اُس کی راہ کی طرف حکمت اور موعظہ حسنہ کے ساتھ

وَبَذَلْتُمْ اَنْفُسَكُمْ فِيْ مَرْضَاتِهٖ وَصَبَرْتُمْ

اور اپنی جانیں تک قربان کر دیں اُس کی رضا کی خاطر اور صبر سے کام لیا

عَلٰى مَا اَصَابَكُمْ فِيْ جَنْبِهٖ وَاَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ

ان مصائب پر جو آپ حضرات پر اس کی راہ میں وارد ہوئے اور آپ حضرات نے نماز قائم کی

وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ

اور زکوٰۃ ادا کی اور حکم دیا نیکی کا اور

نَهَيْتُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتُّمْ فِي اللّٰهِ

روکا برائی سے اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں

حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰۤى اَعْلَنْتُمْ دَعْوَتَهٗ وَبَيَّنْتُمْ

اور پورا پورا حقِ جہاد ادا کیا یہاں تک کہ لوگوں کو دعوت دی کھلم کھلا اور ظاہری طور پر

فَرَائِضَهُ وَاَقَمْتُمْ حُدُوْدَهُ وَنَشَرْتُمْ شَرَائِعَ

اس کے احکامات بیان کیے اور اس کی حدود کو قائم کیا اور نشر کیا اس کی شریعت

اَحْكَامِهِ وَسَنَنْتُمْ سُنَّتَهُ وَصِرْتُمْ فِيْ

کے احکامات کو اور جاری کیا اس کی سنت کو اور ہو گئے آپ حضرات

ذٰلِكَ مِنْهُ اِلَى الرِّضَا وَسَلَّمْتُمْ لَهُ الْقَضَآءَ

اس سلسلے میں اس کی رضا و خوشنودی کے مستحق اور سر تسلیم خم کیا اس کے حکم کے سامنے

وَصَدَّقْتُمْ مِنْ رُسُلِهِ مَنْ مَضٰى فَالرَّاغِبُ

اور تصدیق کی آپ حضرات نے گذشتہ رسولوں کی پس جس نے منہ پھیر لیا

عَنْكُمْ مَارِقٌ وَاللَّازِمُ لَكُمْ لَاحِقٌ وَالْمُقَصِّرُ

آپ حضرات کی طرف سے وہ دین خدا سے خارج ہو گیا اور جو آپ کے دامن سے وابستہ رہا وہ آپ سے ملحق ہو گیا

فِيْ حَقِّكُمْ زَاهِقٌ وَالْحَقُّ مَعَكُمْ وَفِيْكُمْ

اور جس نے آپ کو آپ کے مرتبے سے گھٹایا وہ خود مٹ گیا اور حقیقتاً حق آپ کے ساتھ ہے اور آپ کے مابین

وَمِنْكُمْ وَاِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ اَهْلُهُ وَمَعْدِنُهُ

میں ہے اور اسی کی ابتدا آپ حضرات سے ہے اور انتہا بھی آپ حضرات پر ہے اور آپ ہی اہل حق اور اس کے خزانے ہیں

وَمِيْرَاثُ النُّبُوَّةِ عِنْدَكُمْ وَاِيَابُ الْخَلْقِ

اور میراث نبوت آپ حضرات کے پاس ہے اور مخلوق کی بازگشت آپ حضرات

اِلَيْكُمْ وَحِسَابُهُمْ عَلَيْكُمْ وَفَصْلُ الْخِطَابِ

کی طرف ہے اور ان کا حساب آپ حضرات کے ذمے ہے اور حق و باطل کا فیصلہ بھی آپ

عِنْدَكُمْ وَاٰيَاتُ اللّٰهِ لَدَيْكُمْ وَعَزَآئِمُهُ فِيْكُمْ

حضرات ہی کریں گے اور آیات الٰہی آپ حضرات کے پاس ہیں اور اسرار نبوت آپ کے خاندان میں ہیں

وَنُوْرُهُ وَبُرْهَانُهُ عِنْدَكُمْ وَاَمْرُهُ

اور اس کا نور اور اس کی برہان و دلیل آپ حضرات کے پاس ہیں اور اس کا حکم بھی آپ

اِلَیْکُمْ مَنْ وَالَاکُمْ فَقَدْ وَالَی اللّٰهَ وَ

حضرات کیطرف آتا ہے، جس نے آپ حضرات سے دوستی رکھی پس اُس نے اللہ سے دوستی رکھی اور

مَنْ عَادَاکُمْ فَقَدْ عَادَ اللّٰهَ وَمَنْ اَحَبَّکُمْ

جس نے آپ حضرات سے دشمنی رکھی پس اُس نے اللہ سے دشمنی رکھی اور جس نے آپ حضرات سے محبت کی

فَقَدْ اَحَبَّ اللّٰهَ وَمَنْ اَبْغَضَکُمْ فَقَدْ

پس اُس نے اللہ سے محبت کی، اور جس نے آپ حضرات سے بغض رکھا، پس اُس نے

اَبْغَضَ اللّٰهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِکُمْ فَقَدِ

اللہ سے بغض رکھا، اور جو آپ حضرات سے وابستہ ہوگیا، پس وہ

اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ. اَنْتُمُ الصِّرَاطُ الْاَقْوَمُ

وابستہ ہوگیا اللہ سے۔ آپ حضرات ہی صراط مستقیم ہیں

وَشُهَدَاۤءُ دَارِ الْفَنَاۤءِ وَشُفَعَاۤءُ دَارِ الْبَقَاۤءِ

اور گواہ ہیں دنیائے فانی میں اور شفیع ہیں آخرت میں

وَالرَّحْمَةُ الْمَوْصُوْلَةُ وَالْاٰیَةُ الْمَخْزُوْنَةُ وَ

اور رحمتِ سرمدی و ابدی ہیں اور آیاتِ ربّانی کے خزانے ہیں اور

الْاَمَانَةُ الْمَحْفُوْظَةُ وَالْبَابُ الْمُبْتَلٰی بِهِ

اللہ کی محفوظ امانت ہیں اور دروازہ آزمائش ہیں

النَّاسُ مَنْ اَتٰیکُمْ نَجٰی وَمَنْ لَمْ یَاْتِکُمْ

لوگوں کیلئے جو آپ حضرات کے پاس آگیا اس نے نجات حاصل کی اور جو آپ حضرات کے پاس نہ آیا

هَلَكَ اِلَی اللّٰهِ تَدْعُوْنَ وَعَلَیْهِ تَدُلُّوْنَ وَبِهٖ

وہ ہلاک ہوگیا۔ اللہ کیطرف آپ حضرات بلانے والے ہیں اور اس کی ذات پر دلیل ہیں اور اُس پر

تُؤْمِنُوْنَ وَلَهٗ تُسَلِّمُوْنَ وَبِاَمْرِهٖ تَعْمَلُوْنَ وَ

مکمل ایمان رکھتے ہیں اور اس کیلئے سرِ تسلیم خم کرتے ہیں اور اس کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔ اور

إِلَى سَبِيلِهِ تُرْشِدُونَ وَ بِقَوْلِهِ تَحْكُمُونَ

اُس کے راستے کی طرف ہدایت کرتے ہیں اور اس کے کلام (قرآن) سے فیصلہ کرتے ہیں

سَعِدَ مَنْ وَالَاكُمْ وَ هَلَكَ مَنْ عَادَاكُمْ وَ

خوش نصیب ہے وہ جو آپ حضرات کو دوست رکھے اور ہلاکت ہے اس کے لیے جو آپ سے دشمنی رکھے اور

خَابَ مَنْ جَحَدَكُمْ وَ ضَلَّ مَنْ فَارَقَكُمْ

ناکام و نامراد ہے وہ جس نے آپ حضرات کے حق سے انکار کیا اور گمراہ ہے وہ جس نے آپ حضرات کو چھوڑ دیا

وَ فَازَ مَنْ تَمَسَّكَ بِكُمْ وَ أَمِنَ مَنْ لَجَأَ

اور کامیاب ہے وہ جو آپ کے دامن سے وابستہ رہا۔ اور امن پایا اُس نے جس نے آپ حضرات

إِلَيْكُمْ وَ سَلِمَ مَنْ صَدَّقَكُمْ وَ هُدِيَ

کے دامن میں پناہ لی اور سلامت رہا وہ جس نے آپ حضرات کی تصدیق کی اور ہدایت پائی اُس نے

مَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ مَنِ اتَّبَعَكُمْ فَالْجَنَّةُ

جس نے آپ حضرات کا دامن پکڑ لیا۔ جس نے آپ حضرات کی پیروی کی پس اُس نے جنت میں

مَأْوَاهُ وَ مَنْ خَالَفَكُمْ فَالنَّارُ مَثْوَاهُ وَ

منزل پائی اور جس نے آپ حضرات کی مخالفت کی پس جہنم ہی اُس کا ٹھکانہ ہے اور

مَنْ جَحَدَكُمْ كَافِرٌ وَ مَنْ حَارَبَكُمْ مُشْرِكٌ

جس نے آپ حضرات کا انکار کیا وہ کافر ہے اور جس نے آپ حضرات سے جنگ کی وہ مشرک ہے

وَ مَنْ رَدَّ عَلَيْكُمْ فِي أَسْفَلِ دَرْكٍ مِنَ

اور جس نے آپ حضرات کے حکم کو رد کیا وہ جہنم کے نچلے طبقے میں جا پہنچا

الْجَحِيمِ. أَشْهَدُ أَنَّ هٰذَا سَابِقٌ لَكُمْ فِيمَا

میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ حضرات فائز تھے اس منزل پر زمانہ

مَضَى وَ جَارٍ لَكُمْ فِيمَا بَقِيَ وَ أَنَّ أَرْوَاحَكُمْ

گزشتہ میں اور آئندہ زمانے میں بھی اِس پر فائز رہیں گے اور بیشک آپ حضرات کی ارواح

وَنُوْرُكُمْ وَطِيْنَتُكُمْ وَاحِدَةٌ طَابَتْ وَ

اور آپ حضرات کا نور اور آپ حضرات کی طینت ایک ہی ہے پاکیزہ ہیں آپ سب اور

طَهُرَتْ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ خَلَقَكُمُ اللهُ

پاک ہیں ایک دوسرے سے، آپ حضرات کو خلق فرمایا اللہ نے

اَنْوَارًا فَجَعَلَكُمْ بِعَرْشِهٖ مُحْدِقِيْنَ حَتّٰى

بشکل نور پھر قرار دیا آپ حضرات کے نور کو اپنے عرش کے چاروں طرف حتیٰ کہ

مَنَّ عَلَيْنَا بِكُمْ فَجَعَلَكُمْ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ

اس نے ہم پر احسان فرمایا آپ حضرات کے ذریعے سے یعنی پیدا کیا آپ حضرات کو ایسے گھروں میں کہ حکم دیا

اللهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَجَعَلَ

اللہ نے ان کو بلند کرنے کا اور جن میں اُس کا نام لیا جائے، اور لازم کیا

صَلٰوتَنَا عَلَيْكُمْ وَمَا خَصَّنَا بِهٖ مِنْ وِلَايَتِكُمْ

ہمارے لیے درود بھیجنا آپ کے اوپر اور ہمیں مخصوص فرمایا آپ حضرات کی ولایت سے

طِيْبًا لِخَلْقِنَا وَطَهَارَةً لِاَنْفُسِنَا وَتَزْكِيَةً

تاکہ پاک رہے ہماری خلقت اور طہارت ہو جائے ہمارے نفسوں کی اور تزکیہ ہو جائے

لَنَا وَكَفَّارَةً لِذُنُوْبِنَا فَكُنَّا عِنْدَهٗ مُسَلِّمِيْنَ

ہمارا اور کفارہ ہو جائے ہمارے گناہوں کا کیونکہ اُس کے علم میں تھا کہ ہم تسلیم کرنے والے ہوں

بِفَضْلِكُمْ وَمَعْرُوْفِيْنَ بِتَصْدِيْقِنَا اِيَّاكُمْ

گے آپ حضرات کی فضیلت کو اور آپ حضرات کے مراتب کی تصدیق کرنے والے ہوں گے، آپ حضرات کو

فَبَلَغَ اللهُ بِكُمْ اَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِيْنَ

پہنچا دے اللہ سب سے زیادہ شرافت کے مقام پر اپنے مکرم بندوں میں

وَاَعْلٰى مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَرْفَعَ دَرَجَاتِ

اور سب سے بہترین منزلت مقرب بندوں میں اور سب سے بلند درجے پر پہنچا

الْمُرْسَلِينَ. حَيْثُ لَا يَلْحَقُهُ لَاحِقٌ وَلَا

رسولوں میں ۔ جہاں نہ کوئی اس سے ملحق ہو سکے اور نہ کوئی

يَفُوقُهُ فَائِقٌ وَلَا يَسْبِقُهُ سَابِقٌ وَلَا يَطْمَعُ

اس سے فوقیت حاصل کر سکے اور نہ کوئی اُس پر سبقت حاصل کر سکے اور نہ کوئی طمع کرنے والا

فِي إِدْرَاكِهِ طَامِعٌ حَتَّى لَا يَبْقَى مَلَكٌ

اس تک پہنچنے کی طمع کر سکے ۔ یہاں تک کہ نہ کوئی مَلَک

مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا صِدِّيقٌ وَلَا

مقرّب اور نہ کوئی نبیِّ مرسل اور نہ کوئی صدّیق اور نہ کوئی

شَهِيدٌ وَلَا عَالِمٌ وَلَا جَاهِلٌ وَلَا دَنِيٌّ وَلَا

شہید اور نہ کوئی عالم اور نہ کوئی جاہل اور نہ کوئی پست اور نہ کوئی

فَاضِلٌ وَلَا مُؤْمِنٌ صَالِحٌ وَلَا فَاجِرٌ طَالِحٌ

بلند اور نہ کوئی مومنِ صالح اور نہ کوئی فاجرِ شریر

وَلَا جَبَّارٌ عَنِيدٌ وَلَا شَيْطَانٌ مَرِيدٌ وَلَا

اور نہ کوئی ظالم سرکش اور نہ کوئی شیطانِ گمراہ و مردود اور نہ ہی

خَلْقٌ فِيمَا بَيْنَ ذَلِكَ شَهِيدٌ إِلَّا عَرَّفَهُمْ

کوئی مخلوق ایسی ان کے درمیان کہ جس کو (اللہ نے) آپ حضرات کی

جَلَالَةَ أَمْرِكُمْ وَعِظَمَ خَطَرِكُمْ وَكِبَرَ

جلالتِ قدر ، عظمتِ مقام کو اور علوّ

شَأْنِكُمْ وَتَمَامَ نُورِكُمْ وَصِدْقَ

شان کو اور کمالِ نور کو اور صدق

مَقَاعِدِكُمْ وَثَبَاتَ مَقَامِكُمْ وَشَرَفَ

محل کو اور ثباتِ مقام کو اور شرف

مَحَلَّكُمْ وَمَنْزِلَتَكُمْ عِنْدَهُ وَكَرَامَتَكُمْ

محل اور آپ کی منزلت کو اپنے نزدیک بنا دیا ہو۔ اور یہ کہ آپ حضرات

عَلَيْهِ وَخَاصَّتَكُمْ لَدَيْهِ وَقُرْبَ مَنْزِلَتِكُمْ

اس کی نظر میں کتنے مکرّم اور کتنی خصوصیات کے حامل ہیں اور قرب منزلت کتنی ہے

مِنْهُ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَأَهْلِي وَمَالِي وَ

فدا ہوں میرے باپ اور میری ماں آپ پر اور میرے اہل اور میرا مال اور

أُسْرَتِي. أُشْهِدُ اللهَ وَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي

میرا پورا خاندان (فدا ہو)۔ میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور آپ حضرات کو گواہ بناتا ہوں کہ یقینا

مُؤْمِنٌ بِكُمْ وَبِمَا آمَنْتُمْ بِهِ. كَافِرٌ بِعَدُوِّكُمْ

میرا ایمان آپ حضرات پر ہے اور اس پر بھی جس پر آپ کا ایمان ہے۔ منکر ہوں آپ کے دشمنوں کا

وَبِمَا كَفَرْتُمْ بِهِ. مُسْتَبْصِرٌ بِشَأْنِكُمْ وَ

اور اس کا بھی منکر ہوں جس کا آپ کو انکار ہے۔ میں واقف ہوں آپ حضرات کی شان سے اور

بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكُمْ. مُوَالٍ لَكُمْ وَلِأَوْلِيَائِكُمْ

آپ حضرات کے مخالفین کی ضلالت سے بھی واقف ہوں۔ دوستدار ہوں آپ حضرات کا آپ کے دوستوں کا بھی

مُبْغِضٌ لِأَعْدَائِكُمْ وَمُعَادٍ لَهُمْ سِلْمٌ لِمَنْ

اور بغض رکھتا ہوں آپ حضرات کے دشمنوں سے اور اُن سے عناد رکھتا ہوں۔ میری صلح اُس سے ہے

سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ مُحَقِّقٌ

جس کی صلح آپ حضرات سے ہے اور جنگ ہے اس سے جس سے آپ حضرات کی جنگ ہے۔ حق جانتے ہیں

لِمَا حَقَّقْتُمْ مُبْطِلٌ لِمَا أَبْطَلْتُمْ مُطِيعٌ لَكُمْ

جس کو آپ حضرات میں بھی حق جانتا ہوں اُس کو۔ میں بھی باطل جانتا ہوں جس کو آپ باطل جانتے ہیں میں مطیع ہوں آپ کا

عَارِفٌ بِحَقِّكُمْ مُقِرٌّ بِفَضْلِكُمْ مُحْتَمِلٌ

پہچانتا ہوں آپ حضرات کے حق کو، اقرار کرتا ہوں آپ حضرات کی فضیلت کا، معتقد ہوں

لِعِلْمِكُمْ مُحْتَجِبٌ بِذِمَّتِكُمْ مُعْتَرِفٌ بِكُمْ

آپ حضرات کے علم کا حجاب میں ہوں (پناہ میں ہوں) آپ کے عہد کے ساتھ۔ آپ کا معترف ہوں

مُؤْمِنٌ بِإِيَابِكُمْ مُصَدِّقٌ بِرَجْعَتِكُمْ مُنْتَظِرٌ

ایمان رکھتا ہوں آپ حضرات کی رجعت پر۔ تصدیق کرنیوالا ہوں آپ کی دنیا میں واپسی کا۔ منتظر ہوں

لِأَمْرِكُمْ مُرْتَقِبٌ لِدَوْلَتِكُمْ آخِذٌ بِقَوْلِكُمْ

آپ کی حکومت کا، امیدوار ہوں آپ کی دولت کا، لینے والا ہوں آپ کے قول کا

عَامِلٌ بِأَمْرِكُمْ مُسْتَجِيرٌ بِكُمْ زَائِرٌ لَكُمْ

عمل کرتا ہوں آپ حضرات کے حکم پر، پناہ چاہتا ہوں آپ کی، زائر ہوں آپ حضرات کا دامن

لَائِذٌ عَائِذٌ بِقُبُورِكُمْ مُسْتَشْفِعٌ إِلَى اللّٰهِ

تھامنے والا ہوں، پناہ چاہنے والا ہوں آپ کے مرقد کے ذریعے سے، شفاعت چاہنے والا ہوں اللہ

عَزَّ وَجَلَّ بِكُمْ وَمُتَقَرِّبٌ بِكُمْ إِلَيْهِ وَمُقَدِّمُكُمْ

عزت وجلال والے کی طرف بذریعے آپکے۔ اور تقرب کا خواہاں ہوں بذریعے آپکے اور پیش پیش رکھتا ہوں آپکو

أَمَامَ طَلِبَتِي وَحَوَائِجِي وَإِرَادَتِي فِي كُلِّ

اپنے مطلب، اور اپنی حاجتوں، اور اپنی مرادوں اور اپنے ہر

أَحْوَالِي وَأُمُورِي مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ

حال میں اور تمام کاموں میں، ایمان رکھتا ہوں آپ حضرات کے پوشیدہ وظاہر

وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَأَوَّلِكُمْ وَآخِرِكُمْ وَ

اور حاضر اور غائب پر اور آپ حضرات کے اوّل و آخر پر اور

مُفَوِّضٌ فِي ذٰلِكَ كُلِّهِ إِلَيْكُمْ وَمُسَلِّمٌ فِيهِ

سپرد کرتا ہوں یہ تمام امور سب کے سب آپ کی طرف اور اسمیں تسلیم کرتا ہوں آپکے حکم کو

مَعَكُمْ وَقَلْبِي لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَرَأْيِي لَكُمْ

آپ کے ساتھ اور میرا دل آپ حضرات کو تسلیم کرتا ہے اور میری رائے آپ حضرات کی

تَبَعٌ وَ نُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ يُحْيِي اللّٰهُ

تابع ہے اور میں آپ حضرات کی نصرت کے لیے بالکل تیار ہوں - تاکہ زندہ کردے اللہ

تَعَالٰى دِيْنَهُ بِكُمْ وَيَرُدَّكُمْ فِي اَيَّامِهِ وَ

تعالیٰ بلند و بالا اپنے دین کو آپ حضرات کے ذریعے سے اور پھر واپس کرے آپ حضرات کو ان دنوں میں اور

يُظْهِرَكُمْ لِعَدْلِهِ وَيُمَكِّنَكُمْ فِي اَرْضِهِ

آپ حضرات کو پھر ظاہر فرمادے اپنے عدل کیلئے اور آپ حضرات کو غلبہ عطا فرمادے اپنی زمین میں

فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ غَيْرِكُمْ اٰمَنْتُ

پس میں آپ حضرات کے ہی ساتھ ہوں یقیناً - نہیں ہوں آپ کے غیر کے ساتھ، میں ایمان رکھتا ہوں

بِكُمْ وَتَوَلَّيْتُ اٰخِرَكُمْ بِمَا تَوَلَّيْتُ بِهِ

آپ حضرات پر اور میں ولی (امر) مانتا ہوں آپ کے آخری کو جسطرح ولی (امر) مانا ہے میں نے

اَوَّلَكُمْ وَبَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ

آپ کے اوّل کو اور بیزاری چاہتا ہوں اللہ کی بارگاہ میں جو صاحبِ بزرگی و اجلال ہے

اَعْدَآئِكُمْ وَ مِنَ الْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَ

آپ کے دشمنوں میں سے اور بُت سے اور معبودِ باطل سے اور

الشَّيَاطِيْنِ وَحِزْبِهِمُ الظَّالِمِيْنَ لَكُمُ

شیاطین اور ان کے گروہ سے ظلم کیا جنھوں نے آپ حضرات پر

الْجَاحِدِيْنَ لِحَقِّكُمْ وَالْمَارِقِيْنَ مِنْ وِلَايَتِكُمْ

انکار کیا جنھوں نے آپ کے حق کا اور جو باہر ہو گئے آپ حضرات کی ولایت سے

وَالْغَاصِبِيْنَ لِاِرْثِكُمُ الشَّاكِّيْنَ فِيْكُمُ

اور جنھوں نے غصب کیا آپ کی وراثت کو جنھوں نے شک کیا آپ کے بارے میں

الْمُنْحَرِفِيْنَ عَنْكُمْ وَمِنْ كُلِّ وَلِيْجَةٍ دُوْنَكُمْ

جو منحرف ہو گئے آپ حضرات سے اور ہر اس بھیدی سے بیزار ہوں جو آپ کا غیر ہے

وَكُلِّ مُطَاعٍ سِوَاكُمْ وَمِنَ الْأَئِمَّةِ الَّذِيْنَ

اور ہر اس حاکم سے جو آپ کے سوا ہے اور ان پیشواؤں سے بھی جو

يَدْعُوْنَ إِلَى النَّارِ. فَثَبَّتَنِي اللّٰهُ أَبَدًا مَا حَيِيْتُ

بلاتے ہیں جہنم کی طرف ۔ پس اللہ مجھے ثابت قدم رکھے ہمیشہ جب تک میں زندہ ہوں

عَلٰى مُوَالَاتِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَدِيْنِكُمْ وَوَفَّقَنِي

آپ حضرات کی ولایت پر اور محبت پر اور آپ کے دین پر اور مجھے توفیق دے

لِطَاعَتِكُمْ وَرَزَقَنِي شَفَاعَتَكُمْ وَجَعَلَنِي

آپ حضرات کی اطاعت کی اور مجھے نصیب فرمائے آپ حضرات کی شفاعت اور مجھے قرار دے

مِنْ خِيَارِ مَوَالِيْكُمُ التَّابِعِيْنَ لِمَا دَعَوْتُمْ

ان برگزیدہ دوستوں میں جنھوں نے آپ کی پیروی کی جب بھی آپ نے انھیں بلایا

إِلَيْهِ وَجَعَلَنِي مِمَّنْ يَقْتَصُّ آثَارَكُمْ وَ

اس کی طرف اور قرار دے مجھے ان لوگوں میں جو آپ حضرات کے نقش قدم پر چلنے والے ہیں اور

يَسْلُكُ سَبِيْلَكُمْ وَيَهْتَدِي بِهُدَاكُمْ وَ

گامزن ہیں آپ حضرات کی راہ پر اور ہدایت پاتے ہیں آپ حضرات کی رہبری میں ۔ اور

يُحْشَرُ فِي زُمْرَتِكُمْ وَيَكِرُّ فِي رَجْعَتِكُمْ

جو آپ حضرات کے گروہ میں محشور ہوں گے اور دوبارہ آئیں گے آپ کی رجعت کے وقت

وَيُمَلَّكُ فِي دَوْلَتِكُمْ وَيُشَرَّفُ فِي عَافِيَتِكُمْ

اور حکمراں ہوں گے آپ حضرات کے عہد حکومت میں اور مشرف ہوں گے آپ کی عافیت کے ذریعے سے

وَيُمَكَّنُ فِي أَيَّامِكُمْ وَتَقَرُّ عَيْنُهُ غَدًا

اور جن کو قدرت حاصل ہوگی آپ کی زمانۂ حکومت میں اور ٹھنڈی ہوں گی جن کی آنکھیں کل کے دن

بِرُؤْيَتِكُمْ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي وَأَهْلِي

آپ حضرات کے دیدار سے ۔ فدا ہوں آپ حضرات پر میرے باپ، میری ماں، میری جان، میرے اہل و عیال

وَمَالِي مَنْ اَرَادَ اللّٰهَ بَدَءَ بِكُمْ وَمَنْ وَحَّدَهُ

اور میرا مال، جس نے بھی ارادہ کیا معرفت خدا حاصل کرنیکا اُس نے آپ حضرات کی پیروی شروع کی اور

قَبِلَ عَنْكُمْ وَمَنْ قَصَدَهُ تَوَجَّهَ بِكُمْ مَوَالِيَّ

جس نے بھی اس کی توحید کا اقرار کیا وہ آپ حضرات کی تعلیمات کیوجہ سے اور جس نے اُس کا قصد کیا اُس نے آپ کی طرف توجہ کی اے میرے

لَا اُحْصِي ثَنَائَكُمْ وَلَا اَبْلُغُ مِنَ الْمَدْحِ

آقاؤ! میں حد مقرر نہیں کرسکتا آپ حضرات کی تعریف کی اور نہ پہنچ سکتا ہوں آپ حضرات کی مدح سے

كُنْهَكُمْ وَمِنَ الْوَصْفِ قَدْرَكُمْ وَاَنْتُمْ

آپ حضرات کی حقیقت تک اور نہ آپ کی تعریف سے آپ حضرات کے مرتبے تک اور آپ حضرات

نُوْرُ الْاَخْيَارِ وَهُدَاةُ الْاَبْرَارِ وَحُجَجُ

نور ہیں نیک لوگوں کیلئے اور ہدایت ہیں نیکوکاروں کے لیے اور حجت ہیں خدائے

الْجَبَّارِ بِكُمْ فَتَحَ اللّٰهُ وَبِكُمْ يَخْتِمُ وَبِكُمْ

جبار کی طرف سے، آپ ہی سے اللہ نے ابتدائے عالم کیا اور آپ ہی پر اس کو ختم کریگا اور آپ ہی کے ذریعے

يُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَبِكُمْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ

سے پانی برساتا ہے (رحمت کا) اور آپ ہی کے سبب روکے ہوئے ہے آسمان کو

تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ وَبِكُمْ يُنَفِّسُ

زمین پر گرنے سے مگر سوائے اس کی اجازت کے اور آپ ہی کے سبب سے اللہ

الْهَمَّ وَيَكْشِفُ الضُّرَّ وَعِنْدَكُمْ مَا نَزَلَتْ

رنج و غم کو دور کر دیتا ہے اور آپ ہی کیوجہ سے مصائب کو دور کر دیتا ہے اور آپ کے پاس وہ سب

بِهِ رُسُلُهُ وَهَبَطَتْ بِهِ مَلَائِكَتُهُ وَاِلَى

کچھ ہے جو اُس نے اپنے رسولوں پر نازل فرمایا اور جو کچھ اس کے ملائکہ لیکر اُترے اور طرف

جَدِّكُمْ — اور اگر تم زیارت امیرالمومنینؑ پڑھو تو جَدِّكُمْ کی جگہ یوں کہو:

آپ حضرات کے جد کے

وَإِلَىٰ أَخِيكَ بُعِثَ الرُّوحُ الْأَمِينُ آتَاكُمُ

اور آپ کے بھائی کے پاس بھیجے گئے روح الامین، درحقیقت عطا کیا آپ حضرات کو

اللهُ مَا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ طَأْطَأَ

اللہ نے وہ سب کچھ جو کسی کو بھی نہیں عطا کیا عالمین میں سے، نیچ ہے

كُلُّ شَرِيفٍ لِشَرَفِكُمْ وَبَخَعَ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ

ہر صاحب شرف آپ حضرات کے فضل و شرف کے سامنے اور زیر ہے ہر متکبر

لِطَاعَتِكُمْ وَخَضَعَ كُلُّ جَبَّارٍ لِفَضْلِكُمْ

آپ حضرات کے سامنے اور گردن جھکائے ہوتے ہے ہر ظالم جبار آپ حضرات کی فضیلت کے سامنے

وَذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لَكُمْ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ

اور ذلیل ہے ہر شے اور فرمانبردار ہے آپ کے لیے اور چمک اٹھے گی زمین

بِنُورِكُمْ وَفَازَ الْفَائِزُونَ بِوِلَايَتِكُمْ بِكُمْ

آپ ہی کے نور سے اور کامیاب ہونے والے کامیاب ہوں گے آپ ہی کی ولایت کے سبب، آپ ہی کے

يُسْلَكُ إِلَى الرِّضْوَانِ وَعَلَىٰ مَنْ جَحَدَ وِلَايَتَكُمْ

ذریعے سے راہ ملے گی بہشت بریں کی اور جس نے انکار کیا آپ حضرات کی ولایت کا

غَضَبُ الرَّحْمٰنِ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي

اس پر خدائے رحمن کا غضب نازل ہوگا۔ فدا ہوں آپ حضرات پر میرے باپ، میری ماں میری جان

وَأَهْلِي وَمَالِي ذِكْرُكُمْ فِي الذَّاكِرِينَ وَ

میرے اہل وعیال اور میرا مال، آپ ہی حضرات کا ذکر ہے ذکر کرنیوالوں میں اور

أَسْمَاؤُكُمْ فِي الْأَسْمَاءِ وَأَجْسَادُكُمْ فِي

آپ حضرات کے اسماء مبارکہ تمام ناموں میں ممتاز ہیں اور آپ حضرات کے جسم محترم ہیں

الْأَجْسَادِ وَأَرْوَاحُكُمْ فِي الْأَرْوَاحِ وَأَنْفُسُكُمْ

تمام جسموں میں اور آپ حضرات کی روحیں اعلیٰ و پاکیزہ ہیں تمام روحوں میں اور آپ کے نفوس قدسیہ

فِي النُّفُوسِ وَآثَارُكُمْ فِي الْآثَارِ وَقُبُورُكُمْ

ہیں تمام نفوس میں اور آثار نمایاں ہیں آپ حضرات کے تمام آثار میں اور آپ حضرات کی قبریں محل

فِي الْقُبُورِ . فَمَا أَحْلَى أَسْمَاءَكُمْ وَأَكْرَمَ

زیارت ہیں تمام قبروں میں - پس کتنے شیریں ہیں آپ حضرات کے اسماء اور کتنے بزرگ ہیں

أَنْفُسَكُمْ وَأَعْظَمَ شَأْنَكُمْ وَأَجَلَّ خَطَرَكُمْ

آپ حضرات کے نفوس اور کتنی بلند ہے آپ حضرات کی شان اور کتنی جلیل ہے آپ کی منزلت

وَأَوْفَى عَهْدَكُمْ وَأَصْدَقَ وَعْدَكُمْ كَلَامُكُمْ

اور کتنا پورا و پکا ہے آپ حضرات کا عہد اور کتنا سچا ہے آپ حضرات کا وعدہ ' آپ حضرات کا کلام

نُورٌ وَأَمْرُكُمْ رُشْدٌ وَوَصِيَّتُكُمُ التَّقْوَى

سراپا نور ہے اور آپ حضرات کا حکم سراپا ہدایت ہے اور آپ حضرات کی نصیحت تقویٰ ہے

وَفِعْلُكُمُ الْخَيْرُ وَعَادَتُكُمُ الْإِحْسَانُ

اور آپ حضرات کا عمل خیر ہی خیر ہے اور آپ حضرات کی عادت لوگوں پر احسان کرنا ہے

وَسَجِيَّتُكُمُ الْكَرَمُ وَشَأْنُكُمُ الْحَقُّ وَ

اور آپ حضرات کی سیرت کرم ہی کرم ہے اور آپ حضرات کی شان حق اور

الصِّدْقُ وَالرِّفْقُ وَقَوْلُكُمْ حُكْمٌ وَحَتْمٌ

صدق اور رفق (نرمی) ہے اور آپ حضرات کا قول آخری فیصلہ ہے جو ہو کر رہے گا

وَرَأْيُكُمْ عِلْمٌ وَحِلْمٌ وَحَزْمٌ . إِنْ ذُكِرَ

اور آپ حضرات کی رائے عین علم اور مکمل حلم اور دانشمندی ہے - اگر ذکر کیا جائے

الْخَيْرُ كُنْتُمْ أَوَّلَهُ وَأَصْلَهُ وَفَرْعَهُ وَمَعْدِنَهُ

خیر کا تو آپ حضرات اس کے اول ہوں گے اور اسکی اصل اور اسکی فرع اور اسکی کان ہونگے

وَمَأْوَاهُ وَمُنْتَهَاهُ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي

اور اس کی ابتداء بھی ہیں اور اس کی انتہا بھی ہیں - فدا ہوں آپ حضرات پر میرے باپ اور میری ماں اور

وَ اُحْصِيْ

كَيْفَ اَصِفُ حُسْنَ ثَنَآئِكُمْ

اور کس طرح احصا کروں

میری جان، کیسے میں بیان کر سکتا ہوں آپ حضرات کی ثنا

جَمِيْلَ بَلَآئِكُمْ وَ بِكُمْ اَخْرَجَنَا اللّٰهُ

ہوں آپ حضرات کے جمیل امتحانات کا اور آپ حضرات کی وجہ سے نکالا ہمیں اللہ نے

مِنَ الذُّلِّ وَ فَرَّجَ عَنَّا غَمَرَاتِ الْكُرُوْبِ

ذلت سے اور دور کر دیا ہم سے شدید غم و اندوہ کو

وَ اَنْقَذَنَا مِنْ شَفَا جُرُفِ الْهَلَكَاتِ وَ مِنَ

اور بچا لیا ہمیں گرنے سے ہلاکتوں کے گڑھے میں اور بچا لیا

النَّارِ. بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَ اُمِّيْ وَ نَفْسِيْ بِمُوَالَاتِكُمْ

جہنم سے۔ فدا ہوں آپ حضرات پر میرے باپ اور میری ماں اور میری جان۔ آپ کی دوستی کے

عَلَّمَنَا اللّٰهُ مَعَالِمَ دِيْنِنَا وَ اَصْلَحَ مَا كَانَ

طفیل اللہ نے ہمیں علم عطا فرمایا ہمارے دین کے بارے میں اور اصلاح فرمائی جو کچھ

فَسَدَ مِنْ دُنْيَانَا وَ بِمُوَالَاتِكُمْ تَمَّتِ الْكَلِمَةُ

خراب یاں ہماری دنیا کے بارے میں اور آپ ہی کی دوستی کے طفیل کلمہ توحید مکمل ہوا

وَ عَظُمَتِ النِّعْمَةُ وَ ائْتَلَفَتِ الْفُرْقَةُ وَ

اور بڑی وعظیم ہوئی نعمت اور الفت سے بدل گئی جدائی اور

بِمُوَالَاتِكُمْ تُقْبَلُ الطَّاعَةُ الْمُفْتَرَضَةُ وَ

آپ ہی کی محبت کی وجہ سے قبول ہوتی وہ اطاعت جو فریضہ قرار دی گئی تھی اور

لَكُمُ الْمَوَدَّةُ الْوَاجِبَةُ وَ الدَّرَجَاتُ

آپ ہی کی محبت کو واجب قرار دیا گیا اور درجات

الرَّفِيْعَةُ وَ الْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ وَ الْمَكَانُ الْمَعْلُوْمُ

بلند ہیں اور مقام بہترین ہے اور منزلت معلوم ہے

عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْجَاهُ الْعَظِيمُ وَالشَّأْنُ

بارگاہ میں اللہ عزت وجلال والے کی اور مرتبہ عظیم ہے اور شان (آپ کا)

الْكَبِيرُ وَالشَّفَاعَةُ الْمَقْبُولَةُ. رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا

کی) بزرگ اور شفاعت مقبول ہے! اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے

أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ.

اس چیز پر جو تو نے نازل فرمائی اور پیروی کی ہم نے رسولؐ کی پس تو ہمیں لکھ لے گواہی دینے والوں کے ساتھ

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ

اے ہمارے پروردگار نہ ٹیڑھا ہونے دے ہمارے دلوں کو بعد اس کے کہ تو نے ہماری ہدایت فرمادی اور عطا فرما

لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ.

ہمیں اپنی بارگاہ سے رحمت بیشک تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے

سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا

پاک ومنزہ ہے ہمارا پروردگار ہر طرح سے بیشک وعدہ ہمارے پالنے والے کا پورا ہو کر رہے گا۔

يَا وَلِيَّ اللّٰهِ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

اے ولیؑ خدا! بیشک میرے درمیان اور درمیان اللہ عزت وبزرگی والے کے

ذُنُوبًا لَا يَأْتِي عَلَيْهَا إِلَّا رِضَاكُمْ فَبِحَقِّ

کچھ گناہ ایسے ہیں جنھیں وہ بغیر آپ حضرات کی رضا کے معاف نہ کرے گا۔ پس واسطہ اُسکے حق کا

مَنِ ائْتَمَنَكُمْ عَلَىٰ سِرِّهِ وَاسْتَرْعَاكُمْ أَمْرَ

جس نے آپ حضرات کو امین بنایا ہے اپنے رازوں پر اور آپ حضرات کو نگراں بنایا ہے اُمور پر

خَلْقِهِ وَقَرَنَ طَاعَتَكُمْ بِطَاعَتِهِ لَمَّا اسْتَوْهَبْتُمْ

اپنی مخلوق کے اور ملادیا ہے آپ کی اطاعت کو اپنی اطاعت کے ساتھ، آپ حضرات بن جائیے

ذُنُوبِي وَكُنْتُمْ شُفَعَائِي فَإِنِّي لَكُمْ مُطِيعٌ.

میرے گناہوں کی بخشش کے لیے میرے شفیع۔ کیونکہ میں آپ حضرات کا مطیع ہوں۔

مَنْ اَطَاعَكُمْ فَقَدْ اَطَاعَ اللهَ وَمَنْ عَصَاكُمْ

جس نے آپ کی اطاعت کی اس نے اطاعت کی اللہ کی ، اور جس نے آپ کی نافرمانی کی

فَقَدْ عَصَى اللهَ • وَمَنْ اَحَبَّكُمْ فَقَدْ اَحَبَّ

اس نے نافرمانی کی اللہ کی ۔ اور جس نے آپ حضرات سے محبت کی اس نے محبت کی

اللهَ • وَمَنْ اَبْغَضَكُمْ فَقَدْ اَبْغَضَ اللهَ •

اللہ سے ۔ اور جس نے آپ حضرات سے بغض رکھا پس اس نے بغض رکھا اللہ سے ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَوْ وَجَدْتُ شُفَعَاءَ اَقْرَبَ اِلَيْكَ

یا اللہ ! بیشک اگر مجھے مل جاتے ایسے شفاعت کرنے والے جو تجھ سے قریب ہوتے علاوہ

مِنْ مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَخْيَارِ الْاَئِمَّةِ الْاَبْرَارِ

حضرت محمدؐ اور آپؐ کے صاحبِ خیر اہلِ بیتؑ اور نیکوکار اماموں کے

لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعَائِيْ فَبِحَقِّهِمُ الَّذِيْ اَوْجَبْتَ

تو میں یقیناً انھیں اپنی شفاعت کیلئے پیش کرتا ۔ لہٰذا انھیں حضرات کے حق کا واسطہ کہ واجب کرلیا

لَهُمْ عَلَيْكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُدْخِلَنِيْ فِيْ جُمْلَةِ

ہے تو نے جن کی بات کو ماننا اپنے اوپر ، تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ تو مجھے داخل فرما لے ان لوگوں کے گروہ

الْعَارِفِيْنَ بِهِمْ وَبِحَقِّهِمْ وَفِيْ زُمْرَةِ

میں جو پہچاننے والے ہیں اِن حضرات کے حق کو اور ان لوگوں کے ساتھ شامل کرلے کہ جن پر

الْمَرْحُوْمِيْنَ بِشَفَاعَتِهِمْ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ •

رحم کیا جائے گا اِن حضرات کی شفاعت کی وجہ سے ۔ یقیناً تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم ہے

وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ

اور اللہ رحمت نازل فرمائے حضرت محمدؐ اور ان کی آلِ پاکیزہ پر اور سلام ہو

كَثِيْرًا • وَحَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ •

بہت زیادہ ۔ اور کافی ہے اللہ ہمارے لیے اور اچھا کفایت کرنے والا ہے ۔

اعمالِ روزِ جمعہ

زیارت صاحب الزّمان مخصوص بروز جمعہ

جمعہ کا دن حضرت صاحب الزّمان کے ساتھ مختص ہے، اسی دن آنحضرتؑ کا ظہور ہوگا آپؑ کی زیارت اس دن اس طرح پڑھے :-

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ فِي اَرْضِهِ اَلسَّلَامُ

سلامتی ہو آپ پر اے حجّتِ خدا اس کی زمین میں سلامتی ہو

عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللهِ فِي خَلْقِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے نگران اللہ کی طرف سے اسکی مخلوق میں سلامتی ہو آپ پر

يَا نُورَ اللهِ الَّذِي يَهْتَدِي بِهِ الْمُهْتَدُونَ ۔

اے وہ نورِ خدا جس کے ذریعے سے ہدایت پاتے ہیں ہدایت پانے والے ۔

وَيُفَرَّجُ بِهِ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اور کشادگی ہوتی ہے جس کے ذریعے سے مومنوں کی سلامتی ہو آپ پر

اَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخَائِفُ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

اے (الٰہی) تہذیب کے مالک اے صاحب خوفِ (الٰہی) ۔ سلامتی ہو آپ پر اے

الْوَلِيُّ النَّاصِحُ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِينَةَ النَّجَاةِ

ولی (عصر) نصیحت کرنیوالے ، سلامتی ہو آپ پر اے کشتیٔ نجات

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ الْحَيٰوةِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلامتی نازل ہو آپ پر اے سرچشمۂ حیات سلامتی ہو آپ پر

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ

رحمت نازل ہو اللہ کی آپ کے اوپر اور اوپر آپ کی اولاد کے جو پاک ہیں

الطَّاهِرِيْنَ • اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ عَجَّلَ اللّٰهُ لَكَ

پاکیزہ ہیں ، سلامتی نازل ہو آپ کے اوپر جلدی کرے اللہ آپکے بارے میں

مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَظُهُوْرِ الْاَمْرِ • اَلسَّلَامُ

جو وعدہ آپ سے کیا ہے نصرت میں اور ظہور کے معاملے میں - سلامتی ہو

عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ اَنَا مَوْلَاكَ عَارِفٌ بِاُوْلٰيكَ

آپ کے اوپر اے میرے آقا ! میں تو غلام ہوں آپ کا پہچانتا ہوں آپکے اول کے حق کو

وَاُخْرٰيكَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِكَ وَ

اور آپ کے آخر کو - میں تقرب چاہتا ہوں اللہ کی طرف جو بلند و بالا ہے ، آپ کے ذریعے اور

بِاٰلِ بَيْتِكَ وَاَنْتَظِرُ ظُهُوْرَكَ وَظُهُوْرَ الْحَقِّ

آپ کے اہلِ بیت کے ذریعے سے ، اور منتظر ہوں آپ کے ظاہر ہونے کا اور حق کے ظاہر ہونے کا

عَلٰى يَدَيْكَ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى

آپ کے ہاتھوں پر ، اور دعا کرتا ہوں اللہ سے کہ وہ درود بھیجے اوپر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنَ

محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے اور یہ کہ مجھے شامل کر دے اُن لوگوں میں

الْمُنْتَظِرِيْنَ لَكَ وَالتَّابِعِيْنَ وَالنَّاصِرِيْنَ

جو منتظر ہیں آپ کے اور پیروی کرنیوالے اور مدد و نصرت کرنیوالے ہیں

لَكَ عَلٰى اَعْدَائِكَ وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ

آپ کی ، آپ کے دشمنوں کے خلاف اور شہادت کے خواہشمند ہیں سامنے

يَدَيْكَ فِيْ جُمْلَةِ اَوْلِيَائِكَ يَا مَوْلَايَ يَا

آپ کی موجودگی میں ، شامل کرے اللہ مجھکو آپ کے تمام دوستداروں میں - اے میرے آقا ! اے

صَاحِبَ الزَّمَانِ • صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ

مالکِ زمانہ ! رحمتیں نازل ہوں اللہ کی جانب سے آپ کے اوپر اور

عَلٰیٓ اٰلِ بَیْتِكَ هٰذَا یَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ

اوپر آپ کے اہلِ بیت کے یہ روزِ جمعہ ہے اور وہ

یَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِیْهِ ظُهُوْرُكَ وَالْفَرَجُ

آپ کا دن ہے اُمید ہے کہ اس میں آپ کا ظہور ہو گا اور کشائش ہوگی

فِیْهِ لِلْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی یَدَیْكَ وَقَتْلُ الْكَافِرِیْنَ

اس میں مومنوں کے لیے آپ کے ہاتھوں پر اور قتل ہوں گے کفار

بِسَیْفِكَ وَاَنَا یَا مَوْلَایَ فِیْهِ ضَیْفُكَ وَجَارُكَ

آپ تلوار کے ذریعے سے، اور میں ہوں اے میرے آقا اس میں آپ کا مہمان اور آپ کی پناہ میں

وَاَنْتَ یَا مَوْلَایَ كَرِیْمٌ مِّنْ اَوْلَادِ الْكِرَامِ

اور آپ تو اے میرے آقا ہیں ہی کرم والے، صاحبانِ کرم کی اولاد میں سے ہیں

وَمَاْمُوْرٌ بِالضِّیَافَةِ وَالْاِجَارَةِ فَاَضِفْنِیْ وَ

اور مامور ہیں (منجانب اللہ) مہمان نوازی اور پناہ دینے کیلئے، پس مجھے بھی مہمان بنائیے اور

اَجِرْنِیْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْكَ وَعَلٰیٓ اَهْلِ

پناہ دیجیے۔ رحمتیں نازل ہوں اللہ کی آپ کے اوپر اور اوپر آپکے اہلِ

بَیْتِكَ الطَّاهِرِیْنَ •

بیت کے جو طاہرین ہیں

سیّد ابنِ طاؤس فرماتے ہیں کہ

میں اس زیارت کے بعد آنحضرتؑ کیطرف اشارہ کرکے یہ شعر پڑھا کرتا ہوں

نَزِیْلُكَ حَیْثُ مَا اتَّجَهَتْ رِكَابِیْ
وَضَیْفُكَ حَیْثُ كُنْتُ مِنَ الْبِلَادِ

یعنی:۔ میں آپ ہی کے پاس اُتروں گا جہاں بھی میری سواری لیکر جائے اور جس شہر میں ہوں پھر بھی آپ ہی کا مہمان ہوتا ہوں۔

دُعائے ندبہ

سیّد بن طاؤس نے نقل کیا ہے کہ دو رکعت نماز پڑھ کر یہ زیارت پڑھے:
سَلَامُ اللّٰهِ الْكَامِلُ التَّآمُّ الشَّامِلُ... تا آخر۔

اس دُعاء کا چار عیدوں میں پڑھنا مستحب ہے یعنی عیدِ فطر، عیدِ قربان
عیدِ غدیر اور جمعہ کے دن۔ وہ دُعاء یہ ہے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
تمام تعریفیں مخصوص ہیں اللہ کیلئے جو پروردگار ہے عالمین کا۔ اور رحمت نازل ہو اللہ کی اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّهٖ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ
ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے جو اسکے نبی ہیں، اور انکی آل کے اور سلامتی ہی سلامتی ہو۔ یا اللہ!

لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا جَرٰى بِهٖ قَضَآئُكَ فِيْٓ
تیرے ہی لیے شکر ہے اُن نعمتوں کے اوپر جن کی وجہ سے تُو نے مقرر و معین فرمایا

اَوْلِيَآئِكَ الَّذِيْنَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَ
اپنے اُن دوستوں میں جن کو تُو نے خاص کیا اپنی ذات کے لیے اور

دِيْنِكَ اِذِ اخْتَرْتَ لَهُمْ جَزِيْلَ مَا عِنْدَكَ
اپنے دین کیلئے چن لیا، اس لیے کہ تُو نے ان کیلئے فراہم کر رکھی ہیں اپنے پاس

مِنَ النَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ الَّذِيْ لَا زَوَالَ لَهٗ وَ
بڑی نعمتوں میں سے جو ہمیشہ باقی رہنے والی ہیں زوال نہیں ہے جس کو اور

لَا اضْمِحْلَالَ بَعْدَ اَنْ شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ
نہ کمزوری ہے ... بشرطیکہ ...... وہ پرہیز کریں

فِيْ دَرَجَاتِ هٰذِهِ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ وَزُخْرُفِهَا

اندر درجات کے اس دنیائے حقیر کے اور اس کی زیب

وَزِبْرِجِهَا فَشَرَطُوْا لَكَ ذٰلِكَ وَعَلِمْتَ مِنْهُمُ

و زینت سے پس انھوں نے یہ شرط تیرے لیے منظور کرلی اور تجھے معلوم تھا کہ وہ

الْوَفَاءَ بِهٖ فَقَبِلْتَهُمْ وَقَرَّبْتَهُمْ وَقَدَّمْتَ

پورا کریں گے اس شرط و عہد کو پس تو نے انھیں اپنا مقبول اور مقرب بنا لیا اور تو نے تقدم کیا

لَهُمُ الذِّكْرَ الْعَلِيَّ وَالثَّنَاءَ الْجَلِيَّ وَاَهْبَطْتَ

ان کے لیے ذکر کو بلند کیا، اور مدح کی کھل کر، اور نازل کیے

عَلَيْهِمْ مَلٰٓئِكَتَكَ وَكَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ

ان پر اپنے فرشتے، اور مکرم کیا انھیں اپنی وحی کے ذریعے سے

وَرَفَدْتَهُمْ بِعِلْمِكَ وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرِيْعَةَ

اور نوازش کی ان پر اپنے علم سے اور قرار دیا انھیں ذریعہ

اِلَيْكَ وَالْوَسِيْلَةَ اِلٰى رِضْوَانِكَ فَبَعْضٌ

اپنے تک پہنچنے کا اور وسیلہ بنایا اپنی خوشنودی کا پس بعض کو ان میں

اَسْكَنْتَهٗ جَنَّتَكَ اِلٰٓى اَنْ اَخْرَجْتَهٗ مِنْهَا

تو نے ساکن کیا اپنی جنت میں پھر انھیں تو نے نکالا اس سے

وَبَعْضٌ حَمَلْتَهٗ فِيْ فُلْكِكَ وَنَجَّيْتَهٗ وَمَنْ

اور بعض کو تو نے سوار کیا اپنی کشتی میں اور نجات دی اور جو

اٰمَنَ مَعَهٗ مِنَ الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ وَبَعْضٌ

ایمان لائے ان کے ساتھ ان کو اپنی رحمت سے ہلاکت سے بچا لیا اور بعض کو

اِتَّخَذْتَهٗ لِنَفْسِكَ خَلِيْلًا وَسَئَلَكَ لِسَانَ

تو نے منتخب کرلیا اپنے لیے دوست اور تجھ سے انھوں نے دعا مانگی لسان

صِدْقٍ فِي الْآخِرِيْنَ. فَاَجَبْتَهٗ وَجَعَلْتَ ذٰلِكَ

صدق (سچی زبان) کیلئے آخرین میں ایک کیلئے، پس تو نے قبول فرمایا اور تو نے دیا وہ

عَلِيًّا. وَبَعْضٌ كَلَّمْتَهٗ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيْمًا

علی (بلند) اور بعض سے تو نے کلام کیا ایک بولتے ہوئے درخت کے ذریعے

وَجَعَلْتَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ رِدْءًا وَّوَزِيْرًا.

اور تو نے بنا دیا اُس کے لیے اس کے بھائی کو نائب اور وزیر۔

وَبَعْضٌ اَوْلَدْتَهٗ مِنْ غَيْرِ اَبٍ وَّاٰتَيْتَهُ

اور کسی کو تو نے پیدا کیا بغیر باپ کے اور اسکو دیدیے

الْبَيِّنَاتِ وَاَيَّدْتَهٗ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَكُلٌّ

معجزات اور اُس کی مدد کی تو نے روحِ القدس کے ذریعے سے اور ہر ایک کے

شَرَعْتَ لَهٗ شَرِيْعَةً وَّنَهَجْتَ لَهٗ مِنْهَاجًا.

لیے تو نے شریعت بنائی الگ الگ اور ایک مذہب بنایا الگ الگ

وَتَخَيَّرْتَ لَهٗ اَوْصِيَآءَ مُسْتَحْفِظًا بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ

اور منتخب کیے تو نے ہر ایک کیلئے جانشین تاکہ وہ آئندہ صحیح طریقے سے حفاظتِ شریعت کریں

مِّنْ مُّدَّةٍ اِلٰى مُدَّةٍ اِقَامَةً لِّدِيْنِكَ وَحُجَّةً

ایک مدّت سے دوسری مدّت تک، قائم کریں تیرے دین کو اور حجت بنے رہیں

عَلٰى عِبَادِكَ وَلِئَلَّا يَزُوْلَ الْحَقُّ عَنْ مَّقَرِّهٖ

اوپر تیرے بندوں کے تاکہ نہ ہو زوال حق کو اپنے مرکز سے

وَيَغْلِبَ الْبَاطِلُ عَلٰى اَهْلِهٖ وَلَا يَقُوْلَ

اور غالب نہ آسکے باطل اوپر اہلِ حق کے، اور تاکہ نہ کہہ سکے

اَحَدٌ لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا مُّنْذِرًا وَّاَقَمْتَ

کوئی شخص کہ اگر تو بھیج دیتا کسی رسول کو ڈرانیوالا ہماری طرف اور قائم کر دیا ہوتا تو نے

لَنَا عَلَمًا هَادِيًا فَنَتَّبِعَ اٰيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

ہمارے لیے علم ہدایت تاکہ ہم پیروی کرتے تیرے احکام کی، اس سے قبل کہ

نَذِلَّ وَنَخْزٰى اِلٰى اَنِ انْتَهَيْتَ بِالْاَمْرِ اِلٰى

ہم ذلیل و رسوا ہو رہے ہیں۔ الغرض یہ سلسلہ ختم ہوا امر کے ساتھ

حَبِيْبِكَ وَنَجِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تیرے حبیب اور تیرے پاکیزہ بزرگ حضرت محمد تک (درود ہو اللہ کا آنحضرت

وَاٰلِهٖ • فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهٗ سَيِّدَ مَنْ

اور انکی آل پر) اور وہ بھی ایسے کہ تو نے منتخب کیا انھیں سردار

خَلَقْتَهٗ وَصَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهٗ وَاَفْضَلَ

اپنی مخلوق پر اور برگزیدہ تمام تیرے منتخب بندوں میں اور سب سے افضل

مَنِ اجْتَبَيْتَهٗ وَاَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهٗ قَدَّمْتَهٗ

تیرے چنیدہ بندوں میں اور سب سے زیادہ صاحب کرم تیرے معتمد بندوں میں، تو نے انھیں مقدم

عَلٰى اَنْبِيَائِكَ وَبَعَثْتَهٗ اِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ

رکھا اپنے تمام انبیاء کے اوپر اور مبعوث فرمایا رسالت پر تمام عالمین کیطرف

عِبَادِكَ وَاَوْطَاْتَهٗ مَشَارِقَكَ وَمَغَارِبَكَ

اپنے بندوں کیلئے اور تو نے ان کے زیر نگیں کیا اپنے مشرقوں اور مغربوں کو

وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَعَرَجْتَ بِرُوْحِهٖ

اور تو نے تابع کیا ان کے لیے براق کو اور معراج عطا کی تو نے انھیں اپنے روح الامین

اِلٰى سَمَائِكَ وَاَوْدَعْتَهٗ عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا

کے ذریعے سے اپنے آسمان کیطرف اور تو نے ان کو ودیعت فرمایا علم گذشتہ جو کچھ ہو چکا اور جو کچھ

يَكُوْنُ اِلَى انْقِضَاءِ خَلْقِكَ ثُمَّ نَصَرْتَهٗ

آئندہ ہونیوالا ہے، اپنی مخلوق کی بقا تک (کا علم)۔ پھر ان کی تو نے مدد فرمائی

بِالرُّعْبِ وَحَفَفْتَهُ بِجَبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ

رعب و دبدبے کے ساتھ اور ان کے گرد حفاظت کیلئے جبرئیلؑ اور میکائیلؑ (نیز دیگر)

وَالْمُسَوِّمِينَ مِنْ مَلَائِكَتِكَ وَوَعَدْتَهُ أَنْ

نشاندار (صاحبِ علم) فرشتوں کو مقرر کیا اور تو نے ان سے وعدہ کیا کہ

تُظْهِرَ دِينَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ

تو ان کے دین کو ظاہر و غالب کرے گا تمام ادیان کے اوپر خواہ ناپسند ہی کریں

الْمُشْرِكُونَ ۔ وَذَلِكَ بَعْدَ أَنْ بَوَّأْتَهُ مُبَوَّءَ

مشرکین اور یہ وعدہ تو نے اس کے بعد پورا کیا جب تو نے انھیں جگہ دی تھی

صِدْقٍ مِنْ أَهْلِهِ وَجَعَلْتَ لَهُ وَلَهُمْ

بیت صدق (خانۂ کعبہ) پر دوبارہ پہنچا دیا۔ اور قرار دیا تو نے ان کے لیے اور ان کے اہل بیت کیلئے

أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ

پہلا گھر جو بنایا گیا لوگوں کی عبادت کیلئے جو شہر مکہ میں ہے

مُبَارَكاً وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ فِيهِ آيَاتٌ

جو بابرکت اور ہدایت کا ذریعہ ہے تمام عالمین کیلئے۔ اسکے اندر نشانیاں ہیں

بَيِّنَاتٌ مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ دَخَلَهُ

روشن مقام ابراہیمؑ ہے اور جو اس میں داخل ہوا

كَانَ آمِناً ۔ وَقُلْتَ إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ

اس کے لیے امن ہے۔ اور تو نے فرمایا ہے: "حتمی ارادہ رکھتا ہے اللہ کہ دور ہی رکھے

عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ

آپ حضرات سے رجس و بدی کو اے اہلِ بیت! اور تمہیں حقِ طہارت کے ساتھ

تَطْهِيراً ۔ ثُمَّ جَعَلْتَ أَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ

پاک و پاکیزہ ہی رکھے۔ پھر تو نے قرار دیا اجرِ رسالت محمدؐ کو (درود ہو تیرا

عَلَيْهِ وَآلِهِ مَوَدَّتَهُمْ فِي كِتَابِكَ فَقُلْتَ

آنحضرتؐ اور انکی آلؑ پر) ان حضرات کی محبت اپنی کتاب میں۔ پس تو نے فرمایا

قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي

کہدیجئے! میں نہیں مانگتا تم سے اس رسالت پر کوئی اجر سوائے محبت کے

الْقُرْبَىٰ. وَقُلْتَ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ

(میرے) قرابتداروں کی۔ اور تو نے فرمایا: نہیں میں نے مانگا ہے تم سے (رسالت کا) اجر کہ

فَهُوَ لَكُمْ. وَقُلْتَ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

وہ بھی تمہارے ہی فائدے کیلئے۔ ہو تو نے فرمایا: "نہیں میں نے مانگا ہے تم سے اس امر پر کوئی

أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا.

اجر سوائے اس کے کہ جو چاہے اختیار کرلے اپنے پروردگار کا راستہ۔

فَكَانُوا هُمُ السَّبِيلَ إِلَيْكَ وَالْمَسْلَكَ

درحقیقت یہ (اہلبیتؑ) راستہ ہیں تجھ تک پہنچنے کا اور راہ ہیں

إِلَىٰ رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ أَيَّامُهُ أَقَامَ

تیری جنت تک پہنچنے کیلئے۔ الغرض جب پورے ہوگئے ان کے دن تو بنایا

وَلِيَّهُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمَا

آنحضرتؐ نے اپنا نائب اور ولیعہد علیؑ ابن ابی طالب کو (رحمتیں ہوں ان دونوں حضرات پر

وَآلِهِمَا هَادِيًا إِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرَ وَلِكُلِّ

اور ان دونوں کی اولاد پر) ہدایت کیلئے تھے۔ کیونکہ وہ ڈرانے والے تھے اور ہر

قَوْمٍ هَادٍ. فَقَالَ وَالْمَلَأُ أَمَامَهُ. مَنْ كُنْتُ

قوم کیلئے ایک ہادی ہوتا ہے۔ پس آنحضرتؐ نے فرمایا جبکہ آپکے سامنے مجمع تھا (غدیر کا) جس کا میں ہوں

مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ. اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ

آقا پس علیؑ بھی اس کا آقا ہے۔ یا اللہ! تو دوستی رکھ اس سے جو اسکو دوست رکھے

وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ

اور دشمن رکھ اس کو جو اس کو دشمن رکھے۔ اور مدد کر اس کی جو اس کی مدد کرے اور چھوڑ دے اُسے

مَنْ خَذَلَهُ • وَقَالَ مَنْ كُنْتُ أَنَا نَبِيَّهُ فَعَلِيٌّ

جو اس کو چھوڑ دے" پھر فرمایا: "جس کا ہوں میں نبیؐ پس علیؑ

أَمِيرُهُ • وَقَالَ أَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ

اس کا امیر ہے" نیز فرمایا: میںؐ اور علیؑ ایک ہی درخت کی (دو شاخیں ہیں۔)

وَسَائِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتَّى وَأَحَلَّهُ مَحَلَّ

اور تمام لوگ مختلف درختوں سے ہیں' اور مجھ سے اسکو وہی نسبت جو

هَارُونَ مِنْ مُوسَى • فَقَالَ لَهُ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ

ہارون کو موسیٰؑ سے تھی" پھر فرمایا ان کیلئے: (اے علیؑ) تیری مجھ سے وہی منزلت ہے

هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَ

جو ہارونؑ کو موسیٰؑ سے تھی مگر یہ کہ کوئی نبی نہیں ہوگا میرے بعد" اور

زَوَّجَهُ ابْنَتَهُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَأَحَلَّ

ان کی تزویج فرمائی اپنی بیٹی سیدۂ نساء العالمین سے اور مباح و حلال کیا

لَهُ مِنْ مَسْجِدِهِ مَا حَلَّ لَهُ وَسَدَّ الْأَبْوَابَ

اس کو اپنی مسجد کے بارے میں جو خود آنحضرتؐ کیلئے مباح تھا اور بند کرا دیے تمام دروازے

إِلَّا بَابَهُ • ثُمَّ أَوْدَعَهُ عِلْمَهُ وَحِكْمَتَهُ • فَقَالَ

سوائے اُن کے دروازے کے۔ پھر انھیں ودیعت فرمایا اپنا علم اور اپنی حکمت" پھر فرمایا:

أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا فَمَنْ أَرَادَ

"میںؐ شہر علم ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں پس جو ارادہ کرے

الْمَدِينَةَ وَالْحِكْمَةَ فَلْيَأْتِهَا مِنْ بَابِهَا

شہر میں داخل ہونے اور حکمت حاصل کرنے کا پس وہ داخل ہو اس میں اس کے دروازے سے

ثُمَّ قَالَ اَنْتَ اَخِیْ وَوَصِیِّیْ وَوَارِثِیْ لَحْمُكَ

پھر آنحضرتؐ نے فرمایا تو اے علی! تو میرا بھائی اور میرا وصی اور میرا وارث ہے تیرا گوشت

مِنْ لَحْمِیْ وَدَمُكَ مِنْ دَمِیْ وَسِلْمُكَ سِلْمِیْ

میرے گوشت سے ہے اور تیرا خون میرے خون سے ہے اور تیری صلح میری صلح ہے

وَحَرْبُكَ حَرْبِیْ وَالْاِیْمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَكَ

اور تیری جنگ ہے تو میری جنگ ہے اور ایمان اس طرح مخلوط ہے تیرے گوشت

وَدَمَكَ كَمَا خَالَطَ لَحْمِیْ وَدَمِیْ وَاَنْتَ غَدًا

اور تیرے خون میں جس طرح پیوست ہے میرا گوشت اور میرا خون اور تو کل روز

عَلَی الْحَوْضِ خَلِیْفَتِیْ وَاَنْتَ تَقْضِیْ دَیْنِیْ وَ

قیامت حوض کوثر پر میرا جانشین اور اے علی! تو ہی میرا قرض ادا کرے گا اور

تُنْجِزُ عِدَاتِیْ وَشِیْعَتُكَ عَلٰی مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ

پورا کرے گا میرے کئے ہوئے وعدوں کو اور تیرے شیعہ نور کے منبروں پر ہوں گے

مُبْیَضَّةً وُجُوْهُهُمْ حَوْلِیْ فِی الْجَنَّةِ وَهُمْ جِیْرَانِیْ

روشن ہوں گے اُن کے چہرے میرے گرد ہوں گے جنت میں اور میرے ہمسائے

وَلَوْلَا اَنْتَ یَا عَلِیُّ لَمْ یُعْرَفِ الْمُؤْمِنُوْنَ بَعْدِیْ

اور اگر نہیں ہوتے تم اے علی! تو نہ شناخت ہوتے مومنین (منافقوں سے) میرے بعد

وَكَانَ بَعْدَهٗ هُدًی مِّنَ الضَّلَالِ وَنُوْرًا

اور واقعاً آنحضرتؐ کے بعد وہ ہدایت کی طرف لائے گمراہی سے نکال کر اور روشنی

مِّنَ الْعَمٰی وَحَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِیْنَ وَصِرَاطَهُ

اندھیروں سے نکال کر اور یہ اللہ کی مضبوط رسی اور اس کے صراط

الْمُسْتَقِیْمَ۔ لَا یُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِیْ رَحِمٍ وَّلَا بِسَابِقَةٍ

مستقیم ہیں۔ نہیں سبقت کرسکا کوئی اُن سے قرابت رسولؐ میں اور نہ بڑھ سکا

فِي دِيْنٍ وَلَا يُلْحَقُ فِي مَنْقَبَةٍ مِّنْ مَنَاقِبِهِ يَحْذُوا

تسلیم دین میں اور نہ آئندہ ذو فضائل و مناقب ہیں کوئی ان کے برابر ہو سکا گا وہ قدم

حَذْوَ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا وَيُقَاتِلُ

بہ قدم چل رہے تھے رسول کے درود ہوا اللہ کا ان دونوں پر اور ان کی آل پر اور جنگ کرتے رہے

عَلَى التَّأْوِيْلِ وَلَا تَأْخُذُهُ فِي اللهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ

تاویل قرآن پر اور نہ روک سکی ان کو اس امر خدا میں ملامت والوں کی ملامت

قَدْ وَتَرَ فِيْهِ صَنَادِيْدَ الْعَرَبِ وَقَتَلَ اَبْطَالَهُمْ

یقیناً جس میں انھوں نے دانت کھٹے کر دیے بہادرانِ عرب کے اور قتل کیا ان کے سورماؤں کو

وَنَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ فَاَوْدَعَ قُلُوْبَهُمْ اَحْقَادًا

اور تہ تیغ کیا انکے خوفناک بھیڑیوں کو، اسی وجہ سے ان کے دلوں میں کدورت جمی ہوئی تھی

بَدْرِيَّةً وَخَيْبَرِيَّةً وَحُنَيْنِيَّةً وَغَيْرَهُنَّ فَاَضَبَّتْ

جنگ بدر اور خیبر اور حنین وغیرہ کے معرکوں کی۔ پس پلٹے رہے

عَلَى عَدَاوَتِهِ وَاَكَبَّتْ عَلَى مُنَابَذَتِهِ حَتّٰى

اُن حضرت کی دشمنی پر اور پھر گئے ان حضرت کی دشمنی کے سبب یہانتک کہ

قَتَلَ النَّاكِثِيْنَ وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ۔

آپ نے پھر جنگ کی بیعت توڑنے والوں سے اور حق کے مخالفوں سے اور دین سے خارج ہونیوالوں سے

وَلَمَّا قَضٰى نَحْبَهُ وَقَتَلَهُ اَشْقَى الْاٰخِرِيْنَ۔

اور جب آپ کی مدتِ حیات پوری ہو گئی تو انھیں قتل کر دیا ایک سب سے زیادہ شقی نے جو آخری امت کا تھا

يَتْبَعُ اَشْقَى الْاَوَّلِيْنَ۔ لَمْ يُمْتَثَلْ اَمْرُ رَسُوْلِ

جس نے پیروی کی تھی اولِ امت کے سب سے زیادہ شقی کی۔ نہ تسلیم کیا امرِ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي الْهَادِيْنَ بَعْدَ

اللہ کو (درود ہو اللہ کا آنحضرت اور انکی آل پر) کہ ہادیوں کے بعد

الْهَادِيْنَ • وَالْأُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلٰى مَقْتِهٖ مُجْتَمِعَةٌ

اور ان کا سلسلہ جاری رہے گا، لیکن اُمّت نے اصرار کر لیا ان حضرتؐ کی دشمنی پر اجماعی طور سے

عَلٰى قَطِيْعَةِ رَحِمِهٖ وَاِقْصَاۤءِ وُلْدِهٖ اِلَّا الْقَلِيْلَ

اُن کے ساتھ قطع رحمی کی اور ان کی اولاد کو آوارہ وطن کیا ما سوا چند کے

مِمَّنْ وَفٰى لِرِعَايَةِ الْحَقِّ فِيْهِمْ فَقُتِلَ مَنْ

جنھوں نے رعایت و لحاظ سے کام لیا ان کے حق کی ادائیگی میں، چنانچہ ان میں کچھ قتل کیے گئے

قُتِلَ وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ وَاُقْصِيَ مَنْ اُقْصِيَ

قتل ہونے والے اور دشنام اور سب و شتم کیے گئے اور آوارہ وطن کیے گئے

وَجَرَى الْقَضَاۤءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجٰى لَهٗ حُسْنُ

لحاظ جاری کیا گیا قضا و قدر کو ان کے لیے اس امید کے ساتھ کہ انکو بہتر

الْمَثُوْبَةِ اِذْ كَانَتِ الْاَرْضُ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ

ثواب ملے گا اس لیے کہ ہو چکا ہے زمین کا وارث وہی جس کو اللہ

يَّشَاۤءُ مِنْ عِبَادِهٖ • وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ • وَسُبْحَانَ

چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے - اور انجام کار تو صاحبانِ تقویٰ کیلئے ہی ہے۔ اور پاک منزہ ہے

رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا وَلَنْ

ہمارا رب بیشک وعدہ ہمارے رب کا پورا ہو کر رہے گا اور ہرگز نہیں

يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ •

مخالفت کرتا اللہ اپنے وعدے کی اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

فَعَلَى الْاَطَاۤئِبِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ

پس اوپر پاک و پاکیزگان اہلبیت محمدؐ و علیؑ کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا فَلْيَبْكِ الْبَاكُوْنَ •

(درود ہو اللہ کا ان دونوں حضرات پر اور ان دونوں کی آل پر) پس رونا چاہیے رونے والوں کو

وَ اِیَّاهُمْ فَلْیَنْدُبِ النَّادِبُوْنَ ۔ وَ لِمِثْلِهِمْ

اور ان کے حال زار پر ندبہ کریں ندبہ کرنے والے اور خوب ندبہ کریں

فَلْتُذْرَفِ الدُّمُوْعُ وَ لْیَصْرُخِ الصَّارِخُوْنَ ۔

پس آنسو بہائیں زیادہ، آنسو بہانے والے اور خوب فغاں کریں فغاں کرنے والے

وَ یَضِجَّ الضَّاجُّوْنَ ۔ وَ یَعِجَّ الْعَاجُّوْنَ ۔ اَیْنَ

اور خوب فریاد کریں فریاد کرنے والے ۔ اور چلائیں زور و شور سے چلانے والے ۔ کہاں ہیں

الْحَسَنُ اَیْنَ الْحُسَیْنُ اَیْنَ اَبْنَاءُ الْحُسَیْنِ صَالِحٌ

حسنؑ کہاں ہیں حسینؑ کہاں ہیں اولاد حسینؑ جو ایک صالح

بَعْدَ صَالِحٍ ۔ وَ صَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ ۔ اَیْنَ

بعد ایک صالح کے اور صادق بعد ایک صادق کے آئے ۔ کہاں ہیں

السَّبِیْلُ بَعْدَ السَّبِیْلِ ۔ اَیْنَ الْخِیَرَةُ بَعْدَ

راہ ہدایت والے بعد ایک راہ ہدایت والے کے ۔ کہاں ہیں منتخب بعد

الْخِیَرَةِ ۔ اَیْنَ الشُّمُوْسُ الطَّالِعَةُ اَیْنَ الْاَقْمَارُ

ایک منتخب کے ۔ کہاں ہیں وہ آفتاب روشن (درخشندہ) ۔ کہاں ہیں قمر

الْمُنِیْرَةُ ۔ اَیْنَ الْاَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ اَیْنَ اَعْلَامُ

چمکتے ہوئے و درخشاں ۔ کہاں ہیں ستارے جگمگاتے ہوئے کہاں ہیں پرچم ہائے

الدِّیْنِ وَ قَوَاعِدُ الْعِلْمِ ۔ اَیْنَ بَقِیَّةُ اللهِ

دین اور ارکان علم و دانش کہاں ہیں بقیۃ خدا

الَّتِیْ لَا تَخْلُوْا مِنَ الْعِتْرَةِ الْهَادِیَةِ ۔ اَیْنَ

جن کے وجود سے نہیں خالی رہ سکتی زمین، عترت رسول میں سے جو ہدایت والے ہیں کہاں ہیں

الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ ۔ اَیْنَ الْمُنْتَظَرُ

وہ مقدس ذوات جن کو اللہ نے ظالموں کی بیخ کنی کیلئے فراہم کیا تھا ۔ کہاں ہیں وہ جن کا انتظار ہے

لِإِقَامَةِ الْأَمْتِ وَالْعِوَجِ ۔ أَيْنَ الْمُرْتَجَى

درست کرنے کیلئے ... کو اور دور کرنے برائیوں کو ۔ کہاں ہیں وہ جن سے امید ہے

لِإِزَالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ ۔ أَيْنَ الْمُدَّخَرُ

دور کرنے کیلئے جور و ستم اور ظلم و عدوان کو ۔ کہاں ہیں جو محفوظ ہیں

لِتَجْدِيدِ الْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ ۔ أَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ

تجدید کرنے کیلئے فرائض اور سنتوں کی ۔ کہاں ہیں جن کو انتخاب کیا گیا

لِإِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيعَةِ ۔ أَيْنَ الْمُؤَمَّلُ لِإِحْيَاءِ

اعادہ کیلئے ملت و شریعت کے ۔ کہاں ہیں جن سے توقع ہے کہ وہ زندہ کریں

الْكِتَابِ وَحُدُودِهِ ۔ أَيْنَ مُحْيِي مَعَالِمِ

کتاب اور اس کے حدود کو ۔ کہاں ہیں زندہ کرنے والے ارکان

الدِّينِ وَأَهْلِهِ ۔ أَيْنَ قَاصِمُ شَوْكَةِ الْمُعْتَدِينَ ۔

دین اور اس کے اہل کو ۔ کہاں ہیں توڑنے والے ... سرکشوں کی

أَيْنَ هَادِمُ أَبْنِيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ ۔ أَيْنَ

کہاں ہیں منہدم کرنے والے بنیادوں کو شرک اور نفاق کی ۔ کہاں ہیں

مُبِيدُ أَهْلِ الْفُسُوقِ وَالْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ ۔

ہلاک کرنے والے فاسقوں اور نافرمانوں اور سرکشوں کے

أَيْنَ حَاصِدُ فُرُوعِ الْغَيِّ وَالشِّقَاقِ ۔ أَيْنَ

کہاں ہیں کاٹ ڈالنے والے شاخوں کو گمراہی اور افتراق و نفرت کی ۔ کہاں ہیں

طَامِسُ آثَارِ الزَّيْغِ وَالْأَهْوَاءِ ۔ أَيْنَ قَاطِعُ

مٹانے والے آثار باطل اور ہوا و ہوس کے ۔ کہاں ہیں کاٹنے والے

حَبَائِلِ الْكِذْبِ وَالْافْتِرَاءِ ۔ أَيْنَ مُبِيدُ

رسیوں کے کذب و جھوٹ اور افترا و بہتان کی ۔ کہاں ہیں ہلاک کرنے والے

الْعُتَاةِ وَالْمَرَدَةِ • اَيْنَ مُسْتَاْصِلُ اَهْلِ الْعِنَادِ

سرکشوں اور مرتدوں کے ۔ کہاں ہیں جڑ سے ختم کرنیوالے دشمنوں

وَالتَّضْلِيْلِ وَالْاِلْحَادِ اَيْنَ مُعِزُّ الْاَوْلِيَاءِ وَ

اور گمراہوں اور ملحدوں کے ۔ کہاں ہیں عزت دینے والے اپنے دوستوں کو اور

مُذِلُّ الْاَعْدَآءِ • اَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى

ذلیل کرنیوالے اپنے دشمنوں کے ۔ کہاں ہیں لوگوں کو متحد کرنیوالے کلمے کے اوپر

التَّقْوٰى • اَيْنَ بَابُ اللّٰهِ الَّذِىْ مِنْهُ يُؤْتٰى •

تقویٰ کے ۔ کہاں ہیں دروازۂ خدا جن کے ذریعے سے پہنچا جاتا ہے (خدا تک)۔

اَيْنَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِىْ اِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْاَوْلِيَآءُ •

کہاں ہیں وہ وجہ اللہ جن کی طرف رخ و توجہ ہے اولیاء اللہ کی

اَيْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ •

کہاں ہیں وہ وسیلہ جو ملا ہوا ہے درمیان زمین اور آسمان کے

اَيْنَ صَاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرُ رَايَةِ الْهُدٰى •

کہاں ہیں ، مالک یوم فتح (اسلام) اور بلند کرنیوالے پرچم ہدایت کے ۔

اَيْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ وَالرِّضَا • اَيْنَ

کہاں ہیں وہ مصلح جو یکدل کر دیں تمام گروہوں کو اصلاح کے بعد رضا و رغبت کے ۔ کہاں ہیں

الطَّالِبُ بِذُحُوْلِ الْاَنْبِيَاءِ وَاَبْنَاءِ الْاَنْبِيَاءِ •

مطالبہ کرنیوالے خون انبیاء اور اولاد انبیاء کا ۔

اَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُوْلِ بِكَرْبَلَاءَ • اَيْنَ

کہاں ہیں مطالبہ کرنیوالے خون مقتول کربلا کا کہاں ہیں

الْمَنْصُوْرُ عَلٰى مَنِ اعْتَدٰى عَلَيْهِ وَافْتَرٰى •

وہ فاتح جو اوپر ظلم و زیادتی اور افترا کے فتح حاصل کریں گے

أَيْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِي يُجَابُ إِذَا دَعَا ۝ أَيْنَ

کہاں ہیں وہ مضطر و پریشان جو اُسے پکاریں تو وہ انکی پکار کو سُنے ـ کہاں ہیں

صَدْرُ الْخَلَائِقِ ذُو الْبِرِّ وَالتَّقْوَى ۝ أَيْنَ ابْنُ

مرکز خلائق صاحب نیکی و پرہیزگاری ـ کہاں ہیں فرزند

النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى وَابْنُ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى وَابْنُ

نبیؐ مصطفیٰؐ اور فرزند علیؑ مرتضیٰ اور فرزند

خَدِيجَةَ الْغَرَّاءِ وَابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرَى

خدیجہؑ عالیمرتبہ اور فرزند فاطمہؑ کبریٰ ! (اے مولا!)

بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَنَفْسِي لَكَ الْوِقَاءُ وَالْحِمَى

قربان ہوں آپ پر میرے باپ و ماں اور میرا نفس آپ کے نگران اور محافظ

يَا ابْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِينَ ۝ يَا ابْنَ النُّجَبَاءِ

اے فرزند مقرب سادات کرام اے فرزند اُن شرفاء کے جو

الْأَكْرَمِينَ ۝ يَا ابْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ ۝

جو بہت بزرگی والے ہیں ـ اے فرزند ہادیان رہنما یان عالم

يَا ابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِينَ ۝ يَا ابْنَ الْغَطَارِفَةِ

اے فرزند بڑے مہذب لوگوں کے اے فرزند خوبصورت سرداروں کے

الْأَنْجَبِينَ ۝ يَا ابْنَ الْأَطَائِبِ الْمُطَهَّرِينَ ۝ يَا ابْنَ

جو اشرف ہیں اے فرزند طیب و طاہرین کے ، اے فرزند

الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِينَ ۝ يَا ابْنَ الْقَمَاقِمَةِ

سخی اور منتخب لوگوں کے اے فرزند سمندروں کے (سرداروں کے)

الْأَكْرَمِينَ ۝ يَا ابْنَ الْبُدُورِ الْمُنِيرَةِ ۝ يَا ابْنَ

جو بزرگ ترین ہیں اے فرزند ماہتابوں کے جو روشن ہیں ، اے فرزند

السُّرُجِ الْمُضِيئَةِ • يَابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ • يَابْنَ

چراغوں کے جو روشن ہیں اے فرزند اُن کے جو دشمنوں پر آگ کے ستاروں کی طرح ٹوٹ پڑنے والے ہیں

الْأَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ • يَابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ •

ان ستاروں کے جو ضوفشاں ہیں اے فرزند ان راستوں کے جو واضح ہیں

يَابْنَ الْأَعْلَامِ اللَّائِحَةِ • يَابْنَ الْعُلُومِ الْكَامِلَةِ •

اے فرزند ان پرچموں کے جو لہرا رہے ہیں اے فرزند ان علوم کے جو مکمل ہیں

يَابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُورَةِ • يَابْنَ الْمَعَالِمِ الْمَأْثُورَةِ

اے فرزند ان سنتوں کے جو آسمانی و مشہور ہیں اے فرزند ان ارکانِ ایمان کے جن کا ذکر کتاب میں ہے

يَابْنَ الْمُعْجِزَاتِ الْمَوْجُودَةِ • يَابْنَ الدَّلَائِلِ

اے فرزند ان معجزوں کے جو موجود ہیں اے فرزند ان دلیلوں کے جو

الْمَشْهُودَةِ • يَابْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ • يَابْنَ

دیکھنے میں عیاں ہیں اے فرزند راہِ مستقیم کے اے فرزند

النَّبَإِ الْعَظِيمِ • يَابْنَ مَنْ هُوَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ

اس خبر کے جو عظیم ہے اے فرزند اس کے جو قرآن مجید

لَدَى اللهِ عَلِيٌّ حَكِيمٌ • يَابْنَ الْآيَاتِ وَ

اللہ کے پاس علیؑ حکیم سے موسوم ہے۔ اے فرزند ان کے جو اللہ کی نشانیاں اور

الْبَيِّنَاتِ • يَابْنَ الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ • يَابْنَ

ظاہر ہیں اے فرزند ان دلیلوں کے جو واضح ہیں اے فرزند

الْبَرَاهِينِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ • يَابْنَ الْحُجَجِ

ان براہین و دلائل کے جو واضح اور روشن ہیں اے فرزند ان حجتوں کے جو

الْبَالِغَاتِ • يَابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ • يَابْنَ طٰهٰ

جو مکمل ہیں اے فرزند ان اللہ کی نعمتوں کے جو عام ہیں اے فرزند طٰہٰ کے

وَالْمُحْكَمَاتِ • يَابْنَ يٰسٓ وَالذَّارِيَاتِ •

اور آیاتِ محکمات کے اے فرزند لیٰسٓ اور ذاریات کے

يَابْنَ الطُّوْرِ وَالْعَادِيَاتِ • يَابْنَ مَنْ دَنٰى

اے فرزند طور اور عادیات اے فرزند اس کے جس کا مقام دنا

فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى

فتدلیٰ فکان قاب قوسین او ادنیٰ ہے

دُنُوًّا وَاقْتِرَابًا مِنَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى لَيْتَ شِعْرِىْ

اور وہ قریب ہے خدا ئے علیٰ الاعلیٰ کے بہت ہی قریب ہے اور ہوا ہے۔ کاش مجھے علم ہوتا کہ

اَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوٰى بَلْ اَيُّ اَرْضٍ تُقِلُّكَ

کہاں (اور کب) قرار ملے گا دلوں کو آپ کے ظہور سے ، بلکہ یہ کہ آپ کس سرزمین پر مقیم ہیں

اَوْ ثَرٰى اَبِرَضْوٰى اَوْ غَيْرِهَا اَمْ ذِىْ طُوٰى

یا آپ کا قیام تحت الثریٰ میں یا رضویٰ میں یا کسی اور جگہ پر ہے یا ذی طویٰ میں ہے

عَزِيْزٌ عَلَىَّ اَنْ اَرَى الْخَلْقَ وَلَا تُرٰى وَلَا

گراں ہے یہ امر مجھ پہ کہ میں دیکھوں تمام مخلوق کو لیکن آپ کو نہ دیکھ سکوں اور نہ

اَسْمَعُ لَكَ حَسِيْسًا وَّلَا نَجْوٰى عَزِيْزٌ عَلَىَّ اَنْ

سُن سکوں آپ کی آواز اور نہ سرگوشی ۔ یہ امر بھی شاق ہے مجھ پہ کہ

تُحِيْطَ بِكَ دُوْنِىَ الْبَلْوٰى وَلَا يَنَالُكَ مِنِّىْ

مجھے گھیرے ہوئے ہیں مصائب اور بلائیں آپ کی غیبت میں اور نہ پہنچ سکے آپ تک میرا

ضَجِيْجٌ وَّلَا شَكْوٰى • بِنَفْسِىْ اَنْتَ مِنْ مُّغَيَّبٍ

چیخنا چلّانا اور نہ شکایت ۔ میری جان کی قسم آپ غیبت میں ضرور ہیں مگر

لَمْ يَخْلُ مِنَّا بِنَفْسِىْ اَنْتَ مِنْ نَّازِحٍ مَّا نَزَحَ

نہیں ہیں دور مجھ سے ۔ میری جان کی قسم آپ دور ضرور ہیں مگر نہیں ہیں دور

عَنَّا. بِنَفْسِي أَنْتَ أُمْنِيَّةُ شَائِقٍ يَتَمَنَّى مِنْ

میری جان کی قسم آپ تمنا ہیں ہر مشتاق دل کی آپ کی تمنا ہیں ہم ہے۔

مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ ذَكَرَا فَحَنَّا. بِنَفْسِي أَنْتَ

ہر مومن اور مومنہ آپ کو یاد کر کے آہ سرد بھرتے ہیں۔ قسم میری جان کی، آپ

مِنْ عَقِيدِ عِزٍّ لَا يُسَامَى. بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ أَثِيلِ

اس بلندی پر ہیں عزت کی، جس پر نہیں ہے کسی کو برتری۔ قسم میری جان کی آپ منتہائے

مَجْدٍ لَا يُجَارَى. بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ تِلَادِ نِعَمٍ

شرف ہیں نہیں ہے کوئی آپ کے مثل۔ قسم میری جان کی، آپ (اللہ کی) وہ مخصوص نعمت ہیں

لَا تُضَاهَى. بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ نَصِيفِ شَرَفٍ

جن کے مانند کوئی نہیں۔ قسم میری جان کی آپ اس باشرف خاندان سے ہیں جس کی

لَا يُسَاوَى. إِلَى مَتَى أَحَارُ فِيكَ يَا مَوْلَايَ وَإِلَى

برابری کوئی نہیں کر سکتا۔ کب تک میں آپ کے انتظار میں حیران رہوں اے میرے آقا! اور کب تک

مَتَى وَأَيَّ خِطَابٍ أَصِفُ فِيكَ وَأَيَّ نَجْوَى

اور کن الفاظ میں آپ سے خطاب کروں۔ اور کس طرح سرگوشی کروں

عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ أُجَابَ دُونَكَ وَأُنَاغَى عَزِيزٌ

میرا امر بہت گراں ہے مجھ پر کہ دوسرے تو میری پکار کا جواب دیں لیکن آپکو میں پکارتا ہی رہوں۔ یہ امر گراں ہے

عَلَيَّ أَنْ أَبْكِيَكَ وَيَخْذُلَكَ الْوَرَى عَزِيزٌ

مجھ پر کہ میں تو آپکی جدائی میں روتا رہوں اور لاپروا ہو جائیں آپ سے دوسرے لوگ۔ یہ بات بھی گراں ہے

عَلَيَّ أَنْ يَجْرِيَ عَلَيْكَ دُونَهُمْ مَا جَرَى هَلْ

مجھ پر کہ زمانۂ غیبت آپ کے اوپر کیسا گزر رہا ہوگا کیا کوئی ہے

مِنْ مُعِينٍ فَأُطِيلَ مَعَهُ الْعَوِيلَ وَالْبُكَاءَ

جو میری مدد کرے اور زمانۂ غیبت میں اسکے ساتھ مسلسل نالہ و بکا کرتا رہوں

هَلْ مِنْ جَزُوعٍ فَأُسَاعِدَ جَزَعَهُ إِذَا خَلَا ۔

کیا کوئی ایسا ہے جو اس کے لیے آہ وزاری کرے پس میں اسکی آہ وزاری میں اس کا ساتھ دوں

هَلْ قَذِيَتْ عَيْنٌ فَسَاعَدَتْهَا عَيْنِي عَلَى

کیا کوئی ایسا ہے جسکی آنکھ آنسو بہائے اس کیلئے پس اس آنسو بہانے میں میری آنکھ اس کا

الْقَذَى ۔ هَلْ إِلَيْكَ يَا بْنَ أَحْمَدَ سَبِيلٌ

ساتھ دے ۔ کیا آپ تک کوئی، اے فرزند (احمد مصطفیٰ) ذریعہ ہے

فَتُلْقَى ۔ هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنَا مِنْكَ بِعِدَةٍ

کہ پہنچا جا سکے ۔ کیا اس آج (غیبت) کی کل (ظہور) آئیگی تاکہ ہم آپکے دیدار

فَنَحْظَى مَتَى نَرِدُ مَنَاهِلَكَ الرَّوِيَّةَ فَنَرْوَى ۔

سے محظوظ ہو سکیں ۔ (مولا! یہ فرمائیے کہ) ہم آپکے دریائے رحمت تک پہنچکر کبتک سیراب ہوں گے

مَتَى نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَائِكَ فَقَدْ طَالَ

کب ہم آپکے چشمۂ آب زلال (ظہور) تک پہنچکر جرعہ نوشی کریں

الصَّدَى ۔ مَتَى نُغَادِيكَ وَنُرَاوِحُكَ فَتَقِرُّ

گے ۔ کب ہم اپنی صبح و شام آپ کے ساتھ بسر کریں گے تاکہ آپکے دیدار سے ٹھنڈی کریں

عَيْنًا ۔ مَتَى تَرَانَا وَنَرَاكَ وَقَدْ نَشَرْتَ لِوَاءَ

اپنی آنکھیں ۔ کب آپ دیکھیں گے ہمیں اور ہم آپ کو دیکھیں گے جس وقت آپ لہرائیں گے جھنڈا

النَّصْرِ تُرَى أَتَرَانَا نَحُفُّ بِكَ وَأَنْتَ تَأُمُّ

فتح و نصرت کا ۔ کیا آپکی رائے میں یہ مناسب ہوگا کہ ہم آپکے گرد جمع ہوں اور آپ اپنے تمام

الْمَلَأَ وَقَدْ مَلَأْتَ الْأَرْضَ عَدْلًا وَأَذَقْتَ

لشکر کو لیے ہوئے ہوں اور بھر دیں زمین کو عدل و انصاف سے اور مزہ چکھا دیں آپ

أَعْدَاءَكَ هَوَانًا وَعِقَابًا وَأَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَ

اپنے دشمنوں کو سزا و عقاب کا اور رسوا کریں اور

جَحَدَةَ الْحَقِّ وَقَطَعْتَ دَابِرَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۔

منکرین حق کو بھی اور جڑیں کاٹ ڈالیں متکبروں کی

وَاجْتَثَثْتَ اُصُوْلَ الظَّالِمِيْنَ وَنَحْنُ نَقُوْلُ

اور اکھاڑ پھینکیں بیخ و بُن سے ظالموں کو اور پھر ہم کہیں گے کہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَشَّافُ

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو پروردگار ہے عالمین کا ۔ یا اللہ ! تو ہی برطرف کرنیوالا ہے

الْكُرَبِ وَالْبَلْوٰى وَاِلَيْكَ اَسْتَعْدِىْ فَعِنْدَكَ

غم و اندوہ کو اور تجھ ہی سے داد چاہتا ہوں تو ہی

الْعَدْوٰى وَاَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا

دادرس ہے اور تو ہی پالنے والا ہے آخرت اور دنیا کا

فَاَغِثْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۔ عُبَيْدَكَ

پس میری فریادرسی فرما اے فریادرس تمام فریاد کرنیوالوں کے ۔ اپنے اس بندہ

الْمُبْتَلٰى وَاَرِهٖ سَيِّدَهٗ ۔ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَ

مصیبت زدہ کو زیارت کرا دے اسکے سردار کی ۔ اے شدید قوت و اقتدار کے مالک اور

اَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْاَسٰى وَالْجَوٰى وَبَرِّدْ غَلِيْلَهٗ ۔

دور کر دے اپنے اس بندے کے غم و اندوہ کو اور پریشانی کو اور ٹھنڈا کر دے آتش غم کو

يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَمَنْ اِلَيْهِ الرُّجْعٰى

اے وہ جو اوپر عرش کے اقتدار رکھتا ہے اور جس کی طرف سارا عالم رجوع کرتا ہے

وَالْمُنْتَهٰى ۔ اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عَبِيْدُكَ التَّآئِقُوْنَ

اور جو انتہا ہے یا اللہ ! اور ہم تو تیرے ناچیز بندے ہیں مشتاق ہیں

اِلٰى وَلِيِّكَ الْمُذَكِّرِ بِكَ وَبِنَبِيِّكَ خَلَقْتَهٗ

تیرے ولی کے ظہور کے جس سے یاد وابستہ ہے تیری اور تیرے نبی کی جس کو تو نے خلق فرمایا ہے

لَنَا عِصْمَةً وَّمَلَاذًا وَّاَقَمْتَهٗ لَنَا قِوَامًا وَّمَعَاذًا

ہمارے لیے پناہ بنایا ہے اور خوش گزار بنا - اور جسے تو نے ہمارے لیے قائم بنایا ہے قوام و پناہ گاہ

وَّجَعَلْتَهٗ لِلْمُؤْمِنِيْنَ مِنَّا اِمَامًا فَبَلِّغْهُ مِنَّا

اور جسے تو نے قرار دیا مومنین کے لیے امام و پیشوا اس پہنچا دے ہماری جانب سے

تَحِيَّةً وَّسَلَامًا وَّزِدْنَا بِذٰلِكَ يَارَبِّ اِكْرَامًا

تحیتہ و سلام اور اضافہ فرما ہمارے لیے اس طرح اے پروردگار بزرگی میں

وَّاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهٗ لَنَا مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا وَّاَتْمِمْ

اور قرار دے اُن کی جائے قیام کو ہمارے لیے بھی جائے قرار و قیام اور تمام کر

نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيْمِكَ اِيَّاهُ اَمَامَنَا حَتّٰى تُوْرِدَنَا

اپنی نعمتوں کو اس طرح سے کہ انھیں ہم لوگوں کے آگے آگے رکھ تاکہ ہم

جِنَانَكَ وَمُرَافَقَةَ الشُّهَدَآءِ مِنْ خُلَصَآئِكَ

داخل ہو جائیں تیری جنت میں اور اس شان سے کہ ہم تیرے شہداء اور تیرے مخلص بندوں کے ساتھ ہوں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ

یا اللہ ! تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ جَدِّهٖ وَرَسُوْلِكَ السَّيِّدِ الْاَكْبَرِ

حضرت محمدؐ پر جو جدِّ امجد ہیں امام قائمؑ کے اور تیرے رسول ہیں اور سب بڑے سردار ہیں

وَعَلٰى اَبِيْهِ السَّيِّدِ الْاَصْغَرِ وَجَدَّتِهِ الصِّدِّيْقَةِ

اور اُنؑ کے پدر بزرگوار پر جو سب چھوٹے سردار ہیں اور ان کی جدّہ ماجدہ صدیقہ

الْكُبْرٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مَنِ

کبریٰ فاطمہ بنتِ محمدؐ پر اور اُن کے اوپر جنکو

اصْطَفَيْتَ مِنْ اٰبَآئِهِ الْبَرَرَةِ وَعَلَيْهِ اَفْضَلَ

تو نے منتخب فرمایا اُنؑ کے آبائے کرام میں سے جو خوبیوں والے ہیں اور خود ان پر بھی افضل

وَاَكْمَلَ وَاَتَمَّ وَاَدْوَمَ وَاَكْثَرَ وَاَوْفَرَ
اور اکمل اور پورا و دائمی اور بہت زیادہ و وافر
مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَصْفِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ
ایسا درود جو تو نے بھیجا ہو کسی اپنے منتخب اور چنے ہوئے بندے پر
مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لِعَدَدِهَا
اپنے بندوں میں سے اور درود بھیج اُن حضرت پر ایسا درود جو بے شمار ہو
وَلَا نِهَايَةَ لِمَدَدِهَا وَلَا نَفَادَ لِاَمَدِهَا. اَللّٰهُمَّ
اور بے انتہا ہو جس کی مقدار اور بے پایاں ہو جس کی مدت - یا اللہ!
وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَاَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ وَ
اور تو قائم کر اُن کے ذریعے سے حق کو اور مٹا دے اُن کے ذریعے سے باطل کو اور
اَدِلْ بِهِ اَوْلِيَآئَكَ وَاَذْلِلْ بِهِ اَعْدَآئَكَ
رہنمائی فرما ان کے ذریعے سے اپنے دوستوں کی اور ذلیل کر اُن کے ذریعے سے اپنے دشمنوں کو
وَصِلِ اللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وُصْلَةً تُؤَدِّيْ
اور وہ رابطہ قائم کر یا اللہ ہمارے اور اُن کے درمیان جو رابطہ منتہی ہو
اِلٰى مُرَافَقَةِ سَلَفِهِ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَّاْخُذُ
اور ملا دے اُن کے آبائے سلف تک اور ہمیں قرار دے ان میں سے جو متمسک ہوں
بِحُجْزَتِهِمْ وَيَمْكُثُ فِيْ ظِلِّهِمْ وَاَعِنَّا عَلٰى
ان حضرات کے دامن سے اور جو زیر سایہ ہوں ان حضرات کے اور تو ہمیں توفیق دے کہ
تَاْدِيَةِ حُقُوْقِهِ اِلَيْهِ وَالْاِجْتِهَادِ فِيْ طَاعَتِهِ
کہ ہم ادا کریں ان حضرت کے حقوق کو اور کوشش کریں اُن کی اطاعت میں
وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهِ وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ
اور پرہیز کریں ان کے بارے میں گناہوں سے اور احسان فرما ہم پر اُن کو راضی کر کے

وَهَبْ لَنَا رَأْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ وَدُعَاءَهُ وَخَيْرَهُ وَ

اور نصیب فرما ہمیں ان حضرت کی مہربانی اور رحم اور دعائے خیر اور

مَا نَنَالُ بِهِ سَعَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَفَوْزاً عِنْدَكَ

ہم حاصل کرلیں جس کی وجہ سے تیری وسیع رحمت اور کامیاب ہو جائیں تیرے نزدیک

وَاجْعَلْ صَلٰوتَنَا بِهِ مَقْبُولَةً وَّذُنُوبَنَا بِهِ

اور قرار دے ہماری نمازوں کو ان حضرت کے صدقے سے قابلِ قبول اور ہمارے گناہوں کو

مَغْفُورَةً وَدُعَاءَنَا بِهِ مُسْتَجَاباً وَاجْعَلْ

قابلِ بخشش اور ہماری دعاؤں کو مستجاب فرما اور عطا فرما

اَرْزَاقَنَا بِهِ مَبْسُوطَةً وَهُمُومَنَا بِهِ مَكْفِيَّةً

ہمارے لیے رزق و روزی میں وسعت اور ہمارے غم و ہم کو دور کردے

وَّحَوَائِجَنَا بِهِ مَقْضِيَّةً وَّاَقْبِلْ اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ

اور ہماری حاجات کو پورا فرما اور ہماری طرف موڑ دے اپنے رُخ کو

الْكَرِيمِ ۔ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا اِلَيْكَ وَانْظُرْ

مہربانی کے ساتھ، اور منظور فرمالے ہمارے لیے اپنے تقرب کو اور نظر فرما

اِلَيْنَا نَظْرَةً رَّحِيمَةً نَّسْتَكْمِلُ بِهَا الْكَرَامَةَ

ہماری طرف نظرِ رحمت سے، تاکہ ہم مکمل کرلیں جس سے کرامت کو

عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُودِكَ وَاسْقِنَا مِنْ

تیرے نزدیک، پھر کبھی نہ پھیرنا اپنی نظرِ کرم کو ہم سے بواسطہ اپنی بخشش کے اور ہمیں اتنا سیراب کر

حَوْضِ جَدِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِكَاسِهِ وَبِيَدِهِ

حوضِ کوثر سے ان کے جدِّ امجدؐ (درودِ خدا ہو آنحضرت اور انکی آل پر) ان کے ساغر سے اور انکے ہاتھ سے

رِيّاً رَوِيّاً هَنِيئاً سَائِغاً لَا ظَمَأَ بَعْدَهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

جس سے ہم خوش و خرم اور بشاش ہو جائیں اس کے بعد ہم کبھی بھی پیاس نہ لگے اے ارحم الراحمین!

صلوات کبیرہ

زاد المعاد میں علامہ مجلسیؒ، شیخ طوسیؒ سے بسند معتبر یہ روایت بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن محمد بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے مولا حضرت امام حسن عسکری ؑ سے سرمن رائے (سامرہ) میں ان کے مکان پر ۲۵۵ھ میں عرض کیا کہ آپؑ مجھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے اوصیاء، ائمۂ طاہرینؑ کے لیے مکمل صلوات لکھوا دیجیے۔ اس وقت آپؑ نے یہ صلوات زبانی تعلیم فرمائی جو میں نے کاغذ پر درج کر لی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا حَمَلَ وَحْيَكَ

یا اللہ! درود بھیج حضرت محمدؐ پر کیونکہ بوجھ اٹھایا تیری وحی کا

وَبَلَّغَ رِسَالَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَحَلَّ

اور پہنچایا تیرے پیغامات کو اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر اس لیے کہ آپؐ نے حلال رکھا

حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَعَلَّمَ كِتَابَكَ

تیرے حلال کردہ کو اور حرام کیا تیرے حرام کردہ کو اور تعلیم دی تیری کتاب کی

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى

اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر کیونکہ آپؐ نے قائم کیا نماز کو اور ادا کی

الزَّكٰوةَ وَدَعَا اِلٰى دِيْنِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

زکوٰۃ اور بلایا تیرے دین کی طرف، اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

كَمَا صَدَّقَ بِوَعْدِكَ وَاَشْفَقَ مِنْ وَعِيْدِكَ

اس لیے کہ انھوں نے تصدیق کی تیرے وعدۂ جنت کی اور ڈرایا تیرے عذابِ جہنم سے

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا غَفَرْتَ بِهِ الذُّنُوْبَ

اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر کیونکہ تو نے معاف فرما دیے اُنکے صدقے سے لوگوں کے گناہ

وَسَتَرْتَ بِهِ الْعُيُوْبَ وَفَرَّجْتَ بِهِ الْكُرُوْبَ

(اور چھپا لیے (لوگوں کے) عیوب اور دور کر دیے (لوگوں کے) غم و رنج

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا دَفَعْتَ بِهِ الشَّقَاءَ

اور درود بھیج (حضرت) محمدؐ پر کیونکہ تو نے دفع کر دیا اُن کے ذریعے سے شقاوت کو

وَكَشَفْتَ بِهِ الْغَمَّاءَ وَاَجَبْتَ بِهِ الدُّعَاءَ

اور دور فرمایا تو نے غم و رنج کو اور قبول فرمائی تو نے دعا (لوگوں کی)

وَنَجَّيْتَ بِهِ مِنَ الْبَلَاءِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اور نجات دی تو نے جنکے ذریعے بلاؤں سے - اور درود بھیج (حضرت) محمدؐ پر

كَمَا رَحِمْتَ بِهِ الْعِبَادَ وَاَحْيَيْتَ بِهِ

کیونکہ تو نے رحم فرمایا ان کیواسطے سے بندوں پر اور زندگی بخشی تو نے جنکے ذریعے

الْبِلَادَ وَقَصَمْتَ بِهِ الْجَبَابِرَةَ وَاَهْلَكْتَ

شہروں کو اور کمر توڑ دی تو نے بڑے بڑے سرکشوں کی اور ہلاک کیا تو نے

بِهِ الْفَرَاعِنَةَ • وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا

جن کے ذریعے سے فرعونوں کو - اور درود بھیج (حضرت) محمدؐ پر کیونکہ

اَضْعَفْتَ بِهِ الْاَمْوَالَ وَاَحْرَزْتَ بِهِ مِنَ

اضافہ فرمایا تو نے اُنکے طفیل میں (لوگوں کے) مال میں اور تو نے بچا لیا ان کے صدقے

الْاَهْوَالِ وَكَسَرْتَ بِهِ الْاَصْنَامَ وَرَحِمْتَ

(عالم کی) ہولناکیوں سے اور توڑ ڈالے ان کے ذریعے سے بُت اور رحمت نازل فرمائی

بِهِ الْاَنَامَ • وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا بَعَثْتَهُ

لوگوں کے اوپر - اور درود بھیج (حضرت) محمدؐ پر کیونکہ تو نے انہیں بھیجا

بِخَیْرِ الْاَدْیَانِ وَاَعْزَزْتَ بِهِ الْاِیْمَانَ وَ

بہترین دین کے ساتھ تمام ادیان میں اور عزت بخشی تو نے ان کے ذریعے سے ایمان کو اور

تَبَّرْتَ بِهِ الْاَوْثَانَ وَعَظَّمْتَ بِهِ الْبَیْتَ

تباہ و برباد کر ڈالا انکے ذریعے سے بتوں کو اور تو نے عظمت دی انکے ذریعے سے بیت

الْحَرَامَ ۔ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰهْلِ بَیْتِهٖ

الحرام (خانۂ کعبہ) کو۔ اور درود بھیج (حضرت) محمدؐ پر اور ان کے اہل بیت پر جو

الطَّاهِرِیْنَ الْاَخْیَارِ ۔ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ۔

پاکیزہ و منتخب روزگار ہیں اور (ان حضرات پر) کامل ترین سلام بھیج

★ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ

یا اللہ درود بھیج اوپر امیر المومنین حضرت علیؑ

بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ اَخِیْ نَبِیِّكَ وَوَلِیِّهٖ وَصَفِیِّهٖ

ابن ابی طالبؑ کے جو برادر ہیں تیرے نبیؐ کے اور انکے دوست اور انکے منتخب

وَوَزِیْرِهٖ وَمُسْتَوْدَعِ عِلْمِهٖ وَمَوْضِعِ سِرِّهٖ

اور انکے وزیر ہیں اور امانتدار ہیں انکے علم کے اور ان کے محرمِ راز

وَبَابِ حِکْمَتِهٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَالدَّاعِیْ

اور انکی حکمت کے دروازے اور بولنے والے انکی حجت کے ساتھ اور بلانے والے

اِلٰی شَرِیْعَتِهٖ وَخَلِیْفَتِهٖ فِیْ اُمَّتِهٖ وَمُفَرِّجِ

انکی شریعت کی طرف اور انکے جانشین ہیں انکی امت میں اور دور کرنے والے

الْکُرَبِ عَنْ وَّجْهِهٖ قَاصِمِ الْکَفَرَةِ وَ

ہیں مصائب کو انکے سامنے سے، تہ تیغ کرنیوالے ہیں کفار کے اور

مُرْغِمِ الْفَجَرَةِ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ مِنْ نَّبِیِّكَ

ہلاک کرنیوالے ہیں فاجروں کے، جن کو تو نے قرار دیا اور نسبت دی اپنے نبیؐ سے

بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى . اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ

جو منزلت ہارونؑ کو موسیٰؑ سے تھی یا اللہ ! تو دوست رکھ اس کو

وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ

جو دوست رکھے انؑ کو اور دشمنی رکھ اس سے جو انؑ کا دشمن ہو اور اسکی مدد کر جو انؑ کی مدد کرے

وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَالْعَنْ مَنْ نَصَبَ لَهُ

اور چھوڑ دے اس کو جو انھیں چھوڑ دے اور اس پر لعنت کر جو انؑ سے عداوت رکھے

مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ . وَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ

خواہ وہ اول امت سے ہو یا امت کے آخرین میں سے۔ اور درود بھیج انؑ پر اس سے بھی بہتر

مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَوْصِيَاۤءِ اَنْبِيَاۤئِكَ

جو درود تو نے بھیجا ہو کسی ایک پر بھی اوصیاء میں سے اپنے انبیاءؑ کے

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ

اے پروردگار عالمین ! یا اللہ ! درود بھیج صدیقہ پر

فَاطِمَةَ الزَّكِيَّةِ حَبِيْبَةِ حَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ

فاطمہؑ پاکیزہ پر جو چہیتی تھیں تیرے حبیب اور تیرے نبی کی

وَاُمِّ اَحِبَّاۤئِكَ وَاَصْفِيَاۤئِكَ الَّتِيْ انْتَجَبْتَهَا

اور والدہ تیرے محبوب اور تیرے برگزیدہ (اماموں کی) جن کو تو نے منتخب کیا

وَفَضَّلْتَهَا وَاخْتَرْتَهَا عَلٰى نِسَاۤءِ الْعٰلَمِيْنَ .

اور فضیلت دی اور چن لیا اوپر عورتوں کے عالمین کی ۔

اَللّٰهُمَّ كُنِ الطَّالِبَ لَهَا مِمَّنْ ظَلَمَهَا وَ

یا اللہ ! تو کر مطالبہ و بازپرس اُن لوگوں سے جنھوں ان معصومہ پر ظلم کیا اور

اسْتَخَفَّ بِحَقِّهَا وَكُنِ الثَّاۤئِرَ اَللّٰهُمَّ بِدَمِ

خفیف سمجھا اور اہانت کی اُن کے حق کی اور ہو جا تو بدلہ لینے والا یا اللہ خون کا

اَوْلَادِهَا. اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهَا اُمَّ اَئِمَّةِ

انکی اولاد کے ۔ یا اللہ! جس طرح تو نے انھیں والدۂ ائمہ

الْهُدٰى وَحَلِيْلَةَ صَاحِبِ اللِّوَاۤءِ وَالْكَرِيْمَةِ

ہدیٰ ہونے کا شرف بخشا ہے اور حاملِ لواء الحمد (حضرت علیؑ) کی زوجہ بنایا ہے جو کریمہ

عِنْدَ الْمَلَاِ الْاَعْلٰى فَصَلِّ عَلَيْهَا وَعَلٰى اُمِّهَا

جانی جاتی ہیں ملاء اعلیٰ میں پس تو درود بھیج ان پر اور انکی معصومہ کی والدہ پر

صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا وَجْهَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

ایسا درود بھیج کہ جس سے مکرم (مسرت سے) چہرۂ حضرت محمدؐ درود ہو اللہ کا

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَتُقِرُّ بِهَا اَعْيُنَ ذُرِّيَّتِهَا وَاَبْلِغْهُمْ

آنحضرت اور انکی آل پر اور ٹھنڈی ہو جائیں جس سے ان معصومہؑ کی اولاد کی آنکھیں اور پہنچا

عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ.

ان حضرات کو میری جانب سے اسی وقت بہترین درود و سلام ۔

★★ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

یا اللہ! درود بھیج حسنؑ و حسینؑ پر

عَبْدَيْكَ وَوَلِيَّيْكَ وَابْنَيْ رَسُوْلِكَ وَ

جو دونوں تیرے بندے اور تیرے ولی ہیں اور دونوں بیٹے ہیں تیرے رسولؐ کے اور

سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ

دونوں نواسۂ رحمۃ للعالمین ہیں اور دونوں سردار ہیں جوانانِ اہلِ

الْجَنَّةِ. اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ

جنت کے ۔ ایسا ہی افضل درود جو تو نے بھیجا ہو کسی کے اوپر

اَوْلَادِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اولادِ انبیاء اور مرسلین میں سے ۔ یا اللہ تو درود بھیج

عَلَى الْحَسَنِ بْنِ سَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ وَوَصِيِّ

اوپر امام حسنؑ کے جو فرزند ہیں سردارِ انبیاء کے اور جانشین

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ

امیر المومنینؑ ہیں سلام ہو آپ پر اے فرزند

رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ

رسولِ خدا سلامتی ہو آپ کے اوپر اے فرزند سردارِ

الْوَصِيِّيْنَ ۔ اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اوصیاءؑ میں گواہی دیتا ہوں بیشک اے فرزند امیرالمومنینؑ! کہ آپ

اَمِيْنُ اللهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ عِشْتَ مَظْلُوْمًا وَّ

امانتدار ہیں اللہ کے اور اسکے امین کے فرزند ہیں۔ آپنے زندگی بسر کی مظلومی کے ساتھ اور

مَضَيْتَ شَهِيْدًا ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ

گزر گئے اس دنیا سے شہید ہو کر۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ امام ہیں

الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

پاکیزہ سرشت ہدایت کرنیوالے اور ہدایت یافتہ ہیں۔ یا اللہ! درود بھیج

عَلَيْهِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ عَنِّيْ فِيْ

اُن حضرت کے اوپر اور پہنچا دے انکی روح اور انکے جسم کو میری طرف سے اندر

هٰذِهِ السَّاعَةِ اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ

اسی ساعت و وقت کے سب سے بہتر و عمدہ درود کا تحفہ اور سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ الْمَظْلُوْمِ

یا اللہ! درود بھیج اوپر (امام) حسینؑ ابنِ علیؑ کے جو ظلم رسیدہ

الشَّهِيْدِ قَتِيْلِ الْكَفَرَةِ وَطَرِيْحِ الْفَجَرَةِ

شہید ہیں جو قتل کیے گئے کافروں کے ہاتھوں اور مارے گئے فاجروں کے ہاتھوں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلامتی ہو آپ کے اوپر اے ابو عبد اللہ ! سلامتی ہو آپ کے اوپر

يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ

اے فرزند رسول خدا - سلامتی ہو آپ کے اوپر اے فرزند

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ. اَشْهَدُ مُوْقِنًا اَنَّكَ اَمِيْنُ

امیر المومنین ! - میں گواہی دیتا ہوں یقین کے ساتھ کہ آپ امانتدار ہیں

اللّٰهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ قُتِلْتَ مَظْلُوْمًا وَّمَضَيْتَ

اللہ کے اور فرزند ہیں اسکے امین کے آپ قتل کیے گئے مظلومی کے ساتھ اور گزر گئے دنیا سے

شَهِيْدًا وَّاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى طَالِبٌ

شہید ہو کر اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ بلند و بالا انتقام لے گا

بِثَارِكَ وَمُنْجِزٌ مَّا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ

آپ کے خون کا اور پورا کرے گا اپنا وہ وعدہ جو آپ سے کیا ہے نصرت کا اور

وَالتَّاْيِيْدِ فِيْ هَلَاكِ عَدُوِّكَ وَاِظْهَارِ

مدد کا ہلاک کرنے کیلئے آپ کے دشمنوں کو اور آشکار کرنے کا

دَعْوَتِكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ

آپ کی دعوت (حق) کو اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ نے پورا کیا اپنے عہد کو جو آپ نے

اللّٰهِ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَبَدْتَ

اللہ سے کیا تھا اور آپ نے جہاد کیا راہ خدا میں اور آپ نے عبادت کی

اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ. لَعَنَ

اللہ کی بڑے خلوص سے تا اینکہ آپ کو موت آگئی جو یقینی ہے لعنت ہو

اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً خَذَلَتْكَ

اللہ کی اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا اور لعنت ہو اللہ کی اس گروہ پر جس نے آپ کو چھوڑ دیا

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَلَبَتْ عَلَيْكَ وَاَبْرَءُ اِلَى

اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جو جمع ہو گئے آپ کے خلاف اور میں بیزاری کا اظہار کرتا ہوں

اللّٰهِ تَعَالٰى مِمَّنْ اَكْذَبَكَ وَاسْتَخَفَّ

اللہ تعالیٰ کے سامنے جنھوں نے آپ کو جھٹلایا اور پامال کیا

بِحَقِّكَ وَاسْتَحَلَّ دَمَكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ

آپ کے حق کو اور حلال سمجھا آپ کے خون بہانے کو، فدا ہوں میرے باپ آپ پر اور

اُمِّيْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَكَ وَ

میری ماں بھی، اے ابو عبد اللہ (الحسینؑ)۔ لعنت کرے خدا آپ کے قاتل پر اور

لَعَنَ اللّٰهُ خَاذِلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَمِعَ

لعنت کرے خدا اس پر جس نے آپ کی نصرت ترک کی اور لعنت کرے خدا اس پر جس نے سنا آپکی صدائے

وَاعِيَتَكَ فَلَمْ يُجِبْكَ وَلَمْ يَنْصُرْكَ وَلَعَنَ

استغاثہ کو مگر اس نے آپکو لبیک نہیں کہا اور نہ آپکی مدد کی اور لعنت کرے

اللّٰهُ مَنْ سَبَا نِسَائَكَ اَنَا اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ

خدا ان لوگوں پر بھی جنھوں قید کیا آپکی عورتوں کو، میں اللہ کے سامنے اُن لوگوں سے

بَرِیْءٌ وَمِمَّنْ وَالَاهُمْ وَمَالَاهُمْ وَاَعَانَهُمْ

بیزار ہوں اور اُن سے بھی بیزار ہوں جو اُن ظالموں کے دوستدار، ان کی طرف تھے اور جنھوں نے مدد کی

عَلَيْهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَالْاَئِمَّةَ مِنْ

آپ کے خلاف اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ اور وہ سب امام جو

وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَبَابُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ

آپ کی اولاد میں سے ہیں سب کلمۂ پرہیزگاری اور دروازۂ ہدایت اور رسّی

الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ

مضبوط اور حجت خدا ہیں اوپر اہل دنیا کے اور میں گواہی دیتا ہوں

اِنِّیْ بِکُمْ مُّؤْمِنٌ وَ بِمَنْزِلَتِکُمْ مُّوْقِنٌ

بیشک میں آپ حضرات پر ایمان رکھتا ہوں اور آپ حضرات کی منزلت پر یقین رکھتا ہوں

وَ لَکُمْ تَابِعٌ بِذَاتِ نَفْسِیْ وَ شَرَایِعِ دِیْنِیْ

اور آپ حضرات کا پیرو ہوں اپنی ذات سے اپنے نفس و جان اور احکاماتِ دینی

وَ خَوَاتِیْمِ عَمَلِیْ وَ مُنْقَلَبِیْ فِیْ دُنْیَایَ وَ اٰخِرَتِیْ

اور اپنے خاتمہ عمل اور اپنے حالات کی ہر تبدیلی میں دنیا، اور اپنی آخرت میں

★ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ

یا اللہ! درود نازل فرما اوپر حضرت علی فرزندِ امام حسینؑ کے

سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ الَّذِیْ اسْتَخْلَصْتَهٗ لِنَفْسِكَ

جو سردار ہیں عبادتگزاروں کے جن حضرت کو تو نے خاص کیا اپنی ذات کیلئے۔

وَ جَعَلْتَ مِنْهُ اَئِمَّةَ الْهُدٰی الَّذِیْنَ

اور قرار دیا تو نے اُن کی اولاد میں اماموں کو جو ہدایت والے تھے یہ وہ حضرات ہیں

یَهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ یَعْدِلُوْنَ اخْتَرْتَهٗ

جو ہدایت کرتے رہے حق کے ساتھ اور اس ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں، جن حضرت کو تو نے چنا

لِنَفْسِكَ وَ طَهَّرْتَهٗ مِنَ الرِّجْسِ وَ اصْطَفَیْتَهٗ

اپنی ہی ذات کیلئے اور پاک رکھا انھیں ہر طرح کی نجاست سے اور تو نے منتخب کیا انکو

وَ جَعَلْتَهٗ هَادِیًا مَّهْدِیًّا اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَیْهِ

اور قرار دیا ان حضرات کو ہادی، ہدایت یافتہ۔ یا اللہ! پس درود بھیج آنحضرت پر

اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ ذُرِّیَّةِ

اس سے بھی بہتر جو تو نے بھیجا ہو اوپر کسی ایک کے اولاد میں سے

اَنْبِیَآئِكَ حَتّٰی تَبْلُغَ بِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَیْنُهٗ

اپنے انبیاءؑ کی یہاں تک کہ پہنچ جائے آنحضرت تک ایسی شے ٹھنڈی ہوں جس سے انکی آنکھیں

فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ اِنَّكَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۔

اندر دنیا اور آخرت کے بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔

★ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ

یا اللہ! درود بھیج اوپر حضرت محمدؑ ابن علیؑ کے جو پھیلانے والے

الْعِلْمِ وَ اِمَامِ الْهُدٰى وَ قَائِدِ اَهْلِ التَّقْوٰى

ہیں علم کے اور امام ہدایت ہیں اور رہنما ہیں پرہیزگار لوگوں کے

وَ الْمُنْتَجَبِ مِنْ عِبَادِكَ ۔ اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا

اور منتخب ہیں تیرے بندوں میں سے یا اللہ! اور جس طرح

جَعَلْتَهٗ عَلَمًا لِعِبَادِكَ وَ مَنَارًا لِبِلَادِكَ وَ

تو نے انھیں قرار دیا ہے نشانِ ہدایت اپنے بندوں کیلئے اور روشن مینار بنایا اپنے شہروں کیلئے اور

مُسْتَوْدَعًا لِحِكْمَتِكَ وَ مُتَرْجِمًا لِوَحْيِكَ وَ

امانتدار بنایا اپنی حکمت کیلئے اور بیان کرنیوالا بنایا اپنی وحی کا اور

اَمَرْتَ بِطَاعَتِهٖ وَ حَذَّرْتَ مِنْ مَعْصِيَتِهٖ

تو نے حکم دیا (لوگوں کو) انکی اطاعت کا اور منع کیا تو نے آنحضرت کی نافرمانی سے

فَصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَبِّ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى

پس اسی طرح درود بھیج ان حضرت کے اوپر اے میرے پروردگار! اس درود سے بھی عمدہ جو تو نے بھیجا ہو اوپر

اَحَدٍ مِّنْ ذُرِّيَّةِ اَنْبِيَائِكَ وَ اَصْفِيَائِكَ

کسی ایک کے اولاد میں سے اپنے انبیاء کی اور اپنے برگزیدگان کی

وَ رُسُلِكَ وَ اُمَنَائِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔

اور اپنے رسولوں اور اپنے امانتداروں کی۔ اے پروردگار! عالمین کے

★ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! درود نازل فرما اوپر حضرت امام جعفرؑ فرزند حضرت محمد باقرؑ کے جو

الصَّادِقِ خَازِنِ الْعِلْمِ الدَّاعِي اِلَيْكَ
بہت سچے ہیں، خزینہ دار ہیں علم کے، بلانے والے ہیں (لوگوں کی) تیری طرف

بِالْحَقِّ النُّوْرِ الْمُبِيْنِ • اَللّٰهُمَّ وَكَمَا
حق کے ساتھ، روشنی ہیں کھلی ہوئی (ہدایت کی)۔ یا اللہ! اور جس طرح

جَعَلْتَهُ مَعْدِنَ كَلَامِكَ وَوَحْيِكَ وَخَازِنَ
قرار دیا تو نے ان کو معدن (کان) اپنے کلام اور اپنی وحی کا اور خزینہ دار

عِلْمِكَ وَلِسَانَ تَوْحِيْدِكَ وَوَلِيَّ اَمْرِكَ وَ
اپنے علم کا اور زبان اپنی وحدت و یکتائی کی اور حاکم اپنے امر کا اور

مُسْتَحْفِظَ دِيْنِكَ • فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا
محافظ اپنے دین کا پس اسی طرح درود بھیج ان حضرت کے اوپر سب سے بہتر جو

صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَصْفِيَائِكَ وَحُجَجِكَ
تو نے بھیجا ہو اوپر کسی ایک کے اپنے برگزیدہ لوگوں میں سے اور اپنی حجتوں میں سے

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ •
بیشک تو لائق تعریف بزرگی والا ہے

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَمِيْنِ الْمُؤْتَمَنِ
یا اللہ! درود بھیج اوپر اسرار حق کے امانتدار کے معتمد کے

مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْبَرِّ الْوَفِيِّ الطَّاهِرِ
حضرت موسیٰؑ ابن جعفرؑ کے جو نیکوکار، وفادار، پاک

الزَّكِيِّ النُّوْرِ الْمُبِيْنِ الْمُجْتَهِدِ الْمُحْتَسِبِ
پاکیزہ نور واضح و روشن مجتہد (کوشش کرنیوالے) حساب کرنیوالے

الصَّابِرِ عَلَى الْاَذٰى فِيْكَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا
صبر کرنیوالے اُن مصائب کے اوپر جو تیری راہ میں ان پر وارد ہوئے۔ یا اللہ! اور جس طرح

بَلَّغَ عَنْ آبَائِهِ مَا اسْتُوْدِعَ مِنْ أَمْرِكَ

تبلیغ کی انھوں نے اپنے آبائے کرام کے سپرد کیے ہوئے تیرے امر بالمعروف

وَنَهْيِكَ وَحَمَلَ عَلَى الْمَحَجَّةِ وَكَابَدَ

اور تیرے نہی عن المنکر کی اور برداشت کیں وہ مصیبتیں جو انھیں دنیوی حاکموں

أَهْلَ الْعِزَّةِ وَالشِّدَّةِ فِيمَا كَانَ يَلْقَى مِنْ

جو صاحبانِ اقتدار اور سخت گیر تھے نیز اس میں وہ بھی شامل تھے جو

جُهَّالِ قَوْمِهِ رَبِّ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ

ان کی قوم کے جاہل تھے۔ پروردگارا! پس تو درود بھیج ان حضرت پر سب سے بہتر

وَأَكْمَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِمَّنْ

اور سب سے کامل جو تو نے بھیجا ہو اوپر کسی ایک کے ان میں سے جنھوں

أَطَاعَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ إِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ•

نے تیری اطاعت کی اور نصیحت کی تیرے بندوں کو بیشک تو معاف فرمانے والا رحیم ہے

★ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى

یا اللہ! درود نازل فرما اوپر حضرت علی رضا فرزند حضرت موسیٰ کاظم کے

الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ وَرَضِيتَ بِهِ مَنْ

جنکو تو نے اپنا پسندیدہ اور محبوب قرار دیا جس کے سبب جس کو

شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ اللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهُ

تو چاہتا ہے اپنی مخلوق میں سے (پسند کرتا ہے) یا اللہ! اور جیسے کہ قرار دیا تو نے ان کو

حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ وَقَائِمًا بِأَمْرِكَ وَنَاصِرًا

حجت اوپر اپنی مخلوق کے اور قائم اپنے امر پر اور مددگار

لِدِينِكَ وَشَاهِدًا عَلَى عِبَادِكَ وَكَمَا

اپنے دین کیلئے اور گواہ بنایا اوپر اپنے بندوں کے اور جیسے فرح

نَصَحَ لَهُمْ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَدَعَا إِلَىٰ

ان جناب نے نصیحت کی ان لوگوں کو پوشیدہ اور ظاہر اور بلایا طرف

سَبِيلِكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ فَصَلِّ

تیری راہ کے حکمت کے ساتھ اور وعظ کیا جو بہتر و عمدہ تھا۔ پس درود بھیج

عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْ

ان جناب پر سب سے بہتر جو تو نے بھیجا ہو اوپر کسی ایک کے

أَوْلِيَائِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ إِنَّكَ

تیرے اولیاء میں سے اور تیرے منتخب بندوں میں سے بیشک تو

جَوَادٌ كَرِيمٌ ۔

بڑا سخی ہے کرم کرنے والا ہے

✱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ

یا اللہ! درود بھیج اوپر حضرت محمد تقی ابن علی ابن

مُوسَىٰ عَلَمِ التُّقَىٰ وَنُورِ الْهُدَىٰ وَمَعْدِنِ

حضرت موسیٰ کے جو نشانِ تقویٰ اور نورِ ہدایت اور خزانہ وفا

الْوَفَاءِ وَفَرْعِ الْأَزْكِيَاءِ وَخَلِيفَةِ الْأَوْصِيَاءِ

اور پاک لوگوں کی نسل اور جانشین اوصیاء ہیں

وَأَمِينِكَ عَلَىٰ وَحْيِكَ ۔ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا

اور تیرے امانتدار ہیں تیری وحی کے یا اللہ! پس جس طرح

هَدَيْتَ بِهِ مِنَ الضَّلَالَةِ وَاسْتَنْقَذْتَ

ہدایت کی تو نے ان کے سبب سے لوگوں کو گمراہی سے اور بچایا تو نے

بِهِ مِنَ الْحَيْرَةِ وَأَرْشَدْتَ بِهِ مَنِ اهْتَدَىٰ

ان کے ذریعے سے لوگوں کو حیرت سے اور ہدایت کی تو نے ان کے سبب سے اس کی جس نے ہدایت چاہی

وَزَكَّيْتَ بِهٖ مَنْ تَزَكّٰى فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ
اور اس کا تزکیہ کیا انکے سبب سے جس نے تزکیہ چاہا۔ پس تو درود بھیج ان حضرت پر سب سے بہتر

مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ وَبَقِيَّةِ
جو تو نے بھیجا ہو اوپر کسی ایک کے اپنے اولیاء میں سے اور تیرے بقیہ

اَوْصِيَآئِكَ اِنَّكَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ۔
اوصیاء میں سے بیشک تو ہی تو سب پر غالب حکمت والا ہے۔

★ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَصِيِّ
یا اللہ! درود نازل فرما اوپر حضرت علیؑ نقیؑ ابن محمد تقیؑ کے جو جانشین

الْاَوْصِيَآءِ وَاِمَامِ الْاَتْقِيَآءِ وَخَلَفِ اَئِمَّةِ
اوصیاء ہیں اور امام ہیں متقیوں کے اور اولاد ائمۂ

الدِّيْنِ وَالْحُجَّةِ عَلَى الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ۔
دین ہیں اور حجت ہیں اوپر تمام مخلوقات کے۔

اَللّٰهُمَّ كَمَا جَعَلْتَهٗ نُوْرًا يَّسْتَضِيْٓءُ بِهِ
یا اللہ! جس طرح تو نے انھیں ایسا نور بنایا جس کے سبب سے روشنی حاصل کریں

الْمُؤْمِنُوْنَ فَبَشَّرَ بِالْجَزِيْلِ مِنْ ثَوَابِكَ وَ
ایمان والے اور انھوں نے بشارت دی لوگوں کو عظیم ثواب کی اور

اَنْذَرَ بِالْاَلِيْمِ مِنْ عِقَابِكَ وَحَذَّرَ بَاْسَكَ
ڈرایا تیرے سخت ترین عذاب سے اور خوف دلایا تیری سزا سے

وَذَكَّرَ بِاٰيَاتِكَ وَاَحَلَّ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ
اور تیری آیات پڑھ کر سنائیں اور حلال رکھا تیرے حلال کو اور حرام کیا

حَرَامَكَ وَبَيَّنَ شَرَآئِعَكَ وَفَرَآئِضَكَ
تیرے حرام کو اور بیان کیا تیری شریعت کے احکام اور تیرے عائد کردہ فرائض کو

وَحَضَّ عَلٰی عِبَادَتِكَ وَ اَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَ

اور ترغیب دلائی اوپر تیری عبادت کے اور حکم دیا تیری اطاعت کا اور

نَهٰی عَنْ مَّعْصِيَتِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ

منع کیا تیری معصیت سے پس درود بھیج ان حضرت کے اوپر سب سے بہتر درود

مَا صَلَّيْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ وَذُرِّيَّةِ

جو بھیجا ہو تو نے اوپر کسی ایک کے اپنے اولیاء میں سے اور اولاد میں سے

اَنْبِيَآئِكَ يَآ اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ ۔

اپنے انبیاء کی اے معبود عالمین کے

ان صلوات کا

راوی کہتا ہے کہ جب امام حسن عسکری علیہ السلام اپنے اجداد کی صلوات کے ذکر کرنے سے فارغ ہوئے اور اپنی ذات والاصفات تک نوبت پہنچی تو پھر آپ خاموش ہو گئے۔ میں نے عرض کی، مولا باقی ائمہ کی صلوات بھی لکھوا دیجیے۔ تو آپؑ نے ارشاد فرمایا کہ یہ ذکر دین کے معالم میں سے ہے اور خداوندِ عالم نے امر فرمایا کہ جو اس کا اہل ہو اُس تک ہم یہ چیزیں پہنچائیں ورنہ مجھے تو یہی پسند تھا کہ میں ساکت رہوں، یعنی اپنی صلوات کا ذکر نہ کروں، لیکن چونکہ یہ دین کا معاملہ ہے لہٰذا آگے لکھیے :-

* اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ

یا اللہ! درود بھیج اوپر حضرت حسنؑ عسکری ابن علیؑ نقیؑ ابن

مُحَمَّدٍ الْبَرِّ التَّقِيِّ الصَّادِقِ الْوَفِيِّ النُّوْرِ الْمُضِيْءِ

حضرت محمد تقیؑ کے جو نیک پرہیزگار بہت سچے وفادار نور روشن

خَازِنِ عِلْمِكَ وَ الْمُذَكِّرِ بِتَوْحِيْدِكَ وَوَلِيِّ

خزینہ دار تیرے علم کے اور یاد دلانے والے تیری یکتائی کے اور ولیؑ

اَمْرِكَ وَخَلَفَ اَئِمَّةِ الدِّيْنِ الْهُدَاةِ

امر ہیں تیرے اور جانشین ہیں ائمہ دین کے صاحبان ہدایت

الرَّاشِدِيْنَ وَالْحُجَّةِ عَلٰۤى اَهْلِ الدُّنْيَا فَصَلِّ

صاحبانِ رُشد ہیں اور حجت ہیں اوپر اہل دنیا کے، پس درود بھیج

عَلَيْهِ يَا رَبِّ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى اَحَدٍ

اُن حضرت کے اوپر اے میرے پروردگار! اس سے بہتر جو درود تو نے بھیجا ہو اوپر کسی ایک کے

مِّنْ اَصْفِيَآئِكَ وَحُجَجِكَ وَاَوْلَادِ رُسُلِكَ

اپنے برگزیدہ بندوں کے اور اپنی حجتوں کے اور اولاد کے اوپر اپنے رسولوں کی

يَآ اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ ۔

اے معبود عالمین کے۔

★ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ عج وَابْنِ

یا اللہ درود نازل فرما اوپر اپنے ولی کے اور فرزند کے اوپر

اَوْلِيَآئِكَ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَاَوْجَبْتَ

اپنے اولیاء کے وہ کہ فرض کی ہے تو نے جن کی اطاعت اور واجب کیا ہے تو نے

حَقَّهُمْ وَاَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ

جن حضرات کا حق اور دور ہی رکھا تو نے جن حضرات سے ناپاکی و برائی کو اور جنکو تو نے پاک رکھا

تَطْهِيْرًا ۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ

ایسا جو حق پاکیزگی ہے۔ یا اللہ! ان کی مدد فرما اور مدد لے ان حضرت سے

لِدِيْنِكَ وَانْصُرْ بِهٖ اَوْلِيَآئَكَ وَاَوْلِيَآئَهٗ

اپنے دین کے لیے اور مدد دے انکے سبب اپنے اولیاء کی اور ان کے دوستوں کو

وَشِيْعَتَهٗ وَاَنْصَارَهٗ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ

اور ان کے شیعوں کی اور ان کے مددگاروں کی اور قرار دے ہمیں بھی ان لوگوں میں سے، یا اللہ!

أَعِذْهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ بَاغٍ وَّ طَاغٍ وَّمِنْ
اپنی پناہ میں رکھ اُن جناب کو شر سے ہر باغی اور سرکش کے اور

شَرِّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
شر سے تمام اپنی مخلوق کے، اور حفاظت فرما اُن جناب کی ان کے سامنے سے

وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ
اور ان کے پیچھے سے اور ان کے داہنی جانب سے اور انکے بائیں جانب سے

وَاحْرُسْهُ وَامْنَعْهُ اَنْ يُّوْصَلَ اِلَيْهِ بِسُوْٓءٍ
اور حفاظت کر انکی اور نگہبانی کر انکی تاکہ نہ پہنچ سکے کوئی ان تک برائی کے ساتھ

وَاحْفَظْ فِيْهِ رَسُوْلَكَ وَاٰلَ رَسُوْلِكَ
اس لیے کہ انکی حفاظت میں تیرے رسول کی اور اولاد کی تیرے رسول کی حفاظت ہے

وَاَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَاَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَ
اور ظاہر کر دے انکے سبب سے عدل کو اور انکی مدد فرما اپنی نصرت سے اور

انْصُرْ نَاصِرِيْهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِيْهِ وَاقْصِمْ
مدد فرما انکے مددگاروں کی، اور ذلیل کر ان لوگوں کو جو انکا ساتھ نہ دیں اور کمر توڑ دے

بِهٖ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَاقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ
ان کے سبب سے سرکشوں کی کفر کے، اور قتل کرادے ان کے ہاتھوں سے کفار

وَالْمُنَافِقِيْنَ وَجَمِيْعَ الْمُلْحِدِيْنَ حَيْثُ
اور منافقوں اور تمام بے دینوں کو خواہ وہ کہیں بھی

كَانُوْا مِنْ مَّشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا
ہوں مشرقوں میں سے زمین کی اور یا وہ اس کی مغربوں میں

وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَامْلَاْ بِهِ الْاَرْضَ عَدْلًا
اور خشکی میں ہوں اور یا اسکی تری میں ہوں، اور بھر دے ان کے سبب سے زمین کو عدل سے

Scanned with CamScanner

وَاَظْهِرْ بِهٖ دِيْنَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ

اور ظاہر کر ان کے ذریعے سے دین کو اپنے نبی کے ۔ آنحضرت اور انکی آل کے اوپر سلامتی نازل فرما

وَاجْعَلْنِيْ اَللّٰهُمَّ مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَعْوَانِهٖ

اور قرار دے مجھے یا اللہ! اُن حضرت کے ناصروں اور مددگاروں میں

وَاَتْبَاعِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَاَرِنِيْ فِيْ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور انکے پیروکاروں اور انکے شیعوں میں سے، اور مجھ دکھا دے آل محمدؐ کے اندر وہ شان،

مَا يَاْمُلُوْنَ وَفِيْ عَدُوِّهِمْ مَا يَحْذَرُوْنَ

جسکی انھیں توقع و اُمید ہے اور ان کے دشمنوں کے اندر اس حالت کو دکھا دے جس سے وہ بچنا چاہتے ہیں

اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ ۔

معبودِ حق دعا قبول فرما

دُعاء در غیبت امامؑ عج

معتبر سند سے مروی ہے کہ شیخ ابو عمرو امام صاحب العصرؑ عج کے پہلے وکیل نے یہ دعاء ابو علی محمد بن ہمام کو لکھوائی اور اس کے پڑھنے کا حکم بھی دیا۔ سید بن طاؤس رح نے جمال الاسبوع میں عصر جمعہ کی نماز کے بعد کی دعائیں نقل کی ہیں، اور اس دعاء کو بھی ان میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ اگر تمھیں ان سب دعاؤں کے پڑھنے سے کہ جنھیں ہم نے نقل کیا ہے کوئی عذر ہو تو اس دعاء کے ترک کرنے سے ڈرنا، کیونکہ ہم نے اس کو اللہ تعالیٰ کا ایک خاص فضل سمجھا ہے۔ جو کہ اس نے ہمارے لیے مخصوص فرمایا ہے۔ پس اس پر اعتماد کرنا (اور پڑھنا) اور وہ دُعاء یہ ہے :۔

اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِی نَفْسَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ

یا اللہ! معرفت عطا فرما اپنی ذات کی کیونکہ اگر تو نے نہ عطا فرمائی

تُعَرِّفْنِی نَفْسَكَ لَمْ اَعْرِفْ رَسُوْلَكَ اَللّٰھُمَّ

مجھے معرفت اپنی ذات کی تو نہیں معرفت حاصل کرسکوں گا میں تیرے رسولؐ کی۔ یا اللہ!

عَرِّفْنِی رَسُوْلَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِی

مجھے معرفت عطا فرما اپنے رسولؐ کی کیونکہ اگر تو نے نہ عطا کی مجھے معرفت

رَسُوْلَكَ لَمْ اَعْرِفْ حُجَّتَكَ اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِی

اپنے رسولؐ کی تو نہیں میں معرفت حاصل کرسکتا تیری حجّت کی۔ یا اللہ! مجھے معرفت عطا کر

حُجَّتَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِی حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ

اپنی حجّت کی کیونکہ اگر تو نے نہ عطا کی مجھے معرفت اپنی حجّت کی تو میں گمراہ ہو جاؤں گا

عَنْ دِیْنِی اَللّٰھُمَّ لَا تُمِتْنِی مِیْتَةً جَاھِلِیَّةً

اپنے دین سے یا اللہ! تو نہ مارنا مجھے موت سے جاہلیت کی

وَلَا تُزِغْ قَلْبِی بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنِی اَللّٰھُمَّ فَکَمَا

اور نہ ٹیڑھا ہونے دے میرے دل کو بعد اس کے کہ تو نے میری ہدایت فرمائی یا اللہ! جس طرح

ھَدَیْتَنِی لِوَلَایَةِ مَنْ فَرَضْتَ عَلَیَّ طَاعَتَہٗ

تو نے میری ہدایت فرمائی اس ذات کی دوستی کی طرف جس کی فرض کی تو نے مجھ پر اطاعت

مِنْ وِلَایَةِ وُلَاةِ اَمْرِكَ بَعْدَ رَسُوْلِكَ صَلَوٰاتُكَ

ولایت میں سے تیرے والیانِ امر کی بعد تیرے رسولؐ کے (درود نازل ہو تیرا

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ حَتّٰی وَالَیْتُ وُلَاةَ اَمْرِكَ

آنحضرت اور انکی آل پر) چنانچہ میں نے دوستی اختیار کی تیرے والیانِ امر

اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَّالْحَسَنِ

امیرالمومنین حضرت علیؑ ابنِ ابی طالبؑ کی اور امام حسنؑ کی

وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيًّا وَّمُحَمَّدًا وَّجَعْفَرًا وَّمُوْسٰى

اور حسینؑ اور علیؑ اور محمدؑ اور جعفرؑ اور موسیٰؑ

وَعَلِيًّا وَّمُحَمَّدًا وَّعَلِيًّا وَّالْحَسَنَ وَالْحُجَّةَ الْقَائِمَ الْمَهْدِيَّ

اور علیؑ اور محمدؑ اور علیؑ اور حسنؑ اور حجت قائم مہدی عج کی

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ فَثَبِّتْنِيْ

بہت درود ہوں ان سب حضرات کے اوپر یا اللہ! پس تو مجھے باقی رکھ

عَلٰى دِيْنِكَ وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِطَاعَتِكَ وَلَيِّنْ

اوپر اپنے دین کے اور مشغول رکھ مجھے اپنی اطاعت میں اور نرم و مطیع بنادے

قَلْبِيْ لِوَلِيِّ اَمْرِكَ وَعَافِنِيْ مِمَّا امْتَحَنْتَ

میرے قلب کو اپنے ولیؑ امر کیلئے اور مجھے معاف رکھ اس آزمائش سے آزمایا تو نے

بِهٖ خَلْقَكَ وَثَبِّتْنِيْ عَلٰى طَاعَةِ وَلِيِّ اَمْرِكَ

جس سے اپنی مخلوق کو اور مجھے ثابت قدم رکھ اوپر اطاعت کے اپنے ولیؑ امر کی

الَّذِيْ سَتَرْتَهٗ عَنْ خَلْقِكَ وَبِاِذْنِكَ غَابَ

جس کو تو نے پوشیدہ رکھا ہے اپنی مخلوق سے اور تیرے ہی اذن سے وہ غائب ہیں

عَنْ بَرِيَّتِكَ وَاَمْرَكَ يَنْتَظِرُ وَاَنْتَ الْعَالِمُ

تیری مخلوق کی نظروں سے، اور وہ تیرے حکم کے منتظر ہیں اور تو ہی عالم ہے

غَيْرُ الْمُعَلَّمِ بِالْوَقْتِ الَّذِيْ فِيْهِ صَلَاحُ

بغیر کسی معلم یا بتانے والے کے، کہ کس وقت میں یہ مناسب ہے کہ

اَمْرِ وَلِيِّكَ فِي الْاِذْنِ لَهٗ بِاِظْهَارِ اَمْرِهٖ

تو اپنے ولیؑ امر کو اجازت دے کہ وہ تیرے حکم سے ظاہر ہوں

وَكَشْفِ سِتْرِهٖ فَصَبِّرْنِيْ عَلٰى ذٰلِكَ حَتّٰى

اور کب ظاہر ہوں اپنی پوشیدگی سے پس مجھے صبر کی توفیق دے انکی غیبت پر تاکہ

لَا اُحِبَّ تَعْجِيلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيرَ

نہ چاہوں میں عجلت و جلدی اس امر میں جسمیں تو تاخیر چاہتا ہے اور نہ تاخیر چاہوں

مَا عَجَّلْتَ وَلَا كَشْفَ مَا سَتَرْتَ وَلَا الْبَحْثَ

جس میں تو جلدی چاہتا ہے اور نہ ظاہر ہونا چاہوں جسکو تو پردہ میں رکھے اور نہ تلاش میں سرگرداں رہوں

عَمَّا كَتَمْتَ وَلَا اُنَازِعَكَ فِي تَدْبِيرِكَ وَ

اسکی جس کو تو چھپانا چاہے اور نہ تنازعہ کروں تجھ سے تیری تدبیر کے بارے میں اور

لَا اَقُولَ لِمَ وَكَيْفَ وَمَا بَالُ وَلِيِّ الْاَمْرِ

نہ کہوں کہ کیوں اور کیسے (اس امر میں) اور یہ کہ کیوں ولی امر

لَا يَظْهَرُ وَقَدِ امْتَلَأَتِ الْاَرْضُ مِنَ الْجَوْرِ

نہیں ظاہر ہوتا اور جبکہ بھر چکی ہے زمین ظلم و ستم سے۔

وَ اُفَوِّضُ اُمُورِي كُلَّهَا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي

اور پس میں تو سپرد کرتا ہوں اپنے تمام امور کو تیرے اختیار میں۔ یا اللہ! یقیناً میں

اَسْئَلُكَ اَنْ تُرِيَنِي وَلِيَّ اَمْرِكَ ظَاهِرًا

سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ تو مجھے دکھا دے اپنے ولیٔ امر کو ظاہر کرکے

نَافِذَ الْاَمْرِ مَعَ عِلْمِي بِاَنَّ لَكَ السُّلْطَانَ

نافذ کرنیوالا احکام کا (حکومت کرتے ہوئے) حالانکہ میں جانتا ہوں کہ تیرے ہی لیے ہے سلطانی

وَالْقُدْرَةَ وَالْبُرْهَانَ وَالْحُجَّةَ وَالْمَشِيَّةَ

اور طاقت اور دلیل و برہان اور حجت اور مشیت

وَالْحَوْلَ وَالْقُوَّةَ فَافْعَلْ ذٰلِكَ بِي وَبِجَمِيعِ

اور طاقت اور قوت۔ پس تو ایسا ہی کام کر میرے لیے اور تمام

الْمُؤْمِنِينَ حَتّٰى نَنْظُرَ اِلٰى وَلِيِّ اَمْرِكَ صَلَوَاتُكَ

مومنوں کیلئے تاکہ ہم سب دیکھ لیں (آنکھوں سے) تیرے ولیٔ امر کو (تیرا درود نازل ہو

عَلَيْهِ ظَاهِرَ الْمَقَالَةِ وَاضِحَ الدَّلَالَةِ
ان حضرت کے اوپر) ظاہری طور پر وہ کس طرح باتیں کرتے ہیں اور کیسے کیسے واضح معجزات پیش کرتے ہیں

هَادِيًا مِّنَ الضَّلَالَةِ شَافِيًا مِّنَ الْجَهَالَةِ
کس طرح راہ ہدایت پر لاتے ہیں لوگوں کو گمراہی سے نکال کر کس طرح شفا بخشتے ہیں لوگوں کو مرض جہالت سے

اَبْرِزْهُ يَا رَبِّ مُشَاهَدَتَهُ وَ ثَبِّتْ قَوَاعِدَهُ
اے میرے پروردگار مشاہدے میں لے آ انکو اور مضبوط کر دے انکے ستون حکومت کو

وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ تَقَرُّ عَيْنُهُ بِرُؤْيَتِهِ وَاَقِمْنَا
اور ہمیں قرار دے ان لوگوں میں سے کہ جنکی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اُن حضرت کو دیکھ کر اور ہمیں قائم رکھ

بِخِدْمَتِهِ وَ تَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهِ وَاحْشُرْنَا
ان حضرت کی خدمت کیلیے اور ہمیں موت دے اُن کے دین و ملت پر اور ہمیں محشور فرما

فِيْ زُمْرَتِهِ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ جَمِيْعِ
ان کے گروہ میں - یا اللہ انھیں محفوظ رکھ شر سے تمام

مَا خَلَقْتَ وَ ذَرَأْتَ وَبَرَأْتَ وَ اَنْشَأْتَ
مخلوقات کے اور جنھیں تو نے حرکت کی صلاحیت دی اور انکی پرورش کی اور انہیں ایجاد کیا

وَصَوَّرْتَ وَ احْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ
اور انکی صورت بنائی (سب سے محفوظ رکھ) اور حفاظت فرما انکی سامنے سے اور

مِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَ
ان کے پس پشت سے اور ان کی داہنی جانب سے اور انکی بائیں جانب سے اور

مِنْ فَوْقِهِ وَمِنْ تَحْتِهِ بِحِفْظِكَ الَّذِيْ
انکے اوپر سے اور انکے نیچے سے اپنی اس حفاظت کے ذریعے سے کہ اس کو

لَا يَضِيْعُ مَنْ حَفِظْتَهُ بِهِ وَاحْفَظْ فِيْهِ
نہیں گزند پہنچا سکتا کوئی بھی جسکی تو حفاظت کرے کیونکہ اس شان کی حفاظت میں حفاظت ہے

رَسُولِكَ وَ وَصِيِّ رَسُولِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ

تیرے رسول ؐ کی اور جانشین کی تیرے رسول ؐ کے (آنحضرت پر اور انکی آل پر

السَّلَامُ • اَللّٰهُمَّ وَمُدَّ فِي عُمُرِهِ وَزِدْ فِي

سلامتی ہو ۔ یا اللہ ! اور اضافہ فرما ان حضرت کی عمر میں اور بڑھا دے

اَجَلِهِ وَاَعِنْهُ عَلٰى مَا وَلَّيْتَهُ وَاسْتَرْعَيْتَهُ

انکی مدتِ حیات کو ، اور اعانت و مدد فرما انکی اس حکومت میں جو تو نے انکے سپرد فرمائی ہے

وَزِدْ فِي كَرَامَتِكَ لَهُ فَاِنَّهُ الْهَادِي

اور زیادہ فرما ان کیلئے اپنے لطف و کرم کو ، اس لیے کہ وہ ہادیٔ خلق ہیں

الْمَهْدِيُّ وَالْقَائِمُ الْمُهْتَدِي وَالطَّاهِرُ

مہدی ہیں اور قائم موعود ہیں اور پاکیزہ

التَّقِيُّ الزَّكِيُّ النَّقِيُّ الرَّضِيُّ الْمَرْضِيُّ الصَّابِرُ

متقی ، پاک صاف راضی برضا پسندیدۂ خدا صابر

الشَّكُورُ الْمُجْتَهِدُ • اَللّٰهُمَّ وَلَا تَسْلُبْنَا الْيَقِيْنَ

شاکر مجاہدِ راہِ خدا ہیں ۔ یا اللہ ! اور سلب نہ کر ہم سے یقین کو

لِطُولِ الْاَمَدِ فِي غَيْبَتِهِ وَانْقِطَاعِ خَبَرِهِ

انکی طولانی غیبت کیوجہ سے اور انکی خبر نہ پہنچنے کیوجہ سے

عَنَّا وَتُنْسِنَا ذِكْرَهُ وَانْتِظَارَهُ وَالْاِيْمَانَ

ہم لوگوں تک اور ہم بھول جائیں ان کے ذکر کو اور انکے انتظار کو اور ایمان رکھنے ،

بِهِ وَقُوَّةَ الْيَقِيْنِ فِي ظُهُوْرِهِ وَالدُّعَاءَ

اور قوتِ یقین کو ان کے ظہور کے بارے میں اور دعا کرنے کو

لَهُ وَالصَّلٰوةَ عَلَيْهِ حَتّٰى لَا يُقَنِّطَنَا طُوْلُ

ان کیلئے اور درود بھیجنے کو ان کے اوپر تاکہ ہم مایوس نہ ہوں طولانی

غَيْبَتِهٖ مِنْ قِيَامِهٖ وَيَكُوْنَ يَقِيْنُنَا فِيْ

ان کی غیبت کے قیام سے بلکہ ہمیں اس درجے کا یقین ہو

ذٰلِكَ كَيَقِيْنِنَا فِيْ قِيَامِ رَسُوْلِكَ صَلَوٰاتُكَ

جس درجے کا یقین ہمیں قیام کا تیرے رسولؐ کا ہے (درود ہو تیرا

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَمَا جَآءَ بِهٖ مِنْ وَحْيِكَ وَ

آنحضرتؐ اور انکی آل پر) اور جو کچھ وہ لائے اس پر ہے تیری وحی میں سے اور

تَنْزِيْلِكَ فَقَوِّ قُلُوْبَنَا عَلَى الْاِيْمَانِ بِهٖ

جو تو نے نازل فرمایا ہے۔ پس قوت دے ہمارے دلوں کو اُن کے اوپر ایمان رکھنے سے

حَتّٰى تَسْلُكَ بِنَا عَلٰى يَدَيْهِ مِنْهَاجَ الْهُدٰى

تاکہ تو ہمیں چلائے اُن کے عہد میں راہِ ہدایت پر

وَالْمَحَجَّةِ الْعُظْمٰى وَالطَّرِيْقَةِ الْوُسْطٰى وَ

اور حقیقتِ عظیم پر اور اس راہ پر جو درمیانی ہو۔ اور

قَوِّنَا عَلٰى طَاعَتِهٖ وَثَبِّتْنَا عَلٰى مُتَابَعَتِهٖ

قوت بخش دے ہمیں انکی اطاعت پر اور ہمیں ثابت قدم رکھ اُن کی پیروی پر

وَاجْعَلْنَا فِيْ حِزْبِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَاَنْصَارِهٖ

اور قرار دے ہمیں انکے گروہ میں اور انکے مددگاروں اور ناصروں میں

وَالرَّاضِيْنَ بِفِعْلِهٖ وَلَا تَسْلُبْنَا ذٰلِكَ فِيْ

اور خوش رہنے والوں میں اُن کے ہر کام پر، اور نہ چھین لینا ہم سے اس یقین کو اندر

حَيٰوتِنَا وَلَا عِنْدَ وَفَاتِنَا حَتّٰى تَتَوَفَّانَا وَ

ہماری زندگی کے اور نہ بوقت ہماری موت کے، تاکہ جب تو ہمیں وفات دے اس

نَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ لَا شَاكِّيْنَ وَلَا نَاكِثِيْنَ

وقت ہم اس یقین پر رہیں نہ کہ شک کرنیوالوں میں اور نہ عہد شکنی کرنیوالوں میں

وَلَا مُرْتَابِيْنَ وَلَا مُكَذِّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اور نہ معمولی سا شک کرنیوالوں میں اور نہ جھٹلانے والوں میں۔ یا اللہ!

عَجِّلْ فَرَجَهٗ وَاَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ نَاصِرِيْهِ

جلدی فرما ان کے ظہور میں اور ان کا ساتھ دے اپنی مدد سے اور مدد کر انکے مددگاروں کی

وَاخْذُلْ خَاذِلِيْهِ وَدَمْدِمْ عَلٰى مَنْ

اور چھوڑ دے ان سے برگشتہ ہونے والوں کو اور ہلاک کر اُن لوگوں کو جنھوں نے

نَصَبَ لَهٗ وَكَذَّبَ بِهٖ وَاَظْهِرْ بِهِ

انکی مخالفت پر کمر باندھی اور ان حضرت کو جھٹلایا اور ظاہر و روشن فرما انکے ذریعے سے

الْحَقَّ وَاَمِتْ بِهِ الْجَوْرَ وَاسْتَنْقِذْ بِهٖ

حق کو اور فنا کر دے ان کے ذریعے سے ظلم و ستم کو اور نکال دے ان کے ذریعے سے

عِبَادَكَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الذُّلِّ وَانْعَشْ بِهِ

اپنے بندگانِ مومنین کو رسوائی و ذلت سے اور آباد کر ان کے ذریعے سے

الْبِلَادَ وَاقْتُلْ بِهٖ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَ

شہروں کو اور قتل کرا دے ان کے ذریعے سے سرکشوں کو کفر کے اور

اقْصِمْ بِهٖ رُؤُسَ الضَّلَالَةِ وَذَلِّلْ بِهِ

کمر توڑ دے ان کے ذریعے سے گمراہ کرنیوالے سرداروں و سرغنہ کا اور ذلیل کر اُن کے سبب سے

الْجَبَّارِيْنَ وَالْكَافِرِيْنَ وَاَبِرْ بِهِ الْمُنَافِقِيْنَ

جابروں اور کافروں کو اور نابود کر ان کے سبب منافقوں

وَالنَّاكِثِيْنَ وَجَمِيْعَ الْمُخَالِفِيْنَ وَالْمُلْحِدِيْنَ

اور عہد توڑنے والوں اور تمام تر مخالفوں اور بے دینوں کو

فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا

خواہ وہ زمین کے مشرقوں میں ہوں یا مغربوں میں اور خشکی میں ہوں یا تری میں

وَ سَهْلِهَا وَ جَبَلِهَا حَتّٰى لَا تَدَعَ مِنْهُمْ

اور میدانوں میں ہوں یا پہاڑوں میں یہانتک کہ نہ چھوڑ ان لوگوں کی

دَيَّارًا وَ لَا تُبْقِيَ لَهُمْ اٰثَارًا طَهِّرْ مِنْهُمْ

کسی آبادی کو اور نہ باقی رہنے دے انکے نام و نشانات کو پاک کردے ان سے

بِلَادَكَ وَ اشْفِ مِنْهُمْ صُدُوْرَ عِبَادِكَ وَ

اپنے شہروں کو۔ اور خوش کردے ان سے دلوں کو اپنے بندوں کے اور

جَدِّدْ بِهٖ مَا امْتَحٰى مِنْ دِيْنِكَ وَ اَصْلِحْ

تجدید کردے ان حضرت کے ذریعے سے ان چیزوں کی جو مٹادی گئی تھیں تیرے دین سے اور اصلاح کردے

بِهٖ مَا بُدِّلَ مِنْ حُكْمِكَ وَ غُيِّرَ مِنْ سُنَّتِكَ

ان کے سبب سے انکی جو تبدیلیاں تیرے احکام میں کردی گئیں اور تغیر کردی گئی تیری سنت میں

حَتّٰى يَعُوْدَ دِيْنُكَ بِهٖ وَ عَلٰى يَدَيْهِ غَضًّا

یہانتک کہ واپس پلٹ آئے تیرا دین ان جناب کے سبب سے اور ان کے ہاتھوں سے ترو تازہ ہو

جَدِيْدًا صَحِيْحًا لَا عِوَجَ فِيْهِ وَ لَا بِدْعَةَ

نیا ہوجائے درست ہوجائے نہ رہے اس میں کوئی کجی اور نہ ہو کوئی بدعت

مَعَهٗ حَتّٰى تُطْفِئَ بِعَدْلِهٖ نِيْرَانَ الْكَافِرِيْنَ

اس کے ساتھ، یہانتک کہ بجھ جائے ان کے عدل سے کافروں کی بھڑکائی ہوئی آگ

فَاِنَّهٗ عَبْدُكَ الَّذِي اسْتَخْلَصْتَهٗ لِنَفْسِكَ

اس لیے کہ یہ تیرا وہ بندہ ہے کہ جن کو تو نے خالص کرلیا ہے اپنے لیے

وَ ارْتَضَيْتَهٗ لِنَصْرِ دِيْنِكَ وَ اصْطَفَيْتَهٗ

اور پسند فرمالیا ہے تو نے انکو اپنے دین کی نصرت کیلیے اور چنا ہے تو نے ان کو

بِعِلْمِكَ وَ عَصَمْتَهٗ مِنَ الذُّنُوْبِ وَ بَرَّاْتَهٗ

اپنے علم کے ذریعے سے اور بچایا ہے اُن کو تو نے گناہوں سے اور مبرا رکھا ہے انکو

مِنَ الْعُیُوْبِ وَ اَطْلَعْتَهٗ عَلَى الْغُیُوْبِ وَ

(تمام) عیوب سے اور مطلع
کیا ہے تو نے ان حضرت کو غیب کی باتوں پر اور

اَنْعَمْتَ عَلَیْهِ وَ طَهَّرْتَهٗ مِنَ الرِّجْسِ

تو نے نعمتیں نازل فرمائی ہیں ان حضرت پر اور تو نے پاکیزہ رکھا ہے ان کو برائی و ناپاکی سے

وَ نَقَّیْتَهٗ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَیْهِ

اور پاک وصاف رکھا ہے تو نے ان کو گندگی سے۔ یا اللہ! پس درود بھیج ان حضرت پر

وَ عَلٰی اٰبَآئِهِ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِیْنَ وَ عَلٰی

اور انکے آبائے کرام پر جو امام ہیں پاکیزہ ہیں اور اوپر

شِیْعَتِهِ الْمُنْتَجَبِیْنَ وَ بَلِّغْهُمْ مِّنْ اٰمَالِهِمْ

ان کے شیعوں کے جو منتخب ہیں اور پورا کر ان لوگوں کی امیدوں کو

مَّا یَاْمُلُوْنَ وَ اجْعَلْ ذٰلِكَ مِنَّا خَالِصًا مِّنْ

جنکی وہ تمنا کرتے ہیں اور قرار دے اس ہماری دعا کو خالص

كُلِّ شَكٍّ وَّ شُبْهَةٍ وَّ رِیَآءٍ وَّ سُمْعَةٍ

ہر قسم کے شک و شبے سے اور ریا سے اور خودنمائی سے

حَتّٰى لَا نُرِیْدَ بِهٖ غَیْرَكَ وَ لَا نَطْلُبَ بِهٖ

یہاں تک کہ نہ ہو ہمارا ارادہ اس میں تیرے غیر کا اور نہ طلب ہو اس سے کسی کی

اِلَّا وَجْهَكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْ اِلَیْكَ فَقْدَ

سوائے تیری خوشنودی کے۔ یا اللہ! ہمیں شکایت ہے تجھ سے دنیا سے اٹھ جانے کی

نَبِیِّنَا وَ غَیْبَةَ اِمَامِنَا وَ شِدَّةَ الزَّمَانِ عَلَیْنَا

ہمارے نبیؐ کے اور غیبت کی ہمارے امام کی اور زمانے کی سختیوں کی ہم پر

وَ وُقُوْعَ الْفِتَنِ بِنَا وَ تَظَاهُرَ الْاَعْدَآءِ عَلَیْنَا

اور واقع ہونے کی فتنہ و فساد کی ہمارے ساتھ اور دشمنوں کے غلبے کی ہمارے اوپر

وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَقِلَّةَ عَدَدِنَا اَللّٰهُمَّ

اور ہمارے دشمنوں کی کثرت اور ہماری تعداد میں کمی کی شکایت ہے۔ یا اللہ!

فَافْرُجْ ذٰلِكَ عَنَّا بِفَتْحٍ مِّنْكَ تُعَجِّلُهٗ وَنَصْرٍ

پس تو جلد دور کردے ان مصائب کو ہم سے اپنی طرف سے فتح دے کر ظہور فرما ان حضرت کا اور مدد دیکر

مِّنْكَ تُعِزُّهٗ وَاِمَامِ عَدْلٍ تُظْهِرُهٗ اِلٰهَ الْحَقِّ

اپنی طرف سے ان کو معزز کردے اور امام عادل کو ظاہر فرما دے اے معبود حق

اٰمِيْنَ • اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تَاْذَنَ لِوَلِيِّكَ

قبول فرما دعا کو۔ یا اللہ بیشک ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ تو اجازت دے اپنے ولی کو

فِيْ اِظْهَارِ عَدْلِكَ فِيْ عِبَادِكَ وَقَتْلِ اَعْدَآئِكَ

اپنے عدل کے اظہار کے بارے میں اپنے بندوں میں اور اپنے دشمنوں کے قتل کی اجازت

فِيْ بِلَادِكَ حَتّٰى لَا تَدَعَ لِلْجَوْرِ يَارَبِّ دِعَامَةً

دے اپنے شہروں میں، یہانتک کہ نہ باقی رہنے دے جور وستم کے (اے پروردگار!) ستونوں کو

اِلَّا قَصَمْتَهَا وَلَا بَقِيَّةً اِلَّا اَفْنَيْتَهَا وَلَا قُوَّةً

بغیر منہدم کیے ہوئے اور نہ باقی چھوڑ (ظالموں کو) بغیر فنا کیے ہوئے اور نہ قوت کو

اِلَّا اَوْهَنْتَهَا وَلَا رُكْنًا اِلَّا هَدَمْتَهٗ وَلَا

بغیر توڑے ہوئے اور نہ انکے کسی ستون کو بغیر منہدم (برباد) کیے ہوئے اور نہ

حَدًّا اِلَّا فَلَلْتَهٗ وَلَا سِلَاحًا اِلَّا اَكْلَلْتَهٗ

شان وشوکت کو بغیر مٹاتے ہوئے اور نہ انکے اسلحوں کو بغیر بیکار کیے ہوئے

وَلَا رَايَةً اِلَّا نَكَّسْتَهَا وَلَا شُجَاعًا اِلَّا قَتَلْتَهٗ

اور نہ انکے کسی پرچم کو بغیر سرنگوں کیے ہوئے اور نہ کسی بہادر کو بغیر اس کو قتل کیے ہوئے

وَلَا جَيْشًا اِلَّا خَذَلْتَهٗ وَارْمِهِمْ يَارَبِّ

اور نہ کسی لشکر کو بغیر شکست دیے ہوئے اور ان پر سنگباری کر، اے پروردگار

بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ وَاضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ الْقَاطِعِ
اپنے پتھر کے ذریعے سے جو دماغ کو کچل دے اور چلا دے ان پر اپنی تلوار کو جو دو سر کاٹنے والی ہو

وَبَاْسِكَ الَّذِىْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ.
اور اپنا ایسا حملہ کر کہ جو رد نہ کیا جا سکے اس قوم سے جو بہت ہی جرائم کرنے والی ہے

وَعَذِّبْ اَعْدَآئَكَ وَاَعْدَآءَ وَلِيِّكَ وَاَعْدَآءَ
اور عذاب نازل کر اپنے دشمنوں پر اور اپنے ولی کے دشمنوں پر اور دشمنوں پر

رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِيَدِ وَلِيِّكَ
اپنے رسول کے (تیری بہت سے درود نازل ہوں آنحضرت اور انکی آل پر) اپنے ولی امر کے ہاتھوں

وَاَيْدِىْ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اكْفِ
اور اپنے ان بندوں کے ہاتھوں سے جو مومنین ہیں۔ یا اللہ! محفوظ رکھ

وَلِيَّكَ وَحُجَّتَكَ فِىْ اَرْضِكَ هَوْلَ عَدُوِّهٖ
اپنے ولی امر اور اپنی حجت کو جو تیری زمین میں ہیں، خوف سے انکے دشمنوں سے

وَكَيْدَ مَنْ اَرَادَهٗ وَامْكُرْ بِمَنْ مَّكَرَ
اور حیلہ کرنیوالوں کے حیلے سے اور مکر و دغا سے مکاروں کے

بِهٖ وَاجْعَلْ دَآئِرَةَ السَّوْءِ عَلٰى مَنْ
ان کے سبب، اور مبتلا کر حادثات میں بدخواہوں کو جو

اَرَادَ بِهٖ سُوْٓءً وَّاقْطَعْ عَنْهُ مَادَّتَهُمْ
ارادہ کریں ان کے ساتھ برائی کا اور کاٹ ڈال انکے بادۂ فساد کو

وَاَرْعِبْ لَهٗ قُلُوْبَهُمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ
اور رعب جما دے ان حضرت کا ان لوگوں کے دلوں پر اور ڈانوا ڈول کر دے انکے قدموں کو

وَخُذْهُمْ جَهْرَةً وَّبَغْتَةً وَّشَدِّدْ عَلَيْهِمْ
اور لے لے ان کو اپنی سخت گرفت میں اچانک اور ان پر سخت ترین کر

عَذَابِكَ وَاَخْزِهِمْ فِي عِبَادِكَ وَالْعَنْهُمْ

اپنے عذاب کو اور ذلیل کر انھیں اپنے بندوں میں اور لعنتوں کی بارش کر

فِي بِلَادِكَ وَاَسْكِنْهُمْ اَسْفَلَ نَارِكَ وَاَحِطْ

ان پر اپنے شہروں میں اور جگہ دے انھیں اپنی جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں اور برسادے

بِهِمْ اَشَدَّ عَذَابِكَ وَاَصْلِهِمْ نَارًا وَ

ان دشمنوں پر اپنا سب سے زیادہ سخت عذاب اور پہنچا دے انھیں جہنم میں اور

احْشُ قُبُوْرَ مَوْتَاهُمْ نَارًا وَاَصْلِهِمْ حَرَّ

بھردے ان کے مُردوں کی قبروں کو آگ سے اور ڈال دے ان کو اپنی جلتی ہوئی

نَارِكَ. فَاِنَّهُمْ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا

ہوئی آگ میں۔ اس لیے کہ ان ظالموں نے ضائع کیا نماز کو اور پیروی کی

الشَّهَوَاتِ وَاَضَلُّوْا عِبَادَكَ وَاَخْرَبُوْا بِلَادَكَ

خواہشات کی اور گمراہ کیا تیرے بندوں کو اور کھنڈر بنا دیا تیرے شہروں کو

اَللّٰهُمَّ وَاَحْيِ بِوَلِيِّكَ الْقُرْاٰنَ وَاَرِنَا نُوْرَهٗ

یا اللہ! اور زندہ کر از سرِ نو اپنے ولی کے ذریعے سے قرآن کو اور ہمیں دکھادے اُن کا وہ نور

سَرْمَدًا لَا لَيْلَ فِيْهِ وَاَحْيِ بِهِ الْقُلُوْبَ

ہمیشگی والا کہ نہ ہو رات کا وجود جس میں اور زندہ کر اُن کے سبب سے دلوں کو جو

الْمَيِّتَةَ وَاشْفِ بِهِ الصُّدُوْرَ الْوَغِرَةَ

مردہ ہو چکے ہیں اور شفا دے ان کے ذریعے سے ان دلوں کو جو بیمار ہو چکے ہیں

وَاجْمَعْ بِهِ الْاَهْوَآءَ الْمُخْتَلِفَةَ عَلَى الْحَقِّ

اور یکجا جمع کر دے اُن کے ذریعے سے مختلف قسم کے افکار و خیالات کو حق کے اوپر

وَاَقِمْ بِهِ الْحُدُوْدَ الْمُعَطَّلَةَ وَالْاَحْكَامَ

اور قائم و جاری کر دے اُن کے ذریعے سے اُن حدودِ دین کو جو معطل کر دیے گئے تھے اور ان احکام کو جو

الْمُهْمَلَةَ حَتّٰى لَا يَبْقٰى حَقٌّ اِلَّا ظَهَرَ وَلَا

بے معنی بنا دیے گئے ہیں یہاں تک کہ نہ باقی رہے کوئی حق جو بغیر آشکار ہوئے رہ جائے اور نہ

عَدْلٌ اِلَّا زَهَرَ وَاجْعَلْنَا يَا رَبِّ مِنْ

کوئی عدل بغیر نمایاں ہوئے رہے اور ہمیں قرار دے اے پروردگار اُن میں سے

اَعْوَانِهٖ وَمُقَوِّيَةِ سُلْطَانِهٖ وَالْمُؤْتَمِرِيْنَ

جو اُن کے مددگار اور قوت بخشنے والے ان حضرت کی حکومت کو اور جو ماننے والوں میں سے

لِاَمْرِهٖ وَالرَّاضِيْنَ بِفِعْلِهٖ وَالْمُسَلِّمِيْنَ

ہوں انکے حکم کو اور جو پسند کرنیوالے ہوں ان کے ہر اقدام کو اور جو سرِ تسلیم خم کرنے والے ہوں

لِاَحْكَامِهٖ وَمِمَّنْ لَا حَاجَةَ بِهٖ اِلَى

ان کے احکام کے سامنے اور ان لوگوں میں قرار دے جنھیں ان کے سبب سے حاجت نہ ہو

التَّقِيَّةِ مِنْ خَلْقِكَ وَاَنْتَ يَا رَبِّ الَّذِيْ

تقیے کی تیری مخلوق میں سے اور تو ہی تو اے میرے پروردگار وہ ہے جو

تَكْشِفُ الضُّرَّ وَتُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا

دور کر دیتا ہے ہر غم و مصیبت کو اور قبول فرما لیتا ہے پریشان حال کی دعا کو جب

دَعَاكَ وَتُنْجِيْ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ

وہ تجھ سے دعا مانگے اور نجات دیتا ہے تکلیف و درد سے خواہ وہ کتنا ہی عظیم درد ہو

فَاكْشِفِ الضُّرَّ عَنْ وَلِيِّكَ وَاجْعَلْهُ

پس دور فرما دے ہر غم و ہم کو اپنے ولیٔ امر کے اور قائم فرما دے اُن کو

خَلِيْفَةً فِيْ اَرْضِكَ كَمَا ضَمِنْتَ لَهٗ

جانشین اندر اپنی زمین کے جیسا کہ تو نے وعدہ فرمایا ہے اُن کے لیے

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ مِنْ خُصَمَاءِ اٰلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! نہ قرار دے مجھ کو جھگڑا کرنیوالوں میں سے آلِ محمدؐ سے

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا تَجْعَلْنِي مِنْ اَعْدَآءِ

(ان حضرات پر سلامتی ہو) اور نہ قرار دے مجھ کو دشمنوں میں سے

اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا تَجْعَلْنِي مِنْ

آلِ محمدؐ کے (ان حضرات کے اوپر سلامتی ہو) اور نہ قرار دے مجھ کو ان لوگوں میں سے

اَهْلِ الْحَنَقِ وَالْغَيْظِ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ

جو کینہ رکھنے والے اور بغض وغیظ رکھنے والے ہیں آلِ محمدؐ سے (ان حضرات پر

السَّلَامُ فَاِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ذٰلِكَ فَاَعِذْنِيْ

سلام ہو) پس یقیناً میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے پس مجھے پناہ دے

وَاَسْتَجِيْرُ بِكَ فَاَجِرْنِيْٓ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور میں امان چاہتا ہوں تیری پس مجھے امان دے۔ یا اللہ! درود نازل فرما اوپر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ بِهِمْ فَآئِزًا

حضرت محمدؐ و آلِ حضرت محمدؐ کے اور قرار دے مجھے ان حضرات کے ساتھ کامیاب

عِنْدَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ

اپنی بارگاہ میں دنیا اور آخرت میں اور مقرب بندوں میں سے

اٰمِيْنَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

(قبول فرمالے (اے) پالنے والے تمام جہانوں کے)

صلوات صغیرہ

شیخ طوسیؒ اور سیدؒ نے فرمایا ہے کہ یہ صلوات ہمارے امام حضرت مہدی علیہ السلام سے مروی ہے پس اگر عذر کی وجہ سے عصر جمعہ کی تعقیب نہ پڑھے تو اس صلوات کو کسی وجہ سے بھی ترک نہ کرے، کیونکہ اس میں وہ چیز ہے کہ جس سے ہمیں خداوند عالم نے آگاہ فرمایا ہے۔

شیخؒ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یہ وہ صلوات ہے کہ جسے حضرت امام صاحب الزمانؑ علیہ السلام نے ابوالحسن ضراب اصفہانی کو مکۂ معظمہ میں تعلیم فرمایا تھا۔ اختصار کی وجہ سے اس کی مزید سند چھوڑی جا رہی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

یا اللہ! درود بھیج حضرت محمدؐ پر جو سردار ہیں رسولوں کے

وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الْمُنْتَجَبِ فِي

اور خاتم ہیں انبیاء کے اور حجت ہیں پروردگار عالمین کی جو منتخب ہیں

الْمِيْثَاقِ الْمُصْطَفٰى فِي الظِّلَالِ الْمُطَهَّرِ مِنْ كُلِّ

عہد الٰہی کے وقت چنے گئے سایۂ الٰہی میں جو پاکیزہ ہیں ہر

اٰفَةٍ اَلْبَرِيْٓءِ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ الْمُؤَمَّلِ لِلنَّجَاةِ

نقص سے بری ہیں ہر عیب سے جن سے نجات کی امید ہے

اَلْمُرْتَجٰى لِلشَّفَاعَةِ الْمُفَوَّضِ اِلَيْهِ دِيْنُ

امید شفاعت بھی ہے جنہیں سپرد کر دیا گیا ہے دین

اللهِ اَللّٰهُمَّ شَرِّفْ بُنْيَانَهٗ وَعَظِّمْ

خدا کا - یا اللہ! مشرف فرما انکی رکھی ہوئی بنیاد کو اور عظمت عطا فرما

بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ

ان کے برہان کو اور آشکار کر انکی حجت کو اور بلند فرما انکے درجے کو

وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَبَيِّضْ وَجْهَهٗ وَاَعْطِهِ

اور مزید روشن فرما ان کے نور کو اور روشن فرما انکے چہرے کو اور ان کو عطا فرما

الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَنْزِلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ

ہر فضل وکرم اور ہر فضیلت اور ہر منزلت اور مقام توسل

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اور درجہ بلند کرامت فرما اور پہنچا دے قابل تعریف مقام پر

يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَصَلِّ

رشک وغبطہ کریں جسکو دیکھ کر اولین اور آخرین اور درود بھیج

عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ

حضرت امیر المومنین پر اور وارث مرسلین

وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَسَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ

اور رہنما پر روشن پیشانی والوں کے اور اوصیا کے سردار پر

وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلَى الْحَسَنِ

اور حجت رب العالمین پر اور درود بھیج امام حسنؑ

بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ

ابن علیؑ مومنوں کے امام اور رسولوں کے وارث

وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ

اور حجت رب العالمین کے اوپر اور درود بھیج امام حسینؑ

بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ
ابنِ علیؑ مومنوں کے امام اور رسولوں کے وارث

وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ
اور حجت رب العالمین کے اور درود بھیج امام علیؑ

بْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ وَارِثِ
ابن الحسینؑ مومنوں کے امام اور وارث

الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ
رسلین اور حجت رب العالمین کے اوپر اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
حضرت امام محمدؑ ابن علیؑ مومنوں کے امام اور

وَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
رسولوں کے وارث اور حجت رب العالمین کے اوپر

وَصَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور درود بھیج حضرت امام جعفرؑ ابن محمدؑ مومنوں کے امام

وَ وَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اور رسولوں کے وارث اور حجت رب العالمین کے اوپر

وَصَلِّ عَلٰى مُوْسَى ابْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور درود بھیج حضرت امام موسیٰ ابن جعفرؑ مومنوں کے امام

وَ وَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اور رسولوں کے وارث اور حجت رب العالمین کے اوپر

وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور درود بھیج حضرت علیؑ ابن موسیٰؑ مومنوں کے امام

وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اور رسولوں کے وارث اور حجت رب العالمین کے اوپر

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور درود بھیج حضرت محمدؑ ابنِ علیؑ مومنوں کے امام

وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اور رسولوں کے وارث اور حجت رب العالمین کے اوپر

وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور درود بھیج حضرت علیؑ ابنِ محمدؑ مومنوں کے امام

وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اور رسولوں کے وارث اور حجت رب العالمین کے اوپر

وَصَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور درود بھیج حضرت حسنؑ ابنِ علیؑ مومنوں کے امام

وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اور رسولوں کے وارث اور حجت رب العالمین کے اوپر

وَصَلِّ عَلَى الْخَلَفِ الْهَادِى الْمَهْدِيِّ اِمَامِ
اور درود بھیج آنحضرتؑ کے فرزند ہادی مہدی عجؑ امام

الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ
مومنان اور رسولوں کے وارث اور حجتِ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
رب العالمین کے اوپر - یا اللہ درود بھیج حضرت محمدؐ اور

اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ الْعُلَمَاءِ
انکے اہلِ بیتؑ کے اوپر جو امام ہدایت کرنے والے علماء

الصَّادِقِينَ الْأَبْرَارِ الْمُتَّقِينَ دَعَائِمِ دِينِكَ

بہت ہی سچے نیکوکار پرہیزگار تیرے دین کے ستون

وَأَرْكَانِ تَوْحِيدِكَ وَتَرَاجِمَةِ وَحْيِكَ

اور تیری توحید کے خاص الخاص اور بیان کرنے والے تیری وحی کے

وَحُجَجِكَ عَلَى خَلْقِكَ وَخُلَفَائِكَ فِي أَرْضِكَ

اور تیری حجتیں تیری مخلوق کے اوپر اور تیرے جانشین تیری زمین میں

الَّذِينَ اخْتَرْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَاصْطَفَيْتَهُمْ

یہ وہ ہیں کہ جنکو تو نے چنا ہے اپنے ہی لیے اور جنکو منتخب کیا تو نے

عَلَى عِبَادِكَ وَارْتَضَيْتَهُمْ لِدِينِكَ وَ

اپنے تمام بندوں کے اوپر اور جنکو تو نے پسند کیا اپنے دین کے لیے اور

خَصَصْتَهُمْ بِمَعْرِفَتِكَ وَجَلَّلْتَهُمْ

جنکو تو نے مخصوص کیا اپنی معرفت کے ساتھ اور جنکو تو نے جلیل القدر بنایا

بِكَرَامَتِكَ وَغَشَّيْتَهُمْ بِرَحْمَتِكَ وَرَبَّيْتَهُمْ

اپنی کرامت و مہربانی کے ساتھ اور جنکو تو نے زیر سایہ رکھا اپنی رحمت کے اور جنکی پرورش کی تو

بِنِعْمَتِكَ وَغَذَّيْتَهُمْ بِحِكْمَتِكَ وَأَلْبَسْتَهُمْ

نے اپنی نعمتوں کے ذریعے سے اور غذا کھلائی اپنی حکمت کی اور لباس پہنایا

نُورَكَ وَرَفَعْتَهُمْ فِي مَلَكُوتِكَ وَحَفَفْتَهُمْ

اپنے نور کا اور بلند فرمایا اپنے ملکوت میں اور انکے گرد مقرر فرمایا

بِمَلَائِكَتِكَ وَشَرَّفْتَهُمْ بِنَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ

اپنے ملائکہ کو اور ان کو مشرف فرمایا اپنے نبیؐ کے سبب سے (تیری رحمتیں نازل ہوں

عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

آنحضرتؐ اور انکی آل کے اوپر) یا اللہ! درود نازل فرما حضرت محمدؐ اور

عَلَيْهِمْ صَلوٰةً زَاكِيَةً نَامِيَةً كَثِيرَةً

اُن حضرات (ائمہؑ) پر ایسا دُرود جو پاکیزہ ہو جو بڑھتا ہی رہے ، بہت زیادہ ہو

دَآئِمَةً طَيِّبَةً لَا يُحِيطُ بِهَآ اِلَّا اَنْتَ وَلَا

ہمیشگی والا ہو پاک ہو نہ احاطہ کرسکے کوئی اس کا سوائے تیرے اور نہ

يَسَعُهَآ اِلَّا عِلْمُكَ وَلَا يُحْصِيهَآ اَحَدٌ غَيْرُكَ

جو سما سکے کسی چیز میں سوائے تیرے علم کے اور نہ شمار کرسکے اس کو کوئی بھی تیرے علاوہ

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ الْمُحْيِي سُنَّتَكَ

یا اللہ! اور درود بھیج اپنے ولی کے اوپر جو زندہ کرنیوالا ہے تیری سنت کا

اَلْقَآئِمِ بِاَمْرِكَ الدَّاعِي اِلَيْكَ الدَّلِيلِ

قائم ہے تیرے حکم کے ساتھ بلانے والا ہے لوگوں کو تیری طرف ، دلیل ہے

عَلَيْكَ حُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخَلِيفَتِكَ فِي

تیرے وجود پر ، تیری حجت ہے تیری مخلوق کے اوپر اور تیرا جانشین ہے اندر

اَرْضِكَ وَشَاهِدِكَ عَلٰى عِبَادِكَ اَللّٰهُمَّ

تیری زمین کے اور تیرا گواہ ہے اوپر تیرے بندوں کے ، یا اللہ!

اَعِزَّ نَصْرَهُ وَمُدَّ فِي عُمْرِهِ وَزَيِّنِ الْاَرْضَ

قوی کر اس کو مدد سے اور اضافہ فرما (اسکی) عمر میں اور زینت دے زمین کو

بِطُولِ بَقَآئِهِ اَللّٰهُمَّ اكْفِهِ بَغْيَ الْحَاسِدِينَ

اسکی طولانی زندگی سے یا اللہ! بچائے اس کو حاسدوں کی بغاوت سے

وَاَعِذْهُ مِنْ شَرِّ الْكَآئِدِينَ وَازْجُرْ عَنْهُ

اور محفوظ رکھ اسکو مکاروں کے شر سے اور دور رکھ اس سے

اِرَادَةَ الظَّالِمِينَ وَخَلِّصْهُ مِنْ اَيْدِي

ارادوں کو ظالموں کے اور رہائی دے اسکو ہاتھوں سے

الْجَبَّارِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهٖ فِيْ نَفْسِهٖ وَ

سرکشوں سے یا اللہ! تو عطا فرما آنجناب کو اور

ذُرِّيَّتِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَرَعِيَّتِهٖ وَخَاصَّتِهٖ وَ

انکی اولاد کو اور انکے شیعوں کو اور انکی رعایا کو اور انکے خاص کو اور

عَامَّتِهٖ وَعَدُوِّهٖ وَجَمِيْعِ اَهْلِ الدُّنْيَا مَا

انکے عوام کو اور انکے دشمن کو بھی اور تمام اہلِ دنیا کو اگر جس سے

تُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ وَتَسُرُّ بِهٖ نَفْسَهٗ وَبَلِّغْهُ

ٹھنڈی ہو جائیں آنجناب کی آنکھیں اور وہ خوش ہو جائیں اور پورا فرما انکی

اَفْضَلَ مَا اَمَّلَهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ

بہترین طریقے سے آرزوؤں کو دنیا اور آخرت میں بیشک تو ہی

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ جَدِّدْ بِهٖ

اوپر ہر شے کے قدرت رکھتا ہے۔ یا اللہ! نیا فرما ان کے سبب

مَا امْتُحِيَ مِنْ دِيْنِكَ وَاَحْيِ بِهٖ مَا بُدِّلَ

اس کو جو محو کر دیا گیا ہے تیرے دین میں سے اور تو زندہ فرما انکے سبب سے اس کو جو تبدیل کیا گیا

مِنْ كِتَابِكَ وَاَظْهِرْ بِهٖ مَا غُيِّرَ مِنْ حُكْمِكَ

تیری کتاب میں سے اور ظاہر فرما ان کے سبب سے اس کو جو کچھ تغیر کیا گیا ہے تیرے احکام

حَتّٰى يَعُوْدَ دِيْنُكَ بِهٖ وَعَلٰى يَدَيْهِ غَضًّا

یہاں تک کہ پلٹ آئے تیرا دین ان جناب کے سبب اور ان جناب کے ہاتھوں سے بالکل تازہ

جَدِيْدًا خَالِصًا مُّخْلَصًا لَا شَكَّ فِيْهِ وَلَا

اور نیا، خالص اور بالکل خالص ہو جائے، نہ شک رہے اس میں اور نہ

شُبْهَةَ مَعَهٗ وَلَا بَاطِلَ عِنْدَهٗ وَلَا بِدْعَةَ

کوئی شبہ ہو اس کے ساتھ اور نہ کسی غلط چیز کی آمیزش ہو اس میں اور نہ کوئی بدعت ہو

لَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِنُوْرِهٖ كُلَّ ظُلْمَةٍ وَهُدَّ

اس کے پاس - یا اللہ ! روشن و نورانی کردے ان جناب کے نور سے ہر قسم کی برائی و تاریکی کو اور برباد کر

بِرُكْنِهٖ كُلَّ بِدْعَةٍ وَاهْدِمْ بِعِزِّهٖ كُلَّ

اُن کی قوت کے ذریعے سے ہر بدعت کو اور منہدم کردے ان کے غلبے سے ہر قسم کی

ضَلَالَةٍ وَاقْصِمْ بِهٖ كُلَّ جَبَّارٍ وَاَخْمِدْ

گمراہی کو اور کمر توڑ دے ان کے سبب ہر جابر و سرکش کی اور بجھا دے

بِسَيْفِهٖ كُلَّ نَارٍ وَّاَهْلِكْ بِعَدْلِهٖ جَوْرَ

ان کی سیف کے ذریعے سے ہر آگ کو اور مٹا دے اُن جناب کے عدل سے ستم و جور کو

كُلِّ جَآئِرٍ وَاَجْرِ حُكْمَهٗ عَلٰى كُلِّ حُكْمٍ

ہر ستمگر کے اور جاری کردے ان جناب کے حکم کو ہر حکم پر

وَّاَذِلَّ بِسُلْطَانِهٖ كُلَّ سُلْطَانٍ اَللّٰهُمَّ

اور جھکا دے اُن کی سلطانی طاقت سے ہر سلطان و بادشاہ کو یا اللہ !

اَذِلَّ كُلَّ مَنْ نَاوَاهُ وَاَهْلِكْ كُلَّ مَنْ

ذلیل و رسوا کر ہر اُن کے مخالف کو اور ہلاک کر ہر اس شخص کو جو

عَادَاهُ وَامْكُرْ بِمَنْ كَادَهٗ وَاسْتَاْصِلْ

ان سے دشمنی رکھے اور ہر مکار و بدمعاش کو جو ان سے فریب کرے اور برباد کردے اسکو

مَنْ جَحَدَهٗ حَقَّهٗ وَاسْتَهَانَ بِاَمْرِهٖ وَسَعٰى

جو انکار کرے ان کے حق کا اور بے قدری کرے ان کے حکم کی اور کوشش کرے

فِيْ اِطْفَآءِ نُوْرِهٖ وَاَرَادَ اِخْمَادَ ذِكْرِهٖ اَللّٰهُمَّ

بجھانے کی ان حضرت کے نور کو اور ارادہ کرے خاموش کرنے کا ان کے ذکر کو ' یا اللہ !

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى وَعَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى وَ

درود نازل فرما حضرت محمدؐ مصطفیٰ پر اور حضرت علیؑ مرتضیٰ پر اور

فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَالْحَسَنِ الرِّضَا وَالْحُسَيْنِ

جناب فاطمہؑ زہرا پر اور امام حسنؑ رضا پر اور امام حسینؑ

الْمُصْطَفٰى وَجَمِيْعِ الْاَوْصِيَآءِ مَصَابِيْحِ الدُّجٰى

مصطفیٰ پر اور تمام اوصیاءؑ پر جو چراغ ہیں اندھیرے کے

وَاَعْلَامِ الْهُدٰى وَمَنَارِ التُّقٰى وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى

اور نشانِ راہِ ہدایت ہیں اور مینار ہیں پرہیزگاری کے اور حلقۂ مضبوط ہیں

وَالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ وَصَلِّ

اور رسنِ مستحکم (مضبوط رسی) اور سیدھا راستہ ہیں اور درود بھیج

عَلٰى وَلِيِّكَ وَوُلَاةِ عَهْدِكَ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ

اپنے ولی کے اوپر اور اپنے والیانِ عہد کے اوپر اور ان اماموں کے اوپر جو

وُلْدِهٖ وَمُدَّ فِيْ اَعْمَارِهِمْ وَزِدْ فِيْ اٰجَالِهِمْ

ان کی اولاد میں سے ہیں اور طولانی فرما ان حضرات کی عمروں کو اور بڑھا دے انکی مدتِ حیات کو

وَبَلِّغْهُمْ اَقْصٰى اٰمَالِهِمْ دِيْنًا وَّدُنْيَا وَ

اور پورا فرما ان سب حضرات کی آرزوؤں کو مکمل طور پر دینی ہوں یا دنیاوی اور یا

اٰخِرَةً اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

آخرت کی ہوں یقیناً تو ہی اوپر ہر شے کے قدرت رکھتا ہے۔

ایک روایت کی بناء پر اس صلوات کو شبِ ہفتہ (یعنی جمعہ کا دن گذر کر جو شب آئے) میں پڑھنے کا حکم وارد ہوا ہے۔

* * * * *

دُعاءِ سَمات

معتبر اسناد سے یہ دُعاء محمد بن عثمان عمری رضوان اللہ علیہ نے جو حضرت صاحب الزّمان علیہ السّلام کے نائب تھے نقل کی ہے ۔ یہ دُعاء حضرت امام محمد باقرؑ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے بھی مروی ہے ۔ مصباح شیخ طوسیؒ میں یہ دُعاء اس طرح پڑھنے کے لیے بتائی گئی ہے :

ہر جمعہ کو آخری ساعت میں اس دعاء کو پڑھنے سے جملہ حاجات دینی اور دنیاوی پوری ہوتی ہیں، تمام بلائیں رد اور دشمنوں سے حفاظت رہتی ہے، جو بھی جائز حاجت طلب کی جائے انشاء اللہ پوری ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اُس نام کے ذریعے سے جو بزرگ بلکہ بزرگ ترین ہے

الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلٰی

غالب و عظیم المرتبہ زیادہ بخشندہ ہے۔ ایسا نام کہ اگر اس کے ذریعے سے آسمان کے

مَغَالِقِ اَبْوَابِ السَّمَآءِ لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ انْفَتَحَتْ وَ

بند دروازوں کے کھلنے کیلئے دعاء کی جاتے تو وہ تیری رحمت سے کھل جاتے ہیں۔ اور

اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلٰی مَضَآئِقِ اَبْوَابِ الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ

اگر اس نام کے ذریعے سے زمین سے رزق کے بند دروازوں کے کھلنے کی دعا کیجائے تو وہ بھی تیری

انْفَرَجَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلَی الْعُسْرِ لِلْيُسْرِ

رحمت سے کشائشِ رزق کے ساتھ کھل جاتے ہیں اور اگر اس کے ذریعے سے تنگی کی کشائش کیلئے سوال کیا جائے تو تنگی بدل جائے

تَيَسَّرَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلَى الْاَمْوَاتِ لِلنُّشُوْرِ

آسانی میں ۔ اور اگر اس اسم کے ذریعے سے مُردوں کو زندہ ہونے کا سوال تجھ سے کیا جائے تو وہ

انْتَشَرَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلٰى كَشْفِ الْبَاْسَآءِ

زندہ ہو جاتے ہیں ' اور اگر اسکے ذریعے سے تجھ سے بدحالی و سختیوں کی دوری کا سوال کیا جائے

وَالضَّرَّآءِ انْكَشَفَتْ وَبِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

تو وہ خوشحالی میں بدل جاتی ہیں ۔ اور اس لیے میں تجھ سے تیری ذاتی جلالت کیواسطے سے جو کہ

اَكْرَمُ الْوُجُوْهِ وَاَعَزُّ الْوُجُوْهِ الَّذِيْ عَنَتْ لَهُ

ایسی کریم و سخی ذات ہے جس کے سامنے تمام عزت والوں کی عزتیں ہیچ ہیں اور جس کے سامنے تمام

الْوُجُوْهُ وَخَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ وَخَشَعَتْ لَهُ

پیشانیاں سربسجود ہیں اور تمام گردنیں خمیدہ ہیں اور مدھم پڑجاتی ہیں

الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ مِنْ مَّخَافَتِكَ

تمام آوازیں اور جس کے خوف و جلالت کے سامنے تمام قلوب لرزتے ہیں

وَبِقُوَّتِكَ الَّتِيْ بِهَا تُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ

اور تیری اسی قوت و طاقت کے ذریعے سے دعا کرتا ہوں جس سے تو نے آسمانوں کو زمین پر گرنے

عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَتُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ

سے باز رکھا ہے کہ جبتک کہ تیرا حکم نہ ہو ۔ اور تو نے اپنی قدرت کاملہ سے آسمانوں

وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَبِمَشِيَّتِكَ الَّتِيْ دَانَ لَهَا

اور زمین کو اسطرح اپنے قبضۂ قدرت میں لے رکھا ہے کہ وہ تیری مشیت کے بغیر ذرہ برابر بھی ادھر

الْعَالَمُوْنَ وَبِكَلِمَتِكَ الَّتِيْ خَلَقْتَ بِهَا

اُدھر حرکت نہیں کر سکتے اور تیرے اس مشیت و ارادہ کیواسطے سے سوال کرتا ہوں جسکی تمام دنیا مطیع ہے اور تیرے اس

السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ وَبِحِكْمَتِكَ الَّتِيْ صَنَعْتَ

بابرکت کلمے کے واسطے سے طلب کرتا ہوں جس کے ذریعے سے تو نے یہ آسمان و زمین خلق کیے ہیں اور تیری اس حکمت کے واسطے سے تجھ سے

بِهَا الْعَجَائِبَ وَخَلَقْتَ بِهَا الظُّلْمَةَ وَجَعَلْتَهَا

مانگتا ہوں جس کے ذریعے سے تو نے تاریکی کو خلق فرما کر رات بنایا

لَيْلًا وَّجَعَلْتَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَّخَلَقْتَ بِهَا النُّوْرَ

اور رات کو سکون کا ذریعہ بنایا اور جس کے ذریعے سے تو نے نور کو خلق فرما کر

وَجَعَلْتَهُ نَهَارًا وَّجَعَلْتَ النَّهَارَ نُشُوْرًا

اس کو دن کی شکل میں چلنے پھرنے اور کسبِ معاش کے لیے قرار دیا ہے

مُّبْصِرًا وَّخَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ

اور جس کے ذریعے سے تو نے سورج کو خلق فرمایا اور اُسے اپنے نور سے منوّر فرمایا

ضِيَآءً وَّخَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ وَجَعَلْتَ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّخَلَقْتَ بِهَا

اور تو نے اپنی اس حکمت سے چاند کو خلق فرمایا اور اسے عارضی نور عطا فرمایا اور

الْكَوَاكِبَ وَجَعَلْتَهَا نُجُوْمًا وَّبُرُوْجًا وَّمَصَابِيْحَ

اپنی اس حکمت اور قدرتِ کاملہ سے کواکب کو خلق فرمایا اور ان کو ستاروں اور بروج میں تقسیم

وَّزِيْنَةً وَّرُجُوْمًا وَّجَعَلْتَ لَهَا مَشَارِقَ وَمَغَارِبَ

فرمایا اور ان میں سے کچھ کو چراغِ ہدایت اور کچھ کو زینتِ آسمان بنایا اور شیاطین کے بھگانے کا ذریعہ قرار دیا اور تو نے

وَجَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ وَمَجَارِيَ وَجَعَلْتَ لَهَا

انکے لیے طلوع و غروب کے مقامات قرار دیے اور انکے چمکنے اور طلوع کے ساتھ ساتھ فلک پر چلنے کے راستے مقرر

فَلَكًا وَّمَسَابِحَ وَقَدَّرْتَهَا فِي السَّمَآءِ مَنَازِلَ

فرمائے اور انکے لیے ایک فلک قرار دیا اور انکے پیرنے کی ایک مخصوص جگہ اور آسمان پر انکی منزلیں مقرر کیں

فَاَحْسَنْتَ تَقْدِيْرَهَا وَصَوَّرْتَهَا فَاَحْسَنْتَ

جو بہترین منزلیں ہیں اور ستاروں کی صورتیں جو بہت عمدہ ہیں خلق فرمائیں

تَصْوِيْرَهَا وَاَحْصَيْتَهَا بِاَسْمَآئِكَ اِحْصَآءً وَّ

اور پھر انھیں ان کے اثرات کے پیشِ نظر علیحدہ علیحدہ نام مقرر فرمائے اور

دَبَّرْتَهَا بِحِكْمَتِكَ تَدْبِيْرًا وَّ اَحْسَنْتَ تَدْبِيْرَهَا

اپنی حکمت و تدبر اور قدرتِ تام سے ان کے تصرف کا تعین فرما دیا جو کہ تیری قدرت و حکمت

وَسَخَّرْتَهَا بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَ سُلْطَانِ النَّهَارِ

کا زندہ ثبوت ہے۔ تو انہیں بہ عمدہ طریقہ سے تصرف میں لایا۔ اور تو نے ان کواکب کو مسخر بنایا اور دن

وَ السَّاعَاتِ وَعَدَدِ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابِ وَ جَعَلْتَ

اور رات میں گھنٹوں اور سالوں میں مقرر فرما کر حساب کا ذریعہ بنایا۔ اور مقرر کیا تو نے

رُؤْيَتَهَا لِجَمِيْعِ النَّاسِ مَرْئًى وَّاحِدًا وَّ اَسْأَلُكَ

بلحاظ وضع، لوگوں کیلئے یکساں شکل کا۔ اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ بِمَجْدِكَ الَّذِيْ كَلَّمْتَ بِهٖ عَبْدَكَ وَ

اے اللہ! تیری اس بزرگی و جلالت کے ذریعے سے جس کے ذریعہ سے تو نے اپنے خاص بندے اور

رَسُوْلَكَ مُوْسَى ابْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي

اپنے رسول حضرت موسیٰ ابن عمران علیہ السلام سے اپنے مقدس ترین

الْمُقَدَّسِيْنَ فَوْقَ اِحْسَاسِ الْكَرُوْبِيِّيْنَ فَوْقَ

فرشتوں کے زمرے میں وہ کلام کیا کہ جس کو مقرب فرشتے بھی نہ سن سکے

غَمَائِمِ النُّوْرِ فَوْقَ تَابُوْتِ الشَّهَادَةِ فِيْ عَمُوْدِ

نور کے بادلوں کے اوپر نیز تابوتِ شہادت کے اوپر ناری ستون کے

النَّارِ وَ فِيْ طُوْرِ سَيْنَاءَ وَ فِيْ جَبَلِ حُوْرِيْثَ فِي

حلقے میں کوہِ طورِ سینا اور کوہِ حوریث پر جو مقدس زمین سے

الْوَادِ الْمُقَدَّسِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنْ جَانِبِ

تعلق رکھنے والا مبارک کوہِ طور کے بقعہ میں داہنی جانب

الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ مِنَ الشَّجَرَةِ وَفِيْ اَرْضِ مِصْرَ

واقع ہے درخت کے ذریعے سے کلام فرمایا اور سرزمین مصر میں اپنی قدرت کاملہ

بِتِسْعِ اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَيَوْمَ فَرَقْتَ لِبَنِيْ اِسْرَائِيْلَ

الْبَحْرَ فِي الْمُنْبَجِسَاتِ الَّتِيْ صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ

فِيْ بَحْرِ سُوْفٍ وَعَقَدْتَ مَآءَ الْبَحْرِ فِيْ قَلْبِ

الْغَمْرِ كَالْحِجَارَةِ وَجَاوَزْتَ بِبَنِيْ اِسْرَائِيْلَ

الْبَحْرَ وَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ الْحُسْنٰى عَلَيْهِمْ بِمَا

صَبَرُوْا وَاَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا

الَّتِيْ بَارَكْتَ فِيْهَا لِلْعَالَمِيْنَ وَاَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ

وَجُنُوْدَهٗ وَمَرَاكِبَهٗ فِي الْيَمِّ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ

الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ وَبِمَجْدِكَ

الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِمُوْسٰى كَلِيْمِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

فِيْ طُوْرِ سَيْنَاءَ وَلِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَلِيْلِكَ

Scanned with CamScanner

مِنْ قَبْلُ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ وَلِإِسْحٰقَ صَفِيِّكَ عَلَيْهِ

ٹیکرے والی مسجد سے دکھایا تھا اور اپنے منتخب پیغمبر حضرت اسحاق علیہ السلام

السَّلَامُ فِي بِئْرِ شِيَعٍ وَلِيَعْقُوبَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ

کو بئر شیع میں دکھایا تھا اور جس کا معائنہ تو نے اپنے نبی حضرت یعقوب

السَّلَامُ فِي بَيْتِ إِيلٍ وَأَوْفَيْتَ لِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ

علیہ السلام کو بیت المقدس میں کرایا تھا اور میں تجھ سے تیری اُس بزرگی کے واسطے سے سوال

السَّلَامُ بِمِيثَاقِكَ وَلِإِسْحٰقَ بِحَلْفِكَ وَلِيَعْقُوبَ

کرتا ہوں جس کے ذریعے سے تو نے اپنے خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام کیلئے اپنے میثاق کو پورا کیا

بِشَهَادَتِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ بِوَعْدِكَ وَلِلدَّاعِينَ

اور اپنی قسم کو حضرت اسحاقؑ کیلئے پورا کر دکھایا، اور حضرت یعقوبؑ کو انکے صبر و ابتلا پر شہادت کا

بِأَسْمَائِكَ فَأَجَبْتَ وَبِمَجْدِكَ الَّذِي ظَهَرَ

اجر عطا فرمایا اور مومنین سے وعدہ اجر کو پورا فرمایا اور جن لوگوں نے تیرے اسماء کے وسیلے سے دعا

لِمُوسَى ابْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى قُبَّةِ

مانگی اُسے تو نے قبول فرمایا۔ اور تیری اسی بزرگی کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جس کا ظہور حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام

الرُّمَّانِ وَبِآيَاتِكَ الَّتِي وَقَعَتْ عَلَى أَرْضِ

کیلئے قبہ رمان میں ہوا تھا۔ اور تیری ان نشانیوں کے ذریعے سے طلب کرتا ہوں جو سرزمین مصر میں تیری

مِصْرَ بِمَجْدِ الْعِزَّةِ وَالْغَلَبَةِ بِآيَاتٍ عَزِيزَةٍ

بزرگی و قدرت کاملہ کے ساتھ بدرجۂ اتم ظہور پذیر ہوئی تھی اور تیرے اُس نور کا واسطہ دیتا ہوں

وَبِسُلْطَانِ الْقُوَّةِ وَبِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَبِشَأْنِ

جس کے جلوے سے طور سینا ریزہ ریزہ ہو گیا تھا اور تیری اس شان اور کلمہ تام کے

الْكَلِمَةِ التَّامَّةِ وَبِكَلِمَاتِكَ الَّتِي تَفَضَّلْتَ

ذریعے سے سوال کرتا ہوں اور تیرے ان کلمات کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جن سے تجھے فضیلت

بِهَا عَلٰى اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاَهْلِ الدُّنْيَا وَ

حاصل ہے اہلِ آسمان اور اہلِ زمین اور دنیا والوں اور

اَهْلِ الْاٰخِرَةِ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ مَنَنْتَ بِهَا عَلٰى

آخرت والوں پہ اور تیری اس رحمت کا واسطہ دیتے ہوئے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِاسْتِطَاعَتِكَ الَّتِيْ اَقَمْتَ بِهَا

جس کے ذریعے سے تو نے تمام مخلوق پر اپنا انعام واحسان فرمایا ہے اور تیری اس استطاعت کے

عَلَى الْعَالَمِيْنَ وَبِنُوْرِكَ الَّذِيْ قَدْ خَرَّ مِنْ فَزَعِهٖ

ذریعے سے سوال کرتا ہوں جسے تو نے تمام جہانوں پر جاری فرمایا ہے اور تجھے تیرے اس نور کا واسطہ دیکر

طُوْرُ سَيْنَاۤءَ وَبِعِلْمِكَ وَجَلَالِكَ وَكِبْرِيَاۤئِكَ

سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے سے جلوے کی تاب نہ لاکر حضرت موسیٰ مارے خوف کے بیہوش ہوکر طور سینا پر

وَعِزَّتِكَ وَجَبَرُوْتِكَ الَّتِيْ لَمْ تَسْتَقِلَّهَا الْاَرْضُ

گر پڑے تھے اور تیرے اس علم وجلال وکبریائی وعزت وجبروت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ جس کی تاب زمین

وَانْخَفَضَتْ لَهَا السَّمٰوَاتُ وَانْزَجَرَ لَهَا الْعُمْقُ

لاسکی اور جس کے سامنے زمین وآسمان جھک گئے اور عمق اکبر باز رہا

الْاَكْبَرُ وَرَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَالْاَنْهَارُ وَخَضَعَتْ

اور دریا و نہریں ساکن ہوگئیں اور جس کی ہیبت سے

لَهَا الْجِبَالُ وَسَكَنَتْ لَهَا الْاَرْضُ بِمَنَاكِبِهَا وَ

پہاڑ سربسجود ہوگئے اور زمین جس کی وجہ سے اپنی جگہ تمام وساکن ہوگئی اور تمام مخلوق

اسْتَسْلَمَتْ لَهَا الْخَلَاۤئِقُ كُلُّهَا وَخَفَقَتْ لَهَا

اسکی عظمت کو تسلیم کرتے ہوئے مقید ہوگئی اور ہوائیں حرکت کرتے ہوئے چلنے لگیں

الرِّيَاحُ فِيْ جَرَيَانِهَا وَخَمِدَتْ لَهَا النِّيْرَانُ

اور جسکے سامنے بھڑکتی ہوئی آگ گل ہوگئی

فِي اَوْطَانِهَا وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِي عُرِفَتْ لَكَ

اور تجھے تیرے اُس غلبے کا واسطہ دیتا ہوں اور سوال کرتا ہوں کہ جس کیوجہ سے

بِهِ الْغَلَبَةُ دَهْرَ الدُّهُوْرِ وَحُمِدْتَ بِهِ فِي

تجھے ہمیشہ ہمیشہ زمانے پر غلبہ رہا۔ اور جسکی وجہ سے تیری حمد و تعریف

السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَبِكَلِمَتِكَ كَلِمَةِ

کی گئی آسمانوں اور زمینوں میں اور تیرے اُس کلمۂ صدق کے ذریعے سے

الصِّدْقِ الَّتِي سَبَقَتْ لِاَبِيْنَا اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سوال کرتا ہوں جو ہمارے باپ حضرت آدم علیہ السلام

وَذُرِّيَّتِهِ بِالرَّحْمَةِ وَاَسْئَلُكَ بِكَلِمَتِكَ الَّتِي

اوران کی ذریت کے لیے باعثِ رحمت بن گیا۔ اور تیرے اسی مبارک کلمے کے ذریعے سے

غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِي

سوال کرتا ہوں جسکی وجہ سے تو ہر شے پر غالب رہا۔ اور تیرے اس نورِ جمالِ الوہیت کے

تَجَلَّيْتَ بِهِ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوْسٰى

واسطے سے سوال کرتا ہوں جسکے ظہور کی تجلی کا اظہار تونے کوہِ طور پر فرمایا جسکی تاب نہ لاکر پہاڑ

صَعِقًا وَبِمَجْدِكَ الَّذِي ظَهَرَ عَلٰى طُوْرِ سِيْنَاءَ

ریزہ ریزہ ہوگیا اور حضرت موسیٰؑ بیہوش ہوکر گر پڑے۔ اور تیری اس بزرگی کیواسطے سے سوال کرتا ہوں

فَكَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ وَرَسُوْلَكَ مُوْسَى ابْنَ

جسکا ظہور طورِ سینا پر ہوا اور تو اپنے بندے اور رسول حضرت موسیٰؑ بن عمران سے ہمکلام ہوا

عِمْرَانَ وَبِطَلْعَتِكَ فِي سَاعِيْرَ وَظُهُوْرِكَ فِي

اور تیرے اس نورِ جمال کیواسطے سے سوال کرتا ہوں جس کا ظہور

جَبَلِ فَارَانَ بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِيْنَ وَجُنُوْدِ

کوہِ فاران پر ہوا حضرت موسیٰؑ کی منازلِ وحی کے قریب جو پاک و پاکیزہ تھے اور صف بستہ گروہ

الْمَلٰٓئِكَةِ الصَّآفِّيْنَ وَخُشُوْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ

ملائکہ کے ساتھ اور تسبیح خواں فرشتوں کے ساتھ جو خشوع وخضوع

الْمُسَبِّحِيْنَ وَبِبَرَكَاتِكَ الَّتِيْ بَارَكْتَ فِيْهَا عَلٰٓى

کے عالم میں تھے اور تیری ان برکتوں کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جنکے ذریعے سے تو نے اپنے

اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْٓ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ

خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اُمّتِ محمدؐ میں عزت افزائی فرمائی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَبَارَكْتَ لِاِسْحٰقَ صَفِيِّكَ

درود ہو اللہ کا آنحضرت اور انکی آل پر۔ اور اپنے برگزیدہ حضرت اسحاق کو

فِيْٓ اُمَّةِ عِيْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبَارَكْتَ لِيَعْقُوْبَ

اُمّتِ حضرت عیسیٰؑ میں اعزاز بخشا، ان دونوں پر سلام ہو۔ اور حضرت یعقوبؑ کو اعزاز بخشا

اِسْرَآئِيْلِكَ فِيْٓ اُمَّةِ مُوْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَ

حضرت موسیٰؑ کی امت میں ان دونوں پر سلام ہو اور

بَارَكْتَ لِحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

جس کے ذریعے سے تو نے اپنے حبیب حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہ کو ان کی عترت اور

فِيْ عِتْرَتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا

ذرّیت کے ذریعے سے اعزاز بخشا اور انکی امّت کے ذریعے سے بھی۔ اے اللہ جیسا کہ

غِبْنَا عَنْ ذٰلِكَ وَلَمْ نَشْهَدْهُ وَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ

ہم تیری قدرتِ کاملہ کے ان مناظر کے وقت موجود وحاضر نہ تھے حالانکہ ہم ان کی حقانیت وصداقت پر

نَرَهُ صِدْقًا وَّعَدْلًا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

بغیر دیکھے ایمان رکھتے ہیں یہ کہ تو رحمتیں نازل فرما حضرت محمدؐ اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُبَارِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

آلِ محمدؐ پر اور تو برکتیں نازل فرما حضرت محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر

وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا

اور تو ایسی رحمتیں نازل فرما حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر جو زیادہ فضیلتوں والی ہوں

صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ

ان سے جو درود و برکتیں اور رحمتیں تو نے نازل فرمائی ہوں حضرت ابراہیمؑ اور

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ فَعَّالٌ لِّمَا

آلِ ابراہیمؑ پر کیونکہ تو حقیقتاً صاحبِ حمد اور بزرگی والا ہے۔ تو وہی کرتا ہے

تُرِيْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ●

جس کا ارادہ فرماتا اور تو ہی تو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

پھر اپنی حاجت بیان کر کے یہ پڑھے: اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا

اے اللہ! اس دعا کی برکت

الدُّعَآءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُ تَفْسِيْرَهَا

کا واسطہ اور ان اسماء مبارکہ کے صدقے سے جن کی تفسیر اور معنی

وَلَا يَعْلَمُ بَاطِنَهَا غَيْرُكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور جن کے باطن کو تیرے علاوہ کوئی اور نہیں جانتا۔ درود ہو حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَّافْعَلْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَآ اَنَا اَهْلُهٗ

اور میرے ساتھ وہی سلوک فرما جس کا تو اہل ہے نہ کہ ایسا برتاؤ جس کا میں مجاز و اہل ہوں

وَاغْفِرْ لِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَاَخَّرَ

اور میرے گزشتہ اور آئندہ گناہ معاف فرما

وَوَسِّعْ عَلَيَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَاكْفِنِيْ مُؤْنَةَ

اور مجھے اپنے رزق حلال کے ذریعے سے فراوانی عطا فرما۔ اور مجھے بچا لے محتاجی سے

اِنْسَانِ سَوْءٍ وَّجَارِ سَوْءٍ وَّقَرِيْنِ سَوْءٍ وَّسُلْطَانِ

برے انسانوں کی اور برے پڑوسی اور برے ساتھی اور برے حاکم

سُوْٓءٍ اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ۔

کے شر سے ۔ بیشک جو تو چاہتا ہے اس پر قدرت رکھتا ہے اور تو ہر چیز کا جاننے والا ہے

اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔

مجھے امان دے (اے) عالمین کے پالنے والے!

مؤلف کہتا ہے کہ بعض نسخوں میں وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

کے بعد یہ ہے کہ اپنی حاجت طلب کرے پھر یہ کہے: يَا اَللّٰهُ يَا حَنَّانُ

اے اللہ! اے مہربان!

يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے محسن! اے آسمانوں اور زمین کے موجد، اے صاحب بزرگی

وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ

و اکرام اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ خداوندا! واسطے

هٰذَا الدُّعَاءِ ...... تا آخر۔ علامہ مجلسی نے مصباحِ سیّد

اس دعاء کے

بن باقی سے "دعاءِ سمات" کے بعد اس دعاء کا پڑھنا بھی نقل کیا ہے

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ

خداوندا! اس دعا کے صدقے سے اور ان متبرک ناموں کے صدقے سے

الَّتِيْ لَا يَعْلَمُ تَفْسِيْرَهَا وَلَا تَاْوِيْلَهَا وَلَا بَاطِنَهَا

جن کی تفسیر و تاویل و باطن

وَلَا ظَاهِرَهَا غَيْرُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

و ظاہر کو تیرے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ یہ کہ تو درود نازل فرما حضرت محمد ﷺ و آلِ

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَرْزُقَنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

اور یہ کہ تو دنیا و آخرت میں مجھے اپنے بہتر رزق سے نواز

پھر اپنی حاجات طلب کرے اور یہ کہے: وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ

اور میرے ساتھ وہی برتاؤ فرما جس کا تو

اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ وَانْتَقِمْ لِیْ

اہل ہے نہ ایسا سلوک جس کا میں اہل ہوں اور میرا انتقام لے

اِس جگہ دشمن کا نام لے پھر یہ پڑھے

مِنْ . . . .

فلاں بن فلاں سے

وَاغْفِرْ لِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَاَخَّرَ

اور میرے گذشتہ و آئندہ گناہوں سے درگذر فرماتے ہوئے معاف فرما

وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ

اور اسی طرح میرے والدین اور تمام مومنین اور مومنات کے گناہوں کو

وَسِّعْ عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَاكْفِنِیْ مَؤُوْنَةَ

معاف فرما اور میرے لیے اپنے حلال رزق میں کشادگی فرما اور مجھے بچا لے محتاجی سے

اِنْسَانِ سُوْٓءٍ وَّجَارِ سُوْٓءٍ وَّسُلْطَانِ سُوْٓءٍ وَّقَرِیْنِ

برے انسان اور برے پڑوسی اور برے حاکم اور برے ساتھی

سُوْٓءٍ وَّیَوْمِ سُوْٓءٍ وَّسَاعَةِ سُوْٓءٍ وَّانْتَقِمْ لِیْ مِمَّنْ

اور برے دن اور بری گھڑی سے اور انتقام لے اس سے جو مجھے

یَّكِیْدُنِیْ وَمِمَّنْ یَّبْغِیْ عَلَیَّ وَیُرِیْدُ بِیْ وَبِاَهْلِیْ

دھوکا دے اور جو مجھ سے بغاوت کرتا ہے اور جو ارادہ کرتا ہے برا میرے اور میرے اہل

وَاَوْلَادِیْ وَاِخْوَانِیْ وَجِیْرَانِیْ وَقَرَابَاتِیْ مِنْ

اور میری اولاد اور میرے بھائیوں اور میرے پڑوسیوں اور میرے قرابتداروں کے ساتھ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ظُلْمًا اِنَّكَ عَلٰى مَاتَشَآءُ

جو مومنین و مومنات پر ہوں ظلم کرنے کا ۔ بے تحقیق تو جو چاہے کرے

قَدِيْرٌ وَّبِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اس پر قدرت رکھتا ہے اور ہر چیز کا علم رکھتا ہے حفاظت فرما اے عالمین کے پالنے والے!

پھر یہ پڑھے: اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ تَفَضَّلْ

خداوندا! اس مبارک دعا کے طفیل سے اپنا فضل وکرم فرما

عَلٰى فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنٰى

نادار مومنین اور مومنات کے اوپر تونگری

وَالثَّرْوَةِ وَعَلٰى مَرْضَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور فراوانی مال کے ساتھ اور بیمار مومنین و مومنات کو

بِالشِّفَآءِ وَالصِّحَّةِ وَعَلٰى اَحْيَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

صحت وتندرستی عطا فرما اور زندہ وباحیات مومنین اور

الْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرَامَةِ وَعَلٰى اَمْوَاتِ

مومنات پر اپنے لطف وکرم کے ساتھ مہربانی فرما اور مرے ہوئے (مردہ)

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ

مومنین و مومنات کے ساتھ اپنی مغفرت اور رحمت سے پیش آ

وَعَلٰى مُسَافِرِی الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ

اور مسافر مومنین و مومنات کو عافیت کے ساتھ واپس فرما

اِلٰى اَوْطَانِهِمْ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

ان کے وطنوں کی طرف اس حالت میں کہ وہ لدے پھندے ہوں (مال سے) اپنی رحمت کے ساتھ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے تمام رحم کرنے والوں میں اور اللہ کی رحمت نازل ہو ہمارے آقا ومولا

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعِتْرَتِہِ الطَّاهِرِیْنَ
حضرت محمدؐ پر جو کہ آخری نبی ہیں اور آنحضرتؐ کی عترتِ پاکیزہ پر

وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا ۔
اور بہت زیادہ سلامتی ہو ان پر جیسا کہ حقِ سلامتی ہے

شیخ ابنِ فہدؒ نے ذکر کیا ہے کہ دعاءِ سمات کے بعد یہ پڑھنا مستحب ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اے اللہ! میں

اَسْئَلُكَ بِحُرْمَۃِ هٰذَا الدُّعَاءِ وَبِمَا فَاتَ مِنْهُ
تجھ سے سوال کرتا ہوں اس مبارک دعا کی حرمت کی بدولت اور ان مبارک اسماء کے وسیلے

مِنَ الْاَسْمَاءِ وَبِمَا یَشْتَمِلُ عَلَیْهِ مِنَ التَّفْسِیْرِ
سے شاید جن کا ذکر اس دعاء میں رہ گیا ہو اور اسمیں شامل ہو ان کی تفسیر

وَالتَّدْبِیْرِ الَّذِیْ لَا یُحِیْطُ بِهٖ اِلَّا اَنْتَ اَنْ
اور تدبیر کا احاطہ تیری ذات کے علاوہ کوئی نہیں کرسکتا یہ کہ تو

تَفْعَلَ بِیْ .... یہاں اپنی حاجات بیان کرے
میری یہ حاجت پوری فرما ------

دُعا، وقتِ شام بروز جمعہ

یہ دُعا، ساعتِ دوازدہم (۱۲) اس وقت پڑھنی چاہیے جب جمعہ کے روز غروب آفتاب سے سورج کی چمک مدھم ہو جائے۔ یہ ساعت حضرت صاحب العصر عج سے منسوب ہے۔ خصوصاً بروز جمعہ:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا خَالِقَ السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْمِهَادِ
یا اللہ! اے پیدا کرنے والے اس چھت (آسمان) کے جو بلند ہے اور گہوارے

الْمَوْضُوْعِ وَالرَّازِقَ الْعَاصِيْ وَالْمُطِيْعَ الَّذِيْ
(زمین) کے جو پست ہے اور روزی دینے والے ہر نافرمان اور فرمانبردار کو وہ کہ

لَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ اَسْئَلُكَ
نہیں ہے کوئی اس کے سوائے مالک اور شفاعت کرنیوالا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِاَسْمَائِكَ الَّتِيْ اِذَا سُمِّيَتْ عَلٰى طَوَارِقِ
تیرے ان اسماء کا واسطہ دے کر، کہ اگر ان اسماء کو پڑھ دیا جائے وارد ہونے والی

الْعُسْرِ عَادَتْ يُسْرًا وَّاِذَا وُضِعَتْ عَلٰى
سختیوں پر تو وہ بھی بدل جائیں آسانیوں میں اور اگر انکو رکھ دیا جائے اوپر

الْجِبَالِ كَانَتْ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا وَّاِذَا رُفِعَتْ
پہاڑوں کے تو وہ بھی ہو جائیں ریزہ ریزہ بکھر کر، اور اگر انکو بلند کر دیا جائے

اِلَى السَّمَآءِ تَفَتَّحَتْ لَهَا الْمَغَالِقُ وَاِذَا هَبِطَتْ
آسمان کی طرف تو اس کے بند دروازے کھل جائیں اور اگر انکو اتارا جائے

إِلَىٰ ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ اتَّسَعَتْ لَهَا الْمَضَائِقُ

تاریکیوں کی طرف زمین کی تو وسعت پیدا ہو جائے اسکی تنگیوں میں

وَإِذَا دُعِيتَ بِهَا الْمَوْتَىٰ انْتَشَرَتْ مِنَ

اور اگر انھیں پڑھ کر دم کر دیا جائے مردوں پر تو وہ بھی اٹھ کھڑے ہوں

اللُّحُودِ وَإِذَا نُودِيَتْ بِهَا الْمَعْدُومَاتِ

قبروں سے اور اگر آواز دی جائے ان کے ذریعے سے ناپید و معدوم چیزوں کو

خَرَجَتْ إِلَى الْوُجُودِ وَإِذَا ذُكِرَتْ عَلَى

تو وہ بھی نکل آئیں وجود کی طرف اور اگر انکو پڑھ دیا جائے اوپر

الْقُلُوبِ وَجِلَتْ خُشُوعًا وَإِذَا قَرَعَتِ

قلوب کے تو وہ لرزنے لگیں خوف سے اور اگر انکو پڑھ کر دم کر دیا جائے

الْأَسْمَاعَ فَاضَتِ الْعُيُونُ دُمُوعًا أَسْأَلُكَ

کانوں کے اوپر تو جاری ہو جائیں آنکھوں سے آنسو - میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِمُحَمَّدٍ رَسُولِكَ الْمُؤَيَّدِ بِالْمُعْجِزَاتِ

واسطے سے حضرت محمدؐ کے جو تیرے رسول ہیں صاحب معجزات آپ

الْمَبْعُوثِ بِمُحْكَمِ الْآيَاتِ وَبِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

بھیجے گئے ہیں محکم آیات کے ساتھ اور واسطے سے امیرالمومنین

عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّذِي اخْتَرْتَهُ

حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے (ان حضرت پر سلام ہو) جنکو تو نے منتخب فرمایا

لِمُوَاخَاتِهِ وَوَصِيَّتِهِ وَاصْطَفَيْتَهُ لِمُصَافَاتِهِ

(اپنے رسولؐ کا) بھائی بنانے اور انکا جانشین بنانے اور تو نے چن لیا انکو باہمی تعلقات کے

وَمُصَاهَرَاتِهِ وَبِصَاحِبِ الزَّمَانِ الْمَهْدِيِّ

انکی دامادی کیلئے اور واسطہ حضرت صاحب الزمان امام مہدی

اَلَّذِیْ تَجْمَعُ عَلٰی طَاعَتِهِ الْاٰرَآءُ الْمُتَفَرِّقَةُ

کہ تو جمع کردیگا جنکی اطاعت کے اوپر تمام مکاتب فکر لوگوں کو

وَتُؤَلِّفُ بِهٖ بَیْنَ الْاَهْوَآءِ الْمُخْتَلِفَةِ

اور ہم آہنگی پیدا کردیگا ان کے ذریعے سے تمام مختلف خیالات والوں کو

وَتَسْتَخْلِصُ بِهٖ حُقُوْقَ اَوْلِیَآئِكَ وَتَنْتَقِمُ

اور تو واپس لے لیگا انکے ذریعے سے اپنے دوستوں کے تمام حقوق کو اور انتقام لیگا تو

بِهٖ مِنْ شِرَارِ اَعْدَآئِكَ وَتَمْلَاُ بِهِ الْاَرْضَ

ان کے ذریعے سے اپنے شر پسند دشمنوں سے اور تو بھر دیگا ان کے سبب زمین کو

عَدْلًا وَّاِحْسَانًا وَّتُوَسِّعُ عَلَی الْعِبَادِ بِظُهُوْرِهٖ

عدل اور احسان سے اور تو وسعت پیدا کردیگا اپنے بندوں کی روزی میں انکے ظہور سے

فَضْلًا وَّامْتِنَانًا وَّتُعِیْدُ الْحَقَّ اِلٰی مَكَانِهٖ

فضل و کرم کے ساتھ، اور تو پلٹا دیگا حق کو اس کے اصلی مقام کی طرف

عَزِیْزًا حَمِیْدًا وَّتُرْجِعُ الدِّیْنَ عَلٰی یَدَیْهِ

باعزت اور قابل تعریف طور سے، اور رائج کردیگا تو دین کو ان کے ہاتھوں (سبب) سے

غَضًّا جَدِیْدًا ط اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

صحیح و نئے طور سے ۔ یہ کہ تو درود بھیج اوپر حضرت محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ ۔ فَقَدِ اسْتَشْفَعْتُ بِهِمْ اِلَیْكَ وَ

محمدؐ کے ۔ بس اب میں شفاعت کا خواہشمند ہوں ان حضرات کے سبب تیری طرف اور

قَدَّمْتُهُمْ اَمَامِیْ وَبَیْنَ یَدَیْ حَوَآئِجِیْ وَ

پیش پیش رکھتا ہوں ان حضرات کو اپنے اور اپنی تمام حاجتوں کے بارے میں اور

اَنْ تُوْزِعَنِیْ شُكْرَ نِعْمَتِكَ فِی التَّوْفِیْقِ

یہ کہ تو مجھے توفیق دے شکر ادا کرنے کی اپنی اس نعمت کیلئے کہ تو نے مجھے توفیق دی

لِمَعْرِفَتِهٖ وَالْهِدَايَةِ اِلٰى طَاعَتِهٖ

آنجناب کی معرفت کی اور رہنمائی فرمائے ان جناب کی اطاعت اطاعت

وَتَزِيْدَنِيْ قُوَّةً فِي التَّمَسُّكِ بِعِصْمَتِهٖ

اور اضافہ فرما میری اس قوت میں کہ جس سے میں ان کے دامن سے وابستہ ہوں

وَالْاِقْتِدَآءِ بِسُنَّتِهٖ وَالْكَوْنِ فِيْ زُمْرَتِهٖ

اور پیروی کرتا ہوں ان کے طریقے (سنت) کی اور ان کے زمرے میں شامل رہوں

اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

بیشک تو سننے والا ہے دعا کا، تجھے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

الرَّاحِمِيْنَ۔

تمام رحم کرنے والوں میں

اعمالِ ماہِ رجب

"زادالمعاد" مؤلفہ علامہ مجلسیؒ میں ہے کہ فرمایا حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ "رجب" خدا کا مہینہ ہے، شعبان میرا مہینہ ہے، اور میری اُمت کا مہینہ رمضان ہے۔ جو شخص ماہِ رجب میں ایک روزہ بھی رکھے تو وہ خدا کی خوشنودی کا مستوجب ہوگا، اور غضبِ الٰہی کو اپنے سے دُور کرے گا، اور جہنم کے دَروں میں سے ایک دَر اپنے اُوپر بند کرے گا۔ نیز امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام سے بسند معتبر مروی ہے کہ جو شخص ماہِ رجب میں ایک روزہ رکھے، آتشِ جہنم اس سے ایک سال کی مسافت پر دُور ہو جاتی ہے۔ اور جو شخص تین روز روزہ رکھے اُس پر بہشت واجب ہو جاتی ہے۔

نیز حضرتؑ نے فرمایا کہ رجب جنت میں ایک نہر کا نام ہے جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید، شہد سے زیادہ شیریں ہے۔ جو شخص ماہِ رجب میں ایک روزہ رکھے اس نہر سے سیراب ہونے کا حق رکھتا ہے۔ ابنِ بابویہؒ نے بسند معتبر سالم سے روایت کی ہے، وہ کہتے ہیں کہ ماہ رجب کی آخری تاریخوں میں جب کہ مہینہ ختم ہونے میں کچھ دِن باقی تھے، صادقِ آلِ محمدؑ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ جب حضرتؑ کی نگاہ مجھ پر پڑی، آپ نے پوچھا کہ آیا تُو نے اس ماہ میں روزہ رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا، نہیں۔ حضرتؑ نے فرمایا کہ تجھ سے اس قدر ثواب فوت ہوگیا جس کا اندازہ سوائے خدا کے کوئی نہیں کرسکتا۔

معلوم ہونا چاہئے کہ اِس ماہِ مبارک کے بہت سے اعمال "کتبِ اعمال" میں لکھے ہیں۔ ہم یہاں پر صرف اُن اعمال کا ذکر کرتے ہیں جن کا تعلق امامِ زمانہؑ سے ہے۔

دُعائے دیگر ماہِ رجب ہر روز

شیخؒ نے روایت کی ہے کہ ناحیہ مقدسہ سے شیخ ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کے توسط سے ماہِ رجب کے دنوں کے لیے یہ دعا آئی ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِالْمَوْلُوْدَيْنِ فِيْ رَجَبٍ

یا اللہ! بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطہ دیکر ان دونوں مولودوں کا جو ماہِ رجب میں

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الثَّانِيْ وَابْنِهٖ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ

پیدا ہوئے، ایک محمدؑ ابنِ علیؑ ثانی اور دوسرا انکے فرزند علیؑ ابنِ محمدؑ

نِ الْمُنْتَجَبِ وَاَتَقَرَّبُ بِهِمَا اِلَيْكَ خَيْرَ

جو تیرے منتخب ہیں اور میں وہ تقرب چاہتا ہوں ان دونوں کے واسطے سے تیری طرف، جو عمدہ

الْقُرَبِ يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمَعْرُوْفُ طُلِبَ وَ

تقرب ہو، اے وہ ذات کہ جس سے بھلائی طلب کی جاتی ہے اور

فِيْمَا لَدَيْهِ رُغِبَ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ

جو کچھ اسکے خزانۂ غیب میں ہے اسکی رغبت کی جاتی ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کے جیسا

مُقْتَرِفٍ مُذْنِبٍ قَدْ اَوْبَقَتْهُ ذُنُوْبُهٗ

سوال جو غرق ہو گناہوں میں (اور) اس کو پہنچا دیا ہو ہلاکت تک اسکے گناہوں نے

وَاَوْثَقَتْهُ عُيُوْبُهٗ فَطَالَ عَلَى الْخَطَايَا

اور جکڑا ہوا ہو طرح طرح کے عیوب میں طویل عرصے سے وہ گناہوں کا

دُؤُوْبُهٗ وَمِنَ الرَّزَايَا خُطُوْبُهٗ يَسْئَلُكَ

عادی ہو اور اس کی زندگی بسر ہو رہی ہو رنج و غم میں وہ خواہشمند ہو تجھ سے

التَّوْبَةَ وَحُسْنَ الْاَوْبَةِ وَالنُّزُوعَ عَنِ
توبہ کا اور قبولیت کا خواہاں ہو اور نکلنا چاہتا ہو

الْحَوْبَةِ وَمِنَ النَّارِ فَكَاكَ رَقَبَتِهِ
گناہوں سے اور جہنم سے چھٹکارا چاہتا ہو اسکی گردن پر جو

وَالْعَفْوَ عَمَّا فِي رِبْقَتِهِ فَاَنْتَ مَوْلَايَ
بارِگناہ ہے اسکی معافی چاہتا ہو پس تو ہی ہے اے میرا آقا

اَعْظَمُ اَمَلِهِ وَثِقَتِهِ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ
اسکی سب سے بڑی اُمید اور بھروسہ یا اللہ! اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِمَسَائِلِكَ الشَّرِيفَةِ وَوَسَائِلِكَ الْمُنِيفَةِ
تیرے مسائل شریفہ کا اور تیرے وسائل عالیہ کا

اَنْ تَتَغَمَّدَنِي فِي هٰذَا الشَّهْرِ بِرَحْمَةٍ
یہ کہ تو مجھے ڈھانپ لے اس مہینے اندر رحمت سے

مِنْكَ وَاسِعَةٍ وَنِعْمَةٍ وَازِعَةٍ وَنَفْسٍ
اپنی وسیع کردے میرے لیے نعمتوں کو اور ایسا نفس دے

بِمَا رَزَقْتَهَا قَانِعَةٍ اِلٰى نُزُولِ الْحَافِرَةِ
کہ جو تیرے عطا کردہ رزق پر قناعت کرنیوالا ہو، جبتک کہ یہاں سے واپسی ہو

وَمَحَلِّ الْاٰخِرَةِ وَمَا هِيَ اِلَيْهِ صَائِرَةٌ ۰
اور منزلِ آخرت تک اور جہاں پہنچنے کیلئے سب بھاگ دوڑ کر رہے ہیں

دُعائے ہر روز ماہِ رجب

یہ وہ جلیل القدر دعا ہے کہ جو بروایت شیخ طوسیؒ حضرت امام العصرؑ نے بذریعۂ توقیع (خط) اپنے شیخ کبیر وکیل ابوجعفر محمد بن سعید بن عثمانؒ کو تعلیم فرمائی تھی۔ کہ اس دعا کو ماہِ رجب میں ہر روز پڑھا کرو:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ •

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَانِيْ جَمِيْعِ مَا يَدْعُوْكَ

یا اللہ ! بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ان تمام معانی و مفاہیم جن کیلئے دعا کرتے تھے تجھ سے

بِهٖ وُلَاةُ اَمْرِكَ الْمَاْمُوْنُوْنَ عَلٰى سِرِّكَ

تیرے والیانِ امر جو سب امین تھے اوپر تیرے رازوں کے

الْمُسْتَبْشِرُوْنَ بِاَمْرِكَ الْوَاصِفُوْنَ لِقُدْرَتِكَ

بشارت پانے والے تیرے حکم کے، تعریف کرنے والے تیری قدرت کے

الْمُعْلِنُوْنَ لِعَظَمَتِكَ اَسْئَلُكَ بِمَا نَطَقَ فِيْهِمْ

اعلان کرنے والے ہیں تیری عظمت کے۔ میں دعا کرتا ہوں تجھ سے، واسطے سے جو ان حضرات کے بارے میں تیری مشیت گویا ہوئی۔

مِنْ مَشِيَّتِكَ فَجَعَلْتَهُمْ مَعَادِنَ لِكَلِمَاتِكَ

اور تو نے قرار دیا ان حضرات کو معدن اپنے کلمات کا

وَاَرْكَانًا لِتَوْحِيْدِكَ وَاٰيَاتِكَ وَمَقَامَاتِكَ

اور ارکان اپنی وحدت کیلئے اور اپنی آیات کیلئے اور اپنے ایسے مقامات

الَّتِيْ لَا تَعْطِيْلَ لَهَا فِيْ كُلِّ مَكَانٍ يَعْرِفُكَ

جنہیں کبھی کوئی تعطل وابتری نہیں ہوتی۔ جس جگہ بھی تجھے کوئی پہچانتا ہے

بِهَا مَنْ عَرَفَكَ لَا فَرْقَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا

ان ہی حضرات کے سبب، کوئی فرق نہیں ہے تیرے اور ان کے درمیان

اِلَّا اَنَّهُمْ عِبَادُكَ وَخَلْقُكَ فَتْقُهَا وَرَتْقُهَا

مگر یہ کہ یہ تیرے بندے ہیں اور تیری مخلوق ہیں ان حضرات کی ہر طرح کی درستی

بِيَدِكَ بَدْؤُهَا مِنْكَ وَعَوْدُهَا اِلَيْكَ

تیرے ہاتھ سے ہوتی ہے، ان کی ابتدا بھی تجھ سے اور واپسی وانتہا بھی تیری طرف ہے

اَعْضَادٌ وَّاَشْهَادٌ وَّمُنَاةٌ وَّاَذْوَادٌ وَّحَفَظَةٌ

یہ سب حضرات تیرے دین کے دست و بازو، گواہ، سپر، نگہبان، محافظ

وَّرُوَّادٌ فَبِهِمْ مَلَاْتَ سَمَآئَكَ وَاَرْضَكَ

اور مبلغ ہیں تو نے ان حضرات کے ذریعے سے پر کر دیا اپنے آسمان اور اپنی زمین کو

حَتّٰى ظَهَرَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَبِذٰلِكَ

یہاں تک کہ ظاہر ہو گیا کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے، اسی کے واسطے سے

اَسْئَلُكَ وَبِمَوَاقِعِ الْعِزِّ مِنْ رَّحْمَتِكَ

میں سوال کرتا ہوں اور مواقع سے عزت وجلال کے تیری رحمت کے

وَبِمَقَامَاتِكَ وَعَلَامَاتِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

اور تیرے مقامات کے اور تیری نشانیوں کے واسطے سے یہ کہ تو درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَزِيْدَنِيْ اِيْمَانًا وَّتَثْبِيْتًا

حضرت محمدؐ اور انکی آلؑ کے اور یہ کہ اضافہ فرما میرے ایمان کی مزید پائیداری میں

يَا بَاطِنًا فِيْ ظُهُوْرِهٖ وَظَاهِرًا فِيْ بُطُوْنِهٖ

اے وہ ذات جو پوشیدگی کے باوجود ظاہر ہے اور ظاہر ہوتے ہوئے بھی پوشیدہ ہے

وَمَكْنُوْنِهٖ يَا مُفَرِّقًا بَيْنَ النُّوْرِ وَالدَّيْجُوْرِ

اور چھپا ہوا اپنی پوشیدگی میں۔ اے فرق پیدا کرنے والے (نور) روشنی اور اندھیرے کے درمیان

يَا مَوْصُوْفًا بِغَيْرِ كُنْهٍ وَمَعْرُوْفًا بِغَيْرِ شِبْهٍ

اے وہ جو موصوف ہے بغیر کسی ماہیت کے اور پہچانا جاتا ہے بغیر کسی شبیہ و مثال کے

حَادَّ كُلِّ مَحْدُوْدٍ وَّشَاهِدَ كُلِّ مَشْهُوْدٍ

اے ہر محدود کو محدود کرنیوالے اور گواہ ہر گواہی دیئے گئے کے اوپر

وَّمُوْجِدَ كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَّمُحْصِيَ كُلِّ مَعْدُوْدٍ

اور اے وجود بخشنے والے ہر موجود کو اور شمار کرنیوالے ہر شمار کیجانیوالی شے کو

وَّفَاقِدَ كُلِّ مَفْقُوْدٍ لَيْسَ دُوْنَكَ مِنْ

اور اے گم کردینے والے ہر گم شدہ شے کو نہیں ہے تیرے علاوہ کوئی

مَّعْبُوْدٍ اَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْجُوْدِ يَا مَنْ لَّا

معبود جو صاحب بڑائی و بزرگی ہے اور بخشش اے وہ جسکی نہیں ہے

يُكَيَّفُ بِكَيْفٍ وَّلَا يُؤَيَّنُ بِاَيْنٍ يَا مُحْتَجِبًا

کوئی کیفیت (وہ کیسا ہے) اور نہ کوئی مکان ہے (وہ کہاں ہے) اے وہ جو پوشیدہ ہے

عَنْ كُلِّ عَيْنٍ يَا دَيْمُومُ يَا قَيُّومُ وَعَالِمَ

ہر آنکھ سے اے ہمیشہ سے دائم اے ہمیشہ سے قائم اور اے عالم

كُلِّ مَعْلُومٍ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَلَىٰ

ہر معلوم شے کے درود بھیج حضرت محمدؐ اور انکی آلؑ پر اور اور

عِبَادِكَ الْمُنْتَجَبِينَ وَبَشَرِكَ الْمُحْتَجَبِينَ

اپنے اُن بندوں کے جو تیرے منتخب ہیں اور تیرے وہ بشر ہیں جو پردوں میں ہیں

وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَالْبُهْمِ الصَّافِّينَ

اور اپنے فرشتوں کے اوپر جو تیرے مقرب ہیں اور خاموش صف بستہ

الْحَافِّينَ وَبَارِكْ لَنَا فِي شَهْرِنَا هٰذَا الْمُرَجَّبِ

اور تیار ہیں تیری اطاعت کیلئے اور تو بھی اپنی برکت عطا فرما اس مہینہ رجب میں

الْمُكَرَّمِ وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ

جو قابل تکریم ہے اور اس ماہ کے بعد بھی آنے والے محترم مہینوں میں

وَأَسْبِغْ عَلَيْنَا فِيهِ النِّعَمَ وَأَجْزِلْ لَنَا

اور کرامت فرما ہمیں اس میں نعمت کثیر اور زیادہ کر ہمارے لیے

فِيهِ الْقِسَمَ وَأَبْرِرْ لَنَا فِيهِ الْقَسَمَ

اس میں ہمارے نصیب و قسمت کو اور اچھا کر ہماری قسمت کو اس مہینے میں

بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ

تجھے واسطہ تیرے اس بڑے سے بڑے اسم اعظم کا جو بزرگ و مکرم ہے

الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى النَّهَارِ فَأَضَاءَ وَعَلَى

جسکو تو نے رکھا اوپر دن کے تو وہ روشن ہو گیا اور اوپر

اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا تَعْلَمُ مِنَّا وَ

رات کے رکھا تو وہ تاریک ہو گئی اور بخش دے ہمارے گناہوں کو جنکا تجھ کو علم ہے اور

مَا لَا نَعْلَمُ وَاعْصِمْنَا مِنَ الذُّنُوْبِ خَيْرَ

جن کا ہمیں علم نہیں ہے اور بچا لے ہمیں گناہوں سے اچھی طرح

الْعِصَمِ وَاكْفِنَا كَوَافِيَ قَدَرِكَ وَامْنُنْ

سے بچالے اور کافی کردے ہمارے لیے اپنی قدرت ہی کو اور احسان فرما

عَلَيْنَا بِحُسْنِ نَظَرِكَ وَلَا تَكِلْنَا إِلٰى غَيْرِكَ

ہم پر اپنی اچھی نظر کے ساتھ اور ہمیں حوالے نہ کر اپنے علاوہ کسی اور کے

وَلَا تَمْنَعْنَا مِنْ خَيْرِكَ وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا

اور نہ روک ہمارے لیے اپنے خیر کو اور برکت عطا فرما ہمیں اس مہینے میں

كَتَبْتَهُ لَنَا مِنْ أَعْمَارِنَا وَأَصْلِحْ لَنَا

جو تو نے ہمارے لیے لکھ دی ہے ہماری عمروں کے اندر اور اصلاح فرما ہمارے

خَبِيئَةَ أَسْرَارِنَا وَأَعْطِنَا مِنْكَ الْأَمَانَ

پوشیدہ رازوں کی اور عطا فرما ہمارے لیے اپنی طرف سے امان

وَاسْتَعْمِلْنَا بِحُسْنِ الْإِيْمَانِ وَبَلِّغْنَا شَهْرَ

اور ہمیں مشغول رکھ اچھے ایمان کے ساتھ اور ہمیں پہنچا دے ماہِ

الصِّيَامِ وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْأَيَّامِ وَالْأَعْوَامِ

صیام تک اور اس کے بعد آنے والے دنوں اور سالوں تک

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۔

(اے صاحب جلالت و بزرگی ! (رحم کر))

نماز حضرت حجتؑ ۲۷ر رجب

۲۷ رجب روزِ بعثت حضرت سرورِ کائنات ہے ۔ یہ اعیادِ عظیمہ میں سے ہے۔ اس تاریخ کا روزہ ستّر روزوں کے برابر ہے۔ آج کی تاریخ غسل مستحب ہے۔

ذخیرۂ نجات میں بسندِ معتبر حضرت صاحب الامرؑ سے منقول ہے کہ اس روز بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کرکے بجا لائے۔ اور ہر رکعت میں بعد سورۂ حمد کے جو سورہ چاہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ
تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جو نہ تو کوئی فرزند رکھتا ہے اور نہ

یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَ لَمْ یَکُنْ
کوئی اس کا شریک ہے اسکی سلطنت وحکومت میں اور نہ کوئی ہے

لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا یَا عُدَّتِیْ
اس کا مددگار جو اس کی عزت میں اضافہ کرے۔ اور اسکی بڑائی ہی بڑائی کیا کرو اے میری قوت

فِیْ مُدَّتِیْ یَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ یَا وَلِیِّیْ فِیْ
میری سختیوں میں اے میرے ساتھی میرے شدائد میں اے میرے مالک

نِعْمَتِیْ یَا غِیَاثِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ یَا نَجَاحِیْ فِیْ
میری نعمتوں میں اے میرے فریادرس میری آرزوؤں میں اے پورا کرنے والے

حَاجَتِیْ یَا حَافِظِیْ فِیْ غَیْبَتِیْ یَا کَافِیَّ فِیْ
میری حاجتوں کو اے میرے محافظ میری غیبت میں اے میرے لیے کافی و وافی

وَحْدَتِيْ يَا اُنْسِيْ فِيْ وَحْشَتِيْ اَنْتَ السَّاتِرُ

میری تنہائی میں اے میرا دل بہلانے والے، میری گھبراہٹ میں، تو ہی چھپانے والا ہے

عَوْرَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ

میری برہنگی کو، پس تیرے ہی لیے ہیں تمام تعریفیں اور تو ہی درگزر کرنے والا ہے میری لغزشوں کو

فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْمُنْعِشُ صَرْعَتِيْ فَلَكَ

پس تیرے ہی لیے ہر طرح کی تعریفیں ہیں اور تو ہی مجھے اٹھانے والا ہے میرے پچھڑ نے کے وقت۔ پس تیرے ہی لیے

الْحَمْدُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاسْتُرْ

تمام تعریفیں ہیں۔ درود بھیج حضرت محمدؐ اور اولادِ حضرت محمدؐ پر اور چھپا لے

عَوْرَتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِيْ وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَ

میری برہنگی کو اور میری حفاظت فرما اور لغزشوں کو درگزر فرما اور

اصْفَحْ عَنْ جُرْمِيْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِيْ

معاف فرما میرے جرم کو اور درگزر فرما میرے گناہوں سے

فِيْ اَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ

اہلِ جنت سے وعدہ سچا ہے جو

كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ۔

ان سے کیا گیا ہے

اور جب تمام نمازوں اور مذکورہ دعا سے فارغ ہو جائے تو ان میں سے ہر سورے کو سات سات دفعہ پڑھے: سورۂ الحمد، سورۂ قل ھو اللہ سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ، سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، سورۂ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ، سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور آيَةُ الْكُرْسِيْ۔ پھر ان کے بعد سات دفعہ یہ کہے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ اس کے بعد سات دفعہ یہ کہے: اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا۔
اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے: یا دعائیں پڑھے:

اعمالِ ماہِ شعبان

نقل از زاد المعاد علامہ مجلسی، جاننا چاہیئے کہ ماہِ شعبان کی فضیلت ماہِ رجب سے بھی زیادہ ہے۔ صادقِ آلِ محمدؐ سے منقول ہے کہ جب حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعبان کا چاند دیکھتے تھے منادی سے فرماتے تھے کہ اہلِ مدینہ کو میرا یہ پیغام پہنچا دے کہ میں تمہاری طرف خدا کا رسول ہوں۔ شعبان میرا مہینہ ہے۔ لہٰذا میرے مہینے میں عملِ خیر کرکے میری مدد کرو۔ امیرالمومنینؑ فرماتے ہیں کہ جس روز سے میں نے اس منادی کو سُنا، روزہ ماہِ شعبان کو کبھی ترک نہ کیا اور جب تک زندہ رہوں گا ترک نہ کروں گا۔ جنابِ رسالتمآب سال میں کبھی مسلسل روزے نہ رکھتے تھے بجز ماہِ شعبان کے کہ اس کو ماہِ رمضان سے وصل فرما دیتے تھے۔ نیز آنحضرتؐ سے روایت ہے کہ ماہِ شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان خدا کا مہینہ ہے۔ لہٰذا جو شخص میرے مہینے میں ایک روزہ بھی رکھے، میں بروزِ قیامت اُس کا شفیع ہوں گا۔ یہ بھی مروی ہے کہ جو شخص ماہِ شعبان میں ستر مرتبہ استغفار کرے بروزِ قیامت زمرۂ محمدؐ وآلِ محمدؐ میں محشور ہوگا۔ اور جو شخص ماہِ شعبان کے آخری تین روزے رکھ کر ماہِ رمضان سے ملا دے اس کو دو ماہ مسلسل روزوں کا ثواب ملے گا۔
جاننا چاہیئے کہ ماہِ شعبان کے اعمال بھی بہت وارد ہیں اِن میں سے ہم صرف اُن اعمال پر اکتفا کرتے ہیں جن کو حضرت حجتؑ علیہ السّلام سے مناسبت خاص ہے۔

پہلے غسل کرنا اس رات میں گناہوں میں تخفیف کا موجب ہوتا ہے دوسرے اس رات میں نماز اور دُعا اور استغفار کے ساتھ بیدار رہنا، جیسا امام زین العابدینؑ اِس رات بیدار رہتے تھے۔ روایت میں ہے کہ جو شخص اس رات بیدار رہے تو اُس کا دل اُس دن نہیں مرے گا جبکہ دل مُردہ ہوں گے۔ تیسرے، امام حسینؑ کی زیارت پڑھنا جو

اِس رات کے سب اَعمال سے اَفضل ہے اور گناہوں کے بخشے جانے کا باعث ہے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے ساتھ سارے اَنبیاء و مُرسلین کی اَرواحِ طیّبہ مصافحہ کریں، تو وہ اِس رات بہ خشوع و خضوع حضرت امام حسینؑ علیہ السّلام کی "زیارت" کوٹھے پر چڑھ کر دائیں بائیں نگاہ کر کے اپنے سر کو آسمان کی اُٹھا کر اِن الفاظ میں پڑھے۔

اعمال شبِ نیمۂ شعبان

(پندرہویں شب)

یہ بہت مبارک رات ہے حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ "یہ شب، شبِ قدر کے بعد تمام راتوں میں افضل ہے۔ کیونکہ یہ وہ رات ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے شب بیدار بندوں کو اپنے فضل و کرم سے نوازتا ہے، دعائیں قبول فرماتا ہے اور ہمارے لئے اُس نے اِس طرح قرار دیا ہے جیسا کہ شبِ قدر کو جناب رسولِ خداؐ کے لیے قرار دیا ہے۔ پس تمہیں اس شب میں اللہ سے دعا، اور اس کی تعریف و توصیف کی کوشش کرنی چاہیے۔"

نیز اس شب میں امام عصرؑ کی ولادت باسعادت ہوئی ہے جس نے اس رات کی شرافت میں اور اضافہ کر دیا۔ اس شب کے کئی ایک عمل ہیں۔

پہلے، غسل کرنا اس شب میں گناہوں میں تخفیف کا موجب ہے۔ دوسرے اس رات میں نماز اور دعا، اور استغفار کے ساتھ بیدار رہنا، جیسا کہ امام علیؑ ابن الحسینؑ اس رات بیدار رہتے تھے۔ روایت میں ہے کہ جو شخص اس شب بیدار رہے تو اس کا دل روزِ قیامت نہ مرے گا جبکہ اکثر قلوب اُس دن مردہ ہوں گے۔ تیسرے۔ حضرت امام حسین علیہ السّلام کی زیارت پڑھنا۔ جو اِس رات کے اعمال میں سب سے افضل ہے

اور گناہوں کے بخشے جانے کا باعث ہے۔ اگر کوئی چاہے کہ اس کے ساتھ تمام انبیاء و مرسلینؑ کی ارواحِ طیبہ مصافحہ کریں تو وہ اس رات بخشوع و خضوع حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کوٹھے پر چڑھ کر دائیں بائیں نگاہ کر کے اپنے سر کو آسمان کی طرف بلند کر کے اِن الفاظ میں پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ

سلامتی نازل ہو آپ کے اوپر اے ابو عبد اللہ (الحسین) سلامتی نازل ہو

عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

آپ کے اوپر اور رحمتِ خدا اور اسکی برکتیں

ہر شخص جہاں بھی ہو اور جب بھی چاہے آپؑ کی یہ زیارت پڑھ لے۔ تو اُمید ہے کہ اُس کے لیے حج و عمرہ کا ثواب لکھا جائے گا۔ چوتھے۔ اِس دعا کو پڑھنا کہ جسے شیخ اور سید نے نقل فرمایا ہے اور یہ دعا امامِ زمان صلوات اللہ علیہ کی زیارت کے قائم مقام ہے۔ (اور وہ دعا یہ ہے)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا وَمَوْلُوْدِهَا وَحُجَّتِكَ

یا اللہ! واسطہ ہماری اس رات کے حق کا اور اس رات کے مولود کا اور تیری حجت کا

وَمَوْعُوْدِهَا الَّتِيْ قَرَنْتَ اِلٰى فَضْلِهَا فَضْلًا

اور جس کا وعدہ کیا گیا ہے جس کو تو نے عطا فرمائی فضیلت بالائے فضیلت، اس کا

فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ

پس جس پر تمام ہوا تیرا کلمہ صدق و سچائی اور عدل کے ساتھ، نہیں ہے کوئی بدلنے والا

لِكَلِمٰتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰيَاتِكَ نُوْرُكَ

تیرے کلمات کو اور کوئی نہیں ہے، جو پس و پیش کر سکے، تیری آیتوں کے نور

الْمُتَاَلِّقُ وَضِيَاۤؤُكَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرُ

روشن کو اور تیری چمکتی ہوئی ضیاء و روشنی کو اور پرچم نور کو جو

فِیْ طَخْيَاۤءِ الدَّيْجُوْرِ الْغَاۤئِبُ الْمَسْتُوْرُ جَلَّ

اندھیرے گھٹا ٹوپ (گہرے) اندھیرے کے غائب اور پردے میں ہے، بزرگ ہے

مَوْلِدُهٗ وَكَرُمَ مَحْتِدُهٗ وَالْمَلٰۤئِكَةُ

جس کی جائے پیدائش اور مکرم ہے جس کا مقام ظہور اور فرشتے

شُهَّدُهٗ وَاللّٰهُ نَاصِرُهٗ وَمُؤَيِّدُهٗ اِذَا اٰنَ

اس کے گواہ ہیں اور اللہ اس کا مددگار اور تائید کرنے والا ہے۔ جب آنے کا وقت

مِيْعَادُهٗ وَالْمَلٰۤئِكَةُ اَمْدَادُهٗ سَيْفُ اللّٰهِ

اس کے وعدۂ ظہور کے پورا ہونے کا، تو فرشتے اس کی مدد کریں گے۔ یہ وہ اللہ کی تلوار ہے

الَّذِیْ لَا يَنْبُوْ وَنُوْرُهُ الَّذِیْ لَا يَخْبُوْ وَ

جو کبھی کند نہ ہوگی اور وہ نور ہے جو کبھی بجھ نہیں سکتا اور

ذُوالْحِلْمِ الَّذِیْ لَا يَصْبُوْ مَدَارُ الدَّهْرِ

یہ وہ بردبار ہے جس کے ہاتھ سے دامنِ تحمل نہیں چھوٹ سکتا۔ اس پر دارومدار ہے زمانے کا

وَنَوَامِيْسُ الْعَصْرِ وَوُلَاةُ الْاَمْرِ وَالْمُنَزَّلُ

اور محافظ ہے زمانے کا اور والیانِ حکومت ہیں یہ حضرات، اور نازل ہوتا ہے

عَلَيْهِمْ مَا يَتَنَزَّلُ فِیْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاَصْحٰبُ

ان حضرات کے اوپر وہ جو نازل ہوتا ہے شبِ قدر کے اندر اور یہ حضرات مالک

الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ تَرَاجِمَةُ وَحْيِهٖ وَوُلَاةُ

حشر و نشر ہیں بیان کرنے والے ہیں اس کی وحی کے اور حاکم ہیں

اَمْرِهٖ وَ نَهْيِهٖ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى خَاتِمِهِمْ

اس کے امر و نہی کے یا اللہ! درود نازل فرما اوپر ان کے خاتم ؑ جو

وَقَائِمِهِمُ الْمَسْتُوْرِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ اَللّٰهُمَّ

اور ان کے قائم ؑ کے جو پردۂ غیبت میں ہیں انکے عوالم سے یا اللہ!

وَاَدْرِكْ بِنَا اَيَّامَهٗ وَظُهُوْرَهٗ وَقِيَامَهٗ

اور نصیب فرما ہمیں اُن کا زمانہ، ظہور اور قیام حکومت انکی

وَاجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهٖ

اور ہمیں قرار دے ان کے انصار میں سے اور ہمیں انتقام کے وقت انکے ساتھ کر دے

وَاكْتُبْنَا فِيْ اَعْوَانِهٖ وَخُلَصَائِهٖ وَاَحْيِنَا

اور لکھ لے ہمیں اُن کے مددگاروں اور مخلصوں میں اور ہمیں زندہ رکھ

فِيْ دَوْلَتِهٖ نَاعِمِيْنَ وَبِصُحْبَتِهٖ غَانِمِيْنَ

ان کے عہدِ حکومت میں خوشی و مسرت کے ساتھ اور انکی صحبت سے فیض حاصل کرنیکا موقع دے

وَبِحَقِّهٖ قَائِمِيْنَ وَمِنَ السُّوْءِ سَالِمِيْنَ

اور ان کے حق کے ساتھ قائم رہنے کا اور برائیوں سے محفوظ رہنے کی توفیق عطا فرما

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنیوالوں میں اور تمام تعریفیں اللہ پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَوَاتُهٗ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

عالمین کیلئے ہیں اور اسکا درود ہو اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے جو خاتم

النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ

ہیں انبیاء اور رسولوں اور ان کے اہل بیت ؑ کے اوپر درود ہو جو

الصَّادِقِيْنَ وَعِتْرَتِهِ النَّاطِقِيْنَ ۝ وَالْعَنْ

صادقین (سچے) ہیں اور انکی اولاد ہیں جو حق بولنے والے ہیں۔ اور لعنت کر

وَ احْكُمْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ

جَمِيْعَ الظَّالِمِيْنَ وَ احْكُمْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ

تمام ظالموں پر اور فیصلہ فرما ہمارے اور ان ظالموں کے درمیان

يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ۔

اے بہترین فیصلہ کرنیوالے تمام فیصلہ کرنیوالوں میں!

* پانچویں: اسمٰعیل بن فضل ہاشمی سے شیخ نے روایت کی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ مجھے امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ دعا پندرہویں شعبان کی رات میں پڑھنے کے لیے تعلیم فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

یا اللہ! تو ہی زندہ پائندہ بلند مرتبہ پرعظمت

الْخَالِقُ الرَّازِقُ الْمُحْيِيْ الْمُمِيْتُ الْبَدِيْءُ

خالق رازق زندہ کرنیوالا موت دینے والا ایجاد کرنیوالا ہے

الْبَدِيْعُ لَكَ الْجَلَالُ وَ لَكَ الْفَضْلُ وَ

از سرنو تیرے ہی لیے بزرگی مخصوص ہے اور تیرے ہی لیے فضل و کرم اور

لَكَ الْحَمْدُ وَ لَكَ الْمَنُّ وَ لَكَ الْجُوْدُ وَ

تیرے ہی لیے تمام تر تعریفیں اور تیرے ہی لیے احسان اور تیرے ہی لیے بخشش اور

الْكَرَمُ وَ لَكَ الْاَمْرُ وَ لَكَ الْمَجْدُ وَ لَكَ

کرم ہے اور تیرے ہی لیے حکومت اور تیری ہی لیے بزرگی اور تیرے ہی لیے

الشُّكْرُ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا وَاحِدُ

شکر ہے تو اکیلا ہے۔ نہیں ہے کوئی شریک تیرا اے اکیلے!

يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ

اے تنہا! اے بے نیاز! اے وہ کہ نہ جسکا کوئی فرزند ہے اور نہ وہ کسی کا فرزند ہے

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ صَلِّ عَلٰى

اور نہ اس کا ہمسر (برابر والا) ہے کوئی بھی۔ درود نازل فرما اوپر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِىْ وَارْحَمْنِىْ وَ

حضرت محمدؐ و آل محمدؐ کے اور مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور

اكْفِنِىْ مَآ اَهَمَّنِىْ وَاقْضِ دِيْنِىْ وَوَسِّعْ

میری مدد فرما میرے مشکل اُمور میں اور ادا فرما میرے قرض کو اور کشادہ فرما

عَلَىَّ فِىْ رِزْقِىْ فَاِنَّكَ فِىْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ كُلَّ

میرے اوپر میرے رزق کو اس لیے کہ تو اس شب میں تمام

اَمْرٍ حَكِيْمٍ تَفْرُقُ وَمَنْ تَشَآءُ مِنْ خَلْقِكَ

امور کو حکمت سے تقسیم کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے اپنی مخلوق میں سے

تَرْزُقُ فَارْزُقْنِىْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

روزی دیتا ہے، پس تو مجھے بھی روزی دے اور تو ہی تو بہترین ہے روزی دینے والوں میں

فَاِنَّكَ قُلْتَ وَاَنْتَ خَيْرُ الْقَآئِلِيْنَ النَّاطِقِيْنَ۔

کیونکہ خود تو نے ہی فرمایا ہے اور تو بہترین ہے کہنے والوں میں اور بولنے والوں میں

وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَمِنْ فَضْلِكَ

کہ تم سوال کرو (مانگو) اللہ سے اس کے فضل میں سے پس تیرے فضل ہی میں سے

اَسْئَلُ وَاِيَّاكَ قَصَدْتُّ وَابْنَ نَبِيِّكَ

میں مانگتا ہوں اور تیری ہی بارگاہ کا میں قصد رکھتا ہوں اور تیرے نبیؐ کے فرزند پر

اعْتَمَدْتُّ وَلَكَ رَجَوْتُ فَارْحَمْنِىْ يَآ اَرْحَمَ

میں بھروسہ کرتا ہوں اور تجھ ہی سے اُمید رکھتا ہوں پس مجھ پر رحم فرما اے سب سے زیادہ رحم والے

الرَّاحِمِيْنَ۔

تمام رحم کرنے والوں میں

• چھٹے: اس دعا کو پڑھے کہ جس کو رسولِ خدا پندرہویں شعبان کی رات کو پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ

یا اللہ! تو نصیب فرما ہمیں اپنا خوف جو حائل ہو جائے

بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا

ہمارے اور تیری معصیت کے درمیان اور اپنی وہ اطاعت جو

تُبَلِّغُنَا بِهِ رِضْوَانَكَ وَمِنَ الْيَقِينِ مَا يُهَوِّنُ

ہمیں پہنچا دے تیری خوشنودی تک اور وہ یقین نصیب فرما جو آسان کرے

عَلَيْنَا بِهِ مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا. اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنَا

ہمارے لیے مصائبِ دنیا برداشت کرنا۔ یا اللہ! تو ہمیں مدد فرما

بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ

ہمارے لیے کان اور آنکھیں اور قوت جب تک کہ تو ہمیں زندہ رکھے اور قرار دے

الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا

یہی چیزیں ہمارے وارثوں کو اور ہمارا انتقام لے اُن سے جنھوں نے ہم پر ظلم کیا

وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا

اور مدد فرما ہماری ہمارے دشمنوں کے مقابلے میں اور نہ مبتلا کر ہمیں کسی مصیبت میں

فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا

ہمارے دین کے بارے میں اور نہ قرار دے دنیا کو ہمارا سب سے بڑا مقصد اور نہ

مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا

ہمارے مبلغ علم کا اور نہ مسلط کر ہم پر کسی ایسے کو جو ہم پر رحم نہ کرے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ•

واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنے والوں میں۔

یہ دعائے کامل ہے جس کا پڑھنا دوسری آفتوں میں بھی غنیمت ہے اور "غوالی اللئالی" سے منقول ہے کہ اسے جناب رسولِ خداؐ ہمیشہ پڑھتے تھے:

* ساتویں: ہر دن کی صلوات کو کہ جسے زوال کے وقت پڑھے:
* آٹھویں: دُعاءِ کمیل کو پڑھے۔ کیونکہ یہ دعاء اسی رات وارد ہوئی ہے
* نویں: اِن تسبیحات کو سو دفعہ پڑھے، تاکہ خداوندِ عالم گذشتہ گناہ بخش دے اور دنیا و آخرت کی حاجتوں کو پورا کرے:

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ۔

* دسویں: شیخ نے ابو یحییٰ سے مصباح میں پندرہویں شعبان کی رات کے لیے ایک خبر نقل کی ہے، کہ انھوں نے کہا کہ 'میں نے اپنے مولا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ آج رات کے لیے سب سے بہتر دعاء کونسی ہے؟ تو آپؑ نے فرمایا کہ جب عشاء کی نماز سے فارغ ہو جائے تو اس وقت دو رکعت نماز پڑھے، جس کی پہلی رکعت میں سورہ اَلْحَمْدُ کے بعد سورہ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں سورہ اَلْحَمْدُ کے بعد سورہ "قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ" پڑھے اور سلام کے بعد سُبْحَانَ اللهِ ۳۳ مرتبہ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ مرتبہ اَللهُ اَكْبَرُ ۳۴ مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد یہ دعاء پڑھے:

يَا مَنْ اِلَيْهِ مَلْجَاُ الْعِبَادِ فِي الْمُهِمَّاتِ

اے وہ ذات جس سے التجاء کرتے سارے بندے اپنے دشوار امور میں

وَاِلَيْهِ يَفْزَعُ الْخَلْقُ فِي الْمُلِمَّاتِ يَا

اور اسی سے آہ و زاری کرتی ہے تمام مخلوق مصیبت کے موقعوں پر اے

عَالِمَ الْجَهْرِ وَالْخَفِيَّاتِ يَا مَنْ لَا تَخْفَى

جاننے والے ہر آشکار و پوشیدہ کے اے وہ کہ نہیں ہیں پوشیدہ

عَلَيْهِ خَوَاطِرُ الْاَوْهَامِ وَتَصَرُّفُ الْخَطَرَاتِ

جس پر دلوں کے اندیشے اور ان میں آنے جانے والے خیالات و افکار

يَا رَبَّ الْخَلَائِقِ وَالْبَرِيَّاتِ يَا مَنْ بِيَدِهٖ

اے پالنے والے تمام خلائق اور مخلوقات کے اے وہ کہ جس کے دست قدرت

مَلَكُوْتُ الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوَاتِ اَنْتَ

میں ہے اقتدار تمام زمینوں اور آسمانوں کا - تو ہی ہے

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَمُتُّ اِلَيْكَ بِلَا

اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے میں تیری طرف متوجہ ہو کر کہتا ہوں کہ نہیں ہے

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَيَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اجْعَلْنِيْ

کوئی معبود سوائے تیرے پس اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے مجھے قرار دے

فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتَ اِلَيْهِ فَرَحِمْتَهٗ

اس شب کے اندر ان لوگوں میں سے کہ جن پر تو نے نظر کرم فرمائی ہے، رحم فرمایا ہے

وَسَمِعْتَ دُعَائَهٗ فَاَجَبْتَهٗ وَعَلِمْتَ اسْتِقَالَتَهٗ

اور تو نے ان کی دعائیں بھی سنی ہیں اور انہیں قبول فرمالیا ہے حالانکہ تو واقف ہے انکی

فَاَقَلْتَهٗ وَتَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ خَطِيْئَتِهٖ وَ

برائتوں سے اور تو نے درگزر فرمایا ہے انکی گزشتہ خطاؤں کو اور

عَظِيْمِ جَرِيْرَتِهٖ فَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْ

بڑے بڑے گناہوں کو - پس میں بھی پناہ چاہتا ہوں تجھ سے اپنے

ذُنُوْبِيْ وَلَجَاْتُ اِلَيْكَ فِيْ سَتْرِ عُيُوْبِيْ اَللّٰهُمَّ

گناہوں سے اور التجا کرتا ہوں تجھ سے اپنے عیوب کی پردہ پوشی کیلئے، یا اللہ!

فَجُدْ عَلَيَّ بِكَرَمِكَ وَ فَضْلِكَ وَ احْطُطْ

پس تو احسان کر مجھ پر، تجھے واسطہ تیرے کرم و فضل کا اور دور کر دے

خَطَايَايَ بِحِلْمِكَ وَعَفْوِكَ وَ تَغَمَّدْنِي فِي

میری خطاؤں کو تجھے واسطہ تیرے حلم و عفو و درگزر کا اور مجھے ڈھانپ لے اندر

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ بِسَابِغِ كَرَامَتِكَ وَاجْعَلْنِي فِيهَا

اس شب کے اپنے دامانِ کرم کے اور مجھے قرار دے اس شب میں

مِنْ أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ اجْتَبَيْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ وَ

اپنے ان دوستداروں میں سے جنہیں تو نے منتخب فرمایا ہے اپنی اطاعت کیلئے اور

اخْتَرْتَهُمْ لِعِبَادَتِكَ وَجَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَكَ

جنہیں تو نے چن لیا ہے اپنی عبادت کیلئے اور جنہیں تو نے قرار دیا ہے اپنے مخلص

وَصِفْوَتَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ سَعَدَ

اور اپنے برگزیدہ لوگوں میں۔ یا اللہ! مجھے قرار دے ان لوگوں میں سے جنہیں سعادت نصیب ہوئی

جَدُّهُ وَ تَوَفَّرَ مِنَ الْخَيْرَاتِ حَظُّهُ وَاجْعَلْنِي

اپنی کوشش سے اور کثیر و وافر حصہ ملا نیکیوں میں سے ان کا حصہ ملا۔ اور مجھے قرار دے

مِمَّنْ سَلِمَ فَنَعِمَ وَفَازَ فَغَنِمَ وَاكْفِنِي شَرَّ

ان لوگوں میں سے جو سلامت رہے، نعمتیں حاصل کیں اور کامیاب رہے، اور بچا لے مجھے گناہوں کے شر

مَا أَسْلَفْتُ وَاعْصِمْنِي مِنَ الْاِزْدِيَادِ فِي

(اور سزا سے) جو میں نے پہلے کیے ہیں اور محفوظ رکھ مجھے آئندہ کی زیادتی سے

مَعْصِيَتِكَ وَحَبِّبْ إِلَيَّ طَاعَتَكَ وَمَا يُقَرِّبُنِي

اپنی معصیت کی اور شوق پیدا کر مجھ کو اپنی اطاعت کا اور جو مجھ کو قریب کر دے

مِنْكَ وَيُزْلِفُنِي عِنْدَكَ سَيِّدِي إِلَيْكَ

تجھ سے اور جو مجھ کو پسندیدہ بنا دے تیرے نزدیک میرے مالک تیری ہی طرف

يَلْجَأُ الْهَارِبُ وَمِنْكَ يَلْتَمِسُ الطَّالِبُ

پناہ کیلئے آتا ہے بھاگنے والا اور تجھ ہی سے درخواست کرتا ہے طلب کرنیوالا

وَعَلٰى كَرَمِكَ يُعَوِّلُ الْمُسْتَقِيلُ التَّائِبُ

اور تیرے کرم کے اوپر ان لوگوں کو بھروسہ ہوتا ہے جو گناہوں سے باز آتے اور توبہ کرتے ہیں

اَدَّبْتَ عِبَادَكَ بِالتَّكَرُّمِ وَاَنْتَ اَكْرَمُ

تو نے حکم دیا ہے اپنے بندوں کو کرم کرنے کا اور تو، تو سب سے زیادہ کرم کرنیوالا ہے

الْاَكْرَمِينَ وَاَمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبَادَكَ وَ

تمام کرنیوالوں میں اور تو نے حکم دیا ہے معاف کرنے کا اپنے بندوں کو اور

اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ٭ اَللّٰهُمَّ فَلَا تَحْرِمْنِي

تو، تو ہی بہت معاف کرنیوالا رحم کرنیوالا ۔ یا اللہ! نہ کر مجھے محروم

مَا رَجَوْتُ مِنْ كَرَمِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِي مِنْ

اپنے اس کرم سے جس کی مجھے تجھ سے امید ہے اور نہ مایوس فرما مجھے

سَابِغِ نِعَمِكَ وَلَا تُخَيِّبْنِي مِنْ جَزِيلِ قِسَمِكَ

اپنی وسیع وکثیر نعمتوں سے اور نہ محروم کرنا مجھے اپنی کثیر تقسیم سے

فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ وَاجْعَلْنِي

اندر اس شب کے اپنے اطاعت گذاروں کو عطا کرے گا اور مجھے رکھ

فِي جُنَّةٍ مِنْ شِرَارِ بَرِيَّتِكَ رَبِّ اِنْ لَمْ

اندر اپنی پناہ کے شریر لوگوں سے اپنی مخلوق کے، پروردگارا! اگرچہ نہیں

اَكُنْ مِنْ اَهْلِ ذٰلِكَ فَاَنْتَ اَهْلُ الْكَرَمِ

ہوں میں اہل اس کا مگر تو، تو کرم کرنے والا ہے

وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ وَجُدْ عَلَيَّ بِمَا اَنْتَ

اور درگذر کرنیوالا اور معاف کرنیوالا ہے لہٰذا احسان کر مجھ پر ایسا جس کا تو، ہی

أَهْلُهُ لَا بِمَا أَسْتَحِقُّهُ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّي بِكَ

اہل ہے نہیں ہوں میں جس کا مستحق پس مجھے حسن ظن ہے تیری طرف سے

وَتَحَقَّقَ رَجَائِي لَكَ وَعَلِقَتْ نَفْسِي بِكَرَمِكَ

اور تو ہی میری بڑی امید ہے اور وابستہ ہے میری جان تیرے کرم سے

فَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَأَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ ۔

کیونکہ تو سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے رحم کرنیوالوں میں اور زیادہ کرم کرنیوالا کرم کرنیوالوں میں

اَللّٰهُمَّ وَاخْصُصْنِي مِنْ كَرَمِكَ بِجَزِيلِ

یا اللہ! اور مخصوص فرما دے میرے لیے اپنے کثیر کرم کا حصّہ

قِسَمِكَ وَأَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَ

اور میں پناہ چاہتا ہوں تیرے عفو کی، تیری سزا سے بچنے کے لیے اور اپنی تقسیم سے

اغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الَّذِي يَحْبِسُ عَلَيَّ الْخُلُقَ

بخش دے میرے وہ گناہ جو روکے ہوئے ہیں مجھ پر خلق کو

وَيُضَيِّقُ عَلَيَّ الرِّزْقَ حَتَّى أَقُومَ بِصَالِحِ رِضَاكَ

اور تنگ کیے ہوئے ہیں مجھ پر رزق کو تاکہ میں تیار ہو جاؤں تیری مطلوب خوشنودی کیلئے

وَأَنْعِمْ بِجَزِيلِ عَطَائِكَ وَأَسْعِدْ بِسَابِغِ

اور خوش بخت بنا دے کثیر عطا فرما

نَعْمَائِكَ فَقَدْ لُذْتُ بِحَرَمِكَ وَتَعَرَّضْتُ

اور تو مجھے اپنی کثیر نعمتیں پس میں نے پناہ لی ہے تیرے حرم قدس کی اور طالب ہوں

لِكَرَمِكَ وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ

اپنی نعمتوں سے تیرے کرم کا اور پناہ چاہتا ہوں تیرے عفو کے سبب تیری سزا سے

وَبِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجُدْ بِمَا سَأَلْتُكَ

اور تیرے حلم کی پناہ چاہتا ہوں تیرے غضب سے بچنے کیلئے، پس مجھے وہ عطا فرما جس کا میں نے تجھ سے سوال کیا ہے

وَ اَنِلْ مَا لْتَمَسْتُ مِنْكَ اَسْئَلُكَ بِكَ

اور مجھے عنایت فرما جس کا میں نے تجھ سے التماس کیا ہے سوال کرتا ہوں تیرے واسطے

لَا بِشَیْءٍ هُوَ اَعْظَمُ مِنْكَ۔

(اس لیے کہ نہیں ہے کوئی بھی شے جو تجھ سے زیادہ باعظمت ہو)

پھر سجدے میں جاکر یَا رَبِّ بیس مرتبہ، یَا اَللّٰهُ سات مرتبہ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ سات دفعہ، مَا شَاءَ اللّٰهُ دس مرتبہ، لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دس مرتبہ کہے اس کے بعد صلوات پڑھے اور خداوندِ عالم سے اپنی حاجات طلب کرے۔ قسم ہے خدا کی کہ اگر اس عمل کے سبب سے بارش کے قطروں کے برابر بھی حاجتیں طلب کرے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضلِ کثیر اور کرمِ عمیم سے اُن کو پورا فرمائے گا۔

★ گیارہویں: شیخ طوسیؒ و کفعمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس دعا کو آج رات پڑھے:-

اِلٰهِیْ تَعَرَّضَ لَكَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ

اے میرے معبود! عرض کر رہے ہیں تجھ سے اس شب کے اندر عرض کرنے والے

وَ قَصَدَكَ الْقَاصِدُوْنَ وَ اَمَّلَ فَضْلَكَ وَ

اور تیری بارگاہ میں قصد کر رہے ہیں قصد کرنے والے اور امیدوار ہیں تیرے فضل کے اور

مَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ وَ لَكَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ

تیری نیکیوں اور احسان کے طلبگار ہیں اور تیرے پاس اس شب کے اندر

نَفَحَاتٌ وَ جَوَائِزُ وَ عَطَایَا وَ مَوَاهِبُ تَمُنُّ

لطف و کرم اور جائزے اور انعام ہیں اور بخشش ہے کہ تو احسان فرما

بِهَا عَلٰى مَنْ تَشَاۤءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا

اس کے سبب اور اس کے جسکو تو چاہے اپنے بندوں میں سے اور محروم رکھے اسکو

مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْكَ وَهَا

جس پر پہلے نہیں ہوئی تیری عنایت اور یہ

اَنَا ذَا عُبَيْدُكَ الْفَقِيْرُ اِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ

میں ہوں ایک بندہ فقیر تیرے در کا امیدوار ہوں

فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ فَاِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَايَ

تیرے فضل و احسان کا ۔ پس اگر تو نے کیا ہے اے میرے آقا!

تَفَضَّلْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ

اپنا فضل اس رات کے اندر کسی ایک کے اوپر

خَلْقِكَ وَعُدْتَ عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ مِّنْ عَطْفِكَ

اپنی مخلوق میں سے اور کسی کے اوپر تو نے اپنی نوازش کی ہے

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ الطَّيِّبِيْنَ

تو تو درود بھیج اوپر حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ کے جو پاک ہیں

الطَّاهِرِيْنَ الْخَيِّرِيْنَ الْفَاضِلِيْنَ وَجُدْ عَلَيَّ

پاکیزہ ہیں صاحبانِ خیر ہیں فضیلت والے ہیں اور مجھ پر بخشش فرما

بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَ

اپنے احسانات اور نیکیوں سے اے پروردگار عالمین کے اور

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ

درود ہو اللہ کا اوپر حضرت محمدؐ کے جو خاتم ہیں انبیاء کے، اور انکی اولاد

الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِيْدٌ

پاکیزہ کے اور سلامتی ہی سلامتی ہو بیشک اللہ قابل تعریف ہے

مَجِيدٌ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَ

بزرگی والا ہے۔ یا اللہ! بیشک میں نے تجھ کو پکارا ہے جیسا کہ تو نے حکم دیا

فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَّ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

پس تو قبول فرما میری دعا کو جیسا کہ تیرا وعدہ ہے بیشک تو نہیں خلاف کرتا

الْمِيْعَادَ ۔

اپنے وعدے کے۔

* بارہویں: تہجد کی نماز کی ہر دوسری رکعت کے بعد اور نمازِ شفع اور وتر کے بعد وہ دعا پڑھے کہ جسے شیخ اور سیّد نے نقل کیا ہے۔

* تیرہویں: ان سجدوں اور دعاؤں کو پڑھے کہ جو جناب رسولِ خداؐ سے روایت کی گئی ہیں۔ ان روایتوں میں سے ایک وہ روایت ہے کہ جسے شیخ نے حمّاد بن عیسےٰ سے اور انھوں نے ابان بن تغلب سے روایت کی ہے اور انھوں نے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب پندرہویں شعبان کی رات آئی تو جناب رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اس رات حضرت عائشہ کے پاس تھے جونہی آدھی رات ہوئی تو آنحضرتؐ اپنے بستر سے عبادت کے لیے اُٹھ کر چلے گئے۔ جب حضرت عائشہ بیدار ہوئیں تو انھوں نے دیکھا کہ آنحضرتؐ ان کے بستر سے اُٹھ کر چلے گئے ہیں تو اُن کے دل میں وہ غیرت داخل ہوگئی جو عورتوں کو عارض ہوتی ہے اور اُنھوں نے گمان کیا کہ آنحضرتؐ اپنی بیویوں میں سے کسی ایک کے پاس چلے گئے ہیں تو وہ وہاں سے اُٹھ کر اپنی چادر لپیٹ کر آنحضرتؐ کی تلاش میں دوسری بیویوں کے ہر ایک حجرے میں گئیں، اچانک ان کی نظر اس طرف گئی جہاں فرشِ زمین پر آنحضرتؐ مثل کپڑے کے لپٹے ہوئے سجدے میں پڑے ہیں۔ جب اُنھوں نے کان

لگا کر سُنا تو آنحضرتؐ سجدے میں یہ دعا پڑھ رہے ہیں:

سَجَدَ لَكَ سَوَادِيْ وَخَيَالِيْ وَاٰمَنَ بِكَ

تیرے لیے سجدے میں ہے میرا سراپا وجود، اور میرے افکار اور ایمان لایا تجھ پر

فُؤَادِيْ هٰذِهٖ يَدَايَ وَمَا جَنَيْتُهٗ عَلٰى

میرا دل یہ میرے دونوں ہاتھ ہیں اور جن سے میں نے نقصان کیا ہے اوپر

نَفْسِيْ يَا عَظِيْمُ تُرْجٰى لِكُلِّ عَظِيْمٍ اِغْفِرْ

اپنی جان کے اے خدائے عظیم! اُمید کی جاتی ہے ہر عظیم ذات سے، لہٰذا بخش دے

لِيَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ

میرے عظیم گناہ اس لیے کہ کوئی نہیں معاف کرسکتا ہے گناہِ عظیم کو

اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيْمُ

سوائے ربِّ عظیم کے

پھر آنحضرتؐ نے سجدے سے سر اُٹھایا اور پھر سجدے میں گئے تو یہ دُعا پڑھنے لگے:

اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ

میں پناہ چاہتا ہوں تیرے اس چہرے کے نور کی

اَضَاءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرَضُوْنَ وَ

کہ روشن ہو گئے جس سے سارے آسمان اور تمام زمینیں اور

انْكَشَفَتْ لَهُ الظُّلُمٰتُ وَصَلَحَ عَلَيْهِ اَمْرُ

دور ہو گئے، جس کی وجہ سے اندھیرے اور درست ہو گئے جس سے امور

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ مِنْ فُجَاءَةِ نَقِمَتِكَ

اوّلین اور آخرین کے۔ بچ گئے تیرے ناگہانی عذاب سے

وَمِنْ تَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ

اور تیری تبدیلیٔ عافیت سے اور تیری نعمت کے زوال سے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي قَلْبًا تَقِيًّا نَقِيًّا وَمِنَ

یا اللہ! مجھے عطا فرما ایسا دل جو متقی ہو پاک ہو اور

الشِّرْكِ بَرِيًّا لَا كَافِرًا وَلَا شَقِيًّا۔

شرک سے بری ہو نہ کافر ہو اور نہ بدنصیب ہو۔

پھر آنحضرتؐ نے اپنے دونوں رخسارے یکے بعد دیگرے مٹّی پر رکھے اور یہ دعا پڑھی عَفَّرْتُ وَجْهِي فِي التُّرَابِ وَحُقَّ لِي اَنْ اَسْجُدَ لَكَ (یعنی: میرا چہرہ مٹّی میں لتھڑا ہوا ہے اور میرے لیے ضروری ہے کہ میں تجھے (اسی طرح) سجدہ کروں۔)

پس جونہی جنابِ رسولِ خداؐ نے وہاں سے اُٹھنے کا ارادہ کیا تو حضرت عائشہ جلدی سے اپنے بستر پر آکر لیٹ گئیں۔ جب آنحضرتؐ اپنے بستر پر آکر لیٹے تو بلند سانس لے رہے تھے۔ تو حضرت عائشہ نے اس کا سبب دریافت کیا: آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! تمھیں معلوم نہیں ہے کہ آج ماہِ شعبان کی پندرہویں شب ہے۔ اور یہ وہ رات ہے کہ جس میں روزی تقسیم ہوتی ہے، جس میں اَجل لکھی جاتی ہے اور جس میں حج کرنے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں۔ اور بتحقیق، خداوندِ عالم آج رات اپنے بندوں میں سے قبیلۂ کلب کی بکریوں کے بالوں کی مقدار سے بھی زیادہ کو بخشتا ہے اور اپنے ملائکہ کو آج رات مکّہ معظّمہ کی طرف روانہ فرماتا ہے

★ چودھویں: آج رات نمازِ جعفرِ طیارؑ کو بجالائے کیونکہ جناب شیخ نے امام علی الرّضا علیہ السّلام سے اس کے بارے میں روایت کی ہے۔

★ پندرھویں : دُعاءِ سباسب پڑھے۔

★ سولھویں : دُعاءِ عہد پڑھے۔ (بہتر ہے کہ اس دعاء کو صبح کے وقت پڑھے) (جزائری)

★ سترھویں : زیارتِ حضرت حجّت پڑھے

★ اٹھارھویں : ایامِ بیض کے (۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخوں میں) روزے رکھے۔

★ اُنّیسویں : تیرھویں شب دو رکعت ، چودھویں شب چار رکعت (دو دو رکعت کرکے) پندرھویں شب چھ رکعت (دو دو رکعت کرکے) نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۂ اَلْحَمْدُ ، سورۂ یٰسٓ ، سورۂ تَبَارَكَ الَّذِیْ ، اور سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَاللّٰه) پڑھے۔

★ بیسویں : حضرت صاحب الامر علیہ السلام کی خدمت میں عریضہ ڈالے (عریضے کا بیان آگے آئے گا)

دُعاءِ کُمَیل

یہ مشہور دعاؤں میں سے ہے۔ علامہ مجلسیؒ نے بھی اس کو بہترین دعاء کہا ہے۔ یہ دُعاء حضرت خضرؑ کے نام سے موسوم ہے۔ اس کو حضرت علی علیہ السلام نے اپنے صحابی خاص جنابِ کُمَیل بن زیاد کو تعلیم فرمایا تھا اور یہ بھی ارشاد فرمایا تھا کہ اسے ہر شبِ جمعہ اور پندرہ شعبان کی رات کو پڑھا کرو۔ دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھنے، رزق کے دروازے کھلنے، گناہوں کے بخشے جانے کے لیے نفع بخش ہے:۔ دعاء یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ

یا اللہ ! بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطے سے تیری رحمت کے، جس کی وسعت

كُلِّ شَيْءٍ۔ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِي قَهَرْتَ بِهَا

ہر چیز کے اوپر ہے ۔ اور واسطہ تیری اس قوت کا جس کے ذریعے سے تو غالب ہے

كُلَّ شَيْءٍ۔ وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ۔ وَذَلَّ

ہر شے کے اوپر اور سرنگوں ہیں اسکے سامنے تمام اشیاء ، اور پست ہیں

لَهَا كُلُّ شَيْءٍ۔ وَبِجَبَرُوتِكَ الَّتِي غَلَبْتَ

اس کے سامنے تمام چیزیں ۔ اور واسطہ اس طاقت کا جس کے ذریعے سے تو غالب ہے

بِهَا كُلَّ شَيْءٍ۔ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِي لَا يَقُومُ

ہر شے کے اوپر اور واسطہ تیری اس عزت کا کہ نہیں ٹھہر سکتی جس

لَهَا شَيْءٌ۔ وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِي مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ

کے سامنے کوئی شے ، اور واسطہ تیری اس عظمت کا جس سے بھری ہوئی ہے ہر شے ۔

وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِي عَلَا كُلَّ شَيْءٍ۔ وَبِوَجْهِكَ

اور واسطہ تیری اس سلطنت کا جو بلند ہے ہر شے سے ، اور واسطہ تیری اس ذات کا

الْبَاقِي بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ۔ وَبِأَسْمَائِكَ

باقی رہنے والی ہے بعد فنا ہونے ہر چیز کے ۔ اور واسطہ تیرے ان اسماء کا

الَّتِي مَلَأَتْ أَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ۔ وَبِعِلْمِكَ

جن سے بھرے ہوئے ارکان ہر شے کے ، اور واسطہ تیرے اس علم کا

الَّذِي أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ۔ وَبِنُورِ وَجْهِكَ

جو چھایا ہوا ہے ہر شے کے اوپر ، اور واسطہ تیرے اس نور کا

الَّذِي أَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ۔ يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ

جس نے روشن کیا ہے ہر شے کو ، اے نور اے سب سے زیادہ پاک

يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ وَيَا آخِرَ الْآخِرِينَ۔ اَللّٰهُمَّ

اے سب سے پہلے تمام اولین میں اور اے سب سے آخر رہنے والے تمام آخرین میں ، یا اللہ !

اِغْفِرْلِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ

بخش دے میرے وہ تمام گناہ جو منافی ہیں پاکدامنی کے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ

یا اللہ! بخش دے میرے وہ تمام گناہ جو سبب بنیں نازل ہونے کا

النِّقَمَ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي

بلاؤں کے۔ یا اللہ! بخش دے میرے وہ گناہ جو

تُغَيِّرُ النِّعَمَ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوبَ

بدل دیتے ہیں نعمتوں کو۔ یا اللہ! بخش دے میرے وہ تمام گناہ

الَّتِي تَحْبِسُ الدُّعَاءَ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوبَ

جو روک دیتے ہیں قبول ہونے کو دعا کے۔ یا اللہ! بخش دے میرے وہ تمام گناہ جو

الَّتِي تُنْزِلُ الْبَلَاءَ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي كُلَّ

سبب بنیں بلاؤں کے نازل ہونے کا۔ یا اللہ! معاف فرما دے میرے وہ تمام

ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ خَطِيئَةٍ اَخْطَاْتُهَا

گناہ جن کا میں مرتکب ہوا ہوں اور وہ تمام خطائیں درگزر فرما جو مجھ سے سرزد ہوئی ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَ

اے اللہ! بیشک میں نزدیکی چاہتا ہوں تیری تیرے ذکر کے سبب سے اور

اَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰى نَفْسِكَ وَاَسْئَلُكَ

اپنا سفارشی بناتا ہوں تجھ کو تیری ذات کی طرف اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِجُودِكَ اَنْ تُدْنِيَنِي مِنْ قُرْبِكَ وَاَنْ

تیری بخشش کے ذریعے سے کہ تو بڑھا دے میرے لیے اپنی قربت کو اور یہ کہ

تُوزِعَنِي شُكْرَكَ وَاَنْ تُلْهِمَنِي ذِكْرَكَ

مجھے توفیق دے اپنے شکر ادا کرنے کی اور یہ کہ تو ڈال دے میرے دل میں اپنا ذکر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ

یا اللہ! بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسے سائل کی طرح جو خضوع کرنے

مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ اَنْ تُسَامِحَنِیْ وَتَرْحَمَنِیْ

والا ہو، گڑگڑانے والا ہو خوفزدہ ہو، کہ تو میری خطاؤں کو درگزر فرما اور مجھ پر رحم فرما

وَتَجْعَلَنِیْ بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَّفِیْ

اور بنادے مجھے تو اپنی تقسیم کی ہوئی عطا پر راضی و قناعت کرنیوالا اور اندر

جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا ۔ اَللّٰهُمَّ وَ

تمام حالات کے متواضع و مطمئن یا اللہ! اور

اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ

میں تجھ سے اس شخص کی طرح سوال کرتا ہوں جس پر شدید فاقوں کی نوبت آگئی ہو

وَاَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهٗ وَ

اور حاضر ہوا ہو تیری بارگاہ میں انھیں سختیوں میں اپنی حاجت لیکر اور

عَظُمَ فِیْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ

تیرے خزانۂ قدرت میں جو کچھ ہے اس کا بھکاری ہو یا اللہ!

عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِیَ

باعظمت ہے تیری سلطنت اور بلند ہے تیرا مقام اور پوشیدہ ہے

مَكْرُكَ وَظَهَرَ اَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ

تیری تدبیر اور ظاہر ہے تیرا حکم اور غالب ہے تیرا اقتدار

وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ

اور جاری ہے تیری قدرت ہر طرف اور نہیں ہے ممکن بھاگ نکلنا

مِنْ حُكُوْمَتِكَ ۔ اَللّٰهُمَّ لَا اَجِدُ لِذُنُوْبِیْ

تیری حکومت سے یا اللہ! نہیں پاتا میں کسی کو اپنے گناہوں کو

غَافِرًا وَّلَا لِقَبَآئِحِیْ سَاتِرًا وَّلَا لِشَیْءٍ

بخشنے والا اور نہ اپنے عیوب کی پردہ پوشی کرنے والا اور نہ کسی

مِّنْ عَمَلِیَ الْقَبِیْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَیْرَكَ

میرے بُرے عمل کو اچھے عمل سے بدلنے والا سوائے تیرے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے اور تو قابلِ تعریف ہے

ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَتَجَرَّاْتُ بِجَهْلِیْ وَسَكَنْتُ

میں نے ظلم کیا ہے اپنے نفس پر اور جرأت کی ہے نافرمانی کی اپنی نادانی سے اور میں مطمئن تھا

اِلٰی قَدِیْمِ ذِكْرِكَ لِیْ وَمَنِّكَ عَلَیَّ

کہ تو، تو ہمیشہ ہی مجھے یاد رکھتا ہے اور تو، مجھ پر ہمیشہ ہی احسان کرتا ہے

اَللّٰهُمَّ مَوْلَایَ كَمْ مِّنْ قَبِیْحٍ سَتَرْتَهٗ

یا اللہ! اے میرے آقا کتنے میرے ایسے گناہ ہیں جن پر تو نے پردہ ڈالا

وَكَمْ مِّنْ فَادِحٍ مِّنَ الْبَلَآءِ اَقَلْتَهٗ وَ

اور کتنی سخت بلائیں مجھ سے ٹال دی ہیں تو نے اور

كَمْ مِّنْ عِثَارٍ وَّقَیْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ مَّكْرُوْهٍ

کتنی لغزشوں سے تو نے بچایا ہے اور کتنی ناپسندیدہ باتیں

دَفَعْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ ثَنَآءٍ جَمِیْلٍ لَّسْتُ

تو نے دور کی ہیں اور کتنی میری مدح و تعریف جن کا میں نہ تھا

اَهْلًا لَّهٗ نَشَرْتَهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَآئِیْ

اہل و لائق وہ تو نے لوگوں میں پھیلا دیں۔ یا اللہ! بڑی مصیبت آپڑی ہے مجھ پر

وَاَفْرَطَ بِیْ سُوْٓءُ حَالِیْ وَقَصُرَتْ بِیْ

اور بد سے بدتر ہوتا جا رہا ہے میرا حال اور بہت ہی کم ہیں میرے

أَعْمَالِي وَقَعَدَتْ بِي أَغْلَالِي وَحَبَسَنِي

اور مجھے بٹھا دیا ہے باندھ کر علائق دنیا کی زنجیروں نے اور روک دیا مجھے
نیک اعمال

عَنْ نَفْعِي بُعْدُ أَمَلِي وَخَدَعَتْنِي الدُّنْيَا

منافع آخرت سے میری طویل امیدوں نے اور دھوکا دے رکھا ہے مجھے دنیا نے

بِغُرُورِهَا وَنَفْسِي بِجِنَايَتِهَا وَمِطَالِي يَا

اپنی دلفریبیوں سے اور خود میرا نفس مجھے خیانت اور ٹال مٹول میں پھنسائے ہوئے ہے

سَيِّدِي فَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ لَا يَحْجُبَ

میرے آقا و مالک! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عزت کے واسطے سے، کہ نہ رکاوٹ بن جائے

عَنْكَ دُعَائِي سُوءُ عَمَلِي وَفِعَالِي وَلَا

تیری بارگاہ تک پہنچنے میں میری دعا کیلئے، میری بد اعمالی و بدکرداری (اعمال قبیحہ) اور نہ

تَفْضَحْنِي بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ

مجھے رسوا کرنا میرے ان پوشیدہ رازوں کی وجہ سے جن سے تو خوب اچھی طرح واقف ہے

سِرِّي وَلَا تُعَاجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ عَلَى مَا

اور نہ جلدی کرنا مجھے سزا دینے میں اوپر اُن

عَمِلْتُهُ فِي خَلَوَاتِي مِنْ سُوءِ فِعْلِي وَ

میرے بُرے اعمال کے جو میں نے تنہائی میں کیے ہوں یا جو بُرے افعال میں سے اور

إِسَاءَتِي وَدَوَامِ تَفْرِيطِي وَجَهَالَتِي وَ

برائیوں میں سے ہوں اور میری ہمیشہ کوتاہیوں میں سے اور میری نادانی اور

كَثْرَةِ شَهَوَاتِي وَغَفْلَتِي. وَكُنِ اللّٰهُمَّ

میری کثرتِ خواہشات میں سے اور میری غفلت میں سے ہوں۔ اور ہو جا اے اللہ

بِعِزَّتِكَ لِي فِي كُلِّ الْأَحْوَالِ رَؤُوفًا وَ

تیری عزت کا واسطہ، میرے لیے ہر حال میں مہربانی کرنے والا اور

عَلَيَّ فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ عَطُوفًا. إِلٰهِي وَرَبِّي

اور مجھ پر میرے تمام کاموں میں بھی مہربانی فرما۔ میرے معبود اور میرے پالنے

مَنْ لِّي غَيْرُكَ أَسْأَلُهُ كَشْفَ ضُرِّي وَ

والے کون ہے میرا سوا تیرے جس سے میں التجا کروں اپنی مصیبت کے دور کرنے میں اور

النَّظَرَ فِي أَمْرِي. إِلٰهِي وَمَوْلَايَ أَجْرَيْتَ

میرے معاملات میں نظر کرنے میں اے میرے معبود اور میرے آقا! تو نے جاری کیا

عَلَيَّ حُكْمًا اتَّبَعْتُ فِيهِ هَوَىٰ نَفْسِي وَ

میرے لیے حکم (شرع) مگر اس میں، میں نے پیروی کی اپنے خواہشاتِ نفسانی کی اور

لَمْ أَحْتَرِسْ فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّي

نہ بچ سکا میں اس معاملے میں اپنے دشمن کے فریب سے

فَغَرَّنِي بِمَا أَهْوَىٰ وَأَسْعَدَهُ عَلَىٰ ذٰلِكَ

جو خواہش میرے دل میں پیدا ہوئی اسی کو اس نے اچھا بتایا اور اسی کو

الْقَضَاءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرَىٰ عَلَيَّ مِنْ

قضا و قدر نے (مجھے نہ روکا) اس کا ساتھ دیا۔ پس میں نے تجاوز کیا تیرے جاری کردہ احکام سے

ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُودِكَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ

بعض تیری حدود کی نافرمانی کر بیٹھا، اور مخالفت کی

أَوَامِرِكَ. فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ

بعض تیرے احکامات کی۔ پس تیری حمد و ثنا مجھ پر واجب ہے ان تمام

ذٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِي فِيمَا جَرَىٰ عَلَيَّ فِيهِ

معاملات میں اور کوئی حجت و عذر نہیں پیش کر سکتا اس میں جو تو نے جاری کیا ہے

قَضَاؤُكَ وَأَلْزَمَنِي حُكْمُكَ وَبَلَاؤُكَ

اپنی قضا و قدر سے اور لازم کر دیا ہے میرے لیے اپنا حکم اور بلاء و مصیبت

وَقَدْ اَتَيْتُكَ يَا اِلٰهِيْ بَعْدَ تَقْصِيْرِيْ وَ

اور اب میں حاضر ہوا ہوں تیری خدمت میں اے میرے معبود ! بعد اپنی کوتاہیوں اور

اِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا

اپنے نفس پر ظلم کرنے کے، معافی مانگتا ہوں، نادم و دل شکستہ ہوں

مُسْتَقِيْلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِيْبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا

معافی چاہتے ہوئے استغفار کرتے ہوئے گڑگڑاتے ہوئے، اقرار گناہ اور اس امر کا یقین

مُعْتَرِفًا ۔ لَا اَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّيْ وَ

اور اعتراف کرتے ہوئے۔ نہیں پاتا ہوں میں راہِ فرار اس میں جو کچھ مجھ سے سرزد ہوگیا ہے اور

لَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ فِيْ اَمْرِيْ غَيْرَ

نہ کوئی اور ایسی ذات کو پاتا ہوں کہ توجہ کروں اسکی طرف اپنے معاملے میں

قَبُوْلِكَ عُذْرِيْ وَ اِدْخَالِكَ اِيَّايَ فِيْ

جو قبول کرے تیرے علاوہ میرے عذر کو اور تو داخل فرمائے مجھ کو اندر

سَعَةٍ مِّنْ رَّحْمَتِكَ ۔ اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِيْ

اپنی رحمتِ واسعہ کے یا اللہ! پس قبول فرما میرے عذر کو

وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّيْ وَ فُكَّنِيْ مِنْ شَدِّ

اور رحم فرما میری شدید تکلیف پر اور چھڑا دے مجھے مصیبتوں کے

وَثَاقِيْ ۔ يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِيْ وَ رِقَّةَ

جال سے اے میرے پالنے والے ! رحم فرما میرے جسم کی ناتوانی پر اور باریک

جِلْدِيْ وَ دِقَّةَ عَظْمِيْ ۔ يَا مَنْ بَدَءَ خَلْقِيْ

میرے جسم کی کھال اور پتلی و نازک ہڈیوں پر اے وہ جس نے ابتدا کی میری پیدائش کی

وَ ذِكْرِيْ وَ تَرْبِيَتِيْ وَ بِرِّيْ وَ تَغْذِيَتِيْ

اور میرے ذکر کی اور میری تربیت کی اور نیکی کی اور میری غذا کی

هَبْنِي لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ وَ سَالِفِ بِرِّكَ بِي

پس بخش دے تو اپنے کرم کی ابتداء اول تھی اب بھی جو پہلا کیا گیا اور مثیل ہے جیسا تھا جاری رہ

يَا إِلٰهِي وَ سَيِّدِي وَ رَبِّي أَتُرَاكَ مُعَذِّبِي

اے میرے معبود ! اور میرے مالک اور میرے پروردگار ! کیا تو دیکھ سکتا مجھے عذاب دے

بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيدِكَ وَ بَعْدَ مَا انْطَوَى

اپنی جہنم سے ۔ اس کے بعد بھی جبکہ میں تیری توحید کا قائل ہوں اور بعد اس کے کہ بھر گیا ہے

عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَ لَهِجَ بِهِ لِسَانِي

میرا قلب تیری معرفت سے اور جاری ہے میری زبان پر

مِنْ ذِكْرِكَ وَ اعْتَقَدَهُ ضَمِيرِي مِنْ

تیرا ہی ذکر اور گرفتار ہے میرا دل

حُبِّكَ وَ بَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِي وَ دُعَائِي

تیری محبت میں اور بعد اس کے کہ صدق دل سے معترف ہوں اور دعا کرتا ہوں

خَاضِعًا لِرُبُوبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ أَنْتَ أَكْرَمُ

گڑگڑا کر تیری ربوبیت کے سامنے ۔ افسوس کہ تیری ذات تو اس سے بالاتر ہے

مِنْ أَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ أَوْ تُبَعِّدَ مَنْ

کہ تو برباد کر دے اس کو جس کی تو نے پرورش کی ہے اور یا تو دور کر دے اس کو

أَدْنَيْتَهُ أَوْ تُشَرِّدَ مَنْ آوَيْتَهُ أَوْ تُسَلِّمَ

جس کو تو نے اپنے قریب کیا ہو، یا جس کو تو نے پناہ دی ہو اسے بلا کے سپرد کر دے، یا جس کی تو نے مدد کی ہو

إِلَى الْبَلَاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَ رَحِمْتَهُ وَ لَيْتَ

اس کو مصیبتوں کے حوالے کر دے اور جس پر تو نے رحم کیا ہو ۔ میں نہیں جانتا کہ

شِعْرِي يَا سَيِّدِي وَ إِلٰهِي وَ مَوْلَايَ أَتُسَلِّطُ

ایسا ہو سکتا ہے اے میرے آقا اور میرے معبود اور میرے مولا ! کیا تو مسلط کر دیگا

النَّارَ عَلٰى وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً

دوزخ کی آگ کو ان چہروں کے اوپر جو جھک گئے تیری عظمت کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے

وَعَلٰى اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيْدِكَ صَادِقَةً

اور ان زبانوں پر آگ کو مسلط کرے گا جو گویا ہوئیں تیری توحید کے ساتھ سچائی سے

وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَعَلٰى قُلُوْبٍ اِعْتَرَفَتْ

اور شکر کے ساتھ تیری مدح کرتی ہوئی اور کیا ان دلوں پر بھی جنہوں نے اعتراف کیا

بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَعَلٰى ضَمَائِرَ حَوَتْ

تیری حقیقی الوہیت کا اور کیا اُن ضمیروں پر بھی آگ مسلط کرے گا

مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً

کہ جنہیں تیرا علم اس قدر میسر ہوا کہ وہ تیرے حضور ذلیل و پست ہو گئے

وَعَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ

اور کیا تو اُن اعضاء و جوارح (ہاتھ پاؤں) پر بھی آگ مسلط کرے گا جنکی سعی یہ کہ تیری عبادت کریں

طَائِعَةً وَاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً

رغبت کے ساتھ اور رضا کے ساتھ اور یقینی طور پر تجھ سے استغفار کریں

مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَآ اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ

یہ گمان تو ہرگز نہیں ہوا تیرے بارے میں اور نہ کوئی اس قسم کی ہمیں خبر دی گئی تیرے فضل

عَنْكَ يَا كَرِيْمُ يَا رَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ

کے بارے میں اے کریم اے پالنے والے ! اور تو تو میری کمزوری سے واقف ہے

عَنْ قَلِيْلٍ مِنْ بَلَاۤءِ الدُّنْيَا وَعُقُوْبَاتِهَا

کہ ان معمولی سی بھی تکالیفِ دنیا اور اس کی پریشانیوں ، مصائب کو میں

وَمَا يَجْرِيْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰى اَهْلِهَا

برداشت نہیں کرسکتا ، اور جو اس دنیا میں پریشانیاں ہیں اور دنیا والوں پر پڑتی ہیں ،

عَلٰى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَآءٌ وَّ مَكْرُوْهٌ قَلِيْلٌ مَّكْثُهٗ

اگرچہ وہ مصائب و پریشانیاں ضرور ہیں مگر کم ہیں

يَسِيْرٌ بَقَآؤُهٗ قَصِيْرٌ مُّدَّتُهٗ فَكَيْفَ احْتِمَالِيْ

اُن کیلئے ہمیشگی نہیں ہے، مدّت بھی انکی کم ہے تو پھر بھلا کسطرح برداشت

لِبَلَآءِ الْاٰخِرَةِ وَجَلِيْلِ وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ

کرسکتا ہوں آخرت کی بلا کو اور وہاں کی تکالیف و مصائب کو

فِيْهَا وَهُوَ بَلَآءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهٗ وَيَدُوْمُ

جبکہ وہاں کے آلام و مصائب کی مدّت طویل ہوگی اور وہ ہمیشہ

مَقَامُهٗ وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ لِاَنَّهٗ لَا

قائم رہنے والی ہوں گی اور اہلِ جہنّم کے لیے اسمیں کوئی کمی نہ ہوگی، اس لیے کہ نہیں ہوگا

يَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَ

وہ عذاب مگر صرف تیرے غضب اور تیرے انتقام اور

سَخَطِكَ وَهٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوٰتُ

تیرے غصّے کے سبب سے اور اس (تیرے غصّے و غضب) کو نہیں برداشت کرسکتے آسمان

وَالْاَرْضُ ۔ يَا سَيِّدِيْ فَكَيْفَ لِيْ وَاَنَا

اور زمین بھی ـ اے میرے مالک پھر بھلا میری کیا حقیقت ہے حالانکہ میں تو

عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ

صرف تیرا ایک کمزور ذلیل و کمترین حقیر مسکین

الْمُسْتَكِيْنُ ۔ يَآ اِلٰهِيْ وَرَبِّيْ وَسَيِّدِيْ وَ

عاجز بندہ ہوں اے میرے معبود اور میرے پالنے والے اور میرے مالک اور

مَوْلَايَ لِاَيِّ الْاُمُوْرِ اِلَيْكَ اَشْكُوْ وَلِمَا

میرے آقا ! میں اپنے کن کن امور و تکالیف کی تیرے حضور شکایت کروں اور کس کیلئے

مِنْهَا اَضِجُّ وَ اَبْكِيْ لِاَلِيْمِ الْعَذَابِ وَ

آہ و فریاد کروں اور گریہ کروں ، کیا دردناک عذابِ (آخرت) پر اور

شِدَّتِهٖ اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَآءِ وَ مُدَّتِهٖ فَلَئِنْ

اسکی سختی پر یا طویل بلا اور اسکی مدّتِ طولانی پر ، خیر اگر

صَيَّرْتَنِيْ لِلْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَآئِكَ وَ

تو نے مجھے عذاب میں رکھا ساتھ اپنے دشمنوں کے اور

جَمَعْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اَهْلِ بَلَآئِكَ وَ

جمع کر دیا یکجا مجھے اور انھیں جو مستحق ہیں تیرے عذاب کے اور

فَرَّقْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اَحِبَّآئِكَ وَ اَوْلِيَآئِكَ

جدا کر دیا مجھے اور اپنے دوستوں اور اولیاء کو

فَهَبْنِيْ يَآ اِلٰهِيْ وَ سَيِّدِيْ وَ مَوْلَايَ وَ

پس اگر میں ، اے میرے معبود اور میرے مالک اور میرے آقا اور

رَبِّيْ صَبَرْتُ عَلٰى عَذَابِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ

میرے پالنے والے ، صبر کر لوں گا تیرے عذاب پر لیکن کسطرح صبر کرسکوں گا میں

عَلٰى فِرَاقِكَ وَ هَبْنِيْ صَبَرْتُ عَلٰى حَرِّ

تیری جدائی کو اور بالفرض اگر میں نے برداشت بھی کر لیا گرمی کو

نَارِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰى كَرَامَتِكَ

تیری جہنم کی تو بھلا کسطرح میں صبر کرسکوں گا تیری نظرِ کرم کو بدل جانے پر

اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِي النَّارِ وَ رَجَآئِيْ

پھر میں کیسے رہوں گا جہنم کے اندر جبکہ مجھے آس ہے

عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِيْ وَ مَوْلَايَ

تیرے عفو و درگذر کی ۔ پس قسم ہے تیری عزت کی اے میرے مالک اور میرے آقا

أُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ تَرَكْتَنِي نَاطِقًا لَأَضِجَّنَّ

میں قسم کھاتا ہوں کہ سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر تو نے میری بولنے کی طاقت برقرار رکھی تو یقیناً

إِلَيْكَ بَيْنَ أَهْلِهَا ضَجِيجَ الْآمِلِينَ وَلَأَصْرُخَنَّ

میں چیخ چیخ کر تجھے اس طرح پکاروں گا اہلِ جہنم کے درمیان جیسے کوئی امیدوار چیختا ہے اور نالہ و فریاد

إِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَلَأَبْكِيَنَّ

تیری طرف اسطرح کرونگا جیسے فریادی لوگ فریاد کرتے ہیں اور یقیناً اسطرح گریہ کروں گا

عَلَيْكَ بُكَاءَ الْفَاقِدِينَ وَلَأُنَادِيَنَّكَ

تیرے لیے جسطرح گریہ کرتے ہیں بچھڑ جانے والے اور یقیناً تجھے آواز دوں گا کہ

أَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا غَايَةَ

کہاں ہے تو، اے والی و حاکم مومنوں کے اے انتہائی

آمَالِ الْعَارِفِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

امیدگاہ معرفت رکھنے والوں کی اے فریادرس فریاد کرنے والوں کے

يَا حَبِيبَ قُلُوبِ الصَّادِقِينَ وَيَا إِلٰهَ

اے محبوب صادقین کے دلوں کے اور اے معبود

الْعَالَمِينَ ۔ أَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا إِلٰهِي

عالمین کے پس یہ کیسے ممکن ہے، پاک ہے تو، اے میرے معبود

وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ

اور قابلِ تعریف ہے تو، کہ تو سنے جہنم کے اندر ایک ایسے بندۂ مسلم کی آواز کو

سُجِنَ فِيهَا بِمُخَالَفَتِهِ وَذَاقَ طَعْمَ

جو قید کر لیا گیا ہو جہنم کے اندر اس کی مخالفت کی وجہ سے اور مزہ چکھ رہا ہو

عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ وَحُبِسَ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا

اس کے عذاب کا اسکی معصیت کی وجہ سے اور مقید ہو جہنم کے طبقوں کے درمیان

بِجُرْمِهِ وَجَرِيرَتِهِ وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ

اپنے جرم اور گناہوں کے سبب سے اور وہ تجھے اس طرح چیخ چیخ کر پکارتا ہو

ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ

جیسے کوئی چیختا ہے امیدوار تیری رحمت کا اور تجھے آواز دے رہا ہو

بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيدِكَ وَيَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ

اس زبان سے جو تیرے موحد بندوں کی زبان ہو اور تیری طرف وسیلہ بنا رہا ہو

بِرُبُوبِيَّتِكَ • يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقَىٰ

تیری ربوبیت کا اے میرے آقا پھر وہ کیسے مبتلا رہے گا

فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو مَا سَلَفَ مِنْ

عذاب میں جبکہ وہ آس لگائے ہوئے ہو تیرے سابقہ

حِلْمِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ

حلم و درگزر کی ۔ بھلا کیسے اذیت پہنچا سکتی ہے اُسے آتش جہنم جبکہ وہ

يَاْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ

امیدوار ہو تیرے فضل اور تیری رحمت کا بھلا کیونکر

يُحْرِقُهُ لَهِيبُهَا وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ

اس کے شعلے اُسے جلا سکتے ہیں جبکہ تو خود بھی اسکی آہ وزاری کو سن رہا ہو

وَتَرَىٰ مَكَانَهُ اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ

اور تو دیکھ بھی رہا ہو اسکی جگہ کو ۔ بھلا کیسے پریشان کرے گی

عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ

اُسے جہنم کے بھڑکنے کی آواز جبکہ تو واقف ہے اسکی ناتوانی و کمزوری سے

اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا وَاَنْتَ

وہ کیونکر الٹا پلٹا کھائے گا جہنم کے طبقوں کے درمیان حالانکہ تو

تَعْلَمُ صِدْقَهُ اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبَانِيَتُهَا

جانتا ہوگا اسکی سچائی کو کیونکر اسے جہنم کے شعلے گزند پہنچا سکیں گے

وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ اَمْ كَيْفَ يَرْجُو

جبکہ وہ برابر تجھے پکار رہا ہوگا کہ اے میرے پروردگار! یہ کیسے ہوسکتا ہے جبکہ وہ امیدوار ہو

فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ فِيهَا

تیرے فضل کا اپنی نجات کیلئے اسی سے اور تو اسکو چھوڑ دے جہنم میں

هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ

افسوس! کہ یہ بات تیرے بارے میں وہم وگمان میں بھی نہیں اور نہ یہ امید ہے

مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ

تیرے فضل وکرم سے اور نہ تو نے کبھی اس قسم کا معاملہ کیا ہے

الْمُوَحِّدِينَ مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ

توحید پرستوں کے ساتھ اپنی نیکی اور احسان کے باعث

فَبِالْيَقِينِ اَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ

پس میں قطعاً یقین کے ساتھ یہ کہتا ہوں کہ اگر تو نے فیصلہ نہ کیا ہوتا

تَعْذِيبِ جَاحِدِيكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ

عذاب دینے کا اپنے منکروں کو اور اگر تو نے ارادہ نہ کیا ہوتا

اِخْلَادِ مُعَانِدِيكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا

اپنے دشمنوں کو ہمیشہ ہمیشہ عذاب میں مبتلا رکھنے کا تو یقیناً تو جہنم کی ساری آگ کو

بَرْدًا وَسَلَامًا وَمَا كَانَ لِاَحَدٍ فِيهَا مَقَرًّا

سرد کردیتا اور سلامتی ہی سلامتی رہتی۔ اور نہ کسی فرد واحد کیلئے جہنم کو جائے قرار

وَلَا مَقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ

اور قیام کی جگہ بناتا۔ لیکن تو نے تو اپنے پاک ومقدس ناموں کی

أَقْسَمْتَ أَنْ تَمْلَأَهَا مِنَ الْكَافِرِينَ مِنَ

قسم کھائی ہے کہ تو اس کو (جہنم کو) بھر دیگا کافروں سے خواہ وہ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَأَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا

جن ہوں یا انسان تمام کو اور یہ کہ تو ہمیشہ ہمیشہ اس میں رکھے گا

الْمُعَانِدِينَ. وَأَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ

دشمنوں کو ۔ اور تو کہ جس کی حمد و ثناء بزرگ ہے تو نے فرمایا ہے

مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ بِالْإِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا. أَفَمَنْ

پہلے ہی احسان و فضل و کرم سے (اپنے بندوں کیلئے) کہ کیا وہ شخص

كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا

جو مومن ہو اس کے مانند و مثل ہو سکتا ہے جو فاسق ہے ؟ نہیں

يَسْتَوُونَ. إِلٰهِي وَسَيِّدِي فَأَسْأَلُكَ

یہ کبھی برابر نہیں ہو سکتے ۔ اے میرے معبود اور مالک میرے پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِي

تیری اس قدرت کا واسطہ دیکر جس پر تو قادر ہے اور اس فیصلے کا واسطہ دیکر جو

حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ

تو نے حتمی طور پر کیا ہے اور جس پر تو نے اپنے فیصلوں کو جاری فرمایا ہے اور تجھے ان پر قابو رہا ہے

أَجْرَيْتَهَا أَنْ تَهَبَ لِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

ان سب کو نافذ بھی کیا ہے کہ تو بخش دے گا میرے لیے اس شب کے اندر

وَفِي هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ أَجْرَمْتُهُ

اور بلکہ اسی وقت میں تمام جرائم کو جن کا ارتکاب میں نے کیا ہے

وَكُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ قَبِيحٍ أَسْرَرْتُهُ

اور وہ تمام گناہ جو مجھ سے سرزد ہوئے ہیں اور ان تمام برائیوں کو جن کو میں نے چھپا لیا ہے

وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ

اور ان تمام جہالتوں کو جن پر میں نے عمل کیا ہے چھپا کر یا علانیہ

أَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ

بالکل ہی مخفی و پوشیدہ یا ظاہری طور پر اور ان تمام برائیوں کو بھی جنکا حکم دیا ہے تو نے

بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ الَّذِيْنَ

لکھنے کا کراماً کاتبین کو جن کو

وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّيْ وَجَعَلْتَهُمْ

تو نے مقرر فرمایا ہے کہ وہ محفوظ کر لیں ہر اس کام کو جو مجھ سے سرزد ہوا ہے، جنکو تو نے

شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ وَكُنْتَ اَنْتَ

مقرر فرمایا میرے اعمال کا نگراں میرے اعضاء و جوارح کے ساتھ ساتھ، اور تو تو خود بھی

الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ وَّرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدَ

میرے اعمال کا نگراں ہے ان شاہدوں و گواہوں کے علاوہ بلکہ تو گواہ ہے

لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهُ

ان اعمال پر بھی جو ان گواہوں وغیرہ سے بھی پوشیدہ رہ جاتے ہیں۔ مگر تو نے اپنی رحمت سے انھیں چھپا رکھا ہے

وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ . وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّيْ

اور اپنے فضل و کرم سے پوشیدہ رکھا ہے اور یہ کہ تو میرا حصہ زیادہ رکھ

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ اَوْ اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهُ

ہر اس کارِ خیر میں جو تو نازل فرمائے اور ہر احسان میں جو تیرے فضل سے ہو

اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهُ اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهُ اَوْ ذَنْبٍ

اور ہر نیکی میں جسے تو عام کرے اور ہر رزق میں جس میں تو وسعت دے اور ہر گناہ میں

تَغْفِرُهُ اَوْ خَطَاءٍ تَسْتُرُهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

جسے تو معاف کرے اور ہر خطا میں جسے تو چھپائے اے میرے پروردگار اے میرے پالنے والے

يَا رَبِّ يَا اِلٰهِي وَ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَمَالِكَ

اے میرے پروردگار اے میرے معبود اور میرے مالک و سردار اور میرے آقا! اور مالک

رِقِّي يَا مَنْ بِيَدِهِ نَاصِيَتِي يَا عَلِيْمًا بِضُرِّي

میری آزادی اے وہ کہ جس کے قبضے میں میری تقدیر ہے اے جاننے والے میرے نقصان

وَ مَسْكَنَتِي يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِي وَ فَاقَتِي

اور میری ناداری کو اے خبر رکھنے والے میرے فقر کے اور میرے فاقوں کے

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ

اے میرے پروردگار، اے میرے پالنے والے، اے میرے پروردگار! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطے سے تیرے حق کے

وَ قُدْسِكَ وَ اَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَ اَسْمَائِكَ

اور تیری پاکی کے اور تیرے عظیم صفات کے اور تیرے ناموں کے واسطے سے

اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِي مِنَ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ

کہ تو قرار دے میرے اوقات کو شب و روز کے

بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً وَ بِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً

اپنے ذکر سے بھرا پُرا اور اپنی خدمت کے لیے وقف کر دے

وَ اَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً حَتّٰى تَكُوْنَ

اور میرے اعمال اپنی بارگاہ میں مقبول قرار دے یہاں تک کہ ہو جائیں

اَعْمَالِي وَ اَوْرَادِي كُلُّهَا وِرْدًا وَّاحِدًا

میرے تمام اعمال اور میرے سارے اوراد و وظائف سب مل کر ایک (بن جائیں)

وَ حَالِي فِي خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا ۔ يَا سَيِّدِي

اور میرا یہی حال تیری خدمت کے انجام دینے میں ہمیشگی والا ہو ۔ اے میرے مالک!

يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِي يَا مَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ

اے وہ ذات کہ جس پر میرا آسرا ہے اے وہ کہ جس سے میں شکایت کرتا ہوں

اَحْوَالِیْ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ قَوِّ عَلٰی

اپنے حالات کی اے پروردگار اے پالنے والے اے میرے پروردگار، قوت عطا فرما

خِدْمَتِكَ جَوَارِحِیْ وَاشْدُدْ عَلَی الْعَزِیْمَةِ

اپنی خدمت کیلئے میرے اعضاء و جوارح کو اور محکم کردے اس عزم کو

جَوَانِحِیْ وَهَبْ لِیَ الْجِدَّ فِیْ خَشْیَتِكَ

میرے دل میں اور مجھے توفیق عطا فرما اس کی کہ میں تجھ سے ڈرتا رہوں

وَالدَّوَامَ فِی الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتّٰی اَسْرَحَ

اور ہمیشہ ہی لگا رہوں تیری خدمت کرنے میں تاکہ میں پہنچ جاؤں

اِلَیْكَ فِیْ مَیَادِیْنِ السَّابِقِیْنَ وَاُسْرِعَ اِلَیْكَ

تیرے پاس ان میدانوں کو طے کرکے جنہیں اولین نے بھی طے کیا ہے اور اسی تیزی سے تیرے پاس

فِی الْمُبَادِرِیْنَ وَاَشْتَاقَ اِلٰی قُرْبِكَ فِیْ

پہنچوں جیسے دوسرے پہنچنے والے جا پہنچے اور تیرے قرب کا اشتیاق مجھے بھی اتنا ہی ہو جتنا دوسرے

الْمُشْتَاقِیْنَ وَاَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِیْنَ

مشتاقوں کو ہے اور تیری نزدیکی اسی طرح حاصل کروں جیسے تیرے مخلص بندے حاصل کرچکے ہیں

وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِیْنَ وَاَجْتَمِعَ

اور تجھ سے اس طرح ڈروں جیسے صاحبانِ یقین ڈرتے ہیں اور پھر میں اجتماعی طور پر

فِیْ جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ

تیری بارگاہ میں مومنوں کے ساتھ حاضر ہو جاؤں۔ یا اللہ! اور جو شخص

اَرَادَنِیْ بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِیْ فَكِدْهُ

ارادہ کرے میرے ساتھ برائی کا بس تو بھی اسکے ساتھ ایسا ہی کر، اور جو میرے ساتھ فریب کرے تو بھی ایسا ہی کر

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَحْسَنِ عَبِیْدِكَ نَصِیْبًا عِنْدَكَ

اس کے ساتھ اور مجھے قرار دے ان میں سے جو تیرے بہترین بندے ہیں نصیب کے اعتبار سے تیرے نزدیک

وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً

اور سب سے زیادہ قربت اور منزلت انھیں حاصل ہے تیری بارگاہ میں اور وہ خاص الخاص ہیں تیرے

لَدَيْكَ فَاِنَّهُ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ

نزدیک اس لیے کہ کوئی نہیں پا سکتا یہ منزلت سوائے تیرے فضل و کرم کے

وَجُدْ لِيْ بِجُوْدِكَ وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ

اور مجھے بہرہ ور فرما اپنے جود و سخا سے اور مہربانی فرما مجھ پر اپنی شانِ بزرگی سے

وَاحْفَظْنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِسَانِيْ

اور حفاظت فرما میری اپنی رحمت سے اور مشغول رکھ میری زبان کو

بِذِكْرِكَ لَهِجًا وَقَلْبِيْ بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا

اپنے ذکر سے ہمیشہ اور میرے قلب کو اپنی محبت سے سرشار رکھ

وَمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ

اور احسان فرما مجھ پر میری دعا کو شرفِ قبولیت کے ذریعے سے اور میری لغزشیں دور فرما

وَاغْفِرْ زَلَّتِيْ فَاِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ

اور درگزر فرما میری خطاؤں سے اس لیے کہ تو نے طے کر دیا ہے اپنے بندوں کے لیے

بِعِبَادَتِكَ وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ

کہ وہ تیری عبادت کیا کریں اور تو نے حکم دیا ہے کہ وہ تجھ سے دعا کیا کریں اور تو ضامن ہے

لَهُمُ الْاِجَابَةَ ۔ فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ

انکی دعاؤں کی قبولیت کا پس تیری ہی طرف اے میرے پروردگار میں نے اپنی

وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِيْ فَبِعِزَّتِكَ

توجہ لگائی ہے اور تیری ہی طرف اے میرے پروردگار میں نے اپنے ہاتھ پھیلائے ہیں پس تجھے تیری عزت کا

اسْتَجِبْ لِيْ دُعَائِيْ وَبَلِّغْنِيْ مُنَايَ وَلَا

واسطہ قبول فرمائے میری دعا کو اور پورا فرما میری مرادوں کو اور نہ

تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَآئِيْ وَاكْفِنِيْ شَرَّ

منقطع فرما اپنے فضل و کرم سے میری اُمید کو اور مجھے بچائے شر سے

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِيْ يَا سَرِيْعَ

جن و انسان میں سے جو بھی میرے دشمن ہوں اے بہت جلد

الرِّضَا اِغْفِرْ لِمَنْ لَّا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ

راضی ہوجانے والے ، بخش دے اسکو جو کسی چیز پر قادر نہیں ہے سوائے دعاء کے

فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ يَا مَنِ اسْمُهٗ

اس لیے کہ تو وہی کرنے والا ہے جو چاہتا ہے ، اے وہ کہ جس کا نام ہی

دَوَآءٌ وَذِكْرُهٗ شِفَآءٌ وَطَاعَتُهٗ غِنًى

دوا ہے اور جس کا ذکر ہی شفاء کا سبب ہے اور جس کی اطاعت سے انسان غنی ہوتا ہے

اِرْحَمْ مَّنْ رَّاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَسِلَاحُهُ

رحم فرما اس پر جس کا سرمایہ کل صرف اُمید ہے اور جس کا ہتھیار

الْبُكَآءُ ۔ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ

گریہ وزاری ہے اے خوشگوار بنانے والے نعمتوں کے ، اے دور کرنے والے بلاؤں کے

يَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا

اے روشنی ! اندھیروں میں گھبرانے والوں کے لیے اے وہ عالم جس کو

لَّا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ

بتانے کی ضرورت نہیں ہے ۔ درود نازل فرما اور حضرت محمدؐ اور اولاد حضرت محمدؐ کے اور

افْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ

وہ سلوک کر میرے ساتھ جس کا تو لائق ہے ۔ اور درود ہو اللہ کا اوپر اس کے رسولؐ کے اور

الْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ۔

اُن اماموں کے اوپر جو برکت والے ہیں ان کی اولاد میں سے اور سلامتی ہی سلامتی ہو بہت کثرت کے ساتھ

عرائض

عام طور سے ایک ہی عریضہ جو حسین ؒ بن روح کی وساطت سے ۱۵ شعبان کو سپردِ آب کیا جاتا ہے، جو لوگوں میں مشہور ہے۔ مگر ہم اپنے قارئین حضرات کے فائدے کے لیے دوسرے بیش قدر اور نادر الوجود عریضے معتبر کتابوں سے اس کتاب میں درج کرتے ہیں تاکہ مومنین کی مشکلات میں کام آئیں اور حقیر کے لیے بھی زادِ راہِ آخرت ہو۔

عریضہ صاحب العصر علیہ السلام عج

یہ عریضہ کتاب شفاء الاسقام و تحفۃ العوام وغیرہ میں درج ہے اور عموماً مومنین پندرہ شعبان و شبِ قدر اور شبِ جمعہ میں بھی بھیجتے ہیں۔ خواہ ضریحِ قبور آئمہ ؑ میں ڈالا جائے خواہ آبِ جاری میں بطریقِ مشہور ڈالا جائے:

بحضور پُرنور شہنشاہِ دوراں حضرت صاحب العصر والزّماں عجل اللہ فرجہٗ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

(نام سے اللہ کے جو مہربان نہایت رحم والا ہے)

كَتَبْتُ اِلَيْكَ يَا مَوْلَايَ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ

میں نے تحریر کیا ہے (یہ عریضہ) آپ کی خدمت میں اے میرے آقا! رحمتیں نازل ہوں اللہ کی

عَلَيْكَ مُسْتَغِيْثًا بِكَ وَشَكَرْتُ مَا نَزَلَ

آپ کے اوپر، فریاد کرتے ہوئے آپ سے اور شکایت کرتا ہوں اس کی جو وارد ہوئی ہے

بِیْ مُسْتَجِیْرًا بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ بِكَ مِنْ

مجھ پر مصیبت، پناہ چاہتے ہوئے اللہ عزت وجلال والے کی، پھر آپ کی، بروہ

اَمْرٍ قَدْ وَهَمَنِیْ وَاَشْغَلَ قَلْبِیْ وَاَطَالَ

معاملہ ہے جس نے مجھے غمگین کر دیا ہے اور میرے دل کو الجھا دیا ہے اور میں بڑی

فِکْرِیْ وَسَلَبَنِیْ بَعْضَ لُبِّیْ وَغَیَّرَ خَطِیْرَ

فکر میں مبتلا ہوں اور سلب ہو گئی ہے کچھ میری سوچنے کی طاقت اور تغیر آگیا ہے بہت سی

نِعْمَةِ اللّٰهِ عِنْدِیْ وَاَسْلَمَنِیْ عِنْدَ تَخَیُّلِ

نعمتوں میں جو اللہ کی دی ہوئی تھیں میرے پاس، اور مجھے اس مصیبت کے حوالے کرکے (جو مجھ پر)

وُرُوْدِهِ الْخَلِیْلُ وَتَبَرَّاَ مِنِّیْ عِنْدَ تَرَائِیْ

وارد ہوئی ہے، میرے دوست بھی الگ ہو گئے اور کنارہ کش ہو گئے اس مصیبت کو دیکھ کر

اِقْبَالِهِ اِلَیَّ الْحَمِیْمُ وَعَجَزَتْ عَنْ دِفَاعِهِ

جو مجھ پر آئی ہے میرے مخلصین بھی، اور اب تو عاجز ہے اس کے دور کرنے سے

حِیْلَتِیْ وَخَانَنِیْ فِیْ تَحَمُّلِهِ صَبْرِیْ وَقُوَّتِیْ

میری تدبیر اور ساتھ چھوڑ دیا میرا، میرے صبر و تحمل نے اور میری طاقت نے

فَلَجَئْتُ فِیْهِ اِلَیْكَ وَتَوَکَّلْتُ وَتَوَسَّلْتُ

پس میں حاضر ہوا ہوں رجوع کرنے کے لیے اس امر میں آپ کی طرف اور بھروسہ اور وسیلہ کرتا ہوں

فِی الْمَسْئَلَةِ اللّٰهِ جَلَّ ثَنَاؤُهُ عَلَیْهِ وَعَلَیْكَ

میں اس مسئلے میں اللہ جل ثناءہ پر اور آپ پر

فِیْ دِفَاعِهِ عَنِّیْ عِلْمًا بِمَکَانِكَ مِنَ اللّٰهِ

اس کے ٹالنے کے لیے مجھ سے، یہ جانتے ہوئے کہ آپ کا مقام کیا ہے اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلِیِّ التَّدْبِیْرِ وَمَالِكِ الْاُمُوْرِ

پروردگارِ عالمین کی بارگاہ میں، جو والی ہے تمام تدابیر کا اور مالک ہے تمام امور کا

وَاثِقًا بِكَ فِي الْمُسَارَعَةِ فِي الشَّفَاعَةِ

اور آپ سے امیدوار ثق ہے کہ میرے اس معاملے کے بارے میں جلد از جلد سفارش فرمائیں گے

اِلَيْهِ جَلَّ ثَنَاءُهٗ فِيْ اَمْرِيْ مُتَيَقِّنًا لِاِجَابَتِهٖ

اس کی طرف جو بزرگ ہے اپنی تعریف میں، میرے اس امر میں، میں یقین کرتا ہوں قبولیت کی

تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اِيَّاكَ بِاِعْطَاءِ سُؤْلِيْ وَاَنْتَ

اللہ صاحب برکت و بلند مقام والے سے کہ آپکی سفارش کو ضرور قبول فرمائے گا میرے مسئلے میں۔ اور آپ تو

يَا مَوْلَايَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ جَدِيْرٌ

اے میرے آقا! (رحمتیں ہوں اللہ کی آپ کے اوپر) زیادہ لائق ہیں

بِتَحْقِيْقِ ظَنِّيْ وَتَصْدِيْقِ اَمَلِيْ فِيْكَ فِيْ اَمْرِ

تحقیق کے ساتھ حسن ظن اور تصدیق سے امید رکھتا ہوں، آپ سے اپنے اس معاملے میں

یہاں اپنی حاجات و پریشانیاں وغیرہ لکھیں

فِيْمَا لَا طَاقَةَ لِيْ بِحَمْلِهٖ وَلَا صَبْرَ لِيْ عَلَيْهِ

(مولا!) یہ وہ امور ہیں کہ جن کے برداشت کی مجھ میں طاقت نہیں، میں اس پر بالکل صبر نہیں کر سکتا

وَاِنْ كُنْتُ مُسْتَحِقًّا لَهٗ وَلِاَضْعَافِهٖ بِقَبِيْحِ

اگرچہ میں (جانتا ہوں کہ) مستحق ہوں اس مصیبت کا بلکہ اس سے دوگنی مصیبت کا

اَفْعَالِيْ وَتَفْرِيْطِيْ فِي الْوَاجِبَاتِ الَّتِيْ لِلّٰهِ عَزَّ

اپنی برا عمالیوں اور ان فرائض کی کوتاہیوں کی وجہ سے جو ادا نہ کیے گئے ہیں اللہ عزت

وَجَلَّ فَاَغِثْنِيْ يَا مَوْلَايَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ

و بزرگی والے کی طرف سے۔ پس میری فریادرسی فرمائیے اے میرے آقا! (رحمتیں ہوں اللہ کی اور

سَلَامُهٗ عَلَيْكَ عِنْدَ اللَّهَفِ وَقَدِّمِ

اس کا سلام ہو آپ کے اوپر) میری اس دل شکستگی میں اور افسردگی میں

الْمَسْئَلَةَ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ اَمْرِيْ قَبْلَ حُلُوْلِ

اس مسئلے میں میری التجا اللہ عزّ و جلّ کی بارگاہ میں پیش فرما دیجیے قبل اسکے کہ یہ

التَّلَفِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ فَبِكَ بُسِطَتِ

تلف ہو جائے اور دشمن طعنہ زنی کریں ۔ (مولا!) آپ ہی کے صدقے میں تو

النِّعْمَةُ عَلَيَّ وَ اَسْئَلُ اللّٰهَ جَلَّ جَلَالُهٗ لِيْ

یہ نعمتیں مجھے ملی ہیں اور آپ دعا فرمائیں میرے لیے اللہ بزرگ کی بارگاہ میں

نَصْرًا عَزِيْزًا وَّ فَتْحًا قَرِيْبًا فِيْهِ بُلُوْغُ الْاٰمَالِ

بھرپور نصرت اور جلد کامیابی کے بارے میں کہ میری یہ امیدیں پوری ہوں

وَ خَيْرُ الْمُبَادِيْ وَخَوَاتِيْمُ الْاَعْمَالِ وَالْاَمْنُ

اور اچھا ہو میرے اعمال کا آغاز اور انجام ، اور امن میں رہوں

مِنَ الْمَخَاوِفِ كُلِّهَا فِيْ كُلِّ حَالٍ اِنَّهٗ

تمام خطرات و خوفناکیوں سے ہر حال میں ، بیشک

جَلَّ ثَنَآءُهٗ لِمَا يَشَآءُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ وَهُوَ

بزرگ ہے حمد و ثنا اُس کی ، جو وہ ارادہ کرتا ہے اسے کر ڈالتا ہے اور وہ

حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فِي الْمَبْدَاِ وَالْمَآلِ

میرے لیے کافی ہے اور اچھا کارساز ہے آغازِ کار اور انجام کار میں

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

جو چاہتا ہے اللہ (وہی ہوتا ہے) نہیں ہے کوئی طاقت اور نہیں ہے کوئی قوت سوائے اللہ بلند و بالا

الْعَظِيْمِ ۔

بزرگی والے کی طاقت کے

عریضہ

....

(یہاں پر اپنا اور والد بزرگوار کا نام لکھیئے۔)

عریضہ صاحِبُ الاَمرؑ ڈالنے کا طریقہ

یہ طریقہ تحفۃ العوام اور شفاء الاسقام وغیرہ میں مذکور ہے کہ عریضہ آبِ جاری میں ڈالتے وقت اعتماد کرے کہ میں یہ عریضہ وکیلِ امام عصر علیہ السّلام کے ہاتھ میں دیتا ہوں اور وہ اُن حضرتؑ کو یہ عریضہ بکمال احتیاط پہنچائیں گے اور حضرتؑ خود بنفسِ حاجت کے پورا ہونے کے لئے متوجہ ہوں گے۔ پس آواز دے۔ یا عثمان بن سعید العمری یا ان کے فرزند محمد بن عثمان یا حسین بن روح یا علی بن محمد السمری، بہرحال ان چار نوّابِ حضرتؑ میں سے کسی کو پکارے اور کہے ....!!

يَا حُسَيْنَ بْنَ رَوْحٍ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَشْهَدُ

اے حسین ابنِ روح سلام ہو آپ کے اوپر، میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ وَفَاتَكَ فِىْ سَبِيْلِ اللهِ وَاَنَّكَ حَىٌّ

کہ آپ کی وفات راہِ خدا میں ہوئی اور بلاشبہ آپ زندہ ہیں

عِنْدَ اللهِ مَرْزُوْقٌ وَقَدْ خَاطَبْتُكَ فِىْ

اللہ کے پاس سے رزق پاتے ہیں اور یقیناً میں آپ ہی سے مخاطب ہوں، اندر

حَيٰوتِكَ الَّتِىْ لَكَ عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

آپ کی اسی حیات کے جو ہے آپ کی، بارگاہِ خدائے عزّ و جلّ میں

فَهٰذِهٖ رُقْعَتِىْ وَحَاجَتِىْ اِلٰى مَوْلٰنَا صَاحِبِ

پس یہ میرا رقعہ اور میری حاجت پہنچا دیجیے ہمارے آقا صاحب

الْاَمْرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلِّمْهَا اِلَيْهِ فَاَنْتَ

امر علیہ السّلام کی خدمت میں حفاظت کے ساتھ، یقیناً آپ کا ذات

الثِّقَةُ الْاَمِيْنُ ۔

قابلِ بھروسہ ہے اور آپ امانتدار بھی ہیں۔

عریضہ اللہ سُبحانہٗ تعالیٰ کی بارگاہ میں

(اِس عریضے کو صاحب الامرؑ کے عریضے میں رکھ کر بھیجیے)

* ________ (نقل: از "شفاء الاستقام")

کتاب خلاصۃ المجربات کے بعض نسخوں میں ہے کہ عریضہ امام عصر علیہ السلام کے علاوہ دوسرا عریضہ اللہ تعالیٰ جؐ کی بارگاہ میں لکھے اور خوشبو لگائے اور اس کے اوپر دھاگا لپیٹے اور عریضہ صاحب الامرؑ میں رکھ کر، پاک مٹی سے اس کو سربمہر کرکے جیسا کہ قبل ازیں لکھا جاچکا ہے آبِ رواں وغیرہ میں ڈالدے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٭

(بنام خدائے مہربان و رحیم)

اِلَی اللّٰہِ جَلَّ جَلَالُہٗ وَتُقَدِّسَتْ اَسْمَآءُہٗ

(یہ عریضہ) اللہ صاحبِ بزرگی کے نام ہے اور اس کے سارے اسماء پاک ہیں

وَعَظُمَتْ اٰلَآءُہٗ مِنْ عَبْدِہِ الضَّعِیْفِ الْفَقِیْر

اور بہت زیادہ وعظیم ہیں اس کی نعمتیں۔ اُس کے اس بندے کی طرف سے جو کمزور و فقیر ہے

الْھَارِب ٭ بھاگا ہوا ہے (اپنے مالک سے)	..یہاں پر اپنا اور اپنے والد کا نام لکھیے . . .

اِلٰھِی وَسَیِّدِی وَمَوْلَایَ وَخَالِقِیْ وَالْمُتَکَفِّل

(اے میرے معبود اور میرے مالک اور میرے آقا اور میرے خالق اور ذمہ دار وکفیل

بِرِزْقِی اِلَیْکَ اَشْکُوْ بَثِّیْ وَحُزْنِیْ وَبِکَ اَسْتَعِیْن

میرے رزق کے تجھ سے میں شکایت کرتا ہوں اپنے غم اور ملال کی اور تجھ ہی سے مدد چاہتا ہوں

عَلیٰ ظالمی ومن بغی علی وتقوی علی

اس کے مقابلے میں جس نے مجھ پر ظلم کیا اور جس نے مجھ پر زیادتی کی اور جس نے اپنی قوت دکھائی

ضعفی وتسلط بشرہ علیّ وتعزز علی ظلمی

مجھے کمزور پاکر اور جو مسلط ہوگیا اپنے شر سے مجھ پر اور غلبہ پایا مجھ پر ظلم کر کے

فانّکَ قلت وقولک الحقّ ومن بغی علیه

اس لیے کہ تو نے ہی فرمایا ہے اور تیرا قول سچا ہے کہ جس پر ظلم کیا جائے گا

لینصرنه الله وَقد علمت یا مولای انّه

یقیناً اسکی مدد اللہ کرے گا اور یقیناً تو واقف ہے اے میرے آقا! کہ اس نے

قد بغی علیّ و مالی من شرّہ مجیر غیرک و

یقیناً مجھ پر ظلم کیا ہے اور کون ہے جو مجھے اس کے شر سے پناہ دے سوائے تیرے اور

ما استعین مع ضعفی الا بقوّتک ولا حول

میں مدد کا طالب نہیں ہوں اپنی کمزوری کے باوجود کسی سے بھی سوائے تیری قوت کے اور نہیں ہے کوئی قوت

ولا قوّة الّا بک یا علی یا عظیم اجرنی منه

اور نہیں ہے کوئی طاقت سوائے تیری عطا کی ہوئی طاقت کے۔ اے علی اے عظیم! مجھے اس سے بچالے

وانصرنی علیه ولا تسلمنی الی شرّہ فقد

اور میری مدد فرما اس کے برخلاف اور نہ حوالے کر دے مجھے اس کے شر کے۔ پس یقیناً

شکوته الیک وانتصرت بقوّتک علیه

میں نے اس کی تجھ ہی سے شکایت کی ہے اور تیری ہی مدد کا اور قوت کا طالب ہوا ہوں اسکے مقابلے

یا مولای الغوث الغوث النّصر النّصر

ہیں۔ اے میرے آقا فریاد ہے فریاد ہے مدد فرما، مدد فرما،

النّصر یا سیّدی لا اهلک وانت رجائی

مدد فرما، اے میرے مالک! نہ ہلاک ہونے دے مجھے اور تجھ ہی سے میری آس لگی ہے

Scanned with CamScanner

لاتخل یدك عن ضعفی وارحم فقری و

نہ کھینچ لے اپنا ہاتھ میری مدد سے، میں کمزور ہوں اور رحم فرما میرے فقر اور

ذلی وغربتی اللّٰھمّ اقھر سلطانہ علی

میری کمتری اور میری غربت پر، یا اللہ! اس کو قدرت حاصل ہے میرے اوپر

بسلطانك علیہ حتّی افوز مع المعتصمین

تو اس پر اپنی قدرت سے کام لے اور اسے مغلوب کر دے تاکہ میں بھی ہو جاؤں ان لوگوں میں سے

منہ بك یا ارحم الرّاحمین امنت باللہ

جو محفوظ ہیں اسکے ظلم سے تیری وجہ سے۔ اے ارحم الرّاحمین میرا ایمان اس اللہ پر ہے

الّذی لا الہ الّا ھو وانتصرت بالعلی

جسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں نے مدد حاصل کی (خدائے) بزرگ و

الاعلیٰ والجات الی العزیز الجبّار وفزعت

برتر سے اور پناہ چاہی (خدائے) غالب قوّت والے سے اور فریاد کی میں نے

الی الباری القھّار وتحصنت بمحمّد والہ

پرور دگار قہّار سے اور اپنا حصار کر لیا حضرت محمدؐ اور انکی آلؑ سے

علیھم السّلام ورمیت من یرید نی و

(ان سب حضرات کے اوپر سلامتی ہو) اور پھونک ماردی میں نے اس کی طرف جس نے ارادہ کیا مجھ سے ؟

یکید نی بلا حول ولا قوّۃ الّا باللہ العلی

اور مکر و فریب کیا۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی

العظیم ۔

العظیم پڑھ کر (میں نے دم کر دیا اپنے دشمن کیطرف)

عریضہ تیر بہدف

حسبِ ذیل عریضہ سفید کاغذ پر لکھ کر جمعہ عروجِ ماہ سے ایک ہفتہ مسلسل دریا میں قبل طلوعِ آفتاب ڈالے، تیر بہدف ہے۔ "وہ عریضہ یہ ہے"

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

لاحول ولاقوۃ الّا باللہ العلی العظیم لبسم اللہ

نہیں ہے کوئی طاقت اور نہیں ہے کوئی قوت مگر اللہ کی عطا کردہ جو برتر و بزرگ ہے۔ اس اللہ کے نام سے

الملک الحقّ المبین من العبد الذّلیل الی

جو (سچا) حقیقی اور کھلا ہوا مالک ہے۔ (یہ عریضہ) ایک بندۂ کمترین کی طرف سے ہے

المولی الجلیل ربّ انّی مسّنی الضّرّ وانت

اپنے آقائے جلیل القدر کی خدمت میں۔ پروردگارا! میں مصیبت میں گرفتار ہوں اور تو تو

ارحم الرّاحمین۔ — عریضہ ڈالتے وقت یہ دعا پڑھے

سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے رحم کرنیوالوں میں۔

اَللّٰھُمَّ بِمُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ

یا اللہ! واسطہ محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ و حسنؑ

وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ

و حسینؑ و علیؑ ابنِ الحسینؑ و محمدؑ ابنِ علیؑ

وَّجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَّعَلِیِّ

و جعفرؑ ابنِ محمدؑ و موسیٰؑ ابنِ جعفرؑ و علیؑ

بْنِ مُوْسٰی وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَّعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ

ابنِ موسیٰؑ و محمدؑ ابنِ علیؑ و علیؑ ابنِ محمدؑ

وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةِ الْقَائِمِ عَلَيْهِمُ

و حسنؑ ابنِ علیؑ اور حجتؑ القائمؑ علیہم

السَّلَامُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ

السلام کا تجھے واسطہ اپنی رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنے والوں میں اور

بِكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ ۔

واسطہ تجھے اپنے کرم کا اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے تمام کرم کرنے والوں میں ۔

اس کے بعد اپنا مطلب بیان کرے اور پھر یہ دعا پڑھے

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ ۔ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ

کیا یہ لوگ دین خدا کے سوا کسی اور کا دین چاہتے ہیں ۔ حالانکہ اسی کے سامنے سر تسلیم خم کیے ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۔

ہر جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی خوشی یا زبردستی ، اور اسی خدا کی طرف سب کی واپسی ہے

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۔

(اے رسولؐ !) پاک ہے تمہارا پروردگار جو بالاتر رب ہے تمام اوصاف سے جیسے یہ لوگ بیان کرتے ہیں

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۔

اور سلام ہو (اللہ کے) رسولوں کے اوپر ۔

عریضہ نادر الوجود

(نقل از تحفۃ العوام مصدقہ آقا السید سبط حسین مجتہد طاب ثراہ)

یہ عریضہ نادر الوجود اور کمیاب ہے ، حتیٰ کہ " بحار الانوار " میں بھی نہیں ہے کتاب " انیس العابدین " میں " کتاب سعادات " سے منقول ہے ۔ بعض افاضل نے

اس کتاب کا ترجمہ "شہزادی آغا بیگم دختر شاہ عباس صفوی" کے لیے کیا تھا۔
یہ عریضہ ایک پاک کاغذ پہ پاک روشنائی سے لکھے۔ بہتر یہ ہے کہ خاکِ شفا یعنی
خاکِ کربلائے معلّٰی سے لکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنام خدائے مہربان (و) رحیم۔

توسلت اليك يا ابا القاسم محمد بن
میں وسیلہ چاہتا ہوں آپ کا اے ابو القاسم محمدؑ ابنِ
الحسن بن علی بن محمد بن علی بن
حسنؑ ابنِ علیؑ ابنِ محمدؑ ابنِ علیؑ ابنِ
موسیٰ بن جعفر بن محمد بن علی بن
موسیٰؑ ابنِ جعفرؑ ابنِ محمدؑ ابنِ علیؑ ابنِ
الحسين بن علی بن ابی طالب النبأ
حسینؑ ابنِ علیؑ ابنِ ابی طالبؑ کا جو ایک خبر ہیں
العظيم و الصراط المستقيم و عصمة
بہت بڑی اور راہِ مستقیم ہیں اور پناہ گاہ ہیں
اللاجين باُمك سيدة نسآء العالمين و
پناہ چاہنے والوں کیلئے۔ (مولا!) واسطہ آپ کو اپنی مادرِ گرامی سیدۃ نساء العالمین کا اور
بآبائك الطاهرين و باُمهاتك الطاهرات
آپ کے آباء کے پاکیزگان کا اور واسطہ آپکو آپکی اُمہاتِ طاہرات (پاکیزہ ماؤں) کا
و يٰسٓ و القرآن الحكيم و الجبروت العظيم
اور لیٰس و قرآنِ حکیم و جبروتِ عظیم (بڑی طاقت) کا

وَحَقِیقَۃِ الایمان ونور النور وکتب مسطور

اور حقیقتِ ایمان کا واسطہ اور نوروں کے نور اور کتاب مسطور (پوشیدہ)

ان تکون سفیری الی اللہ تعالیٰ فی حاجۃ

کا واسطہ کہ آپ ہو جائیے میرے سفیر بارگاہِ خدائے تعالیٰ میں میری اس حاجت کیلئے

پس حاجت لکھ کر اس رقعے کو پاک مٹی میں رکھ کر دریا یا گہرے کنویں میں ڈال دے اور عریضہ ڈالتے وقت یہ کہے:

یَا عُثْمَانَ بْنَ سَعِیْدٍ وَّیَا مُحَمَّدَ بْنَ عُثْمَانَ اَوْصِلَا

اے عثمان بن سعید اور اے محمد بن عثمان آپ دونوں پہنچا دیں

قِصَّتِیْ اِلٰی صَاحِبِ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ۔

میرا سارا حال خدمتِ صاحب الزمان میں اُن حضرت کے اوپر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں

عریضۂ توسل زود اثر خدمتِ امامِ عصر علیہ السلام

(نقل از شفاء الاسقام)

کتاب السعادت سے برائے ہر مہم اور حاجت نقل کیا گیا ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بنام خدائے مہربان و رحیم۔

توسلنا الیک یا اباالقاسم محمد بن الحسن

ہم نے توسل چاہا ہے آپ کا اے ابوالقاسم محمدؑ بن حسنؑ

بن علی بن محمد بن علی بن موسیٰ بن جعفر

بن علیؑ بن محمدؑ بن علیؑ بن موسیٰؑ بن جعفرؑ

بن محمّد بن علی بن الحسین بن علی بن

بن محمدؑ بن علیؑ بن حسینؑ بن علیؑ ابن

ابی طالب النبّاء العظیم والصّراط المستقیم

ابی طالبؑ جو نبارِ عظیم (ایک بڑی خبر) اور صراطِ مستقیم

وعصمۃ اللاجین بامّك سیدۃ نساء العالمین و

اور پناہ گاہ ہیں پناہ چاہنے والوں کیلیے ۔ آپ کو واسطہ آپکی ماں سیدۃ نساء العالمین کا اور

بآبائك الطّاهرین وبامّهاتك الطّاهرات و

واسطہ آپکو آپکے آباء طاہرین کا اور واسطہ آپکو آپکی امّہاتِ طاہرات کا اور

یٰس والقرآن الحکیم وجبروت العظیم وحقیقۃ

آپکو یٰس اور قرآنِ حکیم اور جبروتِ عظیم (بڑی طاقت) اور حقیقت

الایمان ونور النّور وکتاب مسطور ان تکون

ایمان اور نوروں کے نور اور کتاب پوشیدہ کا واسطہ کہ آپ ہو جائیے

سفیری الی الله ان لك عنده مقاما محمودا

میرے سفیر بارگاہِ خدا میں کیونکہ آپ کا اُس کے نزدیک قابلِ تعریف مقام ہے

وانت عنده وجیه فی الدنیا والاخرۃ الغوث

اور آپ اس کے نزدیک بزرگ ہیں دنیا میں اور آخرت میں بھی فریاد ہے

الغوث الغوث الیسر الیسر الیسر لا اهلك

فریاد ہے فریاد ہے خوشحالی کیلیے خوشحالی کیلیے خوشحالی کیلیے کہیں میں ہلاک نہ ہو جاؤں

وانت رجائی یا مولای صاحب الزمان الامان

اور آپ ہی میری امیدگاہ ہیں اے میرے مولا صاحب الزمان امن دیجیے

الامان الامان صلوٰۃ الله علیك تکون سفیری

امن دیجیے امن دیجیے درود ہو اللہ کا آپ کے اوپر آپ ہو جائیے میرے سفیر

الی اللہ تعالیٰ : یہاں پر اپنا اور اپنے والد کا نام لکھے۔ اور اس طریقے
(بارگاہ میں خدائے بزرگ کی :)
سے ڈالے جیسا کہ گذشتہ عریضے کے متعلق لکھا جا چکا ہے۔

رقاع الاستغاثات للحاجت

(نقل از شفاء الاسقام)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جس کا رزق کم ہو اور اس پر معیشت تنگ ہو جائے یا مہم دنیا و آخرت درپیش ہو تو رقعۂ سفید پر وقتِ طلوعِ آفتاب آبِ جاری میں ڈالے، مگر اس طرح عریضہ لکھے کہ اسماء ایک ہی سطر میں کُل آجائیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام جو رحمٰن و رحیم ہے

الملک الحقّ المبین من العبد الذّلیل الی المولی
مالک ہے واضح و کھلا ہوا حق ہے۔ یہ عریضہ ایک عبدِ کمترین کا ہے اپنے آقا کے

الجلیل سلام علیٰ محمّد وعلی وفاطمۃ والحسن
بزرگ کی بارگاہ میں۔ سلام ہو محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ و حسنؑ

والحسین وعلی ومحمّد وجعفر وموسیٰ وعلی
و حسینؑ و علیؑ و محمدؑ و جعفرؑ و موسیٰؑ و علیؑ

ومحمّد وعلی والحسن والقائم سیّدنا ومولانا
و محمدؑ اور علیؑ اور حسنؑ اور قائمؑ کے اوپر جو ہمارے سردار و آقا ہیں

صلوات اللہ علیہم اجمعین ربّ انّی مسّنی
رحمتیں نازل ہوں اللہ کی ان سب حضرات کے اوپر۔ پروردگارا! میں پھنس گیا ہوں

الضرّ والخوف فاکشف ضرّی وامن خوفی

مصیبت میں اور خوف میں مبتلا ہوں پس دور فرما میری مصیبت کو اور امن دے خوف سے

بحق محمّد وآل محمّد واسئلك بکلّ نبیّ و

واسطہ حق کا محمدؐ و آلِ محمدؐ کا اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر نبی کے واسطے سے اور

وصیّ وصدّیق وشهید ان تصلّی علیٰ محمّد و

ہر جانشین نبی اور ہر صدیق اور ہر شہید کے واسطے سے کہ تو درود نازل فرما اوپر حضرت محمدؐ اور

آل محمّد یا ارحم الرّاحمین اشفعوا لی یا

آلِ حضرت محمدؐ کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنیوالوں میں، میری سفارش کیجیے اے

ساداتی بالشّان الّذی لکم عند الله فانّ

میرے سردارو! اپنی اس شان کے سبب سے جو آپ حضرات کی بارگاہِ خدا میں ہے اس لیے کہ

لکم عند الله لشانا من الشّان فقد مسّنی الضّرّ

آپ حضرات کیلئے بارگاہِ خدا میں بے مثال شان وعظمت ہے کیونکہ میں پھنس چکا ہوں پریشانی میں

ساداتی والله ارحم الرّاحمین فافعل بی یا ربّ

اے میرے سردارو! اور اللہ سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے رحم کرنیوالوں میں پس تو میرے ساتھ رحم فرما اے پروردگار

یہاں پر مطلب اور اپنا اور اپنے والد کا نام لکھ کر حسبِ دستور دریا میں ڈالے۔

عریضہ دیگر منقول از آنحضرتؑ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر تجھ کو کوئی حاجت درپیش ہو خدا کی طرف یا کسی امر سے تو خائف ہو تو اس عریضے کو کاغذ پر لکھ کر پاکیزہ مٹی میں لپیٹ کر آبِ جاری یا کنویں میں ڈال دے۔ حق تعالیٰ بہت جلد کشائش فرمائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
نام سے اللہ کے جو مہربان نہایت رحم والا ہے
اللّٰهمّ انّی اتوجّه الیك باحبّ الاسماء الیك
یا اللہ ! میں متوجہ ہوں تیری طرف واسطے سے تیرے سب سے زیادہ محبوب ناموں کے
واعظمها لدیك واتقرّب واتوسّل الیك
اور جو سب سے عظیم ہیں عظمت میں تیرے نزدیک اور میں نزدیکی اور وسیلہ بنا رہا ہوں تیری بارگاہ میں
بمن اوجبت حقّه علیك بمحمّد وعلی
ان کو جن کے حق کو تو نے اپنے اوپر واجب کر لیا ہے واسطہ محمدؐ و علیؑ
وفاطمة والحسن والحسین وعلی ومحمّد و
و فاطمہؑ و حسنؑ و حسینؑ و علیؑ و محمدؑ و
جعفر وموسیٰ وعلی ومحمّد وعلی والحسن
جعفرؑ و موسیٰؑ و علیؑ و محمدؑ و علیؑ و حسنؑ
ومحمّد المهدی صلوات الله علیهم
اور محمدؑ مہدی عجؑ کا رحمتیں نازل ہوں اللہ کی ان
اجمعین اکفنی شرّ کذا وکذا
تمام حضرات کے اوپر، دور فرما مجھ سے اس شر کو۔ (مصیبت کا نام لکھے)

اس مقام پر اپنی حاجات درج کرے اور اپنا اور اپنے والد کا نام لکھے اور اس رقعے کے چاروں طرف یہ شکل بنائے۔ 

اور بعض نسخوں میں یہ شکل بنی ہوئی ہے  ان دونوں شکلوں میں سے کوئی سی شکل بنا دے۔

عریضہ امام رضا علیہ السلام

برائے برآمدن حاجات و مہمات و کشائش کارہائے دنیا و آخرت لکھے :

هذه رقعة عبدك اپنا اور اپنے والد کا نام واقض

(یا اللہ تیری بارگاہ میں) یہ ایک عریضہ ہے تیرے بندے (نام لکھے ..) کا پورا فرما

حاجتي بحرمة صاحب الزّمان و بحرمة

میری حاجت کو تجھے واسطہ حرمتِ صاحب الزمان کا اور واسطہ حرمتِ

روضة الإمام الثّامن والضّامن و عترته

روضہ امامِ ہشتم اور امام ضامن کا اور انکی عترت کا

يا ذو الجلال والاكرام و بحقّ جدّه المصطفىٰ

اے بزرگی والے اور بخشش والے اور واسطہ حق کا انکے جدِ امجد حضرت مصطفیٰ

وعلي المرتضىٰ وفاطمة الزّهرآء و بحقّك يا

اور علیؑ مرتضیٰ اور فاطمہؑ زہرا کا اور تیرے حق کا اے

قاضي حوائج الطالبين وبحرمة صاحب الزمان

پورا کرنیوالے حاجتوں کے حاجتمندوں کی اور واسطہ حرمتِ صاحبِ زمانہ کا

صلوات الله عليهم اجمعين و بحقّ آبائه

رحمتیں نازل ہوں اللہ کی ان سب حضرات کے اوپر اور واسطہ حق کا انکے آبائے

الطّاهرين برحمتك يا ارحم الرّاحمين

پاکیزگان کا ۔ تجھے واسطہ اپنی رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنیوالوں میں

يا مجيب دعوة المضطرين ۔

(اے قبول فرمانے والے دعاؤں کے پریشان حال لوگوں کی)

عریضہ آیات

(نقل از شفاء الاسقام)

فرمایا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ جو شخص ان آیات کو لکھ کر دریا میں ڈالے اگر ایک ہفتے میں اُس کا مطلب حل نہ ہو تو میں روزِ قیامت اس سے شرمندہ ہوں۔

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم ولا حول ولا قوّۃ الّا

نام سے اللہ کے جو مہربان نہایت رحم والا ہے اور نہیں ہے کوئی طاقت اور نہیں ہے کوئی قوت سوائے

باللہ العلی العظیم بسم اللہ الملک الحقّ

مددِ خدا کے جو بلند ہے عظیم ہے نام سے اللہ کے جو مالک ہے حق کو

المبین من العبد الذّلیل وانت ارحم

ظاہر کرنیوالا ہے۔ (پروردگارا! یہ عریضہ ہے) ایک بندہ کمترین کی طرف سے اور تو سب سے زیادہ رحم کرنیوالا

الرّاحمین۔

ہے رحم کرنے والوں میں

اور جب یہ عریضہ پانی میں ڈالے تو یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ وَ

یا اللہ! درود بھیج اوپر حضرت محمدؐ اور آنحضرت کی اولادِ پاکیزہ گان کے اور

صَحْبِہِ الْمَرْضِیِّیْنَ۔

آنحضرتؐ کے اصحاب پسندیدہ کے اوپر

عریضہ آیاتِ دیگر

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم الی المولی الجلیل ربّ

نام سے اللہ کے جو رحمٰن ہے رحیم ہے (یہ عریضہ ہے) اپنے جلیل القدر مالک کے نام۔ پروردگارا!

انی مسّنی الضّر وانت ارحم الرّاحمین

میں مبتلا ہوں مصیبت میں اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے رحم کرنیوالوں میں

بحقّ محمّد وّآلہ صلّ علی محمّد وّآلہ واکشف

واسطہ حق کا محمدؐ اور انکی آل کا۔ درود بھیج اوپر حضرت محمدؐ اور انکی آل کے۔ اور دور فرما

همّی وفرّج عنّی غمّی برحمتك یا ارحم

میرے غم کو اور دفع کر مجھ سے رنج وبلا کو تجھے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

الرّاحمین۔

رحم کرنے والوں میں

ایک پاک وصاف کاغذ پر مذکورہ بالا عریضہ لکھیں۔ پھر اُسے پاک مٹی میں لپیٹ کر آبِ رواں یا گہرے کنوئیں میں ڈال دیں۔

عریضہ رُباعی بخدمت امام حسین علیہ السلام

(نقل از شفاء الاسقام)

مروی ہے کہ ایک سائل حضرت امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں آیا اور یہ رباعی لکھ کر خدمتِ امام عالی مقام میں پیش کی:

لَمْ يَبْقَ مِمَّا يُبَاعُ بِحَبَّةٍ	وَكَفَاكَ مَنْظَرُ حَالَتِي عَنْ مَخْبَرِي

اب تو میرے پاس کوئی ایسی چیز باقی نہیں رہ گئی جو ایک حبہ میں فروخت کیا سکے۔ میری حالت کا اندازہ مجھے دیکھ کر لیں میں کیا بتاؤں

إِلَّا بَقِيَّةَ مَاءِ وَجْهٍ صُنْتُهَا	مِنْ أَنْ يُبَاعَ فَقَدْ وَجَدْتُكَ مُشْتَرِي

ہاں میرے پاس اب صرف ایک چیز باقی ہے اور وہ چہرے کی آب ہے جس کو میں نے فروخت کرنے سے بچائے رکھا مگر آج میں نے آپ کو اس کا خریدار پایا ہے

حضرت اُٹھ کر اندرونِ خانہ تشریف لے گئے اور صُرّہ زر طلب کیا مگر اس میں رقم تھوڑی تھی۔ نہ چاہا کہ رقم اس سائل کو دیں۔ اتنے میں سائل نے دوسری رُباعی لکھ کر اندر بھجوا دی۔ جو یہ ہے :۔

مَا ذَا اَقُولُ اِذَا رَجَعْتُ وَقِيلَ لِي

مولا ! جب میں پلٹ کر اپنے گھر جاؤں گا اور مجھ سے دریافت کیا جائے گا ۔ (کہ بتاؤ)

مَاذَا اَصَبْتَ مِنَ الْجَوَادِ الْمُفْضِلِ

اس سخی اور جواد نے تم کو کیا عطا کیا تو میں کیا جواب دوں گا

اِنْ قُلْتُ اَعْطَانِي كَذَبْتُ وَاِنْ اَقُلْ

اگر کہوں کہ عطا کیا ۔ تو یہ میں جھوٹ بولوں گا اور اگر میں کہوں گا کہ

بَخِلَ الْجَوَادُ بِمَالِهِ لَمْ يُقْبَلِ

اس سخی وجواد نے بُخل سے کام لیا (کچھ نہیں دیا) تو لوگ اسے باور نہ کریں گے

حضرت امام حسین علیہ السّلام نے جب اس رُباعی کو پڑھا تو آپ واپس تشریف لائے اور مال کی وہ تھیلی دروازے سے ہاتھ نکال کر اُس کو عطا فرمائی اور فرمایا ؎

يَا عَبْدَ اللّٰهِ عَجَّلْتَنَا نُعْطِيكَ عَاجِلَ يَدِنَا

اے بندۂ خدا ! تم نے جلدی کی اس لیے جو کچھ میرے دست موجود تھا وہ دے رہا ہوں

اِنْ كُنْتَ قَدْ اَمْهَلْتَنَا لَمْ نُقْلِلِ

اگر تم اس کے لیے ہمیں تھوڑی مہلت دیتے تو میں ہرگز کم نہ دیتا ۔

فَخُذِ الْقَلِيلَ وَكُنْ كَأَنَّكَ لَمْ تُسَلْ

(اے بندۂ کمترا!) اب تم یہ تھوڑی سی رقم قبول کر لو اور ایسے بن جاؤ گویا تم نے کچھ مانگا ہی نہ تھا

وَلَمْ نَبِعْ وَنَكُونُ نَحْنُ كَأَنَّنَا لَمْ نُسْئَل

اور نہ ہم نے تم کو کچھ دیا گویا ہم سے کسی نے سوال ہی نہیں کیا تھا

اِس زمانے میں بھی اِس واقعے کے متعلق دو شخصوں میں نزاع ہوئی۔ ایک نے بکمال اعتقاد کہا کہ گو امام حسینؑ اس وقت نہیں ہیں لیکن صاحب الزمان تو موجود ہیں۔ یہ کہہ کر اُس نے پہلی رُباعی لکھ کر دریا میں ڈال دی۔ کچھ دیر کے بعد دوسری رُباعی بھی لکھ کر دریا میں ڈال دی۔ تھوڑی دیر کے بعد کچھ مچھلیاں پانی سے نمودار ہوئیں اور اُنھوں نے پارہ ھُرّۂ زر دریا کے کنارے پر ڈال دیے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۔ پس اگر بندۂ مومن اپنی کسی حاجت کے لیے عریضہ مذکورہ لکھے تو ہر رباعی کے بعد یہ عبارت بھی لکھے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۔

مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيل (اپنا اور اپنے والد کا نام لکھے) اِلَى

(یہ عریضہ) ایک بندۂ کمترین فلاں ابنِ فلاں کا ہے

الْمَوْلَى الْجَلِيل مولانا صَاحِبِ الْعَصْرِ وَالزَّمَان صلواة

اپنے آقائے بزرگ مولانا صاحب العصر والزمان کی خدمت میں دُرود ہو

اللّٰه عليه ان يفعل بى یہاں اپنی حاجت لکھے

اللہ کا ان حضرت کے اوپر، وہ میرے لیے یہ یہ کردیں۔

عریضہ کشمر دیہ مختصر

نقل از "مصباح کفعمی" : یہ دعائے عریضہ حضرت امیر المومنینؑ نے لپسر کشمر کو تعلیم فرمائی تھی۔ صورت اس کی یہ ہے کہ پاک کاغذ پر پاک قلم و دوات سے سورہ الحمد اور آیۃ الکرسی لکھے پھر یہ عبارت لکھے :-

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

بیشک تمہارا پروردگار وہ اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی

چھ دن میں پھر متوجہ ہوا عرش کے سنوارنے پر ڈھانپ لیتی ہے

الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

رات دن کو تاکہ اسے تیزی کے ساتھ تلاش کرلے اور سورج اور چاند

وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ

اور ستارے سب تابع ہیں اس کے حکم کے، آگاہ ہو! اسی کیلئے خلق اور امر ہے

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا

بابرکت ہے وہ اللہ جو تمام عالمین کا پالنے والا ہے (اے رسولؐ!) کہدو کہ خواہ پکارو اسکو اللہ کے نام سے

الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَلَا تَجْهَرْ

یا رحمٰن کے نام سے، اس کو جس نام سے چاہو پکارو یہ سارے نام اچھے ہیں اور نہ بلند آواز سے

بِصَلٰوتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا

اپنی نمازوں کو پڑھو اور نہ بہت ہی دھیمی آواز سے بلکہ درمیانی آواز سے پڑھا کرو۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ

(اے رسولؐ!) اور کہدو! ہر طرح کی تعریف اس اللہ کیلئے ہے جس نے ہرگز کبھی کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی

شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ

شریک ہے اس کی سلطنت میں اور نہ کوئی اس کا مددگار ہے کمزوری میں اور

كَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ۔ اس کے بعد یہ لکھے اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ

اسکی بڑائی کا اقرار کرو جیسا کہ بڑائی کا حق ہے۔ (یہ عریضہ) اپنے اس جلیل القدر مالک کی بارگاہ میں

الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سَلَامٌ عَلٰٓی اٰلِ یٰسٓ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا ہے سلام اوپر آل لیس کے

محمّد وعلی وفاطمۃ والحسن والحسین وعلی

محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ و حسنؑ و حسینؑ و علیؑ

ومحمّد وجعفر وموسیٰ وعلی ومحمّد وعلی و

و محمدؑ و جعفرؑ و موسیٰؑ و علیؑ و محمدؑ و علیؑ و

الحسن ومحمّد بن الحسن حجّتك یاربّ العٰلمین

حسنؑ اور محمدؑ ابن حسنؑ کے (اوپر) جو تیری حجت ہیں اے عالمین کے پالنے والے

علیٰ خلقك اللّٰھمّ انّی اسئلك بانّی اشھد

تیری مخلوق کے اوپر یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اسکی گواہی دیتا ہوں

انّك انت اللہ الٰھی والٰہ الاوّلین والآخرین

کہ بیشک تو ہی اللہ ہے میرا معبود ہے اور اولین و آخرین کا بھی معبود ہے

لا الٰہ غیرك واتوجّہ الیك بحقّ ھٰذہ

نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے اور میں تیری بارگاہ میں متوجہ ہوں واسطہ حق کا ان

الاسمآء الّتی اذا دعیت بھا اجبت واذا سئلت

اسماء کا کہ یہ وہ اسماء ہیں کہ اگر ان کے واسطے سے دعا مانگی جائے تو تو قبول فرماتا ہے اور اگر سوال کیا

بھا اعطیت لما صلّیت علیھم وھوّنت

جائے تجھ سے ان کے سبب تو تو عطا فرماتا ہے اس لیے تو درود نازل فرما ان حضرات کے اوپر اور آسان فرمائے

علیّ خروج روحی وکنت لی قبل ذالك

مجھ پر میرا روح نکلنے کو اور تو تھا میرے قبل اس کے

غیاثا ومجیرا ممن اراد ان یفرط علی وان یطغیٰ

پناہ دی اور محفوظ رکھا ہے ان لوگوں سے کہ جنھوں نے مجھ پر زیادتی کا ارادہ کیا یا سرکشی کرنی چاہی

یہ عبارت لکھ کر سورۂ یٰسین پڑھیں اور حاجت بیان کریں جس دشمن کا خوف ہو اس کا ذکر کریں
پھر حسب سابق مٹی میں لپیٹ کر آب جاری یا گہرے کنوئیں میں ڈالدیں انشاء اللہ مراد پوری ہوگی

عریضہ کشمردیہ مطوّل

یہ وہ عظیم المرتبت عریضہ ہے جس کے متعلق حضرت حجتؑ عجل اللہ فرجہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ "اگر بیجا، و بلا ضرورت عریضۂ ہٰذا بھیجا گیا تو میں اُس شخص سے روزِ حشر جواب طلب کروں گا۔"

یہ عریضہ اسرارِ غیب میں سے ہے۔ بربادیٔ دشمن کے لیے تیر بہدف ہے۔ کسی مومن کو تباہ کرنے کی غرض سے اس کو خدمتِ امامؑ میں بھیجنے کی سخت ممانعت ہے۔ اس عریضے کو شیخ ابوجعفر طوسیؒ نے کتاب مصباح متہجد و مختصر مصباح میں تحریر فرمایا ہے۔ پاک کاغذ پر بارگاہِ احدیت میں حسب ذیل عریضہ تحریر کیا جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔

(نام سے اللہ کے جو رحمٰن ہے رحیم ہے۔)

اِلَی اللّٰہِ سبحانہ وتقدّست اسمآءُہٗ ربّ الارباب

(یہ عریضہ ہے) اُس اللہ کی طرف جو پاک و منزہ ہے جس کے اسماء بھی پاک ہیں جو ربّ الارباب ہے

وقاصم الجبابرۃ العظام عالم الغیب وکاشف

اور کمر توڑنے والا ہے بڑے بڑے سرکشوں کی۔ غیب کا جاننے والا ہے اور دور کرنے والا ہے

الضّرّ الّذی سبق فی علمہ ما کان وما یکون

مصائب کا۔ جس کے علم میں وہ سب کچھ ہے جو اب تک ہو چکا ہے اور جو آئندہ ہونے والا ہے

من عبدہ الذّلیل المسکین الّذی انقطعت بہ

اس بندۂ ذلیل و کمترین و مسکین کا جس کے منقطع ہو چکے ہیں

الاسباب وطال علیہ العذاب وھجرہ الاھل و

سب ذرائع اور وہ طویل وقت سے مبتلا ہے عذاب میں اور چھوڑ دیا ہے اس کو اس کے اہل و عیال

بابنه الصّدّيق الحميم مرتهنا بذ نبه قد

اور کنارہ کشی کرلی ہے اس کے مخلص اور گہرے دوستوں نے، گرفتار رہے اپنے گناہوں میں

اوبقه جرمه وطلب اللجاء فلم يجد ملجاءه

ہلاک کر دیا ہے اسکو اسکے جرائم نے اور اس نے بہت تلاش کی ہے پناہ کیلئے مگر نہ کوئی جائے پناہ ملی اسکو

ولا ملتجاء غير القادر على حل العقد ومويد

اور نہ کو پناہ دینے والا، سوائے اس قادر مطلق کے جو ہر گرہ کو کھولنے پر قدرت رکھتا ہے اور مدد فرماتا

الاٰبد فمفزعى اليه واعتمادى عليه لا ملجاء

رہا ہے ہمیشہ، پس اسی سے میری فریاد ہے اور اسی کے اوپر مجھے بھروسہ ہے، نہ کوئی پناہ گاہ ہے

ولا ملتجاء الّا اليه ولا اقطع رجائى منه اللّٰهم

اور نہ کوئی پناہ دینے والا ہے سوائے اُس کے اور نہ منقطع کروں گا میں اپنی امید کو اُس سے۔ یا اللہ!

انّى اسئلك بعلمك الماضى وبنورك العظيم

بیشک میں تجھ سے التجا کرتا ہوں تجھے واسطہ اپنے گزشتہ علم کا اور اپنے نورِ عظیم کا واسطہ

وبوجهك الكريم وبحجّتك البالغة ان

اور تجھے تیرے چہرۂ مکرّم کا واسطہ اور تجھے اپنی حجتِ کامل کا واسطہ، یہ کہ

تصلّى على محمّد وّاٰل محمّد وّان تاخذ بيدى

تو درود بھیج اوپر محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے اور یہ کہ میری دستگیری فرما

وتجعلنى ممّن يقبل توبته وتقيل حوبته وتقيل

اور قرار دے مجھے ان لوگوں میں سے جنکی توبہ تو، قبول فرماتا ہے اور جنکے گناہ معاف کرتا ہے اور درگذر کرتا

عثوته وتكشف كربته وتذيل ترحته و

ہے جنکی خطا کو اور تو، دور کرتا ہے جنکی مصیبت کو اور مندمل کرتا ہے جن کے زخم کو اور

تجعل له من اموره فرجا ومخرجا وتردّ عنّى

اور جنکے اُمور میں تو، ان کے لیے کشادگی پیدا کرتا ہے (پروردگارا) تو، دور فرما دے مجھ سے

باس ھذا الظالم القاصم و باس النّاس یا
ظالم کو اس ظالم جفا کار کے اور لوگوں کے شر سے پناہ دے اے

ربّ الملائکۃ و النّاس حسبی انت وکفیٰ
پالنے والے تمام ملائکہ اور انسانوں کے کافی ہے تو میرے لیے اور کافی ہے ہر

من انت حسبہ یا کاشف الامور العظام فانہ
اُس شخص سے جو تجھے کافی سمجھے اے دور کرنے والے بڑے بڑے امور کے، بیشک

لاحول ولا قوۃ الا بک
(نہ کوئی طاقت ہے اور نہ کوئی قوت سوائے تیری عطا کی ہوئی کے)

اس کے بعد ایک عریضہ حضرت امام صاحب العصر والزّمان علیہ السّلام کی خدمت میں اس طرح لکھے :-

بسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ۔
(نام سے اللہ کے جو مہربان نہایت رحم والا ہے)

توسّلت بحجۃ اللہ الخلف الصّالح محمّد بن
میں نے وسیلہ بنایا ہے حجّت خدا خلفِ صالح محمّد ابنِ

الحسن بن علی بن محمّد بن علی بن موسیٰ
حسنؑ ابنِ علیؑ ابنِ محمّدؑ ابنِ علیؑ ابنِ موسیٰؑ

بن جعفر بن محمّد بن علی بن الحسین بن
ابنِ جعفرؑ ابنِ محمّدؑ ابنِ علیؑ ابنِ حسینؑ ابنِ

علی بن ابی طالب النبأ العظیم والصّراط
علیؑ ابنِ ابوطالبؑ کو جو خبرِ عظیم اور صراطِ

المستقیم والحبل المتین وقسیم الجنّۃ والنّار
مستقیم اور اللہ کی مضبوط رسّی اور تقسیم کرنے والے ہیں جنّت و دوزخ کے

اتوسّل الیك بآبائك الطّاهرین الخیرین

میں نے وسیلہ بنایا ہے آپ کی طرف آپ کے آبائے پاکیزگان کو جو نیکوکار

المنتجبین وامّهاتك الطّاهرات الباقیات

منتخب روزگار ہیں اور آپکی امہات طاہرات کو اور ان کو جنکا شمار باقیات

الصّالحات الّذین ذکرهم الله فی کتابه فقال

الصالحات میں ہے جن کا ذکر اللہ نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔ چنانچہ اُس نے فرمایا ہے کہ

عزّ من قائل الباقیات الصّالحات خیر عند

باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے نزدیک بہتر ہیں

ربّك ثوابا وخیر املا۔ وبجدّك رسول الله

از روئے ثواب اور ان سے اچھی امیدیں وابستہ ہیں۔ اور آپ کے جدّ امجد رسول اللہ

صلّی الله علیه وآله وحبیبه وخیرته من

(درود ہو اللہ کا آنحضرت اور انکی آل پر) کو ذریعہ بناتا ہوں جو اُسکے محبوب اور منتخب ہیں

خلقه ان تکون وسیلتی الی الله عزّوجلّ فی

اسکی مخلوق میں، (مولا!) آپ میرا وسیلہ بن جائیے اللہ کی بارگاہ میں جو بزرگی والا ہے،

کشف ضرّی وحلّ عقدی وتفرّج حسرتی و

دور کرنے میں میری مصیبتوں کو اور میری عقدہ کشائی میں اور میری آرزوؤں کو پورا کرنے میں اور

کشف بلیّتی وتنفّس ترحتی وبکهیعص

دور کرنے میں میری بلاؤں کو اور دفع کرنے میں میرے رنج و غم کو اور (اے اللہ) واسطہ کھیعص کا

ویٰسٓ والقرآن الحکیم وبالکلمة الطّیّبة و

اور یٰسٓ و قرآنِ حکیم کا اور کلمۂ طیبہ کا واسطہ اور

بمستقرّ الرحمة وجبروت العظمة وباللّوح

قرارگاہِ رحمت کا واسطہ اور تیری عظیم طاقت کا واسطہ اور واسطہ تجھ کو لوحِ

الْمَحْفُوظِ وَ بِمَجَارِي الْقُرْآنِ وَحَقِيقَةِ الْإِيمَانِ وَ

محفوظ کا اور حاملانِ قرآن کا اور حقیقتِ ایمان کا اور

قِوَامِ الْبُرْهَانِ وَ بِنُورِ النُّورِ وَ بِمَعْدِنِ النُّورِ وَ

برہان قائم کرنے والے کا اور واسطہ تجھے نور کے نور کا اور مخزنِ نور کا اور

بِحِجَابِ الْمَسْطُورِ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ وَ بِالسَّبْعِ الْمَثَانِي

پردۂ پوشیدہ کا اور بیتِ معمور کا اور تجھے واسطہ سبع مثانی (سورۂ الحمد) کا

وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَ فَرَائِضِ الْأَحْكَامِ وَالْمُتَكَلِّمِ

اور قرآنِ عظیم کا اور فرائضِ احکام کا اور بات کرنے والے کا

بِالْعِبْرَانِي وَالْمُتَرْجِمِ بِالْيُونَانِي وَالْمُنَاجِي بِالسُّرْيَانِي

عبرانی زبان میں اور ترجمہ کرنے والے کا واسطہ یونانی زبان میں اور مناجات کرنے والے کا سریانی زبان میں

وَمَا دَارَ فِي الْخَطَرَاتِ وَمَا لَمْ يُحِطْ بِهِ الظُّنُونُ مِنْ

اور جو ذہن میں گردش کرتے رہتے ہیں اور جن کا احاطہ وہم وگمان میں بھی نہیں ہوتا

عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ وَ بِسِرِّكَ الْمَصُونِ وَ بِالتَّوْرَاةِ

تیرے خزانۂ علم کا اور تیرے پوشیدہ رازوں کا اور واسطہ توریت

وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْفُرْقَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

و انجیل و زبور اور فرقان کا اے صاحبِ جلالت و بزرگی!

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَخُذْ بِيَدِي وَفَرِّجْ عَنِّي

درود بھیج اوپر حضرت محمدؐ اور انکی آل کے اور میری دستگیری فرما اور میری کشائش فرما

بِأَنْوَارِكَ وَأَقْسَامِكَ وَكَلِمَاتِكَ الْبَالِغَةِ إِنَّكَ

تجھے واسطہ اپنے انوار اور اقسام اور کلماتِ مکمل کا بیشک تو ہی

جَوَادٌ كَرِيمٌ وَحَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ

بخشش وکرم والا ہے اور کافی ہے ہمارے لیے اللہ اور وہ بہترین کارساز ہے اور نہ کوئی طاقت ہے

ولاقوۃ الّا باللہ العلی العظیم صلواتہ وسلامہ

اور نہ کوئی قوت مگر اللہ کی عطا کردہ ، جو بلند و عظیم ہے ، درود ہو اسکا اور سلام ہو اس کا

علیٰ صفوتہ من بریتہ محمّد وذرّیتہ ۔

اوپر اسکے منتخب بندے اس کی مخلوق میں سے محمدؐ اور انکی اولاد کے

دونوں رقعوں کو طے کر کے "عریضہ" خداوندِ کریم، امام عصر و الزّمان علیہ السّلام کے عریضے کے اندر رکھیں، پھر دونوں عریضوں کو پاک مٹی میں لپیٹ دیں اور شبِ جمعہ اس کو آبِ جاری یا کنوئیں میں ڈال دیں۔ پہلے دو رکعت نماز پڑھیں جس میں اللہ سے محمدؐ و آلِ محمدؐ کی طرف درود پر پوری توجّہ ہونی چاہیے۔ یہ عریضہ شدید حاجت کے وقت لکھا جائے اور یقین کے ساتھ ڈالا جائے، تجربہ کرنے کی غرض سے ہر گز نہ ڈالا جائے۔ عریضہ ڈالنے کا طریقہ تحریر کیا جا چکا ہے۔

اعمال ماہِ رمضان

اس ماہِ مبارک کی فضیلت و اہمیت اظہر من الشمس ہے۔ اس کو اُمّت کا مہینہ بھی کہا گیا ہے، اور اللہ کا بھی کہا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہ اُمّت کی بخشش اور اللہ کی رحمتوں کا مہینہ ہے۔ اس میں ایک آیت کا ثواب ختمِ قرآن کے برابر ہے، ایک سانس تسبیح کے برابر، خالی سو رہنا (بشرطیکہ عبث روزہ ترک نہ کیا ہو) عبادت کے برابر ہے۔ اس کے اعمال بہت وارد ہیں ہم صرف چند اعمال حضرتِ حجتؑ روحی الفداہ پر اکتفا کرتے ہیں۔

صلوات ہر روز ماہِ رمضان

إِنَّ اللّٰهَ	وَمَلَآئِكَتَهُ	يُصَلُّونَ	عَلَى النَّبِيِّ	يَا أَيُّهَا	
بیشک اللہ	اور اس کے فرشتے	درود بھیجتے ہیں	نبیؐ کے اوپر	اے وہ لوگو!	

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۔

جو ایمان لائے ہو درود بھیجو ان کے اوپر اور سر تسلیم کو انکے سامنے اس طرح خم کرو جس طرح

لَبَّيْكَ يَا رَبِّ وَسَعْدَيْكَ وَسُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ

سر اطاعت خم کرنے کا حق ہے۔ حاضر ہوں تیری اطاعت کیلئے اے پروردگار! اور سعادت کا تجھ سے طلبگار ہوں

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰى

اور پاک ہے تیری ذات ہر عیب سے۔ یا اللہ! درود بھیج محمدؐ و آلِ محمدؐ کے اوپر اور برکت نازل فرما اوپر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى

محمدؐ و آلِ محمدؐ کے جیسا کہ تو نے درود بھیجا اور برکت نازل فرمائی اوپر

اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ کے بیشک تو قابلِ تعریف بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ

یا اللہ! تو رحم فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ کے اوپر جس طرح کہ تو نے رحم فرمایا

اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلَ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ کے اوپر بیشک تو قابلِ تعریف بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

یا اللہ! تو سلامتی نازل فرما اوپر محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے جیسا کہ

سَلَّمْتَ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ امْنُنْ

تو نے سلامتی نازل فرمائی اوپر نوحؑ کے تمام عالمین میں۔ یا اللہ! تو نعمت عطا فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَنَنْتَ عَلٰى مُوْسٰى

اوپر محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے جیسا کہ تو نے نعمتیں نازل فرمائیں اوپر موسیٰؑ

وَهٰرُوْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور ہارونؑ کے۔ یا اللہ! درود نازل فرما اوپر محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے

كَمَا شَرَّفْتَنَا بِهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

جیسا کہ تو نے ہمیں مشرف فرمایا انکے سبب سے یا اللہ! درود نازل فرما اوپر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا هَدَيْتَنَا بِهٖ ۔

محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے، جیسا کہ تو نے ہماری ہدایت فرمائی انکے ذریعے سے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْهُ

یا اللہ درود نازل فرما اوپر محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے اور پہنچا دے انکو

مُقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ

قابلِ تعریف مقام کے اوپر رشک کریں جس مقام کو دیکھ کر سارے اوّلین اور

الْاٰخِرُوْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ ۔ اَلسَّلَامُ كُلَّمَا

آخرین والے اوپر محمدؐ اور انکی آل کے۔ سلامتی رہے جبتک کہ

طَلَعَتْ شَمْسٌ اَوْ غَرَبَتْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

طلوع ہوتا رہے سورج اور غروب ہوتا رہے (سلام ہو) اوپر محمدؐ اور انکی آل کے

اَلسَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ اَوْ بَرَقَتْ عَلٰى

سلامتی نازل ہوتی رہے محمدؐ اور انکی آل کے اوپر جبتک کہ لوگوں کی آنکھیں کھلتی اور

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ

بند ہوتی رہیں۔ سلامتی ہی رہے جبتک کہ ذکر ہوتا رہے سلامتی کا

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا سَبَّحَ اللّٰهَ

محمدؐ اور انکی آل کے اوپر۔ سلامتی نازل ہوتی رہے محمدؐ اور انکی آل کے اوپر جبتک کہ

مَلَكٌ اَوْ قَدَّسَهٗ السَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

فرشتے اللہ کی تسبیح و تقدیس کرتے رہیں۔ سلامتی ہو محمدؐ اور انکی آل کے اوپر

فِى الْاَوَّلِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِى

اوّلین میں اور سلامتی ہو محمدؐ اور انکی آل کے اوپر اندر

الْاٰخِرِیْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِی الدُّنْیَا

آخرین کے اور سلامتی ہو اوپر محمدؐ اور انکی آل کے دنیا کے اندر

وَالْاٰخِرَةِ • اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ

اور آخرت میں۔ یا اللہ! اے پروردگار شہرِ محترم (مکہ) کے اور پروردگار

الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ اَبْلِغْ

رکن (حطیم) اور مقام (منیٰ) کے اور پروردگار! حِل و حرام کے پہنچادے

مُحَمَّدًا نَبِيَّكَ عَنَّا السَّلَامَ • اَللّٰهُمَّ اَعْطِ

حضرت محمدؐ اپنے نبی تک ہمارا سلام یا اللہ! تو عطا فرما

مُحَمَّدًا مِّنَ الْبَهَآءِ وَالنَّضْرَةِ وَالسُّرُوْرِ وَ

حضرت محمدؐ کو شان و شوکت اور تازگی و مسرت اور خوشی اور

الْكَرَامَةِ وَالْغِبْطَةِ وَالْوَسِيْلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ

کرامت و بزرگی اور افضلیت اور وسیلہ اور منزلت

وَالْمَقَامِ وَالشَّرَفِ وَالرِّفْعَةِ وَالشَّفَاعَةِ

اور مقام بلند اور بزرگی اور بلندیٔ مرتبہ اور شفاعت کا حق

عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَفْضَلَ مَا تُعْطِيْ اَحَدًا

اپنی بارگاہ میں روزِ قیامت اُس سے بھی افضل و بہتر جو تُو نے عطا کیا ہو کسی کو

مِّنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا فَوْقَ مَا تُعْطِي

اپنی مخلوق میں سے اور عطا فرما حضرت محمدؐ کو اس سے بھی زیادہ جو تُو نے عطا کیا ہو

الْخَلَآئِقَ مِنَ الْخَيْرِ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً لَّا يُحْصِيْهَا

ساری مخلوقات کو خیر و بھلائی • بلکہ اس سے بھی کئی گنا زیادہ۔ جس کا کوئی بھی شمار نہ کرسکے

غَيْرُكَ • اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

سوائے تیرے یا اللہ! درود نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے اوپر

أَطْيَبَ وَأَطْهَرَ وَأَزْكَى وَأَنْمَى وَأَفْضَلَ

اس سے بھی زیادہ پاکیزہ و طاہر اور صاف و نمایاں اور افضل

مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

جو تو نے نازل فرمایا ہو کسی ایک کے اوپر (ذات) اوّلین اور آخرین میں سے

وَعَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور یا اپنی مخلوقات میں سے کسی پر بھی نازل فرمایا ہو اے ارحم الرّاحمین۔!

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَالِ

یا اللہ! درود نازل فرما حضرت علیؑ مومنوں کے امیر کے اوپر اور دوست رکھ اسے

مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ

جو ان حضرت کو دوست رکھے اور دشمن رکھ اسے جو ان سے دشمنی رکھے اور کئی گنا عذاب نازل کر

عَلَى مَنْ شَرِكَ فِي دَمِهِ • اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اس کے اوپر جو ان حضرت کے خون بہانے میں شریک تھا۔ یا اللہ! درود نازل فرما

عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ

جناب فاطمہؑ اپنے نبی حضرت محمدؐ کی بیٹی کے اوپر (ان کے اور انکی آل کے اوپر بھی)

السَّلَامُ وَالْعَنْ مَنْ آذَى نَبِيَّكَ فِيهَا

سلامتی ہو۔ اور لعنت کر اس شخص پر جس نے اذیت دی تیرے نبیؐ کو فاطمہؑ پر ظلم کر کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ إِمَامَيِ

یا اللہ! درود نازل فرما اوپر حضرت امام حسنؑ اور امام حسینؑ کے جو دونوں امام ہیں

الْمُسْلِمِينَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُمَا وَعَادِ مَنْ

تمام مسلمانوں کے اور تو دوست رکھ اسکو جو ان دونوں کو دوست رکھے اور دشمنی رکھ اس سے جو

عَادَاهُمَا وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلَى مَنْ شَرِكَ

ان دونوں سے دشمنی رکھے اور کئی گنا عذاب نازل فرما ان لوگوں کے اوپر جو شریک ہوئے تھے

فِيْ دِمَائِهِمَا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

ان دونوں کے خون بہاتے ہیں۔ یا اللہ! درود نازل فرما اور پر حضرت علیؑ ابن الحسینؑ کے

اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ

مسلمانوں کے امام کے اور دوست رکھ اس کو جو انکو دوست رکھے اور دشمن رکھ اس کو جو

عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ

ان کو دشمن رکھے اور کئی گنا عذاب نازل فرما اس کے اوپر جس نے ان پر ظلم کیا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ

یا اللہ! درود نازل فرما حضرت محمدؑ فرزند علیؑ مسلمانوں کے امام کے اوپر

وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ

اور دوست رکھ اس کو جو ان سے دوستی رکھے اور دشمن رکھ اس کو جو ان کا دشمن ہو اور کئی گنا

الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

عذاب نازل کر اس کے اوپر جس نے ان پر ظلم کیا۔ یا اللہ! درود نازل فرما

جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ

حضرت جعفرؑ ابن محمدؑ مسلمانوں کے امام کے اوپر اور دوست رکھ اس کو جو

وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ

ان کا دوست ہے اور دشمن رکھ اس کو جو ان کا دشمن ہے اور کئی گنا عذاب نازل فرما

عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْسَى بْنِ

اس کے اوپر جس نے ان پر ظلم کیا۔ یا اللہ! درود نازل فرما حضرت موسیٰؑ فرزند

جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ

جعفرؑ مسلمانوں کے امام کے اوپر اور دوست رکھ اس کو جو ان کو دوست رکھے اور

عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ

دشمن رکھ اس کو جو ان کا دشمن ہو اور کئی گنا عذاب نازل فرما اوپر اس کے جس نے

شَرِكَ فِيْ دَمِهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ
شرکت کی ان کا خون بہانے میں ۔ یا اللہ! درود نازل فرما حضرت علیؑ ابن
مُوْسٰى اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ
موسیٰؑ مسلمانوں کے امام کے اوپر اور دوست رکھ اس کو جو ان کو دوست رکھے اور
عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى
دشمن رکھ اسے جو ان کو دشمن رکھے اور کئی گنا عذاب نازل فرما ان لوگوں کے اوپر جو
مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمِهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ
شریک ہوئے ان کا خون بہانے میں ۔ یا اللہ! درود نازل فرما حضرت محمدؑ
بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ
ابن علیؑ مسلمانوں کے امام کے اوپر اور دوست رکھ اس کو جو انکو دوست رکھے
وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى
اور دشمن رکھ اسے جو انکو دشمن رکھے اور کئی گنا عذاب نازل فرما انکے اوپر
مَنْ ظَلَمَهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
جنھوں نے ان حضرت پر ظلم کیا ۔ یا اللہ! درود نازل فرما حضرت علیؑ ابن محمدؑ
اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ
مسلمانوں کے امام کے اوپر اور دوست رکھ اسکو جو انکو دوست رکھے اور دشمن رکھ اسکو جو
عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ ۔
ان کو دشمن رکھے ۔ اور کئی گنا عذاب نازل کر اس پر جس نے ان کے اوپر ظلم کیا ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ
یا اللہ! درود نازل فرما حضرت حسنؑ ابن علیؑ امام
الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ
مسلمین کے اوپر اور دوست رکھ اس کو جو ان کو دوست رکھے اور دشمن رکھ اس کو جو

عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ •

انکو دشمن رکھے اور کئی گنا کر عذاب کو اس کے اوپر جس نے ان حضرت پر ظلم کیا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْخَلَفِ مِنْ بَعْدِهٖ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ

یا اللہ! درود نازل فرما امام حسن عسکریؑ کے بعد انکے جانشین، مسلمانوں کے امامؑ کے اوپر

وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَعَجِّلْ فَرَجَهٗ

اور دوست رکھ اس کو جو انکو دوست رکھے اور دشمن رکھ اس کو جو انکو دشمن رکھے اور تعجیل فرما انکے ظہور میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْقَاسِمِ وَالطَّاهِرِ ابْنَيْ نَبِيِّكَ

اے اللہ! درود نازل فرما اپنے نبیؐ کے دونوں فرزندوں قاسمؑ و طاہرؑ کے اوپر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُقَيَّةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ

اے اللہ! درود نازل فرما اپنے نبیؐ کی دختر رقیہؓ کے اوپر اور لعنت بھیج اس پر

مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا • اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اُمِّ كُلْثُوْمٍ

کہ جس نے ان کو ستا کر تیرے نبیؐ کو اذیت دی اے اللہ! درود نازل فرما ام کلثومؓ

بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا •

اپنے نبیؐ کی دختر کے اوپر، اور لعنت بھیج اس پر کہ جس نے ان کو ستا کر تیرے نبیؐ کو اذیت دی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى ذُرِّيَّةِ نَبِيِّكَ • اَللّٰهُمَّ اخْلُفْ

اے اللہ! درود نازل فرما اپنے نبیؐ کی اولاد کے اوپر۔ اے اللہ! جانشین قرار دے

نَبِيَّكَ فِيْ اَهْلِ بَيْتِهٖ • اَللّٰهُمَّ مَكِّنْ لَهُمْ فِي

اپنے نبیؐ کا آنحضرتؐ کے اہل بیتؑ میں۔ اے اللہ! اُن کو (اہلبیت نبیؐ کو) قدرت و حکومت

الْاَرْضِ • اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عَدَدِهِمْ وَمَدَدِهِمْ

عطا فرما زمین پر۔ اے اللہ! ہمیں قرار دے اُن کے گروہ میں سے اور ان کے مددگاروں میں سے

وَاَنْصَارِهِمْ عَلَى الْحَقِّ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ •

اور ان کی نصرت کرنیوالوں میں سے، راہِ حق میں خفیہ طور پر اور علانیہ (ہر طرح سے)

اَللّٰهُمَّ اطْلُبْ بِذَحْلِهِمْ وَوِتْرِهِمْ وَدِمَآئِهِمْ

اے اللہ! تو بدلہ لے ان حضرات کے ظلم کا اور انتقام لے ان حضرات کے خون کا

وَكُفَّ عَنَّا وَعَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ

اور محفوظ رکھ ہمیں اور ان حضرات کو اور ہر مومن اور ہر مومنہ کو

بَأْسَ كُلِّ بَاغٍ وَّطَاغٍ وَكُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ

شرارت وشر سے ہر ظالم و ہر سرکش کے اور ہر زمین پر چلنے والے کے کیونکہ تو

اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا۔

پکڑے ہوئے ہے ان جانوں کو اپنے قبضہ قدرت میں بیشک تو سب سے زیادہ سخت گیر اور انتقام لینے والا ہے

دُعَاءِ اِفْتِتَاح

اس دعا ئے کثیر الفوائد میں بہترین مضامین مذکور ہیں، خصوصاً امام زمانہ علیہ السّلام کے لیے دعاء و ثناء (مدح) ہے۔ لہٰذا ہر شب ضرور پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَفْتَتِحُ الثَّنَآءَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ

یا اللہ! ستائش و تعریفوں کو تیری حمد و ثنا کے ساتھ شروع کرتا ہوں اور تو نے ہی

لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَاَيْقَنْتُ اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

اپنے بندوں پر احسان کرتے ہوئے ان کو نیکی کے راستے پر لگایا ہے اور مجھے یقین ہے کہ تو رحم کرنیوالوں

فِيْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِيْنَ

میں سب سے زیادہ رحیم ہے، ان مواقع پر جبکہ عفو و رحمت کی ازحد ضرورت ہو اور تو سب سے زیادہ سخت ہے

فِيْ مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِيْنَ

عاقبت و آخرت میں برائیوں اور بداعمالیوں کے ارتکاب کرنیوالوں کے ساتھ اور عظمت و کبریائی کے

فِيْ مَوْضِعِ الْكِبْرِيَاۤءِ وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ لِيْ

مقامات پر تو سب سے بڑا جبار ہے یا اللہ ! تو نے اجازت دی ہے مجھے

فِيْ دُعَاۤئِكَ وَمَسْئَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِيْعُ مِدْحَتِيْ

دعا کرنے اور تجھ سے سوال کرنے کی ، پس اے سننے والے ! میری طرف سے مدح و ثنا سن

وَاَجِبْ يَا رَحِيْمُ دَعْوَتِيْ وَاَقِلْ يَا غَفُوْرُ عَثْرَتِيْ

اور قبول فرما ، اے رحیم میری دعا کو اور اے غفور میری لغزشوں کو معاف فرما

فَكَمْ يَا اِلٰهِيْ مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَّجْتَهَا وَهُمُوْمٍ

اے میرے معبود کس قدر تکالیف تھیں جنکو تو نے آسان فرما دیا اور کتنے ہی رنج و الم ہیں

قَدْ كَشَفْتَهَا وَعَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَهَا وَرَحْمَةٍ قَدْ

جنکو تو نے مجھ سے دور فرما دیا اور میری کتنی ہی لغزشوں سے چشم پوشی فرمائی ہے اور کتنی

نَشَرْتَهَا وَحَلْقَةِ بَلَاۤءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا اَلْحَمْدُ

ساری رحمتیں ہیں جنھوں نے مجھے لپیٹ لیا ہے اور کسقدر گرفتاریوں کی زنجیروں سے رہائی دی ہے۔ تمام تعریفیں

لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ

اس اللہ کیلئے ہیں جسکا کوئی ہمسر نہیں ، نہ کوئی اولاد ہے ، اور نہ اُس کی فرمانروائی میں

لَهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ

کوئی شریک ہے اور نہ کوئی ایسا اس کا دوست ہے جو

الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيعِ

ذلت و خواری سے بچالے ۔ پس اسکی بزرگی و کبریائی بیان کر تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام

مَحَامِدِهٖ كُلِّهَا عَلٰى جَمِيعِ نِعَمِهٖ كُلِّهَا اَلْحَمْدُ

خوبیوں کا مالک ہے اسکی عطا کردہ تمام نعمتوں کے ساتھ حمد ہے

لِلّٰهِ الَّذِي لَا مُضَادَّ لَهٗ فِي مُلْكِهٖ وَلَا مُنَازِعَ

اس اللہ کیلئے جسکی بادشاہی میں اُس کا کوئی مدمقابل نہیں اور نہ کوئی جھگڑا کرنے والا ہے

لَهٗ فِي اَمْرِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا شَرِيكَ لَهٗ فِي

اسکے حکم پر حمد ہے اس اللہ کی جسکی تخلیق میں کوئی اس کا شریک نہیں

خَلْقِهٖ وَلَا شَبِيهَ لَهٗ فِي عَظَمَتِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِي

اور اسکی عظمتوں کے مشابہ کوئی نہیں تمام تعریفیں اُس اللہ کیلئے ہیں

فِي الْخَلْقِ اَمْرُهٗ وَحَمْدُهٗ الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهٗ

جسکا حکم مخلوق کیلئے ظاہر ہے اور اسکی حمد عیاں ہے کرامت و بزرگی کے ساتھ

الْبَاسِطِ بِالْجُودِ يَدَهٗ الَّذِي لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهٗ وَلَا

سخاوت پر اس کے ہاتھ کھلے ہوئے ہیں ، مگر اس کثرت جود و سخا کے باوجود اسکے خزانوں

تَزِيدُهٗ كَثْرَةُ الْعَطَاءِ اِلَّا جُودًا وَكَرَمًا اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيزُ

میں نہ کوئی کمی واقع ہے اور نہ اضافہ ہوتا ہے پس یہی اسکی سخاوت اور بزرگی ہے بیشک وہ عزت و

الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ قَلِيلًا مِنْ كَثِيرٍ مَعَ

بخششوں کا مالک ہے بہت زیادہ بخشنے والا ہے ۔ خداوندا ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کمی کے ساتھ زیادہ کی

حَاجَةٍ بِي اِلَيْهِ عَظِيمَةٍ وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيمٌ وَ

جسکی مجھے ضرورت ہے اور تیری بے نیازی اس سے بھی زیادہ قدیم ہے ۔ اور

هُوَ عِنْدِي كَثِيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيرٌ

میرا سوال میرے لیے تو بڑا ہے مگر تیرے لیے سہل و آسان اور معمولی سا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِيْ وَتَجَاوُزَكَ عَنْ

بارِ الٰہا! بیشک تیرا عفو میرے گناہوں سے، تیری درگزر میری

خَطِيْئَتِيْ وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِيْ وَسِتْرَكَ عَلٰى

خطاؤں سے، تیری چشم پوشی میرے ظلم سے، تیری پردہ پوشی

قَبِيْحِ عَمَلِيْ وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيْرِ جُرْمِيْ عِنْدَ مَا

میرے بُرے اعمال سے اور تیرا حلم و بُردباری میرے جرم و خطا سے بڑھ کر ہے

كَانَ مِنْ خَطَائِيْ وَعَمْدِيْ اَطْمَعَنِيْ فِيْ اَنْ اَسْئَلَكَ

جسے میں نے عمداً یا سہواً کیا ہے تیری اس عظمت نے مجھے حوصلہ بخشا ہے کہ میں تجھ سے

مَا لَا اَسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ الَّذِيْ رَزَقْتَنِيْ مِنْ رَحْمَتِكَ

سوال کروں اس چیز کا جس کا میں مستحق نہیں ہوں، تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو نے اپنی رحمت سے

وَاَرَيْتَنِيْ مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِيْ مِنْ اِجَابَتِكَ

مجھے نوازا اور اپنی قدرت سے روشناس کرایا اور دعا کی قبولیت مجھے پہچنوائی

فَصِرْتُ اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَاَسْئَلُكَ مُسْتَاْنِسًا لَا خَائِفًا

پس یہی سبب ہوا کہ میں تجھ سے با طمینان دعا مانگوں اور تجھ سے مانوس ہو کر سوال کروں بغیر خوف

وَلَا وَجِلًا مُدِلًّا عَلَيْكَ فِيْمَا قَصَدْتُّ فِيْهِ اِلَيْكَ

اور وہم کو دل میں جگہ نہ دوں، اپنی حاجات اور مقصود کو لیکر تیرے حضور آؤں،

فَاِنْ اَبْطَاَ عَنِّيْ عَتَبْتُ بِجَهْلِيْ عَلَيْكَ وَلَعَلَّ

اگر میری حاجت کے پورا ہونے میں کبھی دیر لگی تو اپنی نادانیوں اور جہالت کی وجہ سے تجھ پر اعتراض

الَّذِيْ اَبْطَاَ عَنِّيْ هُوَ خَيْرٌ لِّيْ لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ

کرنے لگتا ہوں، نگران کے دیر سے ہونے میں شاید تیرے نزدیک میرے لیے بہتری ہو کیونکہ امور کے انجام

الْاُمُوْرِ فَلَمْ اَرَ مَوْلًى كَرِيْمًا اَصْبَرَ عَلٰى عَبْدٍ

تو ہی واقف ہے، میں نے تجھ سے بڑھ کر کوئی ایسا صاحبِ کرم نہیں پایا جو مجھ جیسے اپنے بندۂ پست

لَئِيْمٍ مِنْكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ اِنَّكَ تَدْعُوْنِيْ فَاُوَلِّيْ

لئیم پر کبھی اتنی زیادہ صبر و شکیبائی کرنیوالا ہو۔ اے پروردگار! بیشک تو نے مجھے بلایا مگر میں نے

عَنْكَ وَتَتَحَبَّبُ اِلَيَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ وَتَتَوَدَّدُ

تجھ سے روگردانی کی اور تو نے مجھ سے دوستی کی مگر میں نے بغض و دشمنی سے کام لیا، اور تو نے مجھ پر

اِلَيَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْكَ كَاَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ

اپنی محبتیں فراواں کیں مگر میں نے قبول نہ کیا گویا میں تجھ پر کوئی احسان کر رہا ہوں، میرے اس رویے

يَمْنَعْكَ ذٰلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ لِيْ وَالْاِحْسَانِ اِلَيَّ

نے بھی مجھ پر تیری رحمت، احسان اور بخششوں کو نہ روکا جو

وَالتَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَارْحَمْ عَبْدَكَ

تیرے جود و کرم کی وجہ سے مجھ پر جاری ہیں۔ پس رحم فرما اپنے بندۂ

الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ

جاہل پر اور احسانات کے اضافے سے بخشش کر۔ بیشک تو سخی اور

كَرِيْمٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِي الْفُلْكِ

بخشنے والا ہے۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو تمام سلطنتوں کا مالک ہے کشتیوں کو

مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ دَيَّانِ الدِّيْنِ رَبِّ

چلانے والا، ہواؤں کو مسخر کرنیوالا، سپیدۂ صبح کو شگافتہ کرنیوالا، روز جزا کا مالک، پروردگار

الْعَالَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَالْحَمْدُ

ہے عالمین کا۔ تمام تعریفیں اس خدا کے لیے ہیں کہ جس نے جاننے کے بعد اپنے حلم پر اور حمد ہے

لِلّٰهِ عَلٰى عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى طُوْلِ

اس اللہ کیلئے جس نے قدرت انتقام کے باوجود عفو پر، اور حمد و ثنا ہے اس اللہ کیلئے جو غیظ و

اَنَاتِهٖ فِيْ غَضَبِهٖ وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰى مَا يُرِيْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

غضب کے مواقع پر بھی تحمل و بردباری اختیار کرتا ہے، جبکہ وہ قادر ہے۔ اس پر جو چاہے

خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ الْإِصْبَاحِ ذِي الْجَلَالِ

جو مخلوق کا خالق ، روزی میں کشادگی ، سپیدی صبح کا نمودار کرنیوالا ، بزرگی

وَالْإِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ الَّذِي بَعُدَ فَلَا يُرَى

و تکریم والا اور فضل و نعمت عطا کرنیوالا ہے جو اتنا دور ہے کہ دیکھا نہیں جاسکتا

وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوَى تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْحَمْدُ

اور اتنا قریب ہے کہ تمام رازوں پر مطلع ہے بہت برکتوں والا اور بلند و برتر ہے۔ تمام تعریفیں

لِلّٰهِ الَّذِي لَيْسَ لَهُ مُنَازِعٌ يُعَادِلُهُ وَلَا شَبِيهٌ

اس اللہ کے لیے ہیں کہ جسکے ساتھ کوئی جھگڑنے والا نہیں ہے نہ اسکے ساتھ کوئی برابری کرسکتا ہے

يُشَاكِلُهُ وَلَا ظَهِيرٌ يُعَاضِدُهُ قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْأَعِزَّاءَ

اور نہ کوئی ایسا مشابہ ہے جو اس کا ہمشکل ہو، اور نہ کوئی اس کا مددگار ہے اپنی عزت و جلالت کی

وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَاءُ فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهِ مَا يَشَاءُ

وجہ سے عزت کے دعویداروں کو مقہور کرتا ہے اور اپنی عظمت کے سامنے تمام عظمت والوں کو جھکا دیا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُجِيبُنِي حِينَ أُنَادِيهِ وَيَسْتُرُ

اپنی قدرت سے جہاں چاہے پہنچ سکتا ہے۔ تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جسے جب بھی پکارتا ہوں جواب دیتا ہے

عَلَيَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَأَنَا أَعْصِيهِ وَيُعَظِّمُ النِّعْمَةَ

اور میرے تمام عیوب کی پردہ پوشی کرتا ہے ، میں اسکی نافرمانی کرتا ہوں مگر وہ مجھے اپنی نعمتوں کی

عَلَيَّ فَلَا أُجَازِيهِ فَكَمْ مِنْ مَوْهِبَةٍ هَنِيئَةٍ

زیادتی سے عظمت دیتا ہے مگر میں اُن نعمتوں کا بدلہ نہیں چکا سکتا پس کتنی ساری خوشگوار نعمتیں ہیں جو

قَدْ أَعْطَانِي وَعَظِيمَةٍ مَخُوفَةٍ قَدْ كَفَانِي وَبَهْجَةٍ

مجھے عطا کی ہیں اور کتنی ساری ہولناکیوں سے مجھے محفوظ رکھا اور کتنی فرحت بخش خوشیوں سے مجھے

مُونِقَةٍ قَدْ أَرَانِي فَأُثْنِي عَلَيْهِ حَامِدًا وَأَذْكُرُهُ

مالا مال کیا جنکو میں دیکھتا ہوں پس میں اسکی حمد و ثنا کرتا ہوں حمد کرتے ہوئے اور یاد کرتا ہوں

مُسَبِّحًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یُهْتَكُ حِجَابُهٗ وَلَا یُغْلَقُ

اسکی تسبیح کرتے ہوتے۔ تمام تعریفیں اُس اللہ کیلئے ہیں جس کے حجاب نہیں اٹھایا جاسکتا ہے اور نہ بند کیا

بَابُهٗ وَلَا یُرَدُّ سَآئِلُهٗ وَلَا یُخَیَّبُ اٰمِلُهٗ اَلْحَمْدُ

جاسکتا ہے اسکا دروازہ اور نہ امیدوار اس سے شرمندہ ہوتے ہیں۔ تمام تعریفیں

لِلّٰهِ الَّذِیْ یُؤْمِنُ الْخَآئِفِیْنَ وَیُنَجِّی الصَّالِحِیْنَ وَ

اس اللہ کیلئے ہیں جو ڈرنے والوں کیلئے امان ہے اور نیکوکاروں کو نجات دیتا ہے۔ اور

یَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ وَیَضَعُ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ وَیُهْلِكُ

کمزوروں کو بلند کرتا ہے۔ اور تکبر کرنیوالوں کو پست کرتا ہے اور ہلاک کرتا ہے

مُلُوْكًا وَّیَسْتَخْلِفُ اٰخَرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ

بادشاہوں کو اور دوسروں کو ان پر خلیفہ بناتا ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو ہلاک کرتا

الْجَبَّارِیْنَ مُبِیْرِ الظَّالِمِیْنَ مُدْرِكِ الْهَارِبِیْنَ

ہے سرکشوں کو، ظالموں کو نابود کرنے والا ہے، بھاگنے والوں کو پانے والا ہے

نَکَالِ الظَّالِمِیْنَ صَرِیْخِ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ مَوْضِعِ

ظالموں کو سزا دینے والا ہے، فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والا ہے، جائے پناہ ہے

حَاجَاتِ الظَّالِبِیْنَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلْحَمْدُ

حاجتمندوں کیلئے مومنوں کیلئے پشت پناہ ہے۔ تمام تعریفیں

لِلّٰهِ الَّذِیْ مِنْ خَشْیَتِهٖ تَرْعَدُ السَّمَآءُ وَسُکَّانُهَا

اس اللہ کے لیے ہیں جو جس کے خوف سے آسمان اور اس کے رہنے والے کانپتے ہیں

وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَعُمَّارُهَا وَتَمُوْجُ الْبِحَارُ

اور زمین اور اس کی تعمیرات لرز اٹھتی ہیں اور سمندروں اور ان کی گہرائیوں میں

وَمَنْ یَّسْبَحُ فِیْ غَمَرَاتِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

تیرنے والے مترتھراتے ہیں تمام حمد وثنا کا سزاوار ہے وہ اللہ جس نے

هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ
ہمیں اس (دین) کی طرف ہدایت فرمائی اگر وہ ہدایت نہ فرماتا تو ہم ہدایت یافتہ نہ ہوتے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَخْلُقُ وَلَمْ يُخْلَقْ وَيَرْزُقُ وَلَا يُرْزَقُ
تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جو خالق اور مخلوق نہیں ہے اور وہ رازق ہے اور مرزوق نہیں
وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَيُمِيْتُ الْاَحْيَاۤءَ وَيُحْيِي الْمَوْتٰى
اور وہ (کھانا) کھلاتا ہے لیکن خود (کچھ بھی) نہیں کھاتا، اور وہ زندوں کو موت دیتا ہے اور مردوں کو زندگی
وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
بخشتا ہے۔ اور وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں، جو کچھ اچھائی ہے اس کے دستِ قدرت میں ہے اور وہ ہر چیز
شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! درود نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں
وَاَمِيْنِكَ وَصَفِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ
اور تیرے امین اور تیرے برگزیدہ اور تیرے حبیب ہیں اور جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں
وَحَافِظِ سِرِّكَ وَمُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ اَفْضَلَ وَاَحْسَنَ
اور تیرے اسرار کے نگہبان اور تیرے پیغامات کے پہنچانے والے ہیں ان پر سب سے عمدہ، بہترین
وَاَجْمَلَ وَاَكْمَلَ وَاَزْكٰى وَاَنْمٰى وَاَطْيَبَ وَ
اور سب سے اچھی اور سب سے کامل اور سب سے پاکیزہ اور زیادہ بڑھنے والی، خوشترین اور
اَطْهَرَ وَاَسْنٰى وَاَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ
سب سے زیادہ طاہر اور سب سے زیادہ تعداد میں درود بھیج جس طرح تو نے درود، برکتیں
وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ
رحمتیں، سلامتی اور تحیۃ و سلام بھیجا ہو اپنے کسی
عِبَادِكَ وَاَنْبِيَاۤئِكَ وَرُسُلِكَ وَصِفْوَتِكَ وَ
بندے، انبیاء اور رسولوں اور اپنے برگزیدہ اور

أَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَ

اہلِ کرامت بزرگ لوگوں پر اپنی مخلوق میں اے اللہ! اور

صَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ وَصِيِّ رَسُوْلِ

درود بھیج حضرت علی امیرالمومنین پر جو وصی ہیں رسول

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَبْدِكَ وَ وَلِيِّكَ وَاَخِيْ رَسُوْلِكَ

ربّ العالمین کے ، تیرے بندے اور تیرے ولی ہیں اور تیرے رسول کے بھائی ہیں

وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَاٰيَتِكَ الْكُبْرٰى وَالنَّبَاِ

اور تیری طرف سے تیری مخلوق پر حجت ہیں اور تیری سب سے بڑی نشانی ہیں اور نباء

الْعَظِيْمِ وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ

عظیم (بڑی خبر) ہیں۔ اور درود بھیج جناب صدیقہؑ طاہرہ فاطمہ زہرا

سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ

تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار پر اور درود بھیج پیغمبرؐ کے دونوں نواسوں

وَاِمَامَيِ الْهُدٰى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ

ہدایت کے اماموں یعنی حسنؑ و حسینؑ پر جو سردار ہیں جوانانِ

اَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰى اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ عَلِيِّ

اہلِ جنت کے اور درود بھیج مسلمانوں کے ائمہ حضرت علیؑ

بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ

بن حسینؑ پر اور حضرت محمدؑ بن علیؑ پر اور حضرت جعفرؑ بن محمدؑ پر اور

مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ

حضرت موسیٰؑ بن جعفرؑ پر اور حضرت علیؑ بن موسیٰؑ پر اور حضرت محمدؑ بن

عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَ

علیؑ پر اور حضرت علیؑ بن محمدؑ پر اور حضرت حسنؑ بن علی نقیؑ پر اور

الْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ عَلَىٰ عِبَادِكَ

ان کے خلف الرشید حضرت ہادی و مہدی ۴ پر جو تیرے بندوں پر تیری حجتیں ہیں

وَاُمَنَائِكَ فِي بِلَادِكَ صَلٰوةً كَثِيرَةً دَائِمَةً

اور تیرے شہروں میں تیری امانتوں کے امین ہیں، ایسا درود بھیج جو زیادہ ہو دائمی ہو

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلَىٰ وَلِيِّ اَمْرِكَ الْقَائِمِ الْمُؤَمَّلِ

اے اللہ! اور درود بھیج اپنے ولیٔ امر قائم (آلِ محمدؐ) پر جو امیدوں کے مرکز

وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهُ بِمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ

اور عدل والے ہیں جن کے انتظار میں سب چشم براہ ہیں انھیں اپنے مقرب فرشتوں کی حفاظت میں رکھ

وَاَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ

اور روح القدس کے ذریعے سے ان کی مدد فرما اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔ یا اللہ!

اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ اِلَىٰ كِتَابِكَ وَالْقَائِمَ بِدِينِكَ

انھیں اپنی کتاب کی طرف دعوت دینے والا قرار دے اور اپنے دین کو قائم رکھنے والا

اسْتَخْلِفْهُ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِينَ

اور روئے زمین پر اپنا خلیفہ قرار دے جیسے ماقبل والوں کو اپنا خلیفہ قرار دیا ہے

مِنْ قَبْلِهِ مَكِّنْ لَهُ دِينَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ

اور جس دین کو اس کے لیے پسندیدہ قرار دیا ہے اسے ان کے ذریعے سے قائم فرما

لَهُ اَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ اَمْنًا يَعْبُدُكَ لَا

اور خوف و ہراس چھاجانے کے بعد ان کے ذریعے سے امن و امان قائم فرما تاکہ بکمالِ خلوص

يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهُ وَاَعْزِزْ بِهِ

تیری عبادت کریں اور کسی چیز کو تیرا شریک نہ قرار دیں۔ اے اللہ! انھیں معزز فرما اور دوسروں کو بھی

وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهِ وَانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيزًا

ان کے ذریعے سے عزت دے، اور ان کی نصرت کرکے دوسروں کی مدد فرما، ایسی نصرت جو کامیاب و کامران ہو

وَافْتَحْ لَهُ فَتْحًا يَسِيرًا وَاجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْكَ

اور انھیں آسانی سے فتح نصیب فرما اور ان کے لیے اپنی بارگاہ سے مدد کرنیوالا

سُلْطَانًا نَصِيرًا اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ بِهِ دِينَكَ وَسُنَّةَ

غلبہ عطا فرما اے اللہ! ان کے ذریعے سے اپنے دین کو ظاہر فرما اور سنت کو

نَبِيِّكَ حَتّٰى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِّنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ

اپنے نبیؐ کی یہاں تک کہ کسی کے خوف سے کوئی بات پوشیدہ نہ رہے

اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَيْكَ فِي

اے اللہ! ہم تیرے حضور میں عاجزی سے التجا کرتے ہیں

دَوْلَةٍ كَرِيمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهُ وَ

کہ ایک اچھی حکومت عطا فرما جسکے ذریعے سے اسلام اور اہل اسلام عزت و غلبہ پائیں اور

تُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَاَهْلَهُ وَتَجْعَلُنَا فِيهَا مِنَ

نفاق اور منافقین ذلیل ہوں اور ہمیں اپنی اطاعت کی طرف

الدُّعَاةِ اِلٰى طَاعَتِكَ وَالْقَادَةِ اِلٰى سَبِيلِكَ وَ

بلانے والا بنا۔ اور اپنے راستے کیطرف رہنمائی کرنیوالا بنا۔ اور

تَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ

ہمیں دنیا و آخرت کی بزرگی و کرامت عطا فرما۔ اے اللہ!

مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَحَمِّلْنَاهُ وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ

جو حق معرفت تو نے ہمیں عطا فرمایا ہے اس کے تحمل کی طاقت عطا فرما اور حق کیطرف

فَبَلِّغْنَاهُ اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهِ شَعْثَنَا وَاشْعَبْ بِهِ

جسقدر نہ پہنچ سکتے ہوں ہمیں وہاں تک پہنچا۔ اے اللہ! (ان حضرت کے وسیلے سے) ہمارے انتشار کو دور فرما

صَدْعَنَا وَارْتُقْ بِهِ فَتْقَنَا وَكَثِّرْ بِهِ قِلَّتَنَا

بکھرے ہوؤں کو یکجا فرما۔ ہماری اصلاح کو ان کے ساتھ پیوست کر دے ہماری قلت کو کثرت بنا

وَاَعۡزِزۡ بِهٖ ذِلَّتَنَا وَاَغۡنِ بِهٖ عَآئِلَنَا وَاقۡضِ بِهٖ

اور ہماری ذلت کو عزت سے بدل دے اور ہمیں انکے ذریعے سے خود کفیل بنا دے اور ہمارا قرض

عَنۡ مُغۡرَمِنَا وَاجۡبُرۡ بِهٖ فَقۡرَنَا وَسُدَّ بِهٖ خَلَّتَنَا وَ

انکے ذریعے سے دور فرما ، اور ہمارے فقر کو غنیٰ سے بدل دے ، اور ہماری حاجات کو پورا فرما ،

يَسِّرۡ بِهٖ عُسۡرَنَا وَبَيِّضۡ بِهٖ وُجُوۡهَنَا وَفُكَّ بِهٖ اَسۡرَنَا

ہماری مشکلات کو آسان بنا دے اور ہمارے چہرے روشن کر دے ، اور ہمارے قیدیوں کو رہائی

وَاَنۡجِحۡ بِهٖ طَلِبَتَنَا وَاَنۡجِزۡ بِهٖ مَوَاعِيۡدَنَا وَاسۡتَجِبۡ

عطا فرما ، اور ہماری حاجات کو پورا فرما ، اور ہمارے وعدوں کو حقیقت بنا ؛ ہماری دعاؤں کو پورا

بِهٖ دَعۡوَتَنَا وَاَعۡطِنَا بِهٖ سُؤۡلَنَا وَبَلِّغۡنَا بِهٖ مِنَ

فرما اور ہمارے سوال پر عطا فرما اور ہماری دنیا و آخرت کی

الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ اٰمَالَنَا وَاَعۡطِنَا بِهٖ فَوۡقَ رَغۡبَتِنَا

اُمیدوں کو انکے ذریعے سے پوری فرما اور ہمیں ہماری رغبت و خواہشات سے زیادہ عطا فرما

يَا خَيۡرَ الۡمَسۡئُوۡلِيۡنَ وَاَوۡسَعَ الۡمُعۡطِيۡنَ اِشۡفِ

اے سوال کیے جانے والوں میں سب سے بہتر اور عطا کرنیوالوں میں سب سے زیادہ عطا کرنیوالے ہمارے

بِهٖ صُدُوۡرَنَا وَاَذۡهِبۡ بِهٖ غَيۡظَ قُلُوۡبِنَا وَاهۡدِنَا

سینوں کو انکے ذریعے سے شفا عطا فرما اور ہمارے دلوں کی کثافت کو دور فرما ، اور ہماری ہدایت

بِهٖ لِمَا اخۡتُلِفَ فِيۡهِ مِنَ الۡحَقِّ بِاِذۡنِكَ اِنَّكَ

فرما اختلاف کے موقعوں پر انکے ذریعے سے ۔ بیشک تو

تَهۡدِيۡ مَنۡ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ وَانۡصُرۡنَا

جسے چاہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت فرماتا ہے ۔ (اے معبود برحق) اور ہماری مدد فرما

بِهٖ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّنَا اِلٰهَ الۡحَقِّ اٰمِيۡنَ

ان کے ذریعے اپنے اور ہمارے دشمنوں کے برخلاف اے معبود برحق ! تو ایسا ہی کر ۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْ اِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا صَلَوَاتُكَ

بار الہا! ہم تجھ سے شکایت کرتے ہیں کہ ہمارے نبیؐ (تیری رحمتیں ہوں ان حضرت

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا

پر اور انکی آل پر) ہم میں موجود نہیں ہیں اور ہمارے مولا بھی غائب ہیں اور ہمارے دشمن

وَقِلَّةَ عَدَدِنَا وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا وَتَظَاهُرَ

کثیر اور ہماری تعداد قلیل ہے اور فتنے زیادہ ہیں اور بظاہر زمانے کے نقصانات

الزَّمَانِ عَلَيْنَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَعِنَّا

بھی ہم پر زیادہ ہیں (ان سب کی شکایت کرتے ہیں) پس تو درود بھیج حضرت محمدؐ اور انکی آل پر اور

عَلٰى ذٰلِكَ بِفَتْحٍ مِّنْكَ تُعَجِّلُهٗ وَبِضُرٍّ تَكْشِفُهٗ

ہمیں جلد قابو عطا فرما اپنی طرف سے فتح کے ساتھ اور ان پر رنج والم اٹھا دے

وَنَصْرٍ تُعِزُّهٗ وَسُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهٗ وَرَحْمَةٍ

اور باعزت (غلبے والی) نصرت فرما اور حق کا غلبہ ظاہر فرما تاکہ سر تیری رحمت

مِّنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَعَافِيَةٍ مِّنْكَ تُلْبِسُنَاهَا

ہمیں ڈھانپ لے اور اپنی طرف ہمیں عافیت کا لباس عطا فرما

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

اپنی رحمت کے ساتھ، اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے تمام رحم کرنیوالوں میں۔

اعمالِ شبِ قدر

اُنیسویں، اکیسویں اور تیئیسویں شبہائے کے اعمال مندرجہ ذیل ہیں۔

کتاب اقبال اور زاد المعاد وغیرہ میں جنابِ رسولِ خداؐ سے منقول ہے کہ شبِ قدر میں دو رکعت نماز بجالائے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ اَلْحَمْدُ سات مرتبہ سورۃ الاخلاص (قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ) پڑھے اور بعد فراغتِ نماز ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے۔ اپنی جگہ سے نہ اُٹھے گا کہ حق تعالیٰ اُس کو اور اُس کے والدین کو بخش دے گا۔ اور غسل ان شبوں میں سنّتِ موکّدہ ہے قریبِ غروبِ آفتاب غسل کرنا سنّت ہے۔ اور اسی غسل سے نمازِ عشا پڑھے۔ تحفۃ الدعوات میں کتاب اقبال سے نقل کیا ہے۔ حضرت امام محمد باقرؑ سے مروی ہے کہ قرآن مجید کھول کر اپنے منھ کے سامنے ہاتھوں پر لے اور یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيْهِ

یا اللہ! میں تجھ سے دُعا کرتا ہوں واسطے سے تیری نازل کی ہوئی کتاب کے اور جو کچھ اس میں ہے

وَفِيهِ اسْمُكَ الْأَكْبَرُ وَأَسْمَاؤُكَ الْحُسْنَىٰ

اور اس میں تو تیرا اسم اکبر ہے اور تیرے اسمائے حسنیٰ (عمدہ نام) ہیں

وَمَا يُخَافُ وَيُرْجَىٰ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ عُتَقَائِكَ

اور وہ چیزیں ہیں جن سے ڈرایا جاتا ہے اور امید بندھتی ہے کہ تو مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو تیرے آزاد کردہ ہیں

مِنَ النَّارِ ۔

(جہنم سے)

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے۔ پھر قرآن مجید کو سر پر رکھے اور یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ أَرْسَلْتَهُ

خدایا! تجھے واسطہ حق کا اس قرآن کے اور واسطہ اس ذات کے حق کا جسکو تو نے بھیجا ہے

بِهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِيهِ وَبِحَقِّكَ

اس قرآن کے ساتھ۔ اور واسطہ ہر اُس مومن کے حق کا جسکی مدح کی ہے تو نے اس قرآن میں اور واسطہ تیرے اُس حق

عَلَيْهِمْ فَلَا أَحَدَ أَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ ۔

کا جو انکے اوپر عائد ہوتا ہے۔ اس لیے کہ کوئی شخص تجھ سے زیادہ نہیں پہچانتا تیرے حق کو تجھ سے زیادہ

پس دس مرتبہ کہے: بِكَ يَا اَللّٰهُ ۔

(تجھ کو واسطہ تیرے ہی حق کا اے اللہ!)

دس مرتبہ کہے: بِمُحَمَّدٍ ۔ (تجھے واسطہ حضرت محمدؐ کا)

دس مرتبہ کہے: بِعَلِيٍّ ۔ (تجھے واسطہ حضرت علیؑ کا)

دس مرتبہ کہے: بِفَاطِمَةَ ۔ (تجھے واسطہ جناب فاطمہؑ کا)

دس مرتبہ کہے: بِالْحَسَنِ (تجھے واسطہ امام حسنؑ کا)

دس مرتبہ کہے: بِالْحُسَيْنِ ۔ (تجھے واسطہ امام حسینؑ کا)

دس مرتبہ کہے: بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ۔ (تجھے واسطہ حضرت علیؑ ابن الحسینؑ کا)

بِجَعْفَرِ بْنِ (واسطہ جعفر ابن) بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ۔ دس مرتبہ کہے (واسطہ محمد ابن علی کا)

پھر دس مرتبہ کہے: بِمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ ۔ (واسطہ حضرت موسیٰ ابنِ جعفر کا)

دس مرتبہ کہے: بِمُحَمَّدٍ ۔ (محمد کا)

بِعَلِيِّ بْنِ مُوْسَى ۔ دس مرتبہ کہے: (واسطہ حضرت علی ابنِ موسیٰ کا)

دس مرتبہ کہے: بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ ۔ (واسطہ حضرت علی ابنِ محمد کا)

بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ۔ دس مرتبہ کہے: (واسطہ حضرت محمد ابن علی کا)

بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ۔ پھر دس مرتبہ کہے: (واسطہ حضرت حسن ابنِ علی کا)

دس مرتبہ کہے: بِالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ۔ (عجل اللہ فرجہ)

پروردگارا! تجھے واسطہ حضرت حجۃ ابنِ حسن کا (ان سب حضرات پر سلام ہو۔ (اللہ انکے ظہور میں تعجیل فرمائے)

(۱۹، ۲۱، ۲۳)

پس جو حاجت ہو طلب کرے اور زیارت امام حسین علیہ السلام ان تینوں شبوں میں پڑھنا سنّتِ مؤکدہ ہے۔ تیئیسویں ۲۳ شبِ قدر کے مخصوص اعمال یہ ہیں سب سے پہلے مذکورہ بالا تمام اعمال بجالائے۔ بعدہٗ بسندِ معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سورۃ عنکبوت (پارہ ۲۰) ، سورۃ روم (پارہ ۲۱) اور سورۃ دخان (پارہ ۲۵) ، اس شب میں پڑھے وہ اہلِ بہشت سے ہے۔

اور ہزار مرتبہ سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ پڑھنے کا ثواب عظیم ہے۔ اِس شب میں دو غسل سنّت ہیں، ایک تو اوّل شب میں۔ اور دوسرا غسل شب کے آخری حصّے میں اور سَو رکعت نماز دو دو رکعت کرکے پڑھنا بھی سنّت ہے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ اَلْحَمْدُ کے جو سورہ چاہے پڑھے۔ ان سَو رکعت نمازوں کے بارے میں حدیثیں بکثرت

وارد ہوئی ہیں۔ اور چاہیے کہ یہ سو رکعت نمازیں نافلۂ شب کے علاوہ ہوں البتّہ اگر کسی کی نمازیں قضا ہوں تو اپنی چھ دن کی قضا نمازیں پڑھ کر یہ سو رکعت پوری کرے۔ قضا نمازیں چھ دن سے زیادہ بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔ اور بہترین اعمال اس شب میں یہ بھی ہیں کہ اپنے والدین، برادران اور مومنین و مومنات کے لیے کثرت سے دعا مانگے۔ (زندہ ہوں یا مُردہ سب کے لیے) اور اپنے مطالبِ دنیا اور آخرت کے لیے دعا مانگے۔ اس شب میں اس دعا کے پڑھنے کا ثواب عظیم ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ه

اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِيْ فِيْ عُمْرِيْ وَاَوْسِعْ لِيْ فِيْ

خدایا! تو، میری عمر دراز فرما، اور وسعت عطا فرما میرے

رِزْقِيْ وَاَصِحَّ لِيْ جِسْمِيْ وَبَلِّغْنِيْ اَمَلِيْ وَاِنْ

رزق میں اور میرے جسم کو صحتمند رکھ اور میری آرزوؤں کو پورا فرما، اور اگر

كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَآءِ فَامْحُنِيْ مِنَ الْاَشْقِيَآءِ

میں بدبخت لوگوں میں سے ہوں تو نکال دے اور مٹا دے میرے نام کو بدبختوں کی فہرست سے

وَاكْتُبْنِيْ مِنَ السُّعَدَآءِ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ

اور لکھ دے میرے نام کو نیک بختوں کی فہرست میں، اس لیے کہ خود تو نے ہی فرمایا ہے

كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ

اپنی اس کتاب میں جو تو نے نازل فرمائی ہے اپنے نبی مرسل کے اوپر، (درود ہو تیرا

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ "يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَ

آنحضرت اور انکی آل پر) کہ "مٹا دیتا ہے اللہ جسے چاہتا ہے اور ثبت کر دیتا ہے (جبکہ چاہتا

عِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ" ه

اور اس کے پاس تو کتاب کی ماں (اصل کتاب) ہے۔

زیارت حضرت امام حسینؑ (شبِ قدر)

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

سلام ہو آپ کے اوپر اے ابو عبد اللہ (الحسین) سلام ہو آپ کے اوپر

یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَ رَحْمَةُ

اے فرزندِ رسولِ ؐ خدا سلام ہو آپ کے اوپر اور رحمت نازل ہو

اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

اللہ کی اور اس کی برکتیں ہوں

زیارت مبسوطہ (وارثہ)

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ۔

سلام ہو آپ کے اوپر اے وارثِ حضرت آدمؑ برگزیدہ خدا کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ۔

سلام ہو آپ کے اوپر اے وارث حضرت نوحؑ نبیؐ خدا کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ۔

سلام ہو آپ کے اوپر اے وارث حضرت ابراہیمؑ خلیلِ خدا کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِیْمِ اللّٰهِ۔

سلام ہو آپ کے اوپر اے وارث حضرت موسیٰؑ کلیم اللہ کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ عِیْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ۔

سلام ہو آپ کے اوپر اے وارث حضرت عیسیٰؑ روح اللہ کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰهِ۔

سلام ہو آپ کے اوپر اے وارث حضرت محمدؐ محبوبِ خدا کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیِّ اللّٰهِ

سلام ہو آپ کے اوپر اے وارث حضرت امیر المومنین ولی خدا کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ کے اوپر اے فرزند حضرت محمدؐ مصطفیٰ کے سلام ہو

عَلَیْكَ یَا ابْنَ عَلِیِّنِ الْمُرْتَضٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

آپ کے اوپر اے فرزند حضرت علیؑ مرتضیٰ کے سلام ہو آپ کے اوپر

یَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ

اے فرزند جناب فاطمہ زہرا کے سلام ہو آپ کے اوپر اے فرزند حضرت

خَدِیْجَةَ الْكُبْرٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ثَارَ اللّٰهِ

خدیجۃ الکبریٰ کے سلام ہو آپ کے اوپر اے وہ شہید جس کے خونبہا کا طالب

وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ۔ اَشْهَدُ اَنَّكَ

اللہ ہے اور اس کے فرزند جس شہید کے خونبہا کا طالب اللہ ہے اور اے وہ قتیل جس کے مقتولین کا بدلہ نہ لیا گیا میں گواہی

قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ

دیتا ہوں کہ یقیناً آپ نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی اور حکم دیا آپ نے

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَیْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ

نیکیوں کے بجالانے کا اور منع کیا آپ نے برائیوں کے ارتکاب سے اور آپ نے اللہ کی اطاعت کی

وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰی اَتٰىكَ الْیَقِیْنُ۔ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

اور اس کے رسولؐ کی بھی (اطاعت کی) یہاں تک کہ آپکو موت آ گئی (درجہ شہادت حاصل کیا) پس خدا لعنت کرے اس

قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ

گروہ پر جس نے آپکو قتل کیا اور خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے

اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِیَتْ بِهٖ یَا مَوْلَایَ

اس گروہ پر جس نے سنا آپ کے قتل اور ظلم و ستم کو اور وہ اس پر خوش ہوا۔ اے میرے آقا!

يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُوراً فِي

اے ابوعبداللہ (الحسین)، میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ نور تھے اندر

الْأَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ

اصلاب بزرگ و محترم میں اور پاکیزہ ارحام میں اور نہ چھو سکیں آپ کو

الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ

جہالت کی ناپاک رسمیں اور نہ اس کا ناپاک دامن آپ کے اوپر

ثِيَابِهَا وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَأَرْكَانِ

سایہ ڈال سکا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ ستونِ دین ہیں اور ارکانِ

الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ

مومنین ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ امام مقدس صاحب تقویٰ

الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَأَشْهَدُ

منتخب روزگار پاکیزہ ہدایت کرنے والے ہدایت یافتہ ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى وَأَعْلَامُ

بیشک وہ ائمہ جو آپ کی اولاد میں سے ہیں روحِ تقویٰ ہیں اور نشان

الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ

ہدایت اور دین کی مضبوط رسی اور خدا کی حجت ہیں اوپر اہلِ

الدُّنْيَا وَأُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَأَنْبِيَائَهُ

دنیا کے اور میں گواہ کرتا ہوں اللہ اور فرشتوں اور اس کے انبیاء

وَرُسُلَهُ أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِإِيَابِكُمْ مُوقِنٌ

اور اس کے رسولوں کو کہ میں آپ حضرات کے اوپر اور آپ کی رجعت پر ایمان رکھتا ہوں یقین رکھتا ہوں

بِشَرَائِعِ دِينِي وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ

اپنے دین کے احکام اور اپنے اعمال کے انجام کا اور میرا دل آپ کے قلب سے

سِلْمٌ وَ اَمْرِی لِاَمْرِکُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
میل رکھنے والا ہے اور میرا ہر کام آپ کے حکم کا تابع ہے رحمتیں ہوں اللہ کی

عَلَیْکُمْ وَ عَلٰی اَرْوَاحِکُمْ وَ عَلٰی اَجْسَادِکُمْ وَ
آپ حضرات کے اوپر اور آپ حضرات کی روحوں اور آپ حضرات کے جسدوں اور

عَلٰی اَجْسَامِکُمْ وَ عَلٰی شَاهِدِکُمْ وَ عَلٰی غَائِبِکُمْ وَ
آپ حضرات کے جسموں کے اوپر۔ اور آپ حضرات کے حاضر اور آپ حضرات کے غائب اور

عَلٰی ظَاهِرِکُمْ وَ عَلٰی بَاطِنِکُمْ۔
آپ حضرات کے ظاہر اور آپ حضرات کے باطن کے اوپر

زیارت حضرت علی اکبر علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
سلام ہو آپ کے اوپر اے فرزند رسول خدا۔ سلام ہو آپ کے اوپر

یَا بْنَ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اے فرزند نبی خدا۔ سلام ہو آپ کے اوپر اے فرزند امیرالمومنین ؑ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَیِّدَةِ
سلام ہو آپ کے اوپر اے فرزند فاطمہ زہرا سردار

نِسَاءِ الْعٰلَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ الْحُسَیْنِ
عالمین کی عورتوں کی سلام ہو آپ کے اوپر اے فرزند امام حسین ؑ

الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الشَّهِیْدُ وَ ابْنَ
شہید سلام ہو آپ کے اوپر اے شہید اور فرزند

الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَ ابْنُ
شہید کے سلام ہو آپ کے اوپر اے مظلوم اور فرزند

الْمَظْلُومِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ

مظلوم کے لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپکو قتل کیا اور لعنت کرے خدا

اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ

اس گروہ پر جس نے آپ کے اوپر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے سنا آپ کے قتل کو

بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ ۔

اور ظلم کو اور وہ راضی رہا اس قتل و ظلم سے ۔

زیارت سائر شہداء علیہم السّلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ وَاَحِبَّائَهٗ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ حضرات کے اوپر اے خدا کے دوستو ! اور اس کے محبوب لوگو ! سلام ہو

عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَاءَ اللّٰهِ وَاَوِدَّائَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

آپ حضرات کے اوپر اے برگزیدگانِ خدا اور اس کے دوستو ! سلام ہو آپ کے اوپر

يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ

اے ناصرانِ دینِ خدا سلام ہو آپ حضرات کے اوپر اے ناصرانِ

رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَمِيْرِ

رسولِ خدا سلام ہو آپ حضرات کے اوپر اے ناصرانِ امیر

الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ

المومنینؑ سلام ہو آپ حضرات کے اوپر اے ناصرانِ جناب فاطمہؑ

الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

زہرا (خوشنما) عالمین کی عورتوں کی سردار سلام ہو آپ سب کے اوپر

يَا اَنْصَارَ اَبِيْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ نِ الزَّكِيِّ

اے مددگارانِ ابو محمد جو حسنؑ ابن علیؑ ہیں جو پاک طینت ہیں

الْاَنْصَا
النَّاصِحِ الْاَمِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ

ناصح ہیں امانتدار ہیں سلام ہو آپ حضرات کے اوپر اے ناصران

اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ طِبْتُمْ وَ

حضرت ابو عبداللہ الحسین ؑ، فدا ہوں میرے باپ آپ سب کے اوپر اور میری ماں بھی، آپ پاکیزہ

طَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِیْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ

اور پاکیزہ ہوگئی وہ زمین بھی جس کے اندر آپ حضرات کو دفن کیا اور آپ کامیاب ہو

فَوْزًا عَظِيْمًا فَيَا لَيْتَنِیْ كُنْتُ مَعَكُمْ

بہت عظیم کامیابی کے ساتھ کاش کہ میں آپ حضرات کے ساتھ ذکر پاتا (یہاں) ہوتا

فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ ۔

میں بھی کامیابی حاصل کرتا آپ کے ساتھ

نیز اس شبِ قدر میں زیارت امامِ عصر ؑ بھی پڑھے۔ اس شب کا ہر عملِ خیر ثوابِ عظیم کا سبب ہے جہاں تک ممکن ہو تمام شب اعمال و تلاوتِ قرآن مجید اور بکثرت دعائیں مانگے کیونکہ خداوندِ عالم دعائیں مانگنے والے سے خوش ہوتا ہے۔

دُعائے سباسب

اس دعاء کو شبِ قدر کی آخری ساعت میں (صبح صادق سے قبل) پڑھے۔ یہ دعاء اپنے اثر کے اعتبار سے نہایت مجرب، عظیم المرتبت، دشمنوں سے حفاظت اُن کی بربادی و رسوائی اور سحر کے باطل کرنے میں زود اثر ہے۔ علاوہ ازیں اپنے دیگر دینی و دنیاوی مقاصد کے لیے بھی نہایت مجرب ہے۔ شبہائے قدر کے علاوہ عام راتوں کی آخری ساعت میں پڑھنا مستحب ہے۔ (یہ دعاء اس کتاب میں مرقوم ہے)

دعائے وداع ماہِ رمضان

امامِ عصر علیہ السلام نے اپنی ایک توقیع و قیع میں ارشاد فرمایا کہ اعمالِ ماہ رمضان تقریباً ہر شب میں کیے جاتے ہیں، اس لیے وداع بھی آخر شب کرنا چاہیے۔ اگر چاند کی تحقیق نہ ہوسکے تو شبِ اُنتیس ۲۹ اور تیس ۳۰ دونوں میں دعائے وداع مختصر اس طرح پڑھے

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْہُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ صِیَامِیْ

خدایا! نہ قرار دے تو میری عمر کے آخری روزے اس

لِشَھْرِ رَمَضَانَ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ یَّطْلَعَ فَجْرُ

ماہِ رمضان کے اور تیری ہی پناہ چاہتا ہوں اس سے صبح طالع ہو

ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِیْ ۔

اس شب کی اور یہ کہ تو میری مغفرت نہ فرمائے۔

اعمال ماہِ شوّال

روایت میں ہے کہ امیرالمومنین حضرت علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام شبِ عید سوتے نہیں تھے بلکہ ساری رات عبادتِ الٰہی میں بسر کرتے تھے۔ "زاد المعاد" میں حضرت امام محمّد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ "میرے والد ماجد حضرت علیؑ ابن الحسین زین العابدین علیہ السلام اس رات کو شب بیداری سے اَحیا (زندہ) کرتے تھے اور صبح تک مسجد ہی میں رہتے تھے اور مجھ سے فرماتے اے فرزند! آج کی شب بھی شبِ قدر سے کم نہیں ہے۔ اس شب میں غسل کرنا سنّت ہے روزِ اوّل ماہِ شوّال کا خوشی کا دن ہے اور احباب کی زیارات کا روز ہے۔

کتاب تاریخ میں شیخ مفیدؒ فرماتے ہیں کہ یکم شوال ۴۲ھ میں عمرو ابن عاص وزیرِ معاویہ کی موت کا دن ہے، بروایتے ۱۰ شوال۔ نیز حضرت امام عصرؑ کی غیبتِ صغریٰ کا دن ہے۔ لہٰذا اس روز زیارت امام عصرؑ پڑھنا چاہیے، اور دعائے ندبہ بھی پڑھی جائے جو اس کتاب میں مرقوم ہیں۔

دُعائے امامِ عصرؑ روزِ عید الفطر

"زاد المعاد" میں ہے کہ حدیثِ معتبر میں امام عصر علیہ السّلام سے منقول ہے کہ روزِ عید الفطر بعد نمازِ فجر اس دُعا کو پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ تَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ اَمَامِيْ

خدایا! بیشک میں نے تجھ سے لو لگائی ہے اس طرح کہ محمدؐ میرے آگے ہیں

وَعَلِيٍّ مِّنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَاَئِمَّتِيْ عَنْ

اور علیؑ میری پشت پناہی میں ہیں اور میرے داہنے طرف میرے امام ہیں اور

يَسَارِيْ اَسْتَتِرُ بِهِمْ مِّنْ عَذَابِكَ وَاَتَقَرَّبُ

میرے بائیں بھی۔ میں نے خود کو ان حضرات کے درمیان چھپالیا ہے تیرے عذاب سے اور کچھ نزدیکی چاہتا

اِلَيْكَ زُلْفٰى لَا اَجِدُ اَحَدًا اَقْرَبَ اِلَيْكَ مِنْهُمْ فَهُمْ

ہوں تیری بارگاہ میں ان حضرات کے صدقے کیونکہ تیرے سب سے زیادہ قریب ان کے علاوہ کوئی نہیں ہے، اور یہی حضرات

اَئِمَّتِيْ فَاٰمِنِّيْ بِهِمْ مِّنْ عِقَابِكَ وَسَخَطِكَ

میرے امام ہیں پس مجھے محفوظ رکھ ان حضرات کے سبب سے اپنی سزا سے اور اپنی ناراضگی سے

وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ

اور مجھے داخل فرمالے اپنی مہربانی سے اپنے ان بندوں میں جو نیکوکار و صالح ہیں

اَصْبَحْتُ بِاللهِ مُؤْمِنًا مُخْلِصًا عَلٰى دِيْنِ مُحَمَّدٍ

میں نے صبح کی اللہ پر ایمانِ خالص کے ساتھ دینِ محمدؐ پر ہوں

وَسُنَّتِهٖ وَعَلٰى دِيْنِ عَلِيٍّ وَّسُنَّتِهٖ وَعَلٰى دِيْنِ

اور انکی سنت پر عمل کرتا ہوں اور علیؑ کے دین اور انکی سنت پر ہوں اور دین پر ہوں

الْاَوْصِيَاۤءِ وَسُنَّتِهِمْ اٰمَنْتُ بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ

اوصیاء کرام کے اور ان حضرات کی سنت پر ہوں، میں ایمان لایا ہوں ان کے امورِ مخفی وظاہری پر

وَاَرْغَبُ اِلَى اللهِ فِيْمَا رَغِبَ فِيْهِ اِلَيْهِ مُحَمَّدٌ

اور رضا چاہتا ہوں اللہ کی ان تمام امور میں جنہیں رضا و رغبت چاہتے تھے حضرت محمدؐ

وَّعَلِيٌّ وَّالْاَوْصِيَاۤءُ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

و علیؑ اور دیگر اوصیاء اور نہیں ہے کوئی طاقت اور نہ کوئی قوت ہے سوائے

بِاللهِ وَلَا عِزَّةَ وَلَا مَنَعَةَ وَلَا سُلْطَانَ اِلَّا

اللہ کی مدد کے اور نہیں ہے کوئی غلبہ اور نہ کوئی دفاع اور نہ کوئی اقتدار مگر صرف اس

بِاللهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ وَتَوَكَّلْتُ

اللہ کی طرف سے جو یکتا ہے قہار ہے، صاحبِ عزت و طاقت والا ہے۔ اور میں نے بھروسہ کیا

عَلَى اللهِ۔ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ۔

ہے اللہ کے اوپر۔ اور جو بھروسہ کرتا ہے اللہ کے اوپر پس وہ اس کے لیے کافی ہوتا ہے

اِنَّ اللهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُرِيْدُكَ

بیشک اللہ اپنے تمام امور کو پورا کرنیوالا ہے۔ خدایا! میں نے تیری طرف رخ کیا ہے

فَاَرِدْنِيْ وَاَطْلُبُ مَا عِنْدَكَ فَيَسِّرْهُ لِيْ وَاقْضِ

پس تو میری طرف رخ کر اور میں ان چیزوں کا طالب ہوں جو تیرے پاس ہیں پس ان کا حصول میرے لیے آسان کر

لِيْ حَوَآئِجِيْ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ وَقَوْلُكَ

اور میری حاجتوں کو پورا کر اس لیے کہ تو نے خود اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا ہے اور تیرا قول تو

الحقّ • شَهرُ رَمَضانَ الَّذِی اُنزِلَ فِیهِ القُرآنُ

سچا ہے ہی "کہ" ماہِ رمضان جس میں نازل کیا گیا ہے قرآن

هُدًی لِلنّاسِ وَ بَیِّناتٍ مِنَ الهُدیٰ وَالفُرقانِ

ہدایت ہے لوگوں کے لیے اور بیّنات (کھلی ہوئی نشانیاں) ہدایت و فرقان کی "۔

فَعَظَّمتَ حُرمَةَ شَهرِ رَمَضانَ بِما اَنزَلتَ

اس لیے تو نے بڑی عظمت دی حرمتِ ماہِ رمضان کو (سارے مہینوں میں) نازل کر کے

فِیهِ مِنَ القُرآنِ وَ خَصَّصتَهُ وَ عَظَّمتَهُ

اس میں قرآن کو اور خصوصیت بخشی اور اس کو عظمت عطا کی

بِتَصیِیرِكَ فِیهِ لَیلَةَ القَدرِ فَقُلتَ لَیلَةُ

پھر تو نے تخصیص فرمائی اس ماہ میں شبِ قدر کی اور فرمایا تو نے کہ "شب

القَدرِ خَیرٌ مِن اَلفِ شَهرٍ تَنَزَّلُ المَلائِکَةُ

قدر بہتر ہے ہزار مہینوں سے نازل ہوتے ہیں فرشتے

وَالرُّوحُ فِیها بِاِذنِ رَبِّهِم مِن کُلِّ اَمرٍ

اور روح اس میں اجازت سے اپنے رب کی ہر امر کے لیے

سَلامٌ • هِیَ حَتّیٰ مَطلَعِ الفَجرِ • اَللّٰهُمَّ وَ

اور وہ سلامتی (کی شب) ہے طلوعِ صبح تک "۔ خدایا ! اور

هٰذِهِ اَیّامُ شَهرِ رَمَضانَ قَد انقَضَت

یہ ایام ماہ رمضان کے گزر گئے ہیں

وَ لَیالِیهِ قَد تَصَرَّمَت وَ قَد صِرتُ مِنهُ

اور ان کی وہ راتیں بھی ختم ہو گئیں اور اس مہینے کو جس طرح میں نے بسر کیا ہے

اِلٰهِی اِلیٰ ما اَنتَ اَعلَمُ بِهِ مِنِّی وَ اَحصیٰ لِعَدَدِهِ

میرے معبود اس کا تجھے زیادہ علم ہے مجھ سے اور اس کا تو بہتر شمار کرنے والا ہے

Scanned with CamScanner

مِنْ عَدَدِیْ ۔ فَاَسْئَلُكَ یَآ اِلٰهِیْ بِمَا سَئَلَكَ

میرے شمار کرنے سے پس میں تجھ سے دعا کرتا ہوں اے میرے معبود ! جس کی دعا کی تھی

بِهٖ عِبَادُكَ الصّٰلِحُوْنَ ۔ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تیرے بندگانِ نیکوکاروں نے ، یہ کہ تو درود بھیجے حضرت محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَهْلِبَیْتِهٖ وَاَنْ تَتَقَبَّلَ مِنِّیْ مَا

اور اولادِ محمدؐ کے اوپر اور انکے اہلِ بیت کے اوپر اور یہ کہ تو قبول فرما مجھ سے وہ عمل

تَقَرَّبْتُ بِهٖ اِلَیْكَ وَتَتَفَضَّلَ عَلَیَّ بِتَضْعِیْفِ

جس سے تیرا تقرب حاصل ہو ، اور کرم فرما مجھ پر کثرت کے ساتھ

عَمَلِیْ وَقُبُوْلِیْ وَتَقَرُّبِیْ وَقُرُبَاتِیْ وَاِسْتِجَابَةِ

میرے عمل اور میری قبولیت اور میرے تقرب اور میری قربت اور قبولیت سے

دُعَآئِیْ وَهَبْ لِیْ مِنْكَ عِتْقَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ

میری دعاؤں کی اور مجھے عطا فرما اپنی طرف پروانۂ آزادی جہنم کے عذاب سے

وَمُنَّ عَلَیَّ بِالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَالْاَمْنِ یَوْمَ الْخَوْفِ

اور احسان فرما مجھ پر حصولِ جنت میں کامیابی دیکر اور خوف کے دن ہر خوف

مِنْ كُلِّ فَزَعٍ وَّمِنْ كُلِّ هَوْلٍ اَعْدَدْتَهٗ

سے اور ہر دہشت سے امن دیکر جس کو تو نے فراہم کر رکھا ہے

لِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۔ اَعُوْذُ بِحُرْمَةِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ

روزِ قیامت کیلئے ۔ میں تیری ہی پناہ چاہتا ہوں تیرے کریم چہرے کی حرمت کے سبب سے

وَحُرْمَةِ نَبِیِّكَ وَحُرْمَةِ الصّٰلِحِیْنَ اَنْ یَّنْصَرِمَ

اور تیرے نبیؐ کی حرمت کے سبب سے اور تیرے صالح بندوں کی حرمت کے سبب سے کہ تو ختم کردے

هٰذَا الْیَوْمُ وَلَكَ قِبَلِیْ تَبِعَةٌ تُرِیْدُ اَنْ تُؤَاخِذَنِیْ

آج کے دن تمام میری کوتاہیوں کو جو میں نے اس سے قبل کی ہیں تو چاہتا ہے کہ مجھ سے مواخذہ کرے

بِهَا اَوْ ذَنْبٌ تُرِيْدُ اَنْ تُقَايِسَنِيْ بِهٖ وَتُشْقِيَنِيْ

اور ان گناہوں کو جن کی تو مجھے سزا دینا چاہتا ہے اور مجھے شقاوت میں مبتلا کرنا

وَتَفْضَحَنِيْ بِهٖ اَوْ خَطِيْئَةٍ تُرِيْدُ اَنْ تُقَايِسَنِيْ

چاہتا ہے اور مجھے رسوا کرنا چاہتا ہے اور ان تمام خطاؤں کو جن کی تو مجھے سزا دینا چاہتا ہے

بِهَا وَتَقْتَضَّهَا مِنِّيْ لَمْ تَغْفِرْهَا لِيْ وَاَسْئَلُكَ

اور اس امر کی مقتضی ہیں کہ تو مجھے نہ معاف فرما اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِحُرْمَةِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَلْفَعَّالِ لِمَا يُرِيْدُ

تیرے چہرے کی بزرگی کے واسطے سے تو کرتا ہے جس کا ارادہ کرتا ہے

اَلَّذِيْ تَقُوْلُ لِشَيْءٍ كُنْ فَيَكُوْنُ ۔ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

کہ ادھر تو نے کسی شے کے ہونے کو کہا کہ ہو جا وہ ہو جاتی ہے۔ نہیں کوئی معبود لیکن صرف

هُوَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِلَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ

وہ ہے۔ خدایا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطے سے لا الٰہ الا انت کے

اِنْ كُنْتَ رَضِيْتَ عَنِّيْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ اَنْ

کہ اگر تو ہو گیا ہے راضی مجھ سے اس مہینے کے اندر تو یہ کہ

تَزِيْدَ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِيْ رِضًا وَاِنْ كُنْتَ

تو مزید اضافہ فرما میری بقیہ عمر میں اپنی رضا کے ساتھ اور اگر تو

لَمْ تَرْضَ عَنِّيْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ فَمِنَ الْاٰنَ

نہیں راضی ہوا ہے مجھ سے اس مہینے کے اندر تو اس وقت

فَارْضَ عَنِّي السَّاعَةَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْ هٰذِهِ

راضی ہو جا مجھ سے اسی ساعت میں اور قرار دے مجھ کو اندر اس

السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْمَجْلِسِ مِنْ عُتَقَائِكَ

ساعت کے اور اندر اس بیٹھک و مجلس کے اپنے آزاد کردہ ان لوگوں سے

مِنَ النَّارِ وَطُلَقَآئِكَ مِنْ جَهَنَّمَ وَسُعَدَآءِ

جن کو آتشِ جہنم سے اور جہنم کے عذاب سے آزاد کر دیا ہے اور جو نیک ہیں

خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

تیری مخلوق میں، واسطہ تجھ کو اپنی مغفرت اور رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

الرَّاحِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ وَجْهِكَ

رحم کرنے والوں میں ۔ یا اللہ! بیشک میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں حرمت کا تیرے چہرۂ

الْكَرِيْمِ اَنْ تَجْعَلَ شَهْرِيْ هٰذَا خَيْرَ شَهْرِ

کریم کی کہ تو قرار دے میرے اس مہینے کو بہتر، اُن ماہِ

رَمَضَانَ عَبَدْتُكَ فِيْهِ وَصُمْتُهٗ لَكَ وَتَقَرَّبْتُ

رمضان سے کہ جس میں میں نے تیری عبادت کی ہے جس میں روزہ رکھا تیرے لیے اور تقرب چاہا

بِهٖ اِلَيْكَ اَسْكَنْتَنِيْ فِيْهِ اَعْظَمَهٗ اَجْرًا وَّ

اس کے سبب سے تیری طرف جس میں تو نے مجھے سکون دیا ہے، جس کا عظیم اجر ہے اور

اَتَمَّهٗ نِعْمَةً وَّاَعَمَّهٗ مَغْفِرَةً وَّاَكْمَلَهٗ رِضْوَانًا

جسکو تو نے اپنی نعمتوں سے پُر کر دیا ہے، اور جس میں اپنی مغفرت کو تو نے عام کیا ہے اور رضا کو کامل کیا ہے

وَّاَقْرَبَهٗ اِلٰى مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ

اور جس سے تو راضی اور خوشنود ہوتا ہے وہ اس سے بہت قریب ہے ۔ خدایا! نہ قرار دے اس کو

اٰخِرَ شَهْرِ رَمَضَانَ صُمْتُهٗ لَكَ وَارْزُقْنِي الْعَوْدَ

میرے لیے آخری ماہِ رمضان جس میں، میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور مجھے موقع دینا پلٹ کر آنے کا

فِيْهِ ثُمَّ الْعَوْدَ حَتّٰى تَرْضٰى وَبَعْدَ الرِّضَا وَ

اس میں بار بار واپسی کا یہاں تک کہ تو راضی ہوتا رہے بار بار اور

حَتّٰى تُخْرِجَنِيْ مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا وَّاَنْتَ عَنِّيْ

یہاں تک کہ تو مجھے اٹھا لے دنیا سے سلامتی کے ساتھ درآنحالیکہ تو مجھ سے

رَاضٍ وَّ اَنَا لَكَ مَرْضِيٌّ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا

راضی ہو اور میں خواہشمند ہوں تیری مرضی کا ۔ خدایا ! قرار دے مجھے

تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ الَّذِيْ

ان امور میں کہ جن کا تو' نے فیصلہ کرلیا حتمی طور پر کہ جن میں کوئی

لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ

ترمیم و تبدیلی نہ ہوگی ، یہ کہ میرا نام لکھ لے ان حاجیوں کی فہرست میں

بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ هٰذَا الْعَامِ وَفِيْ كُلِّ عَامٍ

جو تیرے محترم گھر (خانۂ کعبہ) کا حج کرنیوالے ہیں اس سال میں اور بلکہ ہر سال میں

الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ

جن کا حج مقبول ہوگا جن کی کوشش قابلِ تشکر ہوگی جن کے گناہ بخش

ذُنُوْبُهُمُ الْمُتَقَبَّلِ مَنَاسِكُهُمُ الْمُعَافِيْنَ عَلٰى

دیے جائیں گے جن کے مناسک و عبادتیں مقبول ہوں گی جو عافیت سے رہیں گے

اِسْفَارِهِمُ الْمُقْبِلِيْنَ عَلٰى نُسُكِهِمُ الْمَحْفُوْظِيْنَ

اپنے سفروں میں اور قبول ہوں گی ان کی ساری عبادتیں جو محفوظ رہیں گے

فِيْ اَنْفُسِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ وَ ذَرَارِيْهِمْ وَكُلِّ

اپنی جانوں اور اپنے اموال اور اولادوں اور ہر قسم کی

مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيْهِمْ ۔ اَللّٰهُمَّ اَقْلِبْنِيْ

نعمتوں سے جو تو' نے انھیں عطا فرمائی ہیں ۔ یا اللہ ! تو مجھے بنا دے

مِنْ مَجْلِسِيْ هٰذَا فِيْ شَهْرِيْ هٰذَا فِيْ يَوْمِيْ

اسی مجلس میں اور اسی مہینے میں اور میرے آج کے دن

هٰذَا فِيْ سَاعَتِيْ هٰذِهٖ مُفْلِحًا مُّنْجِحًا مُّسْتَجَابًا

(اسی دن) (اور) اسی ساعت میں' نجات و فلاح یافتہ کامیاب مستجاب

لِيْ مَغْفُوْرًا ذَنْبِيْ مُعَافًا مِّنَ النَّارِ وَمُعْتَقًا مِنْهَا

میرے لیے مغفرت میرے گناہوں سے، جہنم سے معافی پائے ہوئے اور اس سے اس طرح

عِتْقًا لَا رِقَّ بَعْدَهٗ اَبَدًا وَلَا رَهْبَةً يَا رَبَّ

کہ پھر تا ابد اس میں گرفتار نہ ہوں اور نہ اس کا خوف ہو۔ اے پروردگار!

الْاَرْبَابِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا

پالنے والوں کے یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تو مجھے شامل کر ان میں

شِئْتَ وَاَرَدْتَ وَقَضَيْتَ وَقَدَّرْتَ وَحَتَمْتَ

کر (آج کی رات) جو باتیں تو نے چاہی ہیں، اور وہ امور کہ جنکا تو نے ارادہ کیا ہے، اور وہ فیصلے جو تو نے کیے

وَاَنْفَذْتَ اَنْ تُطِيْلَ عُمُرِيْ وَتُنْسِيَ فِيْ اَجَلِيْ

ہیں، اور مقدرات جو تو نے طے کیے ہیں اور وہ حتمی احکام جو تو نے جاری کیے ہیں انہیں شامل کر لے میری طویل عمری کو

وَاَنْ تُقَوِّيَ ضَعْفِيْ وَاَنْ تُغْنِيَ فَقْرِيْ وَاَنْ

اور اجل کو بھلا دینے کے اور میری کمزوری کو قوت سے بدلنے کو اور میری فقیری کو دولتمندی سے بدلنے کو اور یہ کہ

تَجْبُرَ فَاقَتِيْ وَاَنْ تَرْحَمَ مَسْكَنَتِيْ وَاَنْ تُعِزَّ

تو مجھے فاقہ کشی سے محفوظ رکھے گا اور یہ کہ تو رحم فرمائے گا میری مسکینی پر اور یہ کہ تو عزت دیگا

ذُلِّيْ وَاَنْ تَرْفَعَ ضَعَتِيْ وَاَنْ تُغْنِيَ عَائِلَتِيْ

ذلت سے اور یہ کہ تو بلندی دیگا میری پستی سے، اور یہ کہ تو مجھے غنی کریگا میری تنگدستی سے

وَاَنْ تُؤْنِسَ وَحْشَتِيْ وَاَنْ تُكْثِرَ قِلَّتِيْ وَ

اور یہ کہ تو میرا مونس ہوگا میری وحشت میں، اور یہ کہ تو کثرت عطا کریگا میری قلت میں اور

اَنْ تُدِرَّ رِزْقِيْ فِيْ عَافِيَةٍ وَّيُسْرٍ وَّخَفْضٍ

یہ کہ تو فراوانی عطا کریگا میرے رزق میں، عافیت سے اور آسانی اور نرمی سے

وَّاَنْ تَكْفِيَنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَ

اور یہ کہ تو میری مدد فرمائے گا میرے سخت و دشوار کارہائے دنیا اور

أٰخِرَتِي وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي فَأَعْجِزَ عَنْهَا

میری آخرت میں اور تو نہ ڈالے گا کوئی ایسی ذمے داری جس کو ادا کرنے سے میں عاجز رہوں

وَلَا إِلَى النَّاسِ فَيَرْفُضُونِي وَأَنْ تُعَافِيَنِي

اور نہ میرا کوئی کام لوگوں سے ایسا ڈالے گا جسے وہ رد کر دیں اور یہ کہ تو مجھے عافیت عطا کرے گا

فِي دِينِي وَبَدَنِي وَجَسَدِي وَرُوحِي وَوُلْدِي

میرے دین میں اور میرے بدن میں اور میرے جسد و جسم میں اور میری روح میں اور میری اولاد میں

وَأَهْلِي وَأَهْلِ مَوَدَّتِي وَإِخْوَانِي وَجِيرَانِي

اور میرے اہل و عیال میں اور میرے احباب میں اور میرے بھائیوں میں اور پڑوسیوں میں سے

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ

جو مومنین ہوں اور مومنات ہوں اور مسلمان ہوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَ

اور مسلمات ہوں خواہ وہ زندہ ہوں یا وہ مردہ ہوں اور

أَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ مَا أَبْقَيْتَنِي

یہ کہ تو مجھے امن و امان دے گا اور ایمان کے ساتھ باقی رکھے گا جب تک میں زندہ ہوں

فَإِنَّكَ وَلِيِّي وَمَوْلَايَ وَثِقَتِي وَرَجَائِي وَمَعْدِنُ

اس لیے تو ہی میرا سرپرست اور مالک ہے اور میرا بھروسہ اور میری اُمید اور مرکز ہے

مَسْأَلَتِي وَمَوْضِعُ شَكْوَايَ وَمُنْتَهَى رَغْبَتِي فَلَا

میری دعاؤں کا اور میری ہر شکایت تجھ سے وابستہ ہے اور میری انتہائی خواہش ہے پس نہ

تُخَيِّبْنِي فِي رَجَائِي يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَلَا

مایوس کرنا مجھے میری آرزوؤں میں اے میرے آقا اور اے میرے مالک اور نہ

تُبْطِلْ طَمَعِي وَرَجَائِي فَقَدْ تَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ

باطل کرنا میرے خواہشات اور اُمیدوں کو ؛ پس میں حاضر ہوا ہوں تیری بارگاہ میں

بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ

واسطے سے محمدؐ اور انکی آل کے (رحمتیں نازل ہوں اللہ کی اور سلامتی ہو ان کے اوپر

وَاٰلِهٖ وَقَدَّمْتُهُمْ اِلَيْكَ اَمَامِيْ وَاَمَامَ حَاجَتِيْ

اور انکی آل کے اوپر۔ اور میں نے ان حضرات کو تیری بارگاہ میں پیش پیش رکھا ہے اپنے اور اپنی حاجتوں کے

وَطَلِبَتِيْ وَتَضَرُّعِيْ وَمَسْئَلَتِيْ فَاجْعَلْنِيْ بِهِمْ

اور اپنی دعاؤں اور التجاؤں اور گزارشوں کے پس تو مجھے قرار دے ان کے صدقے میں

وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ۔

بزرگی و وجاہت کے ساتھ دنیا اور آخرت میں اور مقربین بندوں میں سے قرار دے۔

فَاِنَّكَ مَنَنْتَ عَلَيَّ بِهِمْ فَاخْتِمْ لِيْ بِالسَّعَادَةِ

اس لیے کہ تو نے احسان فرمایا ہے مجھ پر ان ہی حضرات کے صدقے میں پس میرا خاتمہ بالخیر ہو

وَالسَّلَامَةِ وَالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالْمَغْفِرَةِ

اور سلامتی سے ہو اور امن اور ایمان سے ہو اور مغفرت

وَالرِّضْوَانِ وَالسَّعَادَةِ وَالْحِفْظِ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ

اور خوشنودی سے ہو اور خوش بختی اور حفاظت سے ہو، اے اللہ! تو ہی

لِكُلِّ حَاجَةٍ لَنَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

ہر ایک میری حاجت کو پورا کرتا ہے پس تو درود بھیج محمدؐ اور انکی آل کے اوپر اور

عَافِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ لَا

ہمیں عافیت عطا فرما اور نہ مسلط کر دینا ہم پر کسی کو بھی اپنی مخلوق میں سے ایسا جس کو

طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاكْفِنَا كُلَّ اَمْرٍ مِّنْ اَمْرِ الدُّنْيَا

نہ رکھتے ہوں ہم جسکو برداشت کرنے کی طاقت اور مدد فرما ہماری ہر امر دنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صَلِّ عَلٰى

اور امر آخرت میں اے صاحب جلالت اور بزرگی والے، درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے اور سلامتی نازل فرما محمدؐ اور آلِ
مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ
محمدؐ کے اوپر اُس سے بھی بہتر کہ جو دُرود تو نے بھیجا ہے اور جو برکت اور رحمت نازل کی
وَ تَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
اور جو مہربانی تو نے کی ہے اوپر ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ کے۔ بیشک تو ہی
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔
قابلِ تعریف بزرگی والا ہے

عیدِ دحوالارض ۲۵ ذیقعدہ

شیخ مفید علیہ الرحمۃ نے کتاب "تاریخ" میں لکھا ہے۔ نیز کتاب "ہادی التواریخ" میں ہے کہ اس تاریخ میں زمین بچھائی گئی، کعبہ بھی اسی تاریخ میں نصب کیا گیا، اول روز نزولِ رحمتِ الٰہی ہے۔ نیز اِس تاریخ کی رات کو حضرت ابراہیمؑ خلیل اللہ اور حضرت عیسیٰؑ روح اللہ تولد ہوئے۔ اسی تاریخ میں کشتیٔ نوحؑ نے کوہِ جودی پر قرار کیا۔ روایات میں ہے کہ اسی تاریخ میں حضرت حجتؑ عج ظہور فرمائیں گے۔ لہٰذا مناسب ہے کہ اس تاریخ میں بھی آپکی زیارت پڑھی جائے۔ (جو اس کتاب میں مرقوم ہے)۔ روایت میں ہے کہ اس تاریخ کا روزہ ستّر برس کے روزوں کے برابر ہے۔ لہٰذا اس تاریخ میں دو رکعت نماز قربت کی نیّت سے اس طرح بجالائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ والشمس پڑھے۔ اور بعد سلام یہ دعا پڑھے:

لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
نہیں ہے کوئی طاقت اور نہ کوئی قوت سوائے اللہ کی مدد کے جو بلند و عظیم ہے

يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِي عَثْرَتِي يَا مُجِيبَ
اے دور کرنیوالے لغزشوں کے، دور فرما میری لغزشوں کو، اے قبول کرنے والے
الدَّعَوَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِي يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ
دعاؤں کے قبول فرما میری دعا کو، اے سننے والے تمام آوازوں کے
اِسْمَعْ صَوْتِي وَارْحَمْنِي وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِي
سُن لے میری بھی آواز کو، اور مجھ پر رحم فرما اور درگزر فرما میرے گناہوں سے
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔
اے صاحبِ بزرگی اور کرامت والے۔!

ماہِ ذی الحجّہ کے بعض تاریخی اہم واقعات

یکم ذی الحجّہ : بقولے ولادت حضرت ابراہیمؑ۔ آپکو خلعتِ خُلّت بھی اسی روز ملا۔
ساتویں ذی الحجّہ : شہادت حضرت امام محمّد باقرؑ؛ اِسی تاریخ میں حضرت امام موسیٰ کاظمؑ بصرہ کے قیدخانے میں مقیّد ہوئے۔
آٹھویں ذی الحجّہ : اس تاریخ میں حکمِ خدا و رسولؐ سے مسجدِ نبوی میں سوائے حضرت علیؑ کے سب کے گھروں کے دروازے بند کیے گئے۔ اِسی تاریخ میں شہادت جناب ہانی ابنِ عروہ ابنِ زیاد کے حکم سے سرزمینِ کوفہ پر واقع ہوئی۔ یہ روزِ توبہ اور عبادت کا دن ہے۔ نیز روزِ ترویہ ہے۔
نویں ذی الحجّہ : روزِ عرفہ ہے، روزِ شہادت حضرت مسلمؑ ابنِ عقیل، روانگیٔ امام عالیمقام حسینؑ ابنِ علیؑ ابنِ ابی طالب از مکّہ معظّمہ۔
دسویں ذالحجّہ : روزِ عید الاضحیٰ ہے۔
پندرھویں ذالحجّہ : ولادت حضرت امام علی نقیؑ

اٹھارھویں ذی الحجہ : روزِ عید غدیر ہے "تاجپوشی ولایتِ علیؑ ولی"

اکیسویں ذی الحجہ : روز بساط ہے۔ (زمین بچھائی گئی)

بائیسویں ذی الحجہ : روزِ قتل ابنِ زیاد لعین ہے۔

چوبیسویں ذی الحجہ : روزِ عیدِ مباہلہ ہے۔

پچیسویں ذی الحجہ : نزولِ سورۂ هَلْ اَتٰی (سورۃ الدّھر) کی تاریخ ہے اور اسی تاریخ میں اہلِ بیتِ محمدؐ پر خوانِ جنت نازل ہوا۔

چھبیسویں ذی الحجہ : (بتحقیق فرقۂ اہلسنّت) اس تاریخ میں عمر ابن خطاب کے سرِ مفرق پر ڈنڈۂ ابولؤلؤ یا خنجرِ ابولؤلؤ لگا۔

تیسویں ذی الحجہ : روزِ وفات عمر ابن الخطاب۔

اعمالِ عیدِ غدیر

کتاب مفاتیح الجنان میں ہے کہ روزِ غدیر "عید اللہ اکبر" ہے۔ آلِ محمدؑ اور انکے محبّوں کی عید کا دن ہے، جو بزرگ ترین عیدوں میں سے ہے، اللہ نے کسی پیغمبر کو مبعوث نہیں کیا مگر یہ کہ اُس نے اِس روز عید منائی۔ صادقِ آلِ محمدؑ سے کسی نے پوچھا کہ آیا، مسلمانوں کے لیے جمعہ، فطر، اضحیٰ کے علاوہ کوئی اور عید بھی ہے؟ حضرت نے فرمایا: ہاں، ایک اور عید بھی ہے جس کی حُرمت سب سے زیادہ ہے۔ راوی نے پوچھا، وہ کونسی عید ہے؟۔ آپؑ نے فرمایا وہ عید وہ ہے جس میں آنحضرتؐ نے امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام کو بحکمِ خدا خلافت (و ولایت) کے لیے لوگوں کے سامنے اپنے دستہائے مبارک پر بلند فرما کر نمایاں کیا۔ راوی نے پوچھا، اس روز کیا عمل کرنا چاہیئے۔؟

حضرت نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ اس دن روزہ رکھنا چاہیے اور عبادت کرنی چاہیے، نیز محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوات بھیجنی چاہیے۔ (انتہیٰ)

روایت میں ہے کہ آج کے دن کا روزہ ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

یہ بھی روایت میں آیا ہے کہ آج کا روزہ عمرِ دنیا کے روزوں کے برابر ہے۔ روزِ غدیر کے اعمال بکثرت وارد ہیں۔ ان میں سے حضرت حجت علیہ السلام سے جو متعلق ہے وہ دُعائے ندبہ کا پڑھنا ہے۔ جو اس کتاب میں مرقوم ہے

اعمالِ محرّم الحرام

یکم محرّم : روزِ قبولیتِ دعا، برائے حضرت زکریاؑ، خواستگاریٔ اولاد (یعنی حضرت یحییٰؑ کی ولادت) کے لیے۔ نیز، روزِ نزولِ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ اسی تاریخ میں حضرت ادریسؑ داخلِ بہشت ہوئے۔

دوّم محرّم : ورودِ حضرت امام حسین علیہ السلام سرزمینِ کربلا میں۔

سوّم محرّم : عمر ابنِ سعد ملعون قتلِ امام حسینؑ کیلئے کربلا میں آیا۔

ششم محرّم : شمر ابنِ ذی الجوشن ملعون قاتل امام حسینؑ کربلا میں آیا

ہفتم محرّم : حضرت امام حسینؑ اور اُن کے اہل و عیال پر پانی بند کیا گیا۔

نہم محرّم : حضرت امام حسینؑ پر لشکرِ اعدا کا ہجوم اور مکمل حصار۔

دہم محرّم : حضرت امام حسینؑ کی شہادت کا دن۔

بست و پنجم محرّم : حضرت امام علی ابن الحسین زین العابدین علیہ السلام کی شہادت کا دن ہے۔

زیارتِ عاشورہ

یہ جلیل القدر زیارت حلِ مشکلات کے لیے بہت مجرّب ہے۔ اِس کو چالیس روز تک ایک ہی وقت پر پڑھے تو انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔ اِسی کتاب میں قبل ازیں گذر چکا ہے کہ امامِ زمانہؑ نے عام دنوں میں بھی اِس کے پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے لیکن درحقیقت یہ روزِ عاشورہ کے لیے مخصوص ہے۔ قبل از زوالِ آفتاب با طہارت صحنِ خانہ میں یا مکان کی چھت کے اوپر یا صحرا میں جاکر قبرِ مطہّر حضرت امام حسین علیہ السّلام کی طرف اشارہ کرکے پڑھیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ • اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ! سلام ہو آپ پر

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ • اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

اے فرزندِ رسولِ خدا! سلام ہو آپ پر اے فرزندِ

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ •

امیر المومنینؑ! اور فرزند سیّد الاوصیاء کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ

سلام ہو آپ پر اے فرزندِ فاطمہؑ زہرا! جو سردار ہیں

نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ • اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ

تمام عوراتِ عالمین کی سلام ہو آپ پر اے وہ شہید جس کے خونبہا کا طالب اللہ ہے

وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ • اَلسَّلَامُ

اور فرزند اُس شہید کے جس کے خونبہا کا وہ طالب ہے، اور وہ مقتول جس کے اعزا و اصحاب کے قتل کا بدلہ نہ لیا جا سکا۔ سلام ہو

عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ

آپ پر اور ان ارواح پر جو حاضر ہیں آپ کی بارگاہ میں (بعد شہادت بھی)

عَلَيْكُمْ مِنِّي جَمِيعًا سَلَامُ اللهِ اَبَدًا مَا بَقِيتُ

آپ سب حضرات پر میری طرف سے سلام ہو اللہ کا ہمیشہ جبتک کہ میں زندہ ہوں

وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ لَقَدْ

اور باقی ہیں شب و روز ، اے ابوعبداللہ (الحسینؑ) یقیناً

عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ

نہایت سخت و دشوار مصیبت ہے اور بہت بڑا صدمہ ہے

بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ

آپ کا ہم پر اور اوپر تمام مسلمانوں کے اور بہت بڑی

وَعَظُمَتْ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمٰوٰتِ عَلَى جَمِيعِ

اور عظیم مصیبت ہے آپکی مصیبت آسمانوں میں اور اوپر تمام

اَهْلِ السَّمٰوٰتِ فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ

آسمان والوں کے ، پس خدا لعنت کرے اس گروہ پر کہ جس نے رکھی ہے

اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ

بنیاد ظلم و جور و ستم کی آپ حضرات اہل بیت (رسولؐ) پر

وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ

اور خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے ہٹایا آپ حضرات کو آپکے مرتبے و مقام سے

وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمُ

اور آپ حضرات کو ان مراتب سے ہٹا دیا جو مقام و مرتبہ آپ کا تھا

اللهُ فِيهَا وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ

اللہ کی طرف سے اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر ، جس نے آپ حضرات کو قتل کیا اور لعنت

اللهُ الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ

خدا کی ان لوگوں پر جنہوں نے آپ سے مقابلہ کیا اور قاتلوں کو سامان مہیا کیا آپکے قتل کیلئے

بَرِئْتُ اِلَى اللهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ

بری ہوں میں ان دشمنوں سے اللہ اور آپ کی خوشنودی کیلئے اور میں بری ہوں انکے ساتھیوں

وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَآئِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اِنِّيْ

سے اور ان کی پیروی کرنیوالوں سے اور ان کے دوستوں سے اے ابو عبداللہ (الحسین) بیشک میں

سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ

موافق ہوں اس کا جو آپ حضرات کا موافق ہو اور مخالف ہوں اس کا جو آپ کا مخالف ہو

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۔ وَلَعَنَ اللهُ اٰلَ زِيَادٍ وَّ

(اور دشمنوں کا) قیامت تک اور لعنت کرے خدا اولاد زیاد پر اور

اٰلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللهُ بَنِيْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً

اولاد مروان پر اور لعنت کرے خدا خاندان امیہ کے ایک ایک فرد پر

وَلَعَنَ اللهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللهُ عُمَرَ

اور لعنت کرے خدا مرجانہ کے بیٹے پر اور لعنت کرے خدا عمر

بْنَ سَعْدٍ وَّلَعَنَ اللهُ شِمْرًا وَّلَعَنَ اللهُ

ابن سعد پر اور لعنت کرے خدا شمر پر اور لعنت کرے خدا

اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ

اس گروہ پر جو اپنے گھوڑوں کو زین لگا کر لگام (لجام) لگا کر اور چہروں پر نقاب ڈال کر

بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِيْ بِكَ

آپکے ساتھ جنگ پر آمادہ ہوگئے۔ فدا ہوں میرے باپ اور ماں آپ پر یقیناً آپکی مصیبت سے بڑا صدمہ

فَاَسْئَلُ اللهَ الَّذِيْ اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَاَكْرَمَنِيْ

پہنچا ہے مجھ پر پس میں دعا کرتا ہوں اس اللہ سے جس نے آپکے مرتبہ کو بلند فرمایا اور مجھے بھی عزت بخشی

بِكَ اَنْ يَّرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَّنْصُوْرٍ

یہ کہ مجھے نصیب ہو آپ کے خون کا بدلہ لینا امام مہدیؑ کے ساتھ جو منصور من اللہ ہیں

مِّنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

جو اہل بیت حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اولاد سے ہیں

اٰلِهٖ • اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا

یا اللہ! مجھے عطا فرما اپنی بارگاہ سے عزت و وجاہت

بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ

صدقے میں امام حسین علیہ السلام کے دنیا اور آخرت میں

يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّيْٓ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَ

اے ابو عبد اللہ (الحسینؑ) میں یقیناً نزدیکی چاہتا ہوں اللہ سے اور

اِلٰى رَسُوْلِهٖ وَ اِلٰٓى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِلٰى

اس کے رسولؐ سے اور امیر المومنینؑ سے اور

فَاطِمَةَ وَ اِلَى الْحَسَنِ وَ اِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ

جناب فاطمہؑ سے اور امام حسنؑ سے اور آپ سے بھی آپکی محبت کے وسیلے سے

وَ بِالْبَرَآءَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذٰلِكَ وَ

اور دشمنی و بیزاری رکھتے ہوئے ان لوگوں سے جنھوں نے آپ پر ظلم وستم کی بنیاد ڈالی

بَنٰى عَلَيْهِ بُنْيَانَهٗ وَجَرٰى فِيْ ظُلْمِهٖ وَ

اور علیحدگی اختیار کرنے سے ان لوگوں سے جنھوں نے بنا رکھی اور جاری رکھا اس ظلم اور

جَوْرِهٖ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰٓى اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ

جور کو آپ حضرات پر، اور آپ کے ساتھیوں پر۔ میں بیزار ہوں ان سے

اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَيْكُمْ مِّنْهُمْ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَى

اللہ اور آپ حضرات کی خوشنودی چاہتے ہوئے، اور میں قربت چاہتا ہوں بارگاہ

اللهِ ثُمَّ اِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاةِ

خدا میں پھر آپ حضرات کی محبت کے وسیلے سے اور محبت سے

وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَائَةِ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ وَ

آپ حضرات کے دوستوں کی۔ اور بیزاری کے ذریعے سے آپ حضرات کے دشمنوں اور

النَّاصِبِيْنَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَآئَةِ مِنْ

آپ حضرات کے مخالفوں کی جنہوں نے آپ سے جنگ کی اور بیزاری رکھتے ہوئے

اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ اِنِّیْ سِلْمٌ لِّمَنْ

اُن کے ساتھیوں اور اُن کے پیروکاروں سے۔ یقیناً میں موافق ہوں اُن کے جو

سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِیٌّ

آپ حضرات کے موافق ہیں اور مخالف ہوں اُن کا جو آپ حضرات کے مخالف ہیں اور دوست ہوں

لِّمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاكُمْ

اُن کا جن سے آپ کی دوستی ہے اور دشمن ہوں اُن کا جو آپ حضرات کے دشمن ہیں

فَاَسْئَلُ اللهَ الَّذِیْ اَكْرَمَنِیْ بِمَعْرِفَتِكُمْ

پس اب میں سوال کرتا ہوں اُس اللہ سے کہ جس نے مجھے عزت بخشی معرفت کی آپ حضرات کی

وَمَعْرِفَةِ اَوْلِيَآئِكُمْ وَرَزَقَنِیَ الْبَرَآئَةَ

اور آپ حضرات کے دوستوں کی معرفت کی اور مجھے عطا فرمائی بیزاری دشمنی

مِنْ اَعْدَآئِكُمْ اَنْ يَّجْعَلَنِیْ مَعَكُمْ فِی

آپ حضرات کے دشمنوں سے، تاکہ وہ میرا شمار آپ حضرات کے رفقاء میں کرے

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ يُّثَبِّتَ لِیْ عِنْدَكُمْ

دنیا اور آخرت میں اور تاکہ مجھے ثابت قدم رکھے آپ حضرات کی محبت

قَدَمَ صِدْقٍ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْئَلُهٗ

میں صدقِ دل سے دنیا اور آخرت میں اور میں اُس ہی سے سوال کرتا ہوں

أَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ لَكُمْ عِنْدَ

اس کا کہ وہ مجھے پہنچا دے اس عمدہ مقام پر جو آپ کے لیے ہے بارگاہِ

اللهِ وَ أَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِي مَعَ إِمَامٍ

خدا میں اور یہ کہ مجھے میسر ہو آپ کے خون کا بدلہ لینا ہمراہی میں امام

هُدًى ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَ أَسْئَلُ

مہدیؑ کی، بوقتِ ظہور کلامِ حق کے ساتھ آپ ہی میں سے ہوں گے اور سوال کرتا ہوں

اللهَ بِحَقِّكُمْ وَ بِالشَّأْنِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ

اللہ سے آپ حضرات کے اس حق اور شان کے واسطے سے جو آپ حضرات کی اس کی بارگاہ میں

أَنْ يُعْطِيَنِي بِمُصَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا

ہے، وہ یہ کہ وہ مجھے ایسی جزا عطا فرمائے آپکی مصیبت کی دردمندی کے باعث جو بہترین ہو

يُعْطِي مُصَابًا بِمُصِيبَتِهِ مُصِيبَةً مَا أَعْظَمَهَا

ہر مصیبت زدہ کی مصیبت سے، کیونکہ آپ کی مصیبت سب سے زیادہ

وَ أَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي الْإِسْلَامِ وَ فِي جَمِيعِ

اور عظیم ترین تمام مصائب سے اور اسلام کی بڑی مصیبت ہے اور اندر تمام

السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِي

آسمانوں اور زمین کے۔ یا اللہ! مجھے قرار دے اندر

مَقَامِي هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ صَلَوَاتٌ

اسی مقام کے، ان لوگوں میں سے جن کو تیری جانب سے درود

وَ رَحْمَةٌ وَ مَغْفِرَةٌ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ

اور رحمت اور بخشش نصیب ہوتیں۔ یا اللہ! قرار دے میری حیات کو

مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ مَمَاتِي مَمَاتَ

حیاتِ محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے ساتھ اور میری موت کو وابستہ کر موت کے ساتھ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ. اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ

محمدؐ و آلِ محمدؐ کی۔ یا اللہ! یقیناً یہ آج کا دن مبارک قرار دیا

بِهٖ بَنُوْ اُمَيَّةَ وَابْنُ اٰكِلَةِ الْاَكْبَادِ اللَّعِيْنُ

ہے خاندانِ اُمیہ اور ہندہ جگر چبانے والی کے بیٹے نے جو لعین

ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى

ابنِ لعین ہے تیرے اور تیرے نبیؐ کے قول کے مطابق (درود ہو

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَّمَوْقِفٍ

اللہ کا آنحضرتؐ اور انکی آل پر) ہر جگہ اور ہر محل پر لعنت کا

وَقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ.

اس معاملے میں تیرے نبیؐ نے (درود ہو اللہ کا آنحضرتؐ اور انکی آل پر)۔

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ وَيَزِيْدَ

یا اللہ! لعنت کر ابوسفیان اور معاویہ اور یزید

بْنَ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ

ابنِ معاویہ ان سب کے اوپر تیری لعنت ہوتی رہے ہمیشہ

الْاٰبِدِيْنَ وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِيَادٍ

ہمیشہ کے لیے اور آج کا دن وہ ہے کہ خوشی منائی ہے اولادِ زیاد نے

وَّاٰلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

اور اولادِ مروان نے قتل کرکے حضرت امام حسینؑ کو (رحمتیں ہوں اللہ کی

عَلَيْهِ. اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ

ان حضرتؑ پر) یا اللہ! تو اضافہ فرما ان لوگوں کے اوپر لعنت میں

مِنْكَ وَالْعَذَابَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ

اپنی طرف سے اور عذاب سخت ترین کردے۔ یا اللہ! بیشک قربت کا طالب ہوں

إِلَيْكَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي مَوْقِفِي هٰذَا
تیری بارگاہ میں آج کے دن اور اسی جگہ پر
وَأَيَّامَ حَيَاتِي بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ
اور میں اپنی زندگی میں ان دشمنوں سے بیزار ہو کر اور لعنت کر کے
عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاةِ لِنَبِيِّكَ وَآلِ نَبِيِّكَ
ان دشمنوں کے اوپر، اور دوستدار ہو کر تیرے نبیؐ کا اور تیرے نبیؐ کی اولاد کا
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔ پھر سو مرتبہ یہ کہے:
آنحضرت اور ان سب حضرات پر سلامتی ہو۔
• اَللّٰهُمَّ الْعَنْ أَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ
یا اللہ! تو لعنت کر اس پر جس نے ابتداء کی ظلم کے ساتھ
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآخِرَ تَابِعٍ لَهُ عَلَىٰ
محمدؐ و آل محمدؐ کے حق کے بارے میں اور آخری پر بھی لعنت کر جس نے اول کی
ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِي جَاهَدَتِ
پیروی کی اے اللہ! لعنت کر اس جماعت پر جس نے لڑائی کی (جنگ کی)
الْحُسَيْنَ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ
امام حسینؑ سے اور ان پر بھی لعنت کر جنہوں نے حسینؑ سے جنگ کرنے والوں کا ساتھ دیا
عَلَىٰ قَتْلِهِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيعًا •
اور انکی بیعت کی اور پیروی کی۔ یا اللہ! ان سب ہی کے اوپر لعنت کر۔
• پھر سو مرتبہ یہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
سلام ہو آپ کے اوپر اے
أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ
(ابو عبداللہ (الحسینؑ) اور ان کی ارواح پر بھی سلام ہو جو آپ کی بارگاہ میں حاضر ہیں

بِفِنَائِكَ عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا

آپ کے اوپر میری طرف سے سلام ہو خدا کا ہمیشہ کیلئے جبتک کہ

بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ

میں زندہ ہوں اور شب و روز باقی ہیں ۔ اور نہ قرار دے اس کو

اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكُمْ اَلسَّلَامُ

اللہ میری زندگی کی آخری زیارت آپ حضرات کی ، سلام ہو

عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى

امام حسینؑ پر اور علیؑ ابن حسینؑ پر اور

اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ ۔

اولادِ حسینؑ پر اور اصحابِ حسینؑ پر

اس کے بعد یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ

یا اللہ ! تو ، مخصوص کر پہلے

ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّي وَابْدَأْ بِهِ اَوَّلًا ثُمَّ

ظالم کو لعنت سے ، میری جانب سے اور ابتدا کر لعنت کی پہلے سے پھر

الثَّانِيَ وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ

دوسرے پر اور تیسرے پر اور چوتھے پر ۔ یا اللہ ! لعنت کر

يَزِيدَ خَامِسًا وَالْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ ابْنَ زِيَادٍ

یزید پانچویں پر اور لعنت کر عبیداللہ ابن زیاد لعنہ

وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَشِمْرًا وَ

اور مرجانہ کے بیٹے پر اور عمر ابن سعد پر اور شمر پر اور

اٰلَ اَبِي سُفْيَانَ وَاٰلَ زِيَادٍ وَاٰلَ مَرْوَانَ

اولادِ ابی سفیان پر اور اولادِ زیاد پر اور اولادِ مروان پر

إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ • اس کے بعد سجدے میں جاکر یہ پڑھے:

قیامت کے دن تک (سب پر لعنت کر بارہ)

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى

یا اللہ! تیرا وہ شکر ادا کرتا ہوں جو شکر کرنے والے تیرا شکر

مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ

مصیبت کے وقت ادا کرتے ہیں۔ اللہ کا شکر و حمد ہے عظیم مصیبت پر

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُوْدِ

یا اللہ! مجھے نصیب ہو شفاعتِ امام حسینؑ قیامت کے روز

وَثَبِّتْ لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ

اور مجھے ثابت قدم رکھ اپنے نزدیک محبت میں حسینؑ کے ساتھ

وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ

اور اصحاب حسینؑ کے ساتھ کہ جنہوں نے اپنی جانیں قربان

دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ • اس کے بعد

کردیں امام حسین علیہ السلام کے سامنے (انکی نصرت میں)

دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر یہ دعا پڑھے جو دعائے صفوان کے

نام سے مشہور ہے اس دعا کو دعائے علقمہ بھی کہتے ہیں:۔

• يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ • يَا مُجِيْبَ

اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے قبول کرنے والے!

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ • يَا كَاشِفَ كُرَبِ

دعا کے عاجزوں کی۔ اے دور کرنے والے درد کے

الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا

درد مندوں کے اے فریادرس! اے فریاد کرنے والوں کے

صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَ يَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ

دادخواں کے دادرس اور اے وہ ذات جو ہم سے زیادہ قریب

اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ وَ يَا مَنْ يَحُوْلُ بَيْنَ

ہماری شہ رگِ گردن سے اور اے وہ ذات جو بدل دیتا ہے

الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ ۔ وَ يَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى

آدمی اور اس کے قلب کی نیت کو۔ اور اے وہ ذات جو نگاہ سے بہت بلند ہے

وَ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۔ وَ يَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

اور پھر ظاہر و روشن ہے اور اے وہ ذات جو رحمٰن ہے رحیم ہے

عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۔ وَ يَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ

اس کا غلبہ عرش پر بھی ہے اور اے وہ ذات جو جانتا ہے اشاروں کو

الْاَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ۔ وَ يَا مَنْ لَا

آنکھوں کے اور جس سے سینوں کے راز پوشیدہ نہیں ہیں۔ اور اے وہ ذات جس پے نہیں

يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ ۔ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ

ہے کوئی پوشیدہ بات جو چھپی ہوئی ہو۔ اے وہ ذات جس کو شبہ نہیں ہوتا مشتبہ

الْاَصْوَاتُ ۔ وَ يَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ ۔

آوازوں کی شناخت میں، اور اے وہ ذات جس کو مغالطہ نہیں ہوتا حاجتوں کے پورا کرنے میں

وَ يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ يَا مُدْرِكَ

اور اے وہ ذات جس کو حاجتمندوں کا اصرار ناگوار نہیں ہوتا۔ اور اے پالینے والے

كُلِّ فَوْتٍ وَ يَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَ يَا بَارِئَ

ہر فوت شدہ شے کے اور اے جمع کرنے والے ہر متفرق کے اور اے پیدا کرنے والے

النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ • يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ

لوگوں کے ان کی موت کے بعد اے وہ ذات جس کا کوئی دن خالی

فِيْ شَاْنٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ • يَا مُنَفِّسَ

نہیں ہے مخلوق کی تدبیر سے۔ اے حاجتوں کے پورا کرنے والے۔ اے دور کرنے والے

الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ يَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ

سختیوں کے اے عطا کرنے والے سوالات کے، اے خواہشات پورا کرنے والے مالک

يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَّكْفِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

اے کفایت کرنے والے سخت کاموں میں اے وہ ذات جو سب کی کفایت کرتا ہے

وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور کوئی شے اس کو کفایت نہیں کر سکتی خواہ وہ آسمانوں میں ہو اور یا زمین میں

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلِيٍّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطے سے محمدؐ کے حق کے جو خاتم الانبیاء ہیں اور علیؑ

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ

امیر المومنین کے اور حقِ فاطمہؑ سے تیرے نبیؐ کی دختر کے

وَ بِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ. فَاِنِّيْ بِهِمْ اَتَوَجَّهُ

اور حقِ امام حسنؑ و حسینؑ کیواسطے سے۔ پس میں ان ہی حضرات کے سبب سے متوجہ ہوں

اِلَيْكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا وَبِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ

تیری بارگاہ میں اسی مقام میں اور ان حضرات ہی کے وسیلے پہنچا ہوں اور ان حضرات

اَتَشَفَّعُ اِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ اَسْئَلُكَ وَاُقْسِمُ وَ

ہی کی شفاعت لایا ہوں تیری بارگاہ میں اور ان حضرات ہی کے حق کی بخشہ قسم دیگر تجھ سے سوال کرتا ہوں اور

اَعْزِمُ عَلَيْكَ وَ بِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ

ان حضرت کی اس شان و عزت کا واسطہ جو ان کی عزت و شرف تیرے نزدیک ہے

وَ بِالْقَدْرِ الَّذِیْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَ بِالَّذِیْ فَضَّلْتَهُمْ

اور واسطہ اس قدر و مرتبے کا جو ان حضرات کا تیرے نزدیک ہے اور جس کے ذریعے سے تو نے ان

عَلَى الْعَالَمِیْنَ وَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ

حضرات کو تمام عالمین پر فضیلت دی، اور واسطہ تیرے اس اسم کا جو تو نے محفوظ کیا

عِنْدَهُمْ وَ بِهٖ خَصَصْتَهُمْ دُوْنَ الْعَالَمِیْنَ وَ

ان حضرات کے پاس اور مخصوص کیا تو نے ان حضرات کو تمام عالمین میں اور

بِهٖ اَبَنْتَهُمْ وَ اَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ

اسی کی وجہ سے تو نے ان کو اور ان حضرات کے فضل کو ممتاز فرمایا، فضل سے

الْعَالَمِیْنَ حَتّٰى فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِیْنَ

تمام عالمین کے یہاں تک کہ فائق و برتر ہوگئی ان کی فضیلت تمام عالمین کی فضیلت

جَمِیْعًا ۔ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

سے ۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ تو درود بھیج اوپر محمدؐ اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَكْشِفَ عَنِّیْ غَمِّیْ وَ هَمِّیْ

آلِ محمدؐ کے اور یہ کہ دور فرما دے مجھ سے میرے رنج و غم کو

وَ كَرْبِیْ وَ تَكْفِیَنِی الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِیْ وَ

اور میری بے چینی کو اور تو کفایت فرما میرے سخت امور میں اور میری

تَقْضِیَ عَنِّیْ دَیْنِیْ وَ تُجِیْرَنِیْ مِنَ الْفَقْرِ وَ

ادا فرما میرے قرض کو اور نجات دے مجھے محتاجی سے اور

تُجِیْرَنِیْ مِنَ الْفَاقَةِ وَ تُغْنِیَنِیْ عَنِ الْمَسْئَلَةِ

پناہ دے مجھے فاقہ مستی سے اور غنی کر دے مجھے سوال سے کہ میں

اِلَى الْمَخْلُوْقِیْنَ وَ تَكْفِیَنِیْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ

مخلوق میں سے کسی سے سوال کروں اور مجھے بچالے فکر کے خوف سے دشمن کی

هَمَّهُ وَعُسْرِ مَنْ اَخَافُ عُسْرَهُ وَحُزُونَةَ

جس کا اُس سے خوف ہے اور اُس تنگی سے بچالے جس کا مجھے خوف ہے اور اس رنج سے

مَنْ اَخَافُ حُزُونَتَهُ وَشَرَّ مَنْ اَخَافُ شَرَّهُ

جس کا مجھے خوف ہے اور اُس شر سے کہ جس شر کا خوف ہے

وَمَكْرِ مَنْ اَخَافُ مَكْرَهُ وَبَغْيِ مَنْ

اور اُس حیلے سے کہ جس حیلے کا مجھے خوف ہے اور اُس بغاوت سے کہ جس

اَخَافُ بَغْيَهُ وَجَوْرِ مَنْ اَخَافُ جَوْرَهُ وَسُلْطَانِ

بغاوت کا خوف ہے اور اُس جور و ستم سے جس جور و ستم کا خوف ہے اور تسلط سے

مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهُ وَكَيْدِ مَنْ اَخَافُ

کہ جس تسلط و غلبے کا مجھے خوف ہے اور اس دھوکے سے کہ جس دھوکے کا

كَيْدَهُ وَمَقْدُرَةِ مَنْ اَخَافُ مَقْدُرَتَهُ

خوف ہے اور اُس قابو سے کہ جس کا قابو میرے لیے بڑا ہے

عَلَيَّ وَتَرُدَّ عَنِّي كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَمَكْرَ

اور رد کر دے مجھ سے حیلہ بازوں کے حیلوں کو اور مکاروں

الْمَكَرَةِ ۔ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِي فَاَرِدْهُ وَ

کے مکر و دھوکے کو۔ یا اللہ! جو مجھ سے برائی کا ارادہ کرے اس کی خبر لے لے اور

مَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُ

جو مجھ سے دھوکا کرے اس کو دفع کر دے اور پھیر دے مجھ سے اس کے دھوکے کو

وَمَكْرَهُ وَبَاْسَهُ وَاَمَانِيَّهُ وَامْنَعْهُ عَنِّي

اور مکر کو، اور اس کی سختی کو اور اس کی آرزوؤں کو اور روک دے اسکو مجھ سے

كَيْفَ شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ ۔ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ

جس طرح تو چاہے اور جہاں تو چاہے۔ یا اللہ! اس کی توجہ ہٹا دے

عَنِّیْ بِفَقْرٍ لَّا تَجْبُرُهٗ وَبِبَلَآءٍ لَّا تَسْتُرُهٗ وَبِفَاقَةٍ

میری جانب سے ایسے فقر میں مبتلا کرے جس کا کوئی تدارک نہ ہو اور ایسی بلا میں جو پوشیدہ نہ ہو اور ایسے فاقے میں

لَا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ لَّا تُعَافِيْهِ وَذُلٍّ لَّا تُعِزُّهٗ وَ

جس کا کوئی دفعیہ نہ ہو اور ایسی بیماری میں جو لا علاج ہو اور ایسی ذلت میں جس کے بعد عزت نہ ہو اور

بِمَسْكَنَةٍ لَّا تَجْبُرُهَا. اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ

ایسی مجبوری میں جس سے نجات نہ ہو یا اللہ! اس کے اوپر ایسی مار دے ذلت

نَصْبَ عَيْنَيْهِ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِيْ مَنْزِلِهٖ

جو ہمیشہ اس پر مسلط ہو اور اس پر محتاجی چھا جائے گھر میں داخل ہو جائے

وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِيْ بَدَنِهٖ حَتّٰى تَشْغَلَهٗ عَنِّيْ

اور اس کے بدن کو طرح طرح کی بیماریوں کا گھر بنا دے یہاں تک کہ اسے اپنی مصروفیتوں میں

بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَّا فَرَاغَ لَهٗ وَاَنْسِهٖ ذِكْرِيْ

ایسا مشغول کر دے جس سے اسے میری طرف متوجہ ہونے کی فرصت نہ ہو، اور میری یاد اس کے دل سے بھلا

كَمَا اَنْسَيْتَهٗ ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّيْ بِسَمْعِهٖ

دے جیسا کہ وہ بھولا ہوا ہے تیرے ذکر کو اور دفع کر دے مجھ سے اس کے کان

وَبَصَرِهٖ وَلِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَرِجْلِهٖ وَقَلْبِهٖ وَ

اور اسکی آنکھ اور اسکی زبان اور اس کے ہاتھ اور اس کے پیروں اور اس کے قلب اور

جَمِيْعِ جَوَارِحِهٖ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ فِيْ جَمِيْعِ

تمام اس کے اعضاء و جوارح کے فرد کو، اور داخل کر دے اس کے تمام اعضاء میں

ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهٖ حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ

ایسی بیماری کو کہ جس سے شفا نہ ہو یہاں تک کہ اس میں ایسا مشغول

لَهٗ شُغْلًا شَاغِلًا بِهٖ عَنِّيْ وَعَنْ ذِكْرِيْ وَ

کر دے اسکو کہ وہ اس میں مصروف رہ کر مجھ سے اور میرے ذکر سے غافل ہو جائے اور

Scanned with CamScanner

اِكْفِنِي يَا كَافِي مَا لَا يَكْفِي سِوَاكَ فَإِنَّكَ
کفایت کر میری اے میری کفایت کرنے والے اُس چیز کی جس کا کوئی کفیل نہ ہو سوا تیرے اس لیے کہ تو

الْكَافِي لَا كَافِيَ سِوَاكَ وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ
اصل کفایت کرنے والا ہے سوائے تیرے میری کفایت اور دل تنگی کا دفع کرنے والا نہیں

سِوَاكَ وَمُغِيثٌ لَا مُغِيثَ سِوَاكَ وَجَارٌ لَا جَارَ
ہے اور سوائے تیرے کوئی اور فریادرس نہیں ہے اور پناہ دینے والا نہیں ہے

سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهُ سِوَاكَ وَمُغِيثُهُ
سوائے تیرے نامراد ہے وہ شخص جس نے تیرے سوا کسی سے اُمید باندھی اور اس کا فریادرس

سِوَاكَ وَمَفْزَعُهُ إِلَى سِوَاكَ وَمَهْرَبُهُ إِلَى سِوَاكَ
نہیں سوائے تیرے اور جس نے مصیبت میں کسی اور سے سوائے تیرے رجوع کیا اور سوائے تیرے تلاش کیا

وَمَلْجَأُهُ إِلَى غَيْرِكَ وَمَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوقٍ غَيْرِكَ
اور سوائے تیرے جائے پناہ تلاش کی اور تلاش کیا مخلوق میں سے سوائے تیرے کسی اور کو

فَأَنْتَ ثِقَتِي وَرَجَائِي وَمَفْزَعِي وَمَهْرَبِي
پس میرا بھروسہ تجھ پر ہے اور تجھ ہی سے اُمید ہے اور تیری ہی طرف بازگشت ہے اور تو ہی میری

وَمَلْجَائِي وَمَنْجَايَ فَبِكَ أَسْتَفْتِحُ وَبِكَ أَسْتَنْجِحُ
جائے پناہ ہے اور تو ہی میرا چھٹکارا ہے پس تجھ ہی سے کامیابی اور تجھ ہی سے نجات کا طالب ہوں

وَبِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ وَأَتَوَسَّلُ
اور وسیلہ محمد و آل محمد سے تیری جانب متوجہ ہوں اور انکے وسیلے

وَأَتَشَفَّعُ فَأَسْأَلُكَ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ فَلَكَ
اور شفاعت کا تجھ سے خواستگار ہوں۔ اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! تیرے لیے حمد ہے

الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ
اور تیرے ہی لیے شکر ہے اور تجھ ہی سے شکایت ہے اور تو ہی مددگار ہے

فَأَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ

پس میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! محمدؐ و آل محمدؐ کے حق کا واسطہ دیکر

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ

تو درود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر اور دور کردے مجھ سے میرے غم و رنج

وَكَرْبِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهٗ

اور پریشانی کو اسی مقام پر جیسا کہ تو نے دور کیا اپنے نبیؐ سے اُن کے رنج

وَغَمَّهٗ وَكَرْبَهٗ وَكَفَيْتَهٗ هَوْلَ عَدُوِّهٖ فَاكْشِفْ عَنِّيْ كَمَا

اور غم اور پریشانی کو اور انکی کفایت فرمائی دشمن کے خوف سے پس مجھ سے بھی دور فرما جیسا کہ

كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّيْ كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِيْ كَمَا

تو نے دور کیا ان سے اور کشائش فرما میری جیسا کہ تو نے انکی کشائش فرمائی اور کفایت فرما میری جیسا

كَفَيْتَهٗ وَاصْرِفْ عَنِّيْ هَوْلَ مَا اَخَافُ هَوْلَهٗ وَمَؤُوْنَةَ مَا

کہ تو نے ان کی کفایت فرمائی۔ اور دور فرما دے مجھ سے اس خوف کو جس کا کہ مجھ کو ڈر ہے، اور دل تنگی کو

اَخَافُ مَؤُوْنَتَهٗ وَهَمَّ مَا اَخَافُ هَمَّهٗ بِلَا مَؤُوْنَةٍ

جس کا مجھے ڈر ہے، اور رنج کو جس کا کہ مجھے ڈر ہے خطرناک فکروں کو

عَلٰى نَفْسِيْ مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِيْ بِقَضَاءِ حَوَائِجِيْ

مجھ سے دور کردے بغیر دشواری کے اور واپس نصیب فرما مجھے میری قضائے حاجات کے ساتھ

وَكِفَايَةِ مَا اَهَمَّنِيْ هَمُّهٗ مِنْ اَمْرِ اٰخِرَتِيْ

اور فکروں سے نجات کے ساتھ خواہ وہ تفکرات و امور میری آخرت کے ہوں

وَدُنْيَايَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

یا دنیا کے اے امیر المومنینؑ! اور اے ابو عبد اللہؑ!

عَلَيْكُمَا مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ

آپ دونوں پر میری طرف سے سلام ہو خدا کا ہمیشہ کیلئے جب تک کہ میں زندہ ہوں اور باقی رہا

اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ
شب و روز اور نہ قرار دے اللہ میری زندگی کی یہ آخری
مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمَا
آپ دونوں حضرات کی زیارت کو اور نہ تفرقہ ڈالے اللہ میرے اور آپ دونوں کے درمیان
اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِي حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَّذُرِّيَّتِهٖ وَ
یا اللہ ! مجھے حیات محمدؐ اور اولادِ محمدؐ کے ساتھ اور
اَمِتْنِي مَمَاتَهُمْ وَتَوَفَّنِي عَلٰى مِلَّتِهِمْ وَ
میری موت بھی ان کی موت کے ساتھ وابستہ فرما اور مجھے دنیا سے ان کے طریقے پر اٹھانا اور
احْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَ
میرا حشر بھی ان حضرات کے گروہ کے ساتھ کرنا اور نہ جدائی ڈالنا میرے اور
بَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
ان کے درمیان ایک پلک جھپکنے کے برابر بھی دنیا اور آخرت میں
يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَتَيْتُكُمَا
اے امیرالمومنینؑ ! اور ابو عبداللہؑ میں آپ دونوں کی خدمت میں
زَائِرًا وَّمُتَوَسِّلًا اِلَى اللهِ رَبِّي وَرَبِّكُمَا وَ
زیارت اور وسیلے کیلئے بارگاہِ خدا میں جو پروردگار ہے میرا اور آپ دونوں کا ہے اور
مُتَوَجِّهًا اِلَيْهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعًا بِكُمَا
توجہ کے ساتھ اس کی بارگاہ میں آپ دونوں کے ذریعے سے اور شفاعت و سفارش سے
اِلَى اللهِ فِي حَاجَتِي هٰذِهٖ فَاشْفَعَا لِي فَاِنَّ
بارگاہِ خدا میں اپنی حاجت کے بارے میں پس میری سفارش کیجیے اس لیے کہ
لَكُمَا عِنْدَ اللهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْجَاهَ
آپ دونوں کا مقام و مرتبہ عند اللہ بہت زیادہ قابلِ تعریف ہے اور مرتبہ

الْوَجِيهَ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ وَالْوَسِيلَةَ إِنِّي

بااثر اور منزل بلند اور وسیلہ ہے بیشک میں

أَنْقَلِبُ عَنْكُمَا مُنْتَظِرًا لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَ

واپس جا رہا ہوں آپ دونوں کی خدمت سے یہ انتظار کرتے ہوئے کہ میری حاجت

قَضَائِهَا وَنَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ بِشَفَاعَتِكُمَا

پوری ہوگی اور مجھے اپنے مقصد میں پوری کامیابی ہوگی اللہ کی جانب آپ دونوں کی شفاعت

لِيْ إِلَى اللّٰهِ فِيْ ذٰلِكَ فَلَا أَخِيبُ وَلَا يَكُونُ

کے سبب بارگاہ خدا میں جس میں مجھے محرومی نہ ہوگی اور نہ ہوگی

مُنْقَلَبِيْ مُنْقَلَبًا خَائِبًا خَاسِرًا بَلْ يَكُوْنُ مُنْقَلَبِيْ

میری واپسی ایسی کہ جس میں محرومی اور گھاٹے کی واپسی کا خیال ہو بلکہ میری واپسی ہو

مُنْقَلَبًا رَاجِحًا مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا بِقَضَاءِ

ایسی واپسی ہو جو کہ بہتری، الفلاح کامیابی اور قبولیت دعا کے ساتھ ہو

جَمِيعِ حَوَائِجِيْ وَتَشَفَّعَا لِيْ إِلَى اللّٰهِ انْقَلَبْتُ

جملہ حاجات کے پورا ہونے میں اور آپ دونوں میرے حق میں اللہ سے سفارش کریں میں واپس ہوا

عَلٰى مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

ہوں اللہ کی مشیت کے مطابق اور نہ کوئی طاقت و قوت ہے سوائے اللہ کی مدد کے

مُفَوِّضًا أَمْرِيْ إِلَى اللّٰهِ مُلْجِئًا ظَهْرِيْ إِلَى

سپرد کرتے ہوئے اپنا معاملہ اللہ کی طرف، اس کو اپنا پشت پناہ جانتے ہوئے بارگاہ میں

اللّٰهِ مُتَوَكِّلًا عَلَى اللّٰهِ وَأَقُولُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَ

اللہ کی، بھروسہ کرتے ہوئے اللہ پر اور میں کہتا ہوں کہ میرے لیے ہے اللہ اور

كَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ لِيْ وَرَاءَ

کافی ہے سنا اللہ نے دعا کو قبولیت کے ساتھ نہیں ہے میرے لیے علاوہ

اللّٰهِ وَوَرَآئِكُمْ يَا سَادَتِيْ مُنْتَهَى مَا شَآءَ

اللہ کے اور آپ حضرات کے اے میرے سردارو! آخری درجہ۔ جو چاہا

رَبِّيْ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ وَلَاحَوْلَ

میرے رب نے وہ ہو گیا اور جس کو نہ چاہا وہ ہرگز نہیں ہو سکتا اور نہ کوئی طاقت ہے

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهُ وَلَا

اور نہ کوئی قوت ہے سوائے اللہ کی مدد کے۔ میں آپ دونوں حضرات کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ اور نہ

جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ اِلَيْكُمَا اِنْصَرَفْتُ

قرار دے اس حاضری کو اللہ میری زندگی کی آخری میں آپ سے رخصت ہو رہا ہوں

يَا سَيِّدِيْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَوْلَايَ وَ

اے میرے آقا اے امیر المومنین! اور میرے مولا اور

اَنْتَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا سَيِّدِيْ وَسَلَامِيْ

آپ اے ابو عبد اللہ (الحسین) اے میرے آقا! اور میرا سلام ہو

عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

آپ دونوں حضرات پر جو جاری رہے گا جبتک کہ جاری ہیں شب و روز

وَاصِلٌ ذٰلِكَ اِلَيْكُمَا غَيْرُ مَحْجُوْبٍ عَنْكُمَا

اور آپ حضرات کی خدمت میں پہنچتا رہے اس کی رسائی میں کوئی رکاوٹ نہ ہو گی آپ

سَلَامِيْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ وَاَسْئَلُهٗ بِحَقِّكُمَا اَنْ

دونوں پر میرے سلام میں انشاء اللہ اور میں سوال کرتا ہوں آپ کے حق کے واسطے سے کہ

يَّشَآءَ ذٰلِكَ وَيَفْعَلَ فَاِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

وہ ایسا ہی چاہے اور کرے ایسا ہی اس لیے کہ وہ تو صاحب حمد اور بزرگی والا ہے

اِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَيَّ عَنْكُمَا تَآئِبًا حَامِدًا لِلّٰهِ

میں رخصت ہوتا ہوں اے میرے سردارو! آپ دونوں سے توبہ کے ساتھ اللہ کی حمد کے ساتھ

شَاكِرًا رَاجِيًا لِلْإِجَابَةِ غَيْرَ آيِسٍ وَلَا قَانِطٍ

شکر بجا لاتے ہوئے قبولیتِ دعا کی امید کرتے ہوئے بغیر مایوسی کے اور بغیر نا امیدی کے

آئِبًا عَائِدًا رَاجِعًا إِلَى زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ

آپ حضرات کی زیارت کیلئے پھر واپسی کا ارادہ رکھتے ہوئے، دکھ کے ساتھ، بغیر

رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَلَا مِنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ

رغبت کے آپ دونوں سے نہیں اور نہ آپ دونوں حضرات کی زیارت سے۔ بلکہ

رَاجِعٌ عَائِدٌ إِنْ شَاءَ اللهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

دوبارہ واپس آؤں گا اگر اللہ نے چاہا۔ اور نہ کوئی طاقت ہے اور نہ قوت ہے

إِلَّا بِاللهِ يَا سَادَتِي رَغِبْتُ إِلَيْكُمَا وَإِلَى

سوائے اللہ کی مدد کے اے میرے سردارو! میں رغبت رکھتا ہوں آپ دونوں حضرات سے اور

زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ أَنْ زَهِدَ فِيكُمَا وَفِي

آپ دونوں حضرات کی زیارت کا مشتاق ہوں جبکہ دنیا داروں نے آپ سے کراہت کی ہے اور

زِيَارَتِكُمَا أَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا خَيَّبَنِيَ اللهُ

آپ حضرات کی زیارت سے بھی کنارہ کیا ہے اہلِ دنیا نے۔ اللہ مجھے ناکام و نامراد نہ کرے

مَا رَجَوْتُ وَمَا أَمَّلْتُ فِي زِيَارَتِكُمَا إِنَّهُ

اُن امیدوں میں جو آپ حضرات کی زیارت سے مجھے حاصل ہوئی ہیں اِس لیے کہ وہ

قَرِيبٌ مُجِيبٌ ۔

ہم سے قریب ہے دعا قبول کرنے والا ہے۔

زیارتِ ناحیہ

یہ زیارت وہ تحفۂ سلام اور مرثیہ ہے جس کو حضرت امامِ عصر علیہ السلام نے حضرت امام مظلوم سید الشہداء علیہ السلام کی خدمت میں نذرانۂ عقیدت کے طور پیش کیا ہے۔ اس زیارت کی سند اکابر علمائے شیعہ، علامہ مجلسیؒ، شیخ ابو جعفر طوسیؒ، شیخ مفیدؒ اور سید ابن طاؤسؒ سے ملتی ہے۔ اس لیے یہ زیارت نہایت معتبر ہے:

اس زیارت کو پڑھنا ایسا ہی ہے گویا امامؑ کا مرثیہ و نوحہ وسلام و نذرانۂ عقیدت بزبانِ امامؑ ہے جس کا ثواب بیحساب ہے۔ روزِ عاشورا کے علاوہ بھی عام ایام میں پڑھنے کا ثواب ہے:-

اَلسَّلَامُ عَلٰٓى اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلِيْفَتِهٖ۔

سلام ہو حضرت آدمؑ پر جو برگزیدہ خدا ہیں اپنی خلافت کے اعتبار سے

اَلسَّلَامُ عَلٰى شِيْثٍ وَّلِيِّ اللّٰهِ وَخِيَرَتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ

سلام ہو حضرت شیثؑ پر جو ولیٔ خدا ہیں اپنی پسندیدگی کے سبب۔ سلام ہو

عَلٰٓى اِدْرِيْسَ الْقَآئِمِ لِلّٰهِ بِحُجَّتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰى

حضرت ادریسؑ پر جو مقیم ہیں (جنت میں) اللہ کیلئے اپنی دلیل کے ساتھ۔ سلام ہو اوپر

نُوْحٍ نِ الْمُجَابِ فِيْ دَعْوَتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰى هُوْدٍ نِ

حضرت نوحؑ کے جن کی دعا قبول ہوئی اپنی دعا کے سبب۔ سلام ہو حضرت ہودؑ پر جن کی

الْمَمْدُوْدِ مِنَ اللّٰهِ بِمَعُوْنَتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰى

مدد کی گئی اللہ کی طرف سے اپنی مدد چاہنے کے سبب سلام ہو اوپر

صَالِحٍ الَّذِیْ تَوَّجَهُ اللّٰهُ بِكَرَامَتِهٖ • اَلسَّلَامُ

حضرت صالحؑ کے جن کو اللہ نے اپنے کرم و مہربانی سے ذی شان بنایا۔ سلام ہو

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ الَّذِیْ حَبَاهُ اللّٰهُ بِخُلَّتِهٖ • اَلسَّلَامُ

حضرت ابراہیمؑ کے اوپر جن کو اللہ نے اپنا خلیل (دوست) بنایا۔ سلام ہو

عَلٰى اِسْمٰعِيْلَ الَّذِیْ فَدَاهُ اللّٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ

حضرت اسمٰعیلؑ پر جن کیلئے اللہ نے ذبح عظیم کے پیش نظر فدیہ بھیجا

مِّنْ جَنَّتِهٖ • اَلسَّلَامُ عَلٰى اِسْحٰقَ الَّذِیْ جَعَلَ

اپنی جنت سے۔ سلام ہو حضرت اسحاقؑ پر جن کی ذریت (اولاد)

اللّٰهُ النُّبُوَّةَ فِیْ ذُرِّيَّتِهٖ • اَلسَّلَامُ عَلٰى يَعْقُوْبَ

میں اللہ نے نبوت کا سلسلہ قائم کیا۔ سلام ہو حضرت یعقوبؑ کے اوپر

الَّذِیْ رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَصَرَهٗ بِرَحْمَتِهٖ • اَلسَّلَامُ

کہ جنکی بصارت چشم اللہ نے اپنی رحمت سے واپس کی۔ سلام ہو

عَلٰى يُوْسُفَ الَّذِیْ نَجَّاهُ اللّٰهُ مِنَ الْجُبِّ

حضرت یوسفؑ کے اوپر کہ جنکو اللہ نے نجات دی کنویں (کی سختی) سے

بِعَظَمَتِهٖ • اَلسَّلَامُ عَلٰى مُوْسَى الَّذِیْ فَلَقَ اللّٰهُ

اپنی عظمت کے سبب۔ سلام ہو حضرت موسیٰؑ کے اوپر کہ اللہ نے شگاف دیا

الْبَحْرَ لَهٗ بِقُدْرَتِهٖ • اَلسَّلَامُ عَلٰى هٰرُوْنَ الَّذِیْ

(چاک کیا) دریا کو جنکے لیے اپنی قدرت سے۔ سلام ہو حضرت ہارونؑ کے اوپر کہ جنکو

خَصَّهُ اللّٰهُ بِنُبُوَّتِهٖ • اَلسَّلَامُ عَلٰى شُعَيْبٍ

اللہ نے خصوصیت بخشی اپنی نبوت عطا فرما کر۔ سلام ہو حضرت شعیبؑ کے اوپر

الَّذِیْ نَصَرَهُ اللّٰهُ عَلٰۤى اُمَّتِهٖ • اَلسَّلَامُ عَلٰى

کہ جنکو اللہ نے اپنی مدد دیکر اُنکی اُمت پر غلبہ عطا کیا۔ سلام ہو اوپر

دَاوُدَ الَّذِیْ تَابَ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِ خَطِیْٓئَتِهٖ ۔

حضرت داؤدؑ کے جنکو اللہ نے معاف فرمایا انکے ترکِ اولیٰ کے بعد ۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی سُلَیْمَانَ الَّذِیْ ذَلَّتْ لَهُ الْجِنُّ

سلام ہو حضرت سلیمانؑ پر کہ جنکے لیے قومِ جنّ کو اللہ نے اپنی دی ہوئی

بِعِزَّتِهٖ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَیُّوْبَ الَّذِیْ شَفَاهُ

عزت سے تابع کردیا ۔ سلام ہو حضرت ایوبؑ پر کہ جنکو اللہ نے صحت عطا کی

اللّٰهُ مِنْ عِلَّتِهٖ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی یُوْنُسَ الَّذِیْ

انکی طویل بیماری سے ۔ سلام ہو حضرت یونسؑ پر کہ جن کے اس

اَنْجَزَ اللّٰهُ مَضْمُوْنَ عِدَتِهٖ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی

وعدے کو اللہ نے پورا کیا جسکی انھوں نے ضمانت دی تھی ۔ سلام ہو اوپر

عُزَیْرٍ الَّذِیْ اَحْیَاهُ اللّٰهُ بَعْدَ مَیْتَتِهٖ ۔

حضرت عزیرؑ کے کہ جن کو اللہ نے دوبارہ زندگی بخشی انکی موت کے بعد ۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی زَكَرِیَّا الصَّابِرِ فِیْ مِحْنَتِهٖ ۔ اَلسَّلَامُ

سلام ہو حضرت زکریاؑ پر جو اپنی شدید آزمائش پر بھی صابر رہے ۔ سلام ہو

عَلٰی یَحْیٰی الَّذِیْ اَزْلَفَهُ اللّٰهُ بِشَهَادَتِهٖ ۔

حضرت یحییٰؑ پر کہ جن کا مرتبہ اور بڑھا دیا اللہ نے انکی شہادت کے بعد ۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ وَكَلِمَتِهٖ ۔ اَلسَّلَامُ

سلام ہو حضرت عیسیٰؑ پر جو روح اللہ اور اُس کے کلمہ ہیں ۔ سلام ہو

عَلٰی مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰهِ وَصَفْوَتِهٖ ۔ اَلسَّلَامُ

حضرت محمدؐ (مصطفیٰ) پر جو محبوب خدا اور اسکے برگزیدہ دلپسندیدہ ہیں ۔ سلام ہو

عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ

اوپر مومنوں کے امیر حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے

الْمَخْصُوصِ بِاُخُوَّتِہٖ • اَلسَّلَامُ عَلٰی فَاطِمَۃَ

جنکو مخصوص فرمایا اللہ نے اُخوتِ پیغمبرؐ سے۔ سلام ہو حضرت فاطمہؑ

الزَّهْرَآءِ اِبْنَتِہٖ • اَلسَّلَامُ عَلٰی اَبِیْ مُحَمَّدِنِ

زہرا دخترِ رسولِؐ خدا پر۔ سلام ہو حضرت ابو محمدؑ

الْحَسَنِ وَصِیِّ اَبِیْہِ وَخَلِیْفَتِہٖ • اَلسَّلَامُ عَلَی

امام حسنؑ پر جو جانشین ہیں اپنے پدر بزرگوار کے اور انکے خلیفہ ہیں۔ سلام ہو اور حضرت

الْحُسَیْنِ الَّذِیْ سَمَحَتْ نَفْسُہٗ بِمُهْجَتِہٖ •

امام حسینؑ کے، کہ جنہوں نے انتہائی زخمی ہونے کے بعد راہِ خدا میں اپنی باقی ماندہ جان کو قربان کیا

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ فِیْ سِرِّہٖ وَعَلَانِیَتِہٖ •

سلام ہو اس پر کہ جس اللہ کی اطاعت کی پوشیدہ طور پر اور کھلم کھلا بھی

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ جَعَلَ اللّٰهُ الشِّفَآءَ فِیْ تُرْبَتِہٖ •

سلام ہو اس کے اوپر کہ جن کی قبر کی مٹی میں اللہ نے شفا بخشی

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ الْاِجَابَۃُ تَحْتَ قُبَّتِہٖ • اَلسَّلَامُ

سلام ہو اس کے اوپر، کہ جس کے مزارِ مقدس کے گنبد کے نیچے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ سلام ہو

عَلٰی مَنِ الْاَئِمَّۃُ مِنْ ذُرِّیَّتِہٖ • اَلسَّلَامُ عَلَی

اس پر، کہ جنکی اولاد میں قیامت تک امام رہیں گے۔ سلام ہو اوپر

ابْنِ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ • اَلسَّلَامُ عَلَی ابْنِ سَیِّدِ

فرزندِ خاتم الانبیاءؐ کے سلام ہو اوپر فرزند سید

الْاَوْصِیَآءِ • اَلسَّلَامُ عَلَی ابْنِ فَاطِمَۃَ الزَّهْرَآءِ •

اوصیاء کے سلامتی نازل ہو جناب فاطمہؑ زہرا کے لختِ جگر پر

اَلسَّلَامُ عَلَی ابْنِ خَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی • اَلسَّلَامُ

سلامتی نازل ہو جناب خدیجۃ الکبریٰ کے فرزند ارجمند پر سلامتی نازل ہو

عَلَی ابْنِ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی ۔ اَلسَّلَامُ عَلَی ابْنِ

فرزند صاحب سدرۃ المنتہیٰ کے وارث پر سلامتی نازل ہو اس فرزند پر جو

جَنَّةِ الْمَاْوٰی ۔ اَلسَّلَامُ عَلَی ابْنِ زَمْزَمَ وَصَفَا ۔

وارث ہے مالک جنت الماویٰ کا ۔ سلامتی نازل ہو صاحب زمزم وصفا کے وارث پر

اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُرَمَّلِ بِالدِّمَاءِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَی

سلامتی نازل ہو اس ذات مقدس پر جو خاک وخون میں لتھڑا ہوا تھا ۔ سلامتی نازل ہو اس مظلوم پر

الْمَهْتُوْكِ الْخِبَاءِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَی خَامِسِ اَصْحٰبِ

کہ جس کے خیموں کو پھاڑ ڈالا گیا ۔ سلامتی نازل ہو چادر تطہیر والوں کے پانچویں

الْكِسَاءِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَی غَرِيْبِ الْغُرَبَاءِ ۔ اَلسَّلَامُ

ساتھی (حسینؑ) پر سلامتی نازل ہو مسافروں میں سب سے زیادہ بیکس مسافر پر سلام ہو

عَلٰی شَهِيْدِ الشُّهَدَاءِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی قَتِيْلِ

شہیدوں میں سب سے زیادہ پر درد شہید ، سلام ہو اس کے اوپر جس کو قتل کیا

الْاَدْعِيَاءِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَاكِنِ كَرْبَلَاءِ ۔ اَلسَّلَامُ

بے نسلوں (زنازادوں) نے سلام ہو کربلا میں مقیم حسین مظلوم پر سلام ہو

عَلٰی مَنْ بَكَتْهُ مَلٰٓئِكَةُ السَّمَاءِ ۔ اَلسَّلَامُ

اس پر کہ جس کے اوپر آسمان کے فرشتے بھی رو دیے ۔ سلام ہو

عَلٰی مَنْ ذُرِّيَّتُهُ الْاَزْكِيَاءُ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی

اس پر جس کی اولادیں پاکیزہ امام ہیں سلام ہو اس کے اوپر

يَعْسُوْبِ الدِّيْنِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنَازِلِ الْبَرَاهِيْنِ

جو دین کے سردار ہیں سلام ہو ان پر جو منزلوں کی طرف [illegible]

اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَئِمَّةِ السَّادَاتِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی

سلام ہو ان اماموں پر جو ملت کے سردار ہیں سلام ہو ان

الْجُيُوبِ الْمُضَرَّجَاتِ • اَلسَّلَامُ عَلَى الشِّفَاهِ

گریبانوں پر جو خون میں بھرے ہوئے تھے ، سلام ہو ان ہونٹوں پر جو

الذَّابِلَاتِ • اَلسَّلَامُ عَلَى النُّفُوسِ الْمُصْطَلَمَاتِ

پیاس سے سوکھے ہوئے تھے۔ سلام ہو ان شہداء پر جن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا

اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَرْوَاحِ الْمُخْتَلَسَاتِ • اَلسَّلَامُ

سلام ہو ان کی ارواح پر جنکے قتل کے بعد فوراً ہی لوٹ لیا گیا سلام ہو

عَلَى الْاَجْسَادِ الْعَارِيَاتِ • اَلسَّلَامُ عَلَى الْجُسُومِ

ان جسدوں پر جو برہنہ کر دیے گئے۔ سلام ہو ان جسموں پر جو

الشَّاحِبَاتِ • اَلسَّلَامُ عَلَى الدِّمَاءِ السَّائِلَاتِ •

لاغر و متغیر ہو گئے تھے سلام ہو (زمین کربلا پر) بہنے والے خون شہداء پر

اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَعْضَاءِ الْمُقَطَّعَاتِ • اَلسَّلَامُ

سلام ہو ان اعضاء پر جن کو جسموں سے کاٹ ڈالا گیا سلام ہو ان مقدس

عَلَى الرُّؤُوسِ الْمُشَالَاتِ • اَلسَّلَامُ عَلَى النِّسْوَةِ

سروں پر جن کو نیزوں پر اٹھایا گیا سلام ہو ان مستورات عصمت پر

الْبَارِزَاتِ • اَلسَّلَامُ عَلَى حُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ •

جن کو بے ردا کیا گیا سلام ہو پروردگار عالمین کی حجت (امام حسینؑ) پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ •

سلام ہو آپ کے اوپر اور آپکے آبائے پاکیزہ گان کے اوپر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى اَبْنَائِكَ الْمُسْتَشْهَدِينَ

سلام ہو آپ کے اوپر اور آپکے شہید فرزندوں کے اوپر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى ذُرِّيَّتِكَ النَّاصِرِينَ •

سلام ہو آپ کے اوپر اور آپ کی نصرت کرنے والی اولاد کے اوپر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُضَاجِعِينَ

سلام ہو آپ کے اوپر اور آپ کے پہلو میں رہنے والے فرشتوں کے اوپر

اَلسَّلَامُ عَلَى الْقَتِيلِ الْمَظْلُومِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَى أَخِيهِ

سلام ہو ظلم وستم سے قتل کیے جانے والوں کے اوپر۔ سلام ہو ان کے بھائی (حسنؑ)

الْمَسْمُومِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَى عَلِيٍّ الْكَبِيرِ ۔ اَلسَّلَامُ

کے اوپر جنکو زہر دیا گیا۔ سلام ہو علی اکبر کے اوپر سلام ہو

عَلَى الرَّضِيعِ الصَّغِيرِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَى الْأَبْدَانِ

(دودھ پیتے) صغیر (علی اصغرؑ) کے اوپر۔ سلام ہو اُن بدنوں کے اوپر

السَّلِيبَةِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَى الْعِتْرَةِ الْقَرِيبَةِ ۔ اَلسَّلَامُ

جنکو قتل کے بعد لٹکا یا گیا۔ سلام ہو نبیؐ کی قریب ترین اولاد کے اوپر سلام ہو

عَلَى الْمُجَدَّلِينَ فِي الْفَلَوَاتِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَى

ان جسموں کے اوپر جنکو (قتل کے بعد) بیابان میں چھوڑ دیا گیا سلام ہو ان

النَّازِحِينَ عَنِ الْأَوْطَانِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَدْفُونِينَ

مسافروں پر جو اپنے وطن سے دور کر دیے گیے۔ سلام ہو ان دفن کیے جانے والوں

بِلَا أَكْفَانٍ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَى الرُّؤُوسِ الْمُفَرَّقَةِ

کے اوپر جو بے کفن تھے سلام ہو اُن پاکیزہ سروں کے اوپر جنکو جدا کیا گیا

عَنِ الْأَبْدَانِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُحْتَسِبِ الصَّابِرِ ۔

اُن کے جسموں سے سلام ہو راہِ خدا میں تکلیف اٹھانے والے صابر کے اوپر

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَظْلُومِ بِلَا نَاصِرٍ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَى

سلام ہو ان مظلوموں کے اوپر جنکا کوئی مددگار نہ تھا سلام ہو ان کے اوپر جو

سَاكِنِ التُّرْبَةِ الزَّاكِيَةِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَى صَاحِبِ

پاکیزہ تربت میں رہنے والے ہیں سلام ہو ان کے اوپر جو مالک ہیں

الْقُبَّةِ السَّامِيَةِ • اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ طَهَّرَهُ

بلند و شاندار گنبد کے ۔ سلام ہو اس پر جس کو پاکیزہ رکھا

الْجَلِيْلُ • اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنِ افْتَخَرَ بِهٖ جَبْرَئِيْلُ

خدائے بزرگ نے ۔ سلام ہو اس پر کہ جس پر فخر کیا جبریلؑ نے

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ نَاغَاهُ فِي الْمَهْدِ مِيْكَائِيْلُ

سلام ہو اس پر جسکو لوریاں دیں گہوارے میں میکائیلؑ نے

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ نُكِثَتْ ذِمَّتُهٗ • اَلسَّلَامُ عَلٰى

سلام ہو اس پر جس کے بارے میں عہد و پیمان توڑا گیا ۔ سلام ہو اس پر

مَنْ هُتِكَتْ حُرْمَتُهٗ • اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ اُرِيْقَ

جس کی حرمت کو ضائع کیا گیا ۔ سلام ہو اس پر جس کا بہادیا گیا

بِالظُّلْمِ دَمُهٗ • اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُغَسَّلِ بِدَمِ الْجِرَاحِ

ظلم سے خون ۔ سلام ہو اس پر جسکو زخموں کے بہتے ہوئے خون میں نہلایا گیا

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُجَرَّعِ بِكَاسَاتِ الرِّمَاحِ • اَلسَّلَامُ

سلام ہو اس پر جس کو ہر طرف سے نیزے لگائے گئے ۔ سلام ہو

عَلَى الْمُضَامِ الْمُسْتَبَاحِ • اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَنْحُوْرِ

اس پر جس پر ہر طرح کا ظلم روا رکھا گیا ۔ سلام ہو اس پر جس کو لوگوں نے

فِي الْوَرٰى • اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ دَفَنَهٗ اَهْلُ الْقُرٰى

گھیر کر قتل کیا ۔ سلام ہو اس پر جس کو گاؤں کے لوگوں نے دفن کیا

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَقْطُوْعِ الْوَتِيْنِ • اَلسَّلَامُ عَلٰى

سلام ہو اس پر جس کی شہ رگ کو بیدردی سے کاٹا گیا ۔ سلام ہو اس پر جو

الْمُحَامِيْ بِلَا مُعِيْنٍ • اَلسَّلَامُ عَلَى الشَّيْبِ الْخَضِيْبِ

یکہ و تنہا دشمنوں کی یلغار کو ہٹا رہا تھا ۔ سلام ہو اس ریش اقدس پر جو خون سے سرخ تھی

اَلسَّلَامُ عَلَى الْخَدِّ التَّرِيْبِ • اَلسَّلَامُ عَلَى

سلام ہو خاک آلودہ رخساروں پر سلام ہو

الْبَدَنِ التَّرِيْبِ • اَلسَّلَامُ عَلَى الثَّغْرِ الْمَقْرُوْعِ

غبار آلودہ جسم اقدس پر سلام ہو ان دانتوں پر جن کے اوپر ظلم کی

بِالْقَضِيْبِ • اَلسَّلَامُ عَلَى الرَّأْسِ الْمَرْفُوْعِ • اَلسَّلَامُ

چھڑی چلائی گئی سلام ہو اس سر اقدس پر جو نیزے پر بلند کیا گیا ۔ سلام ہو

عَلَى الْاَجْسَامِ الْعَارِيَةِ فِي الْفَلَوَاتِ تَنْهَشُ

ان جسموں پر جو برہنہ پڑے تھے جن کو امت کے ستمگر بھیڑیوں کی طرح جنگل

الذِّئَابُ الْعَادِيَاتُ وَتَخْتَلِفُ اِلَيْهَا السِّبَاعُ

میں دوڑ دوڑ کر جھنجوڑ رہے تھے اور کاٹ کھانے والے درندوں کی طرح ان کے

الضَّارِيَاتُ • اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَى

اوپر ظلم وستم کر رہے تھے ۔ سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اور ان

الْمَلَآئِكَةِ الْمَرْفُوْفِيْنَ حَوْلَ قُبَّتِكَ الْحَافِّيْنَ

فرشتوں پر بھی سلام ہو جو آپکے قبے کے گرد جمع رہتے ہیں اور جو آپ کی تربت مبارک

بِتُرْبَتِكَ الطَّآئِفِيْنَ بِعَرْصَتِكَ الْوَارِدِيْنَ

کو گھیرے رہتے ہیں اور آپکے صحن اقدس کا طواف کرتے ہیں اور حاضر ہوتے رہتے ہیں

لِزِيَارَتِكَ • اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ فَاِنِّيْ قَصَدْتُ اِلَيْكَ

آپ کی زیارت کیلئے ۔ سلام ہو آپ پر پس میں نے آپ کی طرف قصد کیا ہے

وَرَجَوْتُ الْفَوْزَ لَدَيْكَ • اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ سَلَامَ

اور امیدوار ہوں کامیابی کا آپ کی بارگاہ سے ۔ سلام ہو آپ کے اوپر اُسکا سلام

الْعَارِفِ بِحُرْمَتِكَ الْمُخْلِصِ فِيْ وِلَايَتِكَ

جو آپکی حرمت کو پہچانتا ہے جو بالکل خالص ہے آپکی ولایت کے بارے میں

اَلْمُتَقَرِّبِ اِلَى اللّٰهِ بِمَحَبَّتِكَ اَلْبَرِیٓءُ مِنْ

تقرب چاہتا ہے بارگاہِ خدا میں آپ کی محبت کے ذریعے، جو بیزار ہے

اَعْدَآئِكَ سَلَامٌ مَنْ قَلْبُهٗ بِمُصَابِكَ مَقْرُوْحٌ

آپ کے دشمنوں سے۔ سلام ہو اس کا جس کا دل آپکی مصیبتوں کے باعث زخمی ہے

وَدَمْعُهٗ عِنْدَ ذِكْرِكَ مَسْفُوْحٌ ۔ سَلَامُ

اور جس کے آنسو آپ کے ذکر کے وقت جاری رہتے ہیں سلام ہو اس کا

الْمَفْجُوْعِ الْحَزِيْنِ الْوَالِهِ الْمُسْتَكِيْنِ ۔ سَلَامُ

جو آپ کے مصائب کے باعث نہایت دردمند، رنجیدہ وملول اور بے حال ہے، اس کا سلام ہو

مَنْ لَوْ كَانَ مَعَكَ بِالطُّفُوْفِ لَوَقَاكَ بِنَفْسِهٖ

جو اگر آپ کے ساتھ میدانِ کربلا میں قریب بھی ہوتا تو اپنی جان کو ڈال دیتا

حَدَّ السُّيُوْفِ وَبَذَلَ حُشَاشَتَهٗ دُوْنَكَ

تلواروں کی باڑھ کے اوپر اور قربان کر دیتا اپنے خون کا آخری قطرہ آپ کے

لِلْحُتُوْفِ وَجَاهَدَ بَيْنَ يَدَيْكَ وَنَصَرَكَ

اوپر اور جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا آپ کے سامنے اور آپ کی مدد کرتا

عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيْكَ وَفَدَاكَ بِرُوْحِهٖ وَ

آپ کے دشمنوں کی مخالفت میں اور آپ کے اوپر فدا کر دیتا اپنی روح کو اور

جَسَدِهٖ وَمَالِهٖ وَوَلَدِهٖ وَرُوْحُهٗ لِرُوْحِكَ

اپنے جسم کو اور اپنے مال اور اپنی اولاد کو اور اسکی روح تک آپ کی روحِ پاک پر

فِدَآءٌ وَّاَهْلُهٗ لِاَهْلِكَ وِقَآءٌ فَلَئِنْ اَخَّرَتْنِي

فدا ہوتی اور اس کے اہل وعیال آپ کے اہلبیت پر فدا ہوتے۔ اب جبکہ مجھے موخر کر دیا ہے

الدُّهُوْرُ وَعَاقَنِيْ عَنْ نَّصْرِكَ الْمَقْدُوْرُ وَ

زمانوں کے الٹ پھیر نے اور مجھے پیچھے کر دیا اور روک دیا ہے آپکی مدد سے میرے مقدر نے اور

لَمْ اَكُنْ لِمَنْ حَارَبَكَ مُحَارِبًا وَلِمَنْ

نہیں لڑ سکا میں اُن سے جو آپ سے لڑنے والے تھے اور آپ کے

نَصَبَ لَكَ الْعَدَاوَةَ مُنَاصِبًا فَلَاَنْدُبَنَّكَ

دشمنوں کے مقابلے کیلئے میں کھڑا نہ ہو سکا تو میں آنسو ہی بہاتا رہوں گا

صَبَاحًا وَّمَسَآءً وَّلَاَبْكِيَنَّ لَكَ بَدَلَ

صبح و شام اور روتا ہی رہوں گا آپ کے لیے بجائے

الدُّمُوْعِ دِمَآءً حَسْرَةً عَلَيْكَ وَتَاَسُّفًا عَلٰى

آنسوؤں کے خون کے آنسوؤں سے۔ یہ آپ کا غم آپ کے مصائب پر رنج و ملال

مَا دَهَاكَ وَتَلَهُّفًا حَتّٰى اَمُوْتَ بِلَوْعَةِ الْمُصَابِ

اور آہِ پُر درد کبھی جانے والی نہیں یہاں تک کہ اسی سوزشِ غم، اسی رنج و مصیبت

وَغُصَّةِ الْاِكْتِيَابِ. اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ

اور غم و غصہ کو لیکر دنیا سے اٹھ جاؤں گا۔ (مولا!) میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً

اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ

آپ نے نماز کو قائم کیا اور زکوٰۃ دی آپ نے، اور حکم دیا آپ نے

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْعُدْوَانِ

نیکیوں کا اور روکا آپ نے برائیوں اور سرکشی سے

وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَمَا عَصَيْتَهٗ وَتَمَسَّكْتَ بِهٖ

اور آپ نے اللہ کی اطاعت کی اور کبھی اسکی نافرمانی نہ کی اور اپنا رابطہ اُس سے قائم رکھا

فَاَرْضَيْتَهٗ وَخَشِيْتَهٗ وَرَاقَبْتَهٗ وَاسْتَحْيَيْتَهٗ

اور اسکو انتہائی راضی رکھا اور اس سے ڈرتے رہے اور اس کی طرف متوجہ رہے اور اسکی رضا پر خوش رہے

وَسَنَنْتَ السُّنَنَ وَاَطْفَاْتَ الْفِتَنَ وَ

اور آپ نے سنتِ خدا و رسولؐ کو قائم کیا اور خاموش کر دیا فتنوں کی آگ کو اور

دَعَوْتَ اِلَى الرَّشَادِ وَاَوْضَحْتَ سُبُلَ السَّدَادِ

لوگوں کو حق کی طرف بلایا اور حق کے راستوں کو واضح و ظاہر کیا

وَجَاهَدْتَ فِی اللّٰهِ حَقَّ الْجِهَادِ وَكُنْتَ لِلّٰهِ

اور آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کا پورا پورا حق ادا کیا اور آپ اللہ کے لیے

طَائِعًا وَلِجَدِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

بیحد مطیع ثابت ہوتے اور اپنے جدِ امجد حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ (درود ہو ان پر اور ان کی آل پر)

تَابِعًا وَّلِقَوْلِ اَبِيْكَ سَامِعًا وَّاِلٰى وَصِيَّةِ اَخِيْكَ

کے پیرو رہے اور اپنے پدر بزرگوار کے تابع رہے اور اپنے بھائی حسنؑ کی وصیت کو

مُسَارِعًا وَّلِعِمَادِ الدِّيْنِ رَافِعًا وَّلِلطُّغْيَانِ قَامِعًا

جلد پورا کیا - اور آپ دین کے ستون کو بلند کرنے والے ہیں اور سرکشی کی بنیاد کو کھود دینے والے ہیں

وَّلِلطُّغَاةِ مُقَارِعًا وَّلِلْاُمَّةِ نَاصِحًا وَّفِیْ غَمَرَاتِ

اور سرکشوں کے سروں کو کچل دینے والے ہیں اور امت پیغمبرؐ کے ناصح ہیں اور عبور میں

الْمَوْتِ سَابِحًا وَّلِلْفُسَّاقِ مُكَافِحًا وَّبِحُجَجِ اللّٰهِ

موت کے پیرنے والے ہیں اور فاسقوں کا مردانہ وار مقابلہ کرنے والے ہیں اور خدا کی دلیلوں کے

قَائِمًا وَّلِلْاِسْلَامِ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ رَاحِمًا وَّلِلْحَقِّ

ساتھ قائم رہنے والے ہیں اور اسلام اور مسلمانوں کیلئے دل میں رحم رکھنے والے ہیں اور حق کیلئے

نَاصِرًا وَّعِنْدَ الْبَلَاۗءِ صَابِرًا وَّلِلدِّيْنِ كَالِئًا وَّ

مددگار ہیں اور سخت آزمائشوں میں صابر ہیں اور دین کے لیے محافظ ہیں اور

عَنْ حَوْزَتِهٖ مُرَامِيًا تَحُوْطُ الْهُدٰى وَتَنْصُرُهٗ

اس پر حملہ کرنے والوں کا منہ پھیرنے والے ہیں ہدایت کی حفاظت اور اس کی نصرت کرتے رہے

وَتَبْسُطُ الْعَدْلَ وَتَنْشُرُهٗ وَتَنْصُرُ الدِّيْنَ وَتُظْهِرُهٗ

اور عدل و انصاف کی نشر و اشاعت کرتے رہے اور دین کی نصرت اور اس کا اظہار کرتے رہے

وَتَكُفُّ الْعَابِثَ وَتَزْجُرُهُ وَتَأْخُذُ لِلدَّنِيِّ

اور دین کو حقیر جاننے والوں کی روک ٹوک اور ڈانٹ ڈپٹ کرتے رہے اور طاقتور سے کمزوروں

مِنَ الشَّرِيفِ وَتُسَاوِي فِي الْحُكْمِ بَيْنَ الْقَوِيِّ

کا حق دلاتے رہے اور مساوی و برابر تھے آپ کی نظر میں حکم کے بارے میں طاقتور

وَالضَّعِيفِ كُنْتَ رَبِيعَ الْأَيْتَامِ وَعِصْمَةَ الْأَنَامِ

اور کمزور، اور بہار تھے یتیموں کیلئے اور پناہ گاہ تھے مخلوق کیلئے

وَعِزَّ الْإِسْلَامِ وَمَعْدِنَ الْأَحْكَامِ وَحَلِيفَ

اور عزت تھے اسلام کیلئے اور سرمایہ تھے احکام الٰہی کا اور عزم رکھتے ہوتے حاجتمندوں

الْإِنْعَامِ سَالِكاً طَرَائِقَ جَدِّكَ وَأَبِيكَ

کو انعامات دینے کا، آپ چلنے والے تھے اپنے جدِ امجد اور اپنے پدر بزرگوار کے طریقوں پر

مُشْبِهاً فِي الْوَصِيَّةِ لِأَخِيكَ وَفِي الذِّمَمِ رَضِيَّ

اپنے بھائی (حسن) کی طرح امر خیر کی ہدایت کرنے والے تھے اور اپنی ذمے داریوں کو بخوشی اور

الشِّيَمِ ظَاهِرَ الْكَرَمِ مُتَهَجِّداً فِي الظُّلَمِ قَوِيمَ

رغبت پورا کرنیوالے تھے۔ اپنی سخاوت میں جانے پہچانے تھے، ہر وقت شب میں تہجد گذار تھے۔ مضبوط تھا

الطَّرَائِقِ كَرِيمَ الْخَلَائِقِ عَظِيمَ السَّوَابِقِ

آپ کا ہر طریقہ کریم تھے مخلوقِ خدا کے درمیان، عظیم تھے ہر سبقت میں

شَرِيفَ النَّسَبِ مُنِيفَ الْحَسَبِ رَفِيعَ الرُّتَبِ

شریف تھے نسب میں آپ کے کمالات انتہائی بلندی پر تھے اعلیٰ تھے مراتب میں

كَثِيرَ الْمَنَاقِبِ مَحْمُودَ الضَّرَائِبِ جَزِيلَ

بہت زیادہ تھے آپکے فضائل، پسندیدہ تھے آپکے خصائل نہایت ہی

الْمَوَاهِبِ حَلِيمٌ رَشِيدٌ مُنِيبٌ جَوَادٌ شَدِيدٌ

قیمتی تھیں آپکی بخششیں۔ حلیم و بردبار، ہدایت والے عطا و بخشش والے تھے بہت زیادہ

Scanned with CamScanner

عَلِيمٌ اِمَامٌ شَهِيدٌ اَوَّاهٌ مُنِيبٌ حَبِيبٌ

عالم امام شہید خدا سے بہت لو لگانے والے محبوب خدا

مُهِيبٌ كُنْتَ لِلرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

لوگوں کو اللہ سے ڈرانے والے (اور) رسولِ خدا (درود ہو اللہ کا آنحضرت اور انکی آل پر)

وَلَدًا وَلِلْقُرْاٰنِ سَنَدًا وَلِلْاُمَّةِ عَضُدًا وَ

کے فرزند ہیں اور قرآن کے لیے سند اور امت کیلئے دست و بازو اور

فِي الطَّاعَةِ مُجْتَهِدًا حَافِظًا لِلْعَهْدِ وَالْمِيثَاقِ

اطاعتِ خدا میں بہت کوشش کرنیوالے ہیں، حفاظت کرنے والے عہد اور پیمان کے

نَاكِبًا عَنْ سُبُلِ الْفُسَّاقِ بَاذِلًا لِلْمَجْهُودِ طَوِيلَ

الگ رہنے والے فاسقوں کے راستوں سے، عطا کرنے والے مصیبت زدوں کو، دیر تک

الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ زَاهِدًا فِي الدُّنْيَا زُهْدَ

رکوع اور سجدے کرنیوالے دنیا سے اس طرح بے تعلق جیسے آپ دنیا سے

الرَّاحِلِ عَنْهَا نَاظِرًا اِلَيْهَا بِعَيْنِ الْمُسْتَوْحِشِينَ

جلد رخصت ہونیوالے ہیں۔ آپ نے دنیا کو ہمیشہ نفرت بھری نظروں سے

مِنْهَا اٰمَالُكَ عَنْهَا مَكْفُوفَةٌ وَهِمَّتُكَ

دیکھا۔ آپ کی آرزوئیں اُس سے ہٹی ہوئی تھیں اور بہت ہی دور تھے آپ

عَنْ زِينَتِهَا مَصْرُوفَةٌ وَاَلْحَاظُكَ عَنْ

اور اسکی رونق سے

اُس کی زینت و آرائش سے،

بَهْجَتِهَا مَطْرُوفَةٌ وَرَغْبَتُكَ فِي الْاٰخِرَةِ

حالانکہ دنیا جانتی ہے کہ آپ کی رغبت صرف آخرت کی

بالکل الگ طرف،

مَعْرُوفَةٌ حَتّٰى اِذَا الْجَوْرُ مَدَّ بَاعَهُ وَاَسْفَرَ

یہاں تک کہ جب ستم وجور اپنے ہاتھ بڑھانے لگا اور خوب کھلا کر

طرف ہے،

الظُّلْمُ قَنَاعَهُ وَدَعَى الْغَيُّ أَتْبَاعَهُ وَأَنْتَ

پردہ ظلم کے چہرے پر پڑا ہوا تھا وہ سرکا اور ہر طرف سے اپنے چیلوں کو بلا لیا، تو اُس وقت آپ

فِي حَرَمِ جَدِّكَ قَاطِنٌ وَلِلظَّالِمِينَ مُبَايِنٌ

اپنے جدِ امجدؐ کے حرمِ پاک میں مقیم تھے، اور ظالموں سے قطعاً دور تھے

جَلِيسُ الْبَيْتِ وَالْمِحْرَابِ مُعْتَزِلٌ عَنِ

گوشہ نشین اور محرابِ عبادت میں محوِ عبادت تھے، کنارہ کش تھے آپ

اللَّذَّاتِ وَالشَّهَوَاتِ تُنْكِرُ الْمُنْكَرَ بِقَلْبِكَ

دنیاوی لذتوں اور خواہشوں سے، اور ہر بری بات سے اپنے دل

وَلِسَانِكَ عَلَى حَسَبِ طَاقَتِكَ وَإِمْكَانِكَ

اور اپنی زبان کو اپنی طاقت و امکان کے مطابق آپ نے اپنی ذات کو محفوظ رکھا

ثُمَّ اقْتَضَاكَ الْعِلْمُ لِلْإِنْكَارِ وَلَزِمَكَ أَنْ

پھر آپ نے اپنے حق شناس علم کے ذریعے سے (بیعتِ یزید سے) انکار کیا اور لازم کر لیا کہ

تُجَاهِدَ الْفُجَّارَ فَسِرْتَ فِي أَوْلَادِكَ وَأَهَالِيكَ

فاسقوں اور فاجروں سے جہاد کریں، پس فوراً آپ اپنی اولاد اور اہلِ خاندان

وَشِيعَتِكَ وَمَوَالِيكَ وَصَدَعْتَ بِالْحَقِّ

اور اپنے فرمانبرداروں اور دوستوں کی جماعت کو لیکر چل پڑے آپ حق کیساتھ

وَالْبَيِّنَةِ وَدَعَوْتَ إِلَى اللهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

اور دلائل واضح و روشن کے ساتھ اور آپ نے لوگوں کو بلایا اللہ کی طرف حکمت اور نصیحتِ

الْحَسَنَةِ فَأَمَرْتَ بِإِقَامَةِ الْحُدُودِ وَالطَّاعَةِ

پسندیدہ سے پس آپ نے حکم دیا قیامِ حدود و احکاماتِ شریعت اور اطاعت

لِلْمَعْبُودِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْخَبَائِثِ وَالطُّغْيَانِ

معبود کا اور لوگوں کو روکا خباثت و محرمات کے ارتکاب سے اور سرکشی سے

وَ وَاجَهُوْكَ بِالظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ فَجَاهَدْتَهُمْ

لیکن ستمگاروں نے ظلم وعدوان سے آپ کا مقابلہ کیا پس آپ نے جہاد شروع کیا

بَعْدَ الْاِیْعَاذِ اِلَیْهِمْ وَ تَاْکِیْدِ الْحُجَّةِ عَلَیْهِمْ

اور پہلے تو انکو غضب خدا سے ڈرایا اور تاکید کی اپنی حجت ان پر ہر طرح قائم کی

فَنَکَثُوْا ذِمَامَكَ وَ بَیْعَتَكَ وَ اَسْخَطُوْا رَبَّكَ

لیکن اسکے باوجود انھوں نے آپ کے بارے میں عہد اور آپ کی ہوئی بیعت کو توڑ دیا اور انھوں نے غضبناک کیا

وَ جَدَّكَ وَ بَدَءُوْكَ بِالْحَرْبِ فَثَبَتَّ

آپ کے رب اور آپ کے جدِ امجد کو اور آپ سے لڑنے کی ابتداء کر دی پس آپ بھی تیار ہو گئے

لِلطَّعْنِ وَالضَّرْبِ وَ طَحَنْتَ جُنُوْدَ الْفُجَّارِ

نیزہ و شمشیر اور حرب و ضرب کیلئے اور آپ نے فاجروں کے لشکر کو پیس ڈالا

وَ اقْتَحَمْتَ قَسْطَلَ الْغُبَارِ مُجَالِدًا بِذِی الْفَقَارِ

اور آپ جنگ کے گہرے غبار میں دھنسے ہوئے ذوالفقار سے جنگ کرتے ہوئے آپ

کَاَنَّكَ عَلِیٌّ نِ الْمُخْتَارُ فَلَمَّا رَاَوْكَ ثَابِتَ

اسطرح قتال کر رہے تھے گویا حیدر کرار جنگ کر رہے ہیں۔ جب اعداء نے جب آپ کو دل کا

الْجَاْشِ غَیْرَ خَآئِفٍ وَّ لَا خَاشٍ نَصَبُوْا لَكَ

مضبوط اور بے خوف و ہراس دیکھا، تو وہ آپ کے لیے

غَوَآئِلَ مَكْرِهِمْ وَ قَاتَلُوْكَ بِكَیْدِهِمْ وَ

مکر و فریب کے جال بچھانے لگے اور آپ سے لڑنے لگے اپنے مخصوص سفیانی مکاریوں

شَرِّهِمْ وَ اَمَرَ اللَّعِیْنُ جُنُوْدَهٗ فَمَنَعُوْكَ

اور شرارتوں کے ساتھ، اور حکم دیا عمر بن سعد ملعون نے اپنے مکار لشکر کو، کہ بند کر دو حسینؑ

الْمَآءَ وَ وُرُوْدَهٗ وَ نَاجَزُوْكَ الْقِتَالَ وَ

کے لیے پانی کو، اور سب کے سب پے در پے آپ سے لڑنے لگے اور

عَاجَلُوكَ النِّزَالَ وَرَشَقُوكَ بِالسِّهَامِ وَالنِّبَالِ

مقابلہ میں جلدی کر کے آپ پر حملہ آور ہوئے اور آپ کو تیروں سے چھلنی کر دیا اور سب نے

وَبَسَطُوا إِلَيْكَ أَكُفَّ الْإِصْطِلَامِ وَلَمْ

ظلم کے ہاتھ آپ کی طرف بڑھا دیئے اور نہ

يَرْعَوْا لَكَ ذِمَامًا وَلَا رَاقَبُوا فِيكَ آثَامًا

انہوں نے آپ کے بارے میں اپنی ذمہ داریوں کو دیکھا اور نہ یہ کہ آپ اور

فِي قَتْلِهِمْ أَوْلِيَائَكَ وَنَهْبِهِمْ رِحَالَكَ

آپ کے دوستوں کو قتل کرنے میں (کچھ تامل کیا) اور آپ کے سامان کو لوٹنے میں

أَنْتَ مُقَدَّمٌ فِي الْهَبَوَاتِ وَمُحْتَمِلٌ لِلْأَذِيَّاتِ

وہ کس قدر سخت گناہ کے مرتکب ہوئے۔ آپ جنگ کی اذیتوں کو بڑے صبر و تحمل سے برداشت

قَدْ عَجِبَتْ مِنْ صَبْرِكَ مَلَائِكَةُ السَّمٰوٰتِ

کر رہے تھے کہ ملائکہ آسمان آپ کے صبر و تحمل پر انگشت بدنداں متحیر تھے

فَأَحْدَقُوا بِكَ مِنْ كُلِّ الْجِهَاتِ وَأَثْخَنُوكَ

پس ظالموں نے آپ کو ہر چہار جانب سے گھیر لیا اور آپ پر زخم

بِالْجِرَاحِ وَحَالُوا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الرَّوَاحِ وَلَمْ

پر زخم لگانے لگے اور آپ کو مضمحل کر دیا اور حائل ہو گئے آپ کے اور مستورات کے درمیان اور

يَبْقَ لَكَ نَاصِرٌ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ تَذُبُّ

نہ رہا باقی آپ کا کوئی ناصر و مددگار لیکن آپ صبر و ضبط کے ساتھ ہجوم کو ہٹا رہے تھے

عَنْ نِسْوَتِكَ وَأَوْلَادِكَ حَتّٰى نَكَسُوكَ عَنْ

اپنی عورتوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے یہاں تک کہ آپ کو انھوں نے

جَوَادِكَ فَهَوَيْتَ إِلَى الْأَرْضِ جَرِيحًا تَطَؤُكَ

آپ کے گھوڑے سے گرا دیا اور آپ زمین پر تشریف لائے زخموں سے چور ہو کر اور آپکو کچل رہے تھے

الخُيُولُ بِحَوَافِرِهَا وَتَعْلُوكَ الطُّغَاةُ بِبَوَاتِرِهَا

رہے گھوڑے اپنے سموں سے اور سرکش ستمگار اپنے تلوار لیے آپ پر ٹوٹ پڑے

قَدْ رَشَحَ لِلْمَوْتِ جَبِينُكَ وَ اخْتَلَفَتْ

اور موت کا پسینہ آپ کی جبین مبارک پر آیا ہوا تھا اور ادھر اُدھر

بِالْاِنْقِبَاضِ وَالْاِنْبِسَاطِ شِمَالُكَ وَيَمِينُكَ

آپ کے دست و بازو سمٹتے اور پھیلتے تھے کبھی آپ بائیں جانب اور کبھی دائیں طرف

تُدِيرُ طَرْفاً خَفِيّاً اِلَىٰ رَحْلِكَ وَبَيْتِكَ وَ

آپ چپکے سے نیم وا سے اپنے سامان خیموں وغیرہ کو اور اپنی اولاد کو دیکھتے تھے

قَدْ شُغِلْتَ بِنَفْسِكَ عَنْ وُلْدِكَ وَاَهَالِيكَ

جبکہ اُس وقت آپکی ذات کو اپنی تکالیف کی وجہ سے اپنے بچوں اور اپنے اہلبیت کا خیال نہ رہا تھا

وَاَسْرَعَ فَرَسُكَ شَارِداً اِلَىٰ خِيَامِكَ مُحَمْحِماً

اور اس وقت بڑی تیزی سے آپ کا گھوڑا آپ کے خیام کی طرف ہنہناتا ہوا

بَاكِياً فَلَمَّا رَاَيْنَ النِّسَاءُ جَوَادَكَ مَخْزِيّاً

روتا ہوا دوڑا۔ پس جب آپ کے اہل حرم نے آپ کے رہوار کو بے سوار آتے دیکھا

وَ سَرْجَكَ عَلَيْهِ مَلْوِيّاً بَرَزْنَ مِنَ الْخُدُورِ

اور آپکے گھوڑے کی زین کو نیچے کی طرف ڈھلکا ہوا دیکھا تو بیقرار ہو کر خیموں سے نکل

نَاشِرَاتِ الشُّعُورِ عَلَى الْخُدُودِ لَاطِمَاتِ

پڑے اس حالت میں کہ بال بکھرائے اور طمانچے مارتے ہوئے

الْوُجُوهِ سَافِرَاتٍ وَبِالْعَوِيلِ دَاعِيَاتٍ وَ

اپنے چہروں پر بے پردہ نوحہ و بکا کرتے ہوئے اپنے بزرگوں اور وارثوں کو پکارتے ہوئے

بَعْدَ الْعِزِّ مُذَلَّلَاتٍ وَاِلَىٰ مَصْرَعِكَ مُبَادِرَاتٍ

بعد اپنی عزت و شان کے اس ذلت و حقارت کے پیش نظر اور سب آپکی قتل گاہ کی طرف تیزی سے جا رہے تھے

وَالشِّمْرُ جَالِسٌ عَلٰى صَدْرِكَ وَمُوْلِغٌ سَيْفَهُ

اور ہائے افسوس کہ شمر ملعون اس وقت آپ کے سینۂ اقدس پر سوار تھا اور اپنا خنجر

عَلٰى نَحْرِكَ قَابِضٌ عَلٰى شَيْبَتِكَ بِيَدِهٖ

آپ کی گردن پر پھیر رہا تھا اور آپ کی ریش مبارک وہ ظالم اپنے ہاتھ میں پکڑے ہوئے

ذَابِحٌ لَكَ بِمُهَنَّدِهٖ قَدْ سَكَنَتْ حَوَاسُّكَ

اپنی ہندی تلوار سے آپ کو ذبح کر رہا تھا۔ آپ اپنے دست و پا ساکن کر لیے تھے

وَخَفِيَتْ اَنْفَاسُكَ وَرُفِعَ عَلَى الْقَنَاةِ رَاْسُكَ

اور آپ کی سانسیں رکنے لگی تھیں یہاں تک کہ سر اقدس کو قطع کر کے نیزے پر اٹھا لیا

وَسُبِيَ اَهْلُكَ كَالْعَبِيْدِ وَصُفِّدُوْا فِي

اور آپ کے اہلِ حرم کو غلاموں کی طرح قید کر لیا اور آہنی زنجیروں میں بری طرح

الْحَدِيْدِ فَوْقَ اَقْتَابِ الْمَطِيَّاتِ تَلْفَحُ

جکڑ کر اونٹوں پر بیٹھا دیا گیا دن کو دوپہر کی گرمی سے

وُجُوْهَهُمْ حَرُّ الْهَاجِرَاتِ يُسَاقُوْنَ فِي الْبَرَارِيْ

اُن کے چہرے جھلسنے لگے اور وہ غریب الدیار کشاں کشاں بیابانوں

وَالْفَلَوَاتِ اَيْدِيْهِمْ مَغْلُوْلَةٌ اِلَى الْاَعْنَاقِ

اور جنگلوں میں پھرائے جا رہے تھے۔ انکے ہاتھ انکی گردنوں سے باندھ دیے گئے تھے

يُطَافُ بِهِمْ فِي الْاَسْوَاقِ فَالْوَيْلُ لِلْعُصَاةِ

اس طرح ان کو بازاروں میں پھرایا جا رہا تھا۔ پس وائے ہو ان نافرمان

الْفُسَّاقِ لَقَدْ قَتَلُوْا بِقَتْلِكَ الْاِسْلَامَ وَ

فاسقوں کے اوپر کہ جنہوں نے آپکو قتل کر کے اسلام کو بھی قتل کر دیا اور

عَطَّلُوا الصَّلٰوةَ وَالصِّيَامَ وَنَقَضُوا السُّنَنَ

معطل کر دیا نمازوں کو اور روزوں کو اور توڑ دیا سنتوں کو

وَالْأَحْكَامَ وَهَدَمُوا قَوَاعِدَ الْإِيمَانِ وَ

اور احکام شریعت کو اور ڈھا دیا ایمان کی عمارات کو اور

حَرَّفُوا آيَاتِ الْقُرْآنِ وَهَجَمُوا فِي الْبَغْيِ

جلا دیا آیات قرآن کو اور بڑی تیزی سے وہ لوگ بغاوت

وَالْعُدْوَانِ ۔ لَقَدْ أَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اور سرکشی میں گھس پڑے ۔ یقیناً مظلوم ہوگئے رسول خدا (درود ہو

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مِنْ أَجْلِكَ مَوْتُوراً وَعَادَ

اللہ کا ان حضرت پر اور انکی آل پر) آپ کی موت سے کہ آپ کے خون کا بدلہ نہ لے سکے اور لاوارث

كِتَابُ اللّٰهِ مَهْجُوراً وَغُودِرَ الْحَقُّ إِذْ قُهِرْتَ

ہوگئی کتاب خدا آپ کے قتل سے اور آپ کے ستائے جانے سے اصل میں حق

مَقْهُوراً وَفُقِدَ بِفَقْدِكَ التَّكْبِيرُ وَالتَّهْلِيلُ

ستایا گیا اور آپ کے نہ ہونے سے اللہ اکبر اور لا الٰہ الا اللہ کی آواز

وَالتَّحْرِيمُ وَالتَّحْلِيلُ وَالتَّنْزِيلُ وَالتَّأْوِيلُ

بے روح ہوگئیں اور حرمت و حلت (حرام و حلال) کا امتیاز نہ رہا قرآن اور قرآن کے معانی و تاویل قرآن

وَظَهَرَ بَعْدَكَ التَّغْيِيرُ وَالتَّبْدِيلُ وَالْإِلْحَادُ

باقی رہا ۔ اور ظہور ہوگیا آپ کے بعد شریعت میں کھلم کھلا تبدیلیوں سے اور [illegible] ہوگئے

وَالتَّعْطِيلُ وَالْأَهْوَاءُ وَالْأَضَالِيلُ وَالْفِتَنُ

اور شریعت میں تعطل اور خواہشات نفسانی کا زور ہوگیا اور گمراہیوں اور فتنوں اور

وَالْأَبَاطِيلُ فَقَامَ نَاعِيكَ عِنْدَ قَبْرِ جَدِّكَ

اور باطل چیزوں کا ظہور ہوگیا ۔ الغرض آپ کی شہادت کی خبر سنانے والا آپ کے جد

الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَنَعَاكَ إِلَيْهِ

رسول اللہ کی قبر (درود ہو اللہ کا آنحضرت اور انکی آل پر) کے پاس آکر سنانے لگا

بِالدَّمْعِ الْهَطُوْلِ قَائِلًا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُتِلَ

اپنے برستے ہوئے آنسو کے ساتھ، یہ کہتے ہوئے کہ یا رسول اللہؐ! افسوس کہ قتل کر دیا گیا

سِبْطُكَ وَفَتَاكَ وَاسْتُبِيْحَ اَهْلُكَ وَحِمَاكَ

آپ کے نواسے کو اور آپ کے بچے کو اور آپ کے اہل بیتؑ اور جاں نثاروں کو ستایا اور

وَسُبِيَتْ بَعْدَكَ ذَرَارِيْكَ وَوَقَعَ الْمَحْذُوْرُ

مار دیا گیا، اور قید کر لیا گیا آپ کے بعد آپکی ذرّیت کو اور آپ کی پردہ دار

بِعِتْرَتِكَ وَذَوِيْكَ فَانْزَعَجَ الرَّسُوْلُ وَ

عترت اور ذوی القربیٰ و ذرّیت کو بہت دکھ دیے گئے۔ پس رسول اللہؐ کو انتہائی قلق ہوا اور

بَكٰى قَلْبُهُ الْمَهُوْلُ وَعَزَّاهُ بِكَ الْمَلَائِكَةُ

آنحضرتؐ کا قلب نازک گریہ کناں ہوا اور اُن حضرتؐ کو پُرسہ دیا آپ کا فرشتوں

وَالْاَنْبِيَاءُ وَفُجِعَتْ بِكَ اُمُّكَ الزَّهْرَاءُ وَ

اور انبیاءؑ نے اور بے چین ہو گئیں آپ کے قتل کی وجہ سے آپکی مادرِ گرامی زہراؑ اور

اخْتَلَفَتْ جُنُوْدُ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ تُعَزِّيْ

اُترنے لگے ملائکۂ مقربین کے لشکر پر لشکر (آسمان سے) اور تعزیت پیش

اَبَاكَ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاُقِيْمَتْ لَكَ الْمَاٰتِمُ

کرنے لگے آپ کے بابا امیرالمومنینؑ سے اور آپ کا ماتم شروع ہو گیا

فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَلَطَمَتْ عَلَيْكَ الْحُوْرُ الْعِيْنُ

ملاءِ اعلیٰ (آسمانوں) میں اور منھ پیٹنے لگیں آپ کے غم میں حورانِ جنت

وَبَكَتِ السَّمَاءُ وَسُكَّانُهَا وَالْجِنَانُ وَخُزَّانُهَا

اور گریہ کرنے لگا آسمان اور آسمان کے رہنے والے اور جنت اور جنت کے رہنے والے

وَالْهِضَابُ وَاَقْطَارُهَا وَالْبِحَارُ وَحِيْتَانُهَا

اور پہاڑ قطار در قطار رو پڑے اور سمندر اور اس کی مچھلیاں رونے لگیں

وَمَكَّةَ وَبُنْيَانُهَا وَالْجِنَانُ وَوِلْدَانُهَا وَ
اور مکہ اور اسکی عمارتیں اور جنت اور اس کے غلمان اور

الْبَيْتُ وَالْمَقَامُ وَالْمَشْعَرُ الْحَرَامُ وَالْحِلُّ وَ
اور مقام ابراہیم اور مشعر الحرام اور حل اور

الْإِحْرَامُ. اَللّٰهُمَّ فَبِحُرْمَةِ هٰذَا الْمَكَانِ
احرام کا واسطہ دوں گی۔ یا اللہ! تجھے واسطہ اس مکان کی حرمت کا جو بہت

الْمُنِيفِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْشُرْنِيْ
بلند مرتبہ ہے، تو درود نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ کے اوپر اور مجھے محشور فرما

فِيْ زُمْرَتِهِمْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِمْ
ان حضرات کے ساتھ اور مجھے داخل فرما جنت میں ان حضرات کی سفارش سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ يَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ
یا اللہ! میں وسیلہ پکڑتا ہوں تیری بارگاہ میں، اے بہت تیزی سے محاسبہ کرنے والے

وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ
اور اے بزرگوں میں سب سے زیادہ بزرگ و کریم اور اے حاکموں میں سب سے زیادہ بڑے حاکم

بِمُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ رَسُوْلِكَ اِلَى الْعٰلَمِيْنَ
ذریعے سے حضرت محمدؐ کے جو خاتم الانبیاء، تیرے رسول ہیں تمام عالمین

اَجْمَعِيْنَ. وَبِاَخِيْهِ الْاَنْزَعِ الْبَطِيْنِ الْعَالِمِ
کی طرف اور واسطہ انکے بھائی کا جو بزرگ شکم معدن علم و حکمت

الْمَكِيْنِ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِفَاطِمَةَ
ہیں یعنی علیؑ امیر المومنین (کا واسطہ) اور واسطہ فاطمہؑ کا جو

سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ وَبِالْحَسَنِ الزَّكِيِّ عِصْمَةِ
سردار ہیں خواتین عالمین کی اور واسطہ امام حسنؑ کا جو پاکیزہ ہیں پناہ گاہ ہیں

الْمُتَّقِيْنَ وَبِاَبِيْ عَبْدِ اللهِ اَكْرَمِ الْمُسْتَشْهَدِيْنَ

پرہیزگاروں کی اور واسطہ ابی عبداللہ الحسینؑ کا جو سب سے زیادہ مکرم ہیں تمام شہیدوں میں

وَبِاَوْلَادِهِ الْمَقْتُوْلِيْنَ وَبِعِتْرَتِهِ الْمَظْلُوْمِيْنَ

اور واسطہ اُن کی اولاد کا جو آپکے ساتھ قتل کیے گئے اور واسطہ انکی اولادِ مظلمین کا

وَبِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ وَبِمُحَمَّدِ

اور واسطہ علیؑ ابن الحسینؑ امام زین العابدین کا اور واسطہ محمدؑ

بْنِ عَلِيٍّ قِبْلَةِ الْاَوَّابِيْنَ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

ابن علیؑ کا جو عبادت گذاروں کے مرکز ہیں اور واسطہ جعفر ابن محمدؑ کا جو

اَصْدَقِ الصَّادِقِيْنَ وَمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ مُظْهِرِ

سب سے زیادہ سچے ہیں تمام سچوں میں اور موسیٰؑ ابن جعفرؑ کا واسطہ جو ظاہر کرنیوالے

الْبَرَاهِيْنَ وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسَى نَاصِرِ الدِّيْنِ وَ

ہیں دلائلِ حق کو اور علیؑ ابنِ موسیٰؑ کا واسطہ جو دین کی مدد کرنیوالے ہیں اور

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قُدْوَةِ الْمُهْتَدِيْنَ وَعَلِيِّ بْنِ

محمدؑ ابنِ علیؑ کا واسطہ جو اہلِ حق کے پیشوا ہیں اور علیؑ ابن

مُحَمَّدٍ اَزْهَدِ الزَّاهِدِيْنَ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

محمدؑ کا واسطہ جو زاہدوں میں سب سے زیادہ زہد والے ہیں اور حسنؑ ابن علیؑ کا واسطہ جو

وَارِثِ الْمُسْتَخْلَفِيْنَ وَالْحُجَّةِ عَلَى الْخَلْقِ

وارث ہیں تمام ائمہؑ کے اور اس ذاتِ گرامی کا واسطہ جو حجتِ خدا ہیں تمام مخلوق

اَجْمَعِيْنَ ۔ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

کے اوپر ۔ یہ کہ تو درود نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ کے اوپر

الصَّادِقِيْنَ الْاَبَرِّيْنَ اٰلِ طٰهٰ وَيٰسٓ وَاَنْ

جو سچے ہیں جو بہترین نیکیوں کے حامل ہیں جنکا لقب آلِ طٰہٰ و آلِ یٰسٓ ہے اور یہ کہ

تَجْعَلَنِیْ فِی الْقِیَامَةِ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ الْمُطْمَئِنِّیْنَ

تو مجھے قرار دے قیامت میں (قیامت کے دن) امن پانے والوں میں، مطمئن رہنے والوں میں

الْفَآئِزِیْنَ الْفَرِحِیْنَ الْمُسْتَبْشِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ اکْتُبْنِیْ

کامیاب رہنے والوں میں، خوش و خرم رہنے والوں میں سے۔ یا اللہ! میرا نام لکھ لے

فِی الْمُسْلِمِیْنَ وَ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ وَ اجْعَلْ

اپنے فرمانبرداروں میں اور مجھے صالح بندوں کے ساتھ وابستہ رکھ اور میرا ذکر

لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَ انْصُرْنِیْ عَلَی

نیکی اور بھلائی سے ہو میرے بعد آنے والوں میں اور میری مدد فرما مقابلے میں

الْبَاغِیْنَ وَ اکْفِنِیْ کَیْدَ الْحَاسِدِیْنَ ۔ وَ

سرکشوں اور باغیوں کے اور مجھے بچا لے حاسدوں کی بری تدابیر سے اور

اصْرِفْ عَنِّیْ مَکْرَ الْمَاکِرِیْنَ ۔ وَ اقْبِضْ عَنِّیْ

میرے طرف سے مکاروں کے مکر و فریب کا رخ پھیر دے اور روک دے مجھ سے

اَیْدِی الظّٰلِمِیْنَ ۔ وَ اجْمَعْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ السَّادَةِ

ظالموں کے دستِ تطاول کو اور جمع کر دے یکجا مجھے اور میرے پیشواؤں کو

الْمَیَامِیْنَ فِیْٓ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ مَعَ الَّذِیْنَ

جو بابرکت ہیں جنتی لوگوں کے بلند ترین مقام میں جگہ دے ساتھ ان لوگوں کے جن

اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیِّیْنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ

کے اوپر تو نے اپنی نعمتیں نازل فرمائیں، جو انبیاء اور صدیقین

وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ ۔ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ

اور شہداء اور صالحین میں سے ہیں۔ تجھے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

الرّٰحِمِیْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اُقْسِمُ عَلَیْكَ بِنَبِیِّكَ

تمام رحم کرنے والوں میں۔ یا اللہ! میں تجھے قسم دیتا ہوں تیرے نبی کی

الْمَعْصُوْمِ وَ بِحُكْمِكَ الْمَحْتُوْمِ وَنَهْيِكَ

جو معصوم ہیں اور تیرے حکم کی جو حتمی و آخری ہے اور گناہوں سے بچنے کی

الْمَكْتُوْمِ وَبِهٰذَا الْقَبْرِ الْمَلْمُوْمِ الْمُوَسَّدِ

تیرے مقررہ ارشادات کے مطابق اور اس قبر مطہر کی جسکی زیارت کیلئے ہر طرف سے جن و انس

فِيْ كَنَفِهِ الْإِمَامُ الْمَعْصُوْمُ الْمَقْتُوْلُ الْمَظْلُوْمُ

اور ملک پہنچتے ہیں جس کے پہلو میں امام معصوم شہید ظلم و ستم آرام فرما رہے ہیں

اَنْ تَكْشِفَ مَا بِيْ مِنَ الْغُمُوْمِ وَ تَصْرِفَ

کہ تو دور فرما دے میرے رنج و غم کو اور ہٹا دے

عَنِّيْ شَرَّ الْقَدَرِ الْمَحْتُوْمِ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ

میرے مقدر کی برائی کو جو حتمی ہے اور مجھے پناہ دے جہنم کی آگ سے

ذَاتِ السَّمُوْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ جَلِّلْنِيْ بِنِعْمَتِكَ وَ

جو جلا دینے والی ہے۔ یا اللہ! میرے چاروں طرف اپنی نعمتوں کا انبار لگا دے اور

رَضِّنِيْ بِقَسْمِكَ وَتَغَمَّدْنِيْ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ

اتنا عطا فرما دے کہ میں خوش رہوں اور چھپا لے مجھے اپنے جود و بخشش و کرم میں

وَبَاعِدْنِيْ مِنْ مَكْرِكَ وَنَقِمَتِكَ ۔ اَللّٰهُمَّ

اور دور رکھ مجھے اپنے عذاب اور سزا و عقاب سے یا اللہ!

اعْصِمْنِيْ مِنَ الزَّلَلِ وَسَدِّدْنِيْ فِي الْقَوْلِ وَ

مجھے بچا لے ہر لغزش سے اور درستی فرما دے میرے قول اور

الْعَمَلِ وَافْسَحْ لِيْ فِيْ مُدَّةِ الْاَجَلِ وَاَعْفِنِيْ

عمل کے اندر اور مجھے عطا فرما عمر طویل اور مجھے بچا لے

مِنَ الْاَوْجَاعِ وَالْعِلَلِ وَبَلِّغْنِيْ بِمَوَالِيَّ وَبِفَضْلِكَ

امراض و بیماری و دکھ سے اور پہنچا دے مجھے میرے آقاؤں کے وسیلے سے اور اپنے فضل

اَفْضَلِ الْاَمَلِ • اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

میری بہترین تمناؤں تک   یا اللہ ! درود بھیج محمدؐ و آلِ

مُحَمَّدٍ وَّ اَقْبَلْ تَوْبَتِيْ وَارْحَمْ عَبْرَتِيْ وَاَقِلْنِيْ

محمدؐ کے اوپر اور میری توبہ قبول فرما   اور رحم فرما مجھے روتا دیکھ کر اور بخش دے

عَثْرَتِيْ وَنَفِّسْ كُرْبَتِيْ وَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ

میرے گناہوں کو   اور دور فرما دے میری تکلیف کو   اور معاف فرما دے میری خطاؤں کو

وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ • اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِيْ فِيْ

اور میری اولاد کو نیک بنا دے   یا اللہ ! نہ باقی چھوڑ میرے لیے

هٰذَا الْمَشْهَدِ الْمُعَظَّمِ وَالْمَحَلِّ الْمُكَرَّمِ ذَنْبًا

اس مقامِ معظم شہادت گاہ   اور بزرگ مرتبہ جگہ کے باعث   میرے کسی گناہ کو

اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا عَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَلَا غَمًّا

مگر تو نے اسے بخش دیا ہو   اور نہ کسی عیب کو مگر تو نے اسے چھپا لیا ہو، اور نہ کسی غم و رنج

اِلَّا كَشَفْتَهٗ وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهٗ وَلَا جَاهًا

کو مگر اسکو تو نے دور فرما دیا ہو، اور نہ کسی حصولِ رزق کو مگر اسمیں تو نے کشادگی فرما دی ہو، اور نہ کسی مرتبے کو

اِلَّا عَمَرْتَهٗ وَلَا فَسَادًا اِلَّا اَصْلَحْتَهٗ وَلَا اَمَلًا

مگر تو نے اسکو بڑھا دیا ہو   اور نہ کسی بگڑے کام کو مگر یہ کہ تو نے اسکی اصلاح کر دی ہو اور نہ کسی امید کو

اِلَّا بَلَّغْتَهٗ وَلَا دُعَاۗءً اِلَّا اَجَبْتَهٗ وَلَا مُضَيِّقًا

مگر یہ کہ اسکو پورا کر دیا ہو   اور نہ کسی دعا کو مگر یہ کہ اسکو قبول فرما لیا ہو   اور نہ کسی تنگی و پریشانی کو

اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا شَمْلًا اِلَّا جَمَعْتَهٗ وَلَا اَمْرًا

مگر یہ کہ اسکو دور کر دیا ہو   اور نہ کسی انتشار کو مگر تو نے اسے اطمینان سے بدل دیا ہو، اور نہ کسی کام کو

اِلَّا اَتْمَمْتَهٗ وَلَا مَالًا اِلَّا كَثَّرْتَهٗ وَلَا خُلُقًا

مگر یہ کہ تو نے اسکو مکمل کر دیا ہو، اور نہ کسی مال کو مگر یہ کہ تو نے اسکو زیادہ کر دیا ہو، اور نہ کسی خلق و اخلاق کو

اِلَّا حَسَّنْتَهُ وَلَا اِنْفَاقًا اِلَّا اَخْلَفْتَهُ وَ

مگر یہ کہ تو نے اسکو بہترین بنا دیا ہو، اور نہ کسی خرچ میں مگر یہ کہ تو نے اسکی کمی کو پورا کر دیا ہو، اور

لَا اَحَالًا اِلَّا اَخَّرْتَهُ وَلَا سُوْءً اِلَّا اَصْلَحْتَهُ

نہ کسی حال و احوال کو مگر یہ کہ تو نے اسکو بہتر بنا دیا ہو اور نہ کسی برائی کو مگر یہ کہ تو نے اس کی اصلاح کر

وَلَا حَسُوْدًا اِلَّا قَمَعْتَهُ وَلَا عَدُوًّا اِلَّا اَرْدَيْتَهُ

دی ہو، اور نہ کسی حاسد کو مگر یہ کہ تو نے اسکو تباہ کر دیا ہو، اور نہ کسی دشمن کو مگر یہ کہ تو نے اسکو ہلاک کر دیا ہو

وَلَا شَرًّا اِلَّا كَفَيْتَهُ وَلَا مَرَضًا اِلَّا شَفَيْتَهُ

اور نہ کسی شر کو مگر یہ کہ تو نے اس سے بچا لیا ہو، اور نہ کسی مرض کو مگر یہ کہ تو نے اسے شفا دی ہو

وَلَا بَعِيْدًا اِلَّا اَدْنَيْتَهُ وَلَا شَعَثًا اِلَّا لَمَمْتَهُ

اور نہ کسی دور رہنے والے کو مگر یہ کہ تو نے اسے قریب کر دیا ہو، اور نہ کسی پریشانی کو مگر یہ کہ تو نے اسے دور کر دیا ہو

وَلَا سُؤْلًا اِلَّا اَعْطَيْتَهُ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور نہ کسی سوال کو مگر یہ کہ تو نے اسکو پورا کر دیا ہو۔ یا اللہ! یقیناً میں

اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْعَاجِلَةِ وَثَوَابَ الْاٰجِلَةِ

تجھ سے سوال کرتا ہوں دنیا کی بہتری کیلئے اور آخرت کے ثواب کے لیے

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنِ الْحَرَامِ وَ

یا اللہ! مجھے حلال کی روزی اتنی عطا فرما کہ میں حرام سے بے نیاز ہو جاؤں اور

بِفَضْلِكَ عَنْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اپنا فضل اتنا میرے شامل حال رکھ کہ میں کسی تیری مخلوق سے حاجت نہ رکھوں۔ یا اللہ! یقیناً میں

اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَقَلْبًا خَاشِعًا وَيَقِيْنًا

تجھ سے سوال کرتا ہوں فائدہ مند علم کا اور تجھ سے ڈرنے والے دل کا اور اس یقین کا

شَافِيًا وَعَمَلًا زَاكِيًا وَصَبْرًا جَمِيْلًا وَ

جس میں شک نہ ہو اور اس عمل کا جو پاکیزہ و خالص ہو اور اس صبر کا جو عمدہ و بہترین ہو اور

أَجْرًا جَزِيلًا • اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي شُكْرَ نِعْمَتِكَ

اس اجر کا جو فراوانی سے ہو۔ یا اللہ! تو مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیری اُن نعمات کا شکر ادا کروں

عَلَيَّ وَزِدْ فِي إِحْسَانِكَ وَكَرَمِكَ إِلَيَّ وَ

جو مجھ پر ہیں اور اضافہ فرما اپنے احسانات میں اور اپنی مہربانیوں میں میرے لیے، اور

اجْعَلْ قَوْلِي فِي النَّاسِ مَسْمُوعًا وَعَمَلِي عِنْدَكَ

قرار دے میری باتوں کو لوگوں کے اندر کہ وہ ان کو سن کر مان لیں اور میرے عمل کو اپنی بارگاہ میں

مَرْفُوعًا وَأَثَرِي فِي الْخَيْرَاتِ مَتْبُوعًا وَعَدُوِّي

بلندی والا اور میری نیکیاں ایسی ہوں کہ جنکی پیروی کی جاتے، اور میرے دشمن کو

مَقْمُوعًا • اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

برباد ہو جانیوالا۔ یا اللہ! درود نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے اوپر کہ جو

الْأَخْيَارِ فِي آنَاءِ اللَّيْلِ وَأَطْرَافِ النَّهَارِ وَ

تمام مخلوق میں بہتر ہیں، اور یہ سلسلۂ درود جاری و ساری رکھ ان حضرات کے اوپر شب و روز میں، اور

اكْفِنِي شَرَّ الْأَشْرَارِ وَطَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ

میری حفاظت فرما شریروں کے شر سے اور مجھے پاکیزہ بنا دے گناہوں سے

وَالْأَوْزَارِ وَأَجِرْنِي مِنَ النَّارِ وَأَحِلَّنِي دَارَ

اور ان کے بوجھ سے، اور پناہ دے مجھے دوزخ کی آگ سے اور آباد کر مجھے آخرت کے گھر

الْقَرَارِ وَاغْفِرْ لِي وَلِجَمِيعِ إِخْوَانِي فِيكَ وَ

جنت میں اور بخش دے مجھے اور تمام میرے بھائیوں کو جنت میں جگہ دے اور

أَخَوَاتِي الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ

میری بہنوں کو، جو مومنین اور مومنات ہوں سب کو، واسطہ تیری رحمت کا

وَكَرَمِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ •

اور تیرے کرم کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے تمام رحم کرنے والوں میں

نمازِ شب کا طریقہ

چونکہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام عجر تے نمازِ شب پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے اس لیے یہ خاص نماز قدرے تفصیل کے ساتھ درج کی جاتی ہے۔ خداوندِ عالم مومنین کو اس کے پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

واضح ہو کہ اس نماز کا وقت آدھی رات گذرنے کے بعد داخل ہوتا ہے، جتنا نمازِ فجر کے وقت داخل ہونے کے قریب ہو زیادہ بہتر ہے۔ مسافر اور وہ شخص جس کے لیے نمازِ شب (تہجّد) کا پڑھنا آدھی رات کے بعد مشکل ہو تو وہ ابتداءِ رات میں انھیں پڑھ سکتا ہے۔ ان نمازوں کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے:

پہلے دو دو رکعت کر کے آٹھ رکعت صبح کی نماز کی طرح پڑھے اگر وقت کم ہے یا عجلت مطلوب ہے تو سورۂ اَلْحَمْدُ کے بعد کوئی دوسرا سورہ نہ پڑھے ان آٹھ رکعت نمازوں کے بعد نمازِ شفع جو دو رکعت ہے بغیر دعائے قنوت کے پڑھے۔ بعد ازاں ایک رکعت نمازِ وتر ہے اس نماز میں اگر وقت وسیع ہے تو سورۂ اَلْحَمْدُ کے بعد کوئی بڑا سورہ بھی پڑھ سکتا ہے ورنہ سورۃ الاخلاص یا کوئی مختصر سورہ پڑھے، اور صرف سورۂ اَلْحَمْدُ پر بھی اکتفا کیا جا سکتا ہے قرأت کے بعد دعائے قنوت میں ہاتھ اٹھا کر کلماتِ فَرَج پڑھے (کلماتِ فرج کا ذکر آگے آئے گا) اس کے بعد چالیس مومنوں کے لیے نام بنام (اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ) لِفُلَان کی جگہ ہر مومن مُردہ یا زندہ کا نام لے۔ پھر ستّر مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ پھر سات دفعہ کہے: هٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ۔ پھر یہ کہے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ تُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ گریہ وزاری کی کوشش کرے تو زیادہ مناسب ہے۔

نمازِ شب کا تفصیلی طریقہ

پہلے عطر لگائے پھر قبلہ رو بیٹھ کر حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی یہ دعا پڑھے

اِلٰهِیْ غَارَتْ نُجُوْمُ سَمَآئِكَ وَنَامَتْ عُيُوْنُ

اے میرے معبود! ڈوب گئے ستارے تیرے آسمان کے اور نیند چھا گئی آنکھوں پر

اَنَامِكَ وَهَدَأَتْ اَصْوَاتُ عِبَادِكَ وَاَنْعَامِكَ

تیری مخلوق کی اور سکوت طاری ہو گیا آوازوں پر تیرے بندوں اور تیرے چوپایوں کی

وَغَلَّقَتِ الْمُلُوْكُ عَلَيْهَا اَبْوَابَهَا وَطَافَ

اور بند کر لیے ہیں بادشاہوں نے بھی اپنے اپنے دروازے اور اب چکر لگا رہے ہیں

عَلَيْهَا حُرَّاسُهَا وَاحْتَجَبُوْا عَمَّنْ يَّسْئَلُهُمْ

اُن پر اُن کے پہرے دار اور وہ باز رکھتے ہیں اُن تک پہنچنے کیلئے سوال کرنے والوں

حَاجَةً اَوْ يَنْتَجِعُ مِنْهُمْ فَائِدَةً وَاَنْتَ اِلٰهِیْ

حاجتمندوں اور ضرورتمندوں کو اُن سے فائدہ حاصل کرنے کیلئے۔ مگر تُو اے میرے معبود

حَیٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ وَّلَا

ہمیشہ سے زندہ اور قائم رہنے والا ہے، تجھ تک نہ تو اونگھ کا گزر ہے اور نیند آسکتی ہے اور نہ

يَشْغَلُكَ شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ اَبْوَابُ سَمَآئِكَ

تجھے ایک چیز دوسری چیز کیطرف توجہ کرنے سے روک سکتی ہے۔ تیرے آسمان کے دروازے بھی

لِمَنْ دَعَاكَ مُفَتَّحَاتٌ وَّخَزَآئِنُكَ غَيْرُ

ہر دعا کرنے والے کے لیے کھلے رہتے ہیں اور تیرے خزانے کبھی (بھی کسی پر)

مُغَلَّقَاتٍ وَّاَبْوَابُ رَحْمَتِكَ غَيْرُ مَحْجُوْبَاتٍ

بند نہیں کیے جاتے اور تیری رحمت کے دروازوں پر کبھی حاجب و دربان نہیں بٹھائے جاتے

وَفَوَائِدُكَ لِمَنْ سَئَلَكَ غَيْرُ مَحْظُوْرَاتٍ
اور تیری بخشش و کرم کا جو بھی تجھ سے سوال کرے اس کو محروم نہیں کیا جاتا

بَلْ هِيَ مَبْذُوْلَاتٌ ۔ اِلٰهِيْ اَنْتَ الْكَرِيْمُ الَّذِيْ
بلکہ اس کو عطا کیا جاتا ہے ۔ اے میرے معبود! تو ہی تو ایسا کریم ہے کہ جو

لَا تَرُدُّ سَائِلًا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ سَاَلَكَ وَلَا
نہیں رد کرتا کسی سوال کرنے والے بندۂ مومن کو جس نے تجھ سے سوال کیا ہو اور نہ

تَحْتَجِبُ عَنْ اَحَدٍ مِنْهُمْ اَرَادَكَ وَلَا وَعِزَّتِكَ
تو کبھی ان میں سے کسی ایک سے بھی جو تیرا ارادہ کرے چھپ جاتا ہے اور نہیں ہرگز نہیں

وَجَلَالِكَ لَا تُجْتَدَلُ حَوَائِجُهُمْ دُوْنَكَ
قسم ہے تیری عزت و جلال کی ان لوگوں کی حاجتیں تیرے سامنے کوئی حقیقت نہیں رکھتیں

وَلَا يَقْضِيْهَا اَحَدٌ غَيْرُكَ ۔ اَللّٰهُمَّ وَقَدْ
اور نہ ان حاجتوں کو سوائے تیرے کوئی دوسرا پورا کر سکتا ہے ۔ یا اللہ! اور یقیناً

تَرَانِيْ وَ قُوْفِيْ وَذُلَّ مَقَامِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ
تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں تیرے سامنے کس پست و کمتر مقام پر کھڑا ہوں

تَعْلَمُ سَرِيْرَ وَتَطَّلِعُ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِيْ وَمَا
تو جانتا ہے میرے رازوں سے اور جو کچھ میرے دل میں ہے اس کو اور جو

يَصْلُحُ بِهٖ اَمْرُ اٰخِرَتِيْ وَدُنْيَايَ ۔ اَللّٰهُمَّ
بہتر ہے میری آخرت اور دنیا کے امور میں اس پر تو مطلع ہے ۔ یا اللہ!

اِنَّ ذِكْرَ الْمَوْتِ وَاَهْوَالَ الْمُطَّلَعِ وَالْوُقُوْفِ
بیشک موت کی یاد اور تیری اطلاع کا خوف اور تیرے سامنے کھڑے

بَيْنَ يَدَيْكَ نَغَّصَنِيْ مَطْعَمِيْ وَمَشْرَبِيْ وَ
ہونے کے خوف نے حرام کر دیا ہے میرا کھانا اور میرا پینا اور

أَغَصَّنِي بِرِيقِي وَأَقْلَقَنِي عَنْ وِسَادِي

میرے منھ کا لعاب (خوف) نے خشک کر دیا ہے اور میں اپنے بستر پر تڑپتا

وَمَنَعَنِي رُقَادِي كَيْفَ يَنَامُ مَنْ يَخَافُ

اور اس یاد نے میری نیند بھی حرام کر دی ہے۔ بھلا اس شخص کو کیسے نیند آئے گی جو خوف

مَلَكَ الْمَوْتِ فِي طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَطَوَارِقِ

ہو ملک الموت کا کہ معلوم وہ کب آجائے رات میں یا وہ

النَّهَارِ بَلْ كَيْفَ يَنَامُ الْعَاقِلُ وَمَلَكُ الْمَوْتِ

دن میں آجائے اور واقعاً ایک عقل والا انسان کیسے سو سکتا ہے جبکہ فرشتۂ موت

لَا يَنَامُ لَا بِاللَّيْلِ وَلَا بِالنَّهَارِ وَيَطْلُبُ رُوحَهُ

کبھی نہیں سوتا نہ رات میں اور نہ دن میں اور وہ چاہتا ہے کہ اس کی روح

بِالْبَيَاتِ وَفِي آنَاءِ السَّاعَاتِ ۔

(انھیں اوقات میں سے کسی ساعت قبض کرے۔)

جب حضرت اس دعا سے فارغ ہوتے تو سجدے میں جاکر یہ فرماتے تھے

أَسْأَلُكَ الرَّوْحَ وَالرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ

(یا اللہ!) میں تجھ سے سوال کرتا ہوں راحت اور آسانی کا موت کے وقت اور

الْعَفْوَ حِينَ أَلْقَاكَ ۔

(عفو و بخشش کا جب تجھ سے ملاقات کروں۔)

اس کے بعد جب نماز کیلئے کھڑا ہو تو یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

یا اللہ! بیشک میں نے تجھ ہی سے لو لگائی ہے۔ تیرے نبی، نبی رحمت کے واسطے سے

وَآلِهٖ وَاُقَدِّمُهُمْ بَيْنَ يَدَیْ حَوَآئِجِیْ

اور انکی آل کیواسطے سے اور ان حضرات کو پیش پیش رکھا ہے اپنی حاجات کے لیے

فَاجْعَلْنِیْ بِهِمْ وَجِيْهًا فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

پس مجھے قرار دے ان حضرات کے صدقے میں سُرخرو دنیا کے اندر اور آخرت میں بھی

وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِهِمْ وَ

اور اپنے مقرّب بندوں میں ، یا اللہ! مجھ پر رحم فرما ان حضرات کیواسطے سے اور

لَا تُعَذِّبْنِیْ بِهِمْ وَاهْدِنِیْ بِهِمْ وَلَا تُضِلَّنِیْ

مجھ پر عذاب نہ کرنا ان کے واسطے سے اور میری ہدایت فرما ان کیواسطے سے اور مجھے گمراہ نہ ہونے دے

وَارْزُقْنِیْ بِهِمْ وَلَا تَحْرِمْنِیْ بِهِمْ وَاقْضِ لِیْ

اور مجھے رزق عطا فرما ان کیواسطے سے اور مجھے محروم نہ کرنا تجھ کو ان ہی حضرات کا واسطہ اور پوری فرما میری

حَوَآئِجَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۔ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ

حاجتوں کو دنیا اور آخرت کی ۔ بیشک تو، اوپر ہر

شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَّ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ۔

چیز کے قدرت رکھتا ہے اور ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

اس کے بعد نیّت کرے کہ نمازِ شب پڑھتا ہوں قُرْبَةً اِلَی اللهِ دونوں ہاتھ کانوں تک لیجائے۔ دونوں ہتھیلیاں قبلہ رُخ ہوں۔ پہلے تین تکبیریں سنّت کے قصد سے کہے، پھر یہ دعاء پڑھے:۔ (یہ تکبیریں اور دعائیں نمازِ پنجگانہ میں بھی پڑھ سکتے ہیں)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۔ لَآ اِلٰهَ

یا اللہ! تو ہی مالک ہے حق ظاہر کرنے والا ہے ۔ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوْٓءً

سوائے تیرے، ہر بُرائی سے پاک ہے تو، اور سزاوارِ حمد ہے تو، میں نے بُرے کام کیے

وَظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ

اور ظلم کیا میں نے اپنے نفس پر۔ پس تو میرے گناہوں کو بخشدے۔ اس لیے کہ نہیں معاف

الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ۔

کر سکتا ہے کوئی گناہوں کو سوائے تیرے۔

پھر دو تکبیریں اور کہہ کر یہ دعا پڑھے

لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ

حاضر ہوں تیری بارگاہ میں اور تجھ سے سعادت کا خواہاں ہوں، اور خیر تو تیرے ہی ہاتھوں میں ہے اور شر (یا الشر) میں

لَيْسَ اِلَيْكَ وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ عَبْدُكَ

تیری طرف سے نہیں ہے اور ہدایت یافتہ تو وہی ہے جس کی تو نے ہدایت فرمائی، تیرا عبد

وَابْنُ عَبْدَيْكَ ذَلِيلٌ بَيْنَ يَدَيْكَ مِنْكَ وَ

اور فرزند تیرے دو بندوں کا جو ذلیل ہے تیری بارگاہ میں، تجھ سے ہے اور

بِكَ وَلَكَ وَاِلَيْكَ۔ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَىٰ وَلَا

تیری وجہ سے ہے اور تیرے لیے ہے اور تیری طرف بازگشت ہے۔ سوائے تیرے اسکی نہ کوئی پناہ ہے نہ جائے نجات اور نہ

مَفَرَّ وَلَا مَهْرَبَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ سُبْحَانَكَ

بھاگ سکتا ہے اور نہ کوئی راہ فرار ہے کہ تجھ سے بچ سکے سوائے تیرے۔ تو پاک اور منزہ ہے

وَحَنَانَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ سُبْحَانَكَ

اور تجھ سے رحم کی التجا ہے، تو بابرکت ہے اور تیری ذات بلند و بالا ہے تو پاک و منزہ ہے

رَبَّنَا وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ۔

اے ہمارے پروردگار اور بیت الحرام (کعبہ) کے پروردگار!

پھر ایک تکبیر کہے اور نماز کی نیت کر کے تکبیرۃ الاحرام کہکر یہ دعا پڑھے:

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

میں نے اپنا رُخ کیا ہے اس ذات کی طرف جس نے پیدا کیا آسمانوں

وَالْاَرْضَ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ حَنِیْفًا

اور زمین کو، جو جاننے والا ہے پوشیدہ و ظاہر کا (اس حالت میں کہ میں) پکا

مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔ اِنَّ صَلٰوتِیْ

مسلمان (فرمانبردار) ہوں اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں ۔ یقیناً میری نماز

وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اور میری عبادت اور میری حیات اور میری موت اللہ کیلئے ہے جو پالنے والا ہے عالمین کا ۔

لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ

نہیں ہے کوئی شریک اس کا اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں ان میں سے ہوں

الْمُسْلِمِیْنَ۔

(جو فرمانبردار ہیں ۔ (اللہ کے))

اس کے بعد نماز اس طرح شروع کرے کہ پہلی رکعت میں سورۃ اَلْحَمْدُ کے بعد تین مرتبہ سورۃ الاخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) اور دوسری رکعت میں سورۃ اَلْحَمْدُ کے بعد سورۂ کٰفِرُوْنَ (قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ۔) پڑھے ۔ اور باقی چھ رکعتوں میں بڑی بڑی سورتیں، جیسے سورۃ الانعام، سورۃ الکہف، سورۃ یٰسٓ وغیرہ پڑھے اگر یہ سورے یاد نہ ہوں تو دیکھ کر پڑھ سکتا ہے لیکن اگر وقت تنگ ہو تو صرف سورۃ اَلْحَمْدُ اور سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پر اکتفا کرے ۔ پھر رکوع میں جائے اور سنت ہے کہ اس دعا کو پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ

اے اللہ! تیرے ہی لیے میں نے رکوع کیا اور تیرے ہی لیے سر تسلیم خم ہے اور تجھ ہی پر میں ایمان رکھتا ہوں

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبِّيْ خَشَعَ لَكَ

اور تجھ ہی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور تو ہی تو میرا رب ہے - جھکے ہوئے ہیں تیرے ہی لیے

سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَشَعْرِيْ وَبَشَرِيْ وَلَحْمِيْ وَ

میرے کان اور میری آنکھیں اور میرے بال اور میری جلد اور میرا گوشت اور

دَمِيْ وَمُخِّيْ وَعَصَبِيْ وَعِظَامِيْ وَمَا اَقَلَّتْهُ

میرا خون اور میرا مغز اور میرے اعصاب اور میری ہڈیاں اور بغیر کسی کمی کے

قَدَمَايَ غَيْرَ مُسْتَنْكِفٍ وَّلَا مُسْتَكْبِرٍ وَّلَا مُسْتَحْسِرٍ۔

میرے پاؤں بغیر کسی غرور و تکبر اور گھمنڈ کے۔

اِس دعاء کے بعد کم از کم تین مرتبہ کہے

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ۔

پاک و منزہ ہے میرا پروردگار جو عظمت والا ہے اور اس کیلئے ہی سب تعریفیں ہیں

اور رکوع سے فارغ ہو کر سجدے میں جائے اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ

یا اللہ! میں نے تیری بارگاہ میں سجدہ کیا ہے اور تجھ پر ہی ایمان رکھتا ہوں اور تیرے ہی لیے

اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبِّيْ

سر تسلیم خم کیا ہے اور تجھ ہی پر میرا بھروسہ ہے اور تو ہی میرا پالنے والا ہے

سَجَدَ وَجْهِيْ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ

جھک گیا ہے میرا چہرہ اس ذات کیلئے کہ جس نے اسکو پیدا کیا ہے اور شگاف دیئے اس میں کانوں کے

وَبَصَرَهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ تَبَارَكَ

اور اس میں آنکھوں کے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو عالمین کا پالنے والا ہے برکت والا ہے

اَللّٰهُ اَحۡسَنُ الۡخَالِقِيۡنَ.

(وہ) اللہ (جو) سب سے بہتر خلق کرنے والا ہے۔

پھر کم از کم تین مرتبہ کہے

سُبۡحَانَ رَبِّيَ الۡاَعۡلٰى وَبِحَمۡدِهٖ.

پاک و منزہ ہے میرا پروردگار جو بلند و بالا ہے اور اسی کی حمد ہے

اور دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر دوسری رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے اور سورۂ اَلۡحَمۡدُ اور کوئی دوسرا سورہ پڑھے۔ پھر دعائے قنوت کے لیے ہاتھ اٹھائے اور یہ دعا پڑھے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے:۔

اِلٰهِيۡ كَيۡفَ اَدۡعُوۡكَ وَقَدۡ عَصَيۡتُكَ وَكَيۡفَ

اے میرے معبود! میں کیسے تجھے پکاروں جبکہ میں تیری معصیت کر چکا ہوں اور کیسے

لَا اَدۡعُوۡكَ وَقَدۡ عَرَفۡتُ حُبَّكَ فِيۡ قَلۡبِيۡ وَاِنۡ

تجھے نہ پکاروں کیونکہ تو جانتا ہے کہ تیری محبت میرے دل میں ہے اگرچہ

كُنۡتُ عَاصِيًا مَدَدۡتُ اِلَيۡكَ يَدًا بِالذُّنُوۡبِ

میں گنہگار ہوں، پس میں اپنا ہاتھ پھیلائے ہوئے ہوں تیری طرف جو گناہوں سے

مَمۡلُوَّةً وَعَيۡنًا بِالرَّجَاۤءِ مَمۡدُوۡدَةً مَوۡلَايَ

بھرا ہوا ہے اور میری بھی امید آنکھیں تجھ سے لگی ہوئی ہیں اے میرے مالک!

اَنۡتَ عَظِيۡمُ الۡعُظَمَاۤءِ وَاَنَا اَسِيۡرُ الۡاُسَرَاۤءِ

تو ہر عظیم سے عظیم تر ہے اور میں ہر اسیر سے اسیر تر ہوں

اَنَا الۡاَسِيۡرُ بِذَنۡبِيۡ اَلۡمُرۡتَهَنُ بِجُرۡمِيۡ اِلٰهِيۡ

اس لیے کہ میں اپنے گناہوں کا اسیر و قیدی ہوں اپنے جرائم کا رہین و اسیر ہوں۔ اے میرے معبود!

لَئِنْ طَالَبْتَنِيْ بِذُنُوْبِيْ لَاُطَالِبَنَّكَ بِكَرَمِكَ

اگر تُو نے مجھے طلب کیا ہے میرے گناہوں کیوجہ سے تو میں تجھ سے تیرا کرم و بخشش طلب کرونگا

وَلَئِنْ طَالَبْتَنِيْ بِذُنُوْبِيْ لَاُطَالِبَنَّكَ بِعَفْوِكَ

اور اگر تُو نے مجھے طلب کیا ہے میرے گناہوں کے سبب تو میں تجھ سے تیرے درگذر و عفو کو چاہونگا

وَلَئِنْ اَمَرْتَ بِيْ اِلَى النَّارِ لَاُخْبِرَنَّ اَهْلَهَا

اور اگر تُو نے حکم دیا ہے میرے لیے جہنم کا تو میں اہلِ جہنم کو بتاؤں گا - کہ

اِنِّيْ كُنْتُ اَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ

میں تو قائل تھا لا الہ الا اللہ محمد

رَّسُوْلُ اللهِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ الطَّاعَةَ تَسُرُّكَ

رسول اللہ کا - (پھر بھی مجھ پر رحم نہ کیا) - یا اللہ! بیشک اطاعت سے تُو خوش ہوتا ہے

وَالْمَعْصِيَةَ لَا تَضُرُّكَ فَهَبْ لِيْ مَا يَسُرُّكَ

مگر کسی کی نافرمانی تجھے کوئی ضرر نہیں پہنچاتی' پس مجھے وہ چیز عطا فرما جس سے تُو خوش ہوتا ہے

وَاغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

اور میری وہ چیز معاف فرما دے جو تجھ کو ضرر نہیں پہنچاتی - اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنیوالوں میں

قنوت سے فارغ ہو کر رکوع و سجود کو پہلی رکعت کی طرح بجالائے اور بہتر ہے کہ یہ تشہد پڑھے

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَخَيْرُ الْاَسْمَاۤءِ كُلُّهَا لِلّٰهِ ۔

نام سے اللہ کے اور مدد سے اللہ کی اور تمام بہترین نام تو اللہ ہی کے لیے ہیں -

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے نہیں ہے کوئی شریک

لَهٗ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔

اس کا - اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمدؐ اس کے بندے ہیں اور اس کے رسول ہیں

اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا ۰ بَیْنَ یَدَیِ

جنھیں بھیجا ہے اس نے ساتھ حق کے خوشخبری دینے والا اور جہنم سے ڈرانے والا ۔ اس وقت (قیامت)

السَّاعَۃِ ۰ وَ اَشْھَدُ اَنَّ رَبِّیْ نِعْمَ الرَّبُّ وَ

کے لیے بھی ۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک میرا پروردگار بہترین پالنے والا ہے اور

اَنَّ مُحَمَّدًا نِعْمَ الرَّسُوْلُ ۰ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

بیشک محمدؐ بہترین رسول ہیں ۔ یا اللہ ! درود نازل فرما اوپر

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَہٗ فِیْ

محمدؐ و آلِ محمدؐ کے اور قبول فرما آنحضرتؐ کی شفاعت کو

اُمَّتِہٖ وَارْفَعْ دَرَجَتَہٗ ۰

ان کی امت کیلئے اور آنحضرتؐ کے درجے کو بلندی عطا فرما ۔

پھر بعد تشہد کے سلام پڑھے اور دو رکعت نماز ختم کرے ۔ اور اسی طرح دو دو رکعت کرکے باقی چھ رکعتیں کو بھی انھیں آداب و دعاؤں کے ساتھ بجا لائے لیکن سات تکبیروں اور ان کے درمیان کی دعاؤں کی ضرورت نہیں ہے ۔ صرف تکبیرۃ الاحرام کافی ہے لیکن سنّت ہے کہ ہر دو رکعت کے بعد تسبیح جناب فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا پڑھے اور یہ دعا پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَلَمْ یُسْئَلْ مِثْلُكَ

یا اللہ ! بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور نہ کہ سوال کیا گیا ہے تیرے مثل سے

اَنْتَ مَوْضِعُ مَسْئَلَۃِ السَّآئِلِیْنَ وَمُنْتَھٰی

تو ہی تو مرکز ہے تمام سوال کرنیوالوں کے سوال کا اور تو انتہا ہے

رَغْبَۃِ الرَّاغِبِیْنَ ۰ اَدْعُوْكَ وَلَمْ یُدْعَ

تمام رغبت کرنیوالوں کی رغبت کا میں تجھے پکارتا ہوں اور نہ کہ پکارا گیا ہے

مِثْلُكَ وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ وَلَمْ يُرْغَبْ

کسی تیرے مثل کو اور میں رغبت کرتا ہوں تیری طرف اور کبھی رغبت نہیں کی گئی

اِلٰى مِثْلِكَ وَاَنْتَ مُجِيْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ

تیرے مثل کسی اور کیطرف اور تو ہی تو قبول کرنے والا ہے پریشان حال لوگوں کی دعاؤں کا

وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ الْمَسَائِلِ

اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے رحم کرنے والوں میں ، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطے سے افضل ترین مسئلے

وَاَنْجَحِهَا وَاَعْظَمِهَا يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

کے اور مقبول ترین اور بزرگ ترین مسئلے کے ، اے اللہ اے مہربان اے رحم کرنے والے

وَبِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَاَمْثَالِكَ الْعُلْيَا وَ

اور تجھ کو واسطہ تیرے اچھے ناموں کا اور تیری اعلیٰ مثالوں کا اور

نِعَمِكَ الَّتِىْ لَا تُحْصٰى وَبِاَكْرَمِ اَسْمَائِكَ

تیری ان نعمتوں کا جن کا شمار نہیں کیا جا سکتا اور واسطہ ان اسماء کا جو زیادہ مکرم ہیں

عَلَيْكَ وَاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَاَقْرَبِهَا مِنْكَ

تیرے نزدیک اور جو تجھے سب سے زیادہ محبوب ہیں اور جو سب سے زیادہ قریب وسیلہ ہیں تجھ تک

وَسِيْلَةً وَّاَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَّاَجْزَلِهَا

پہنچنے کا اور جو شریف ترین ہیں تیرے نزدیک منزلت کے اعتبار سے اور جو سب سے بڑے ہیں

لَدَيْكَ ثَوَابًا وَّاَسْرَعِهَا فِى الْاُمُوْرِ اِجَابَةً

تیرے نزدیک از روئے ثواب اور جن کا واسطہ سب سے زیادہ تمام کاموں میں قبول ہونے والا ہے

وَّبِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الْاَكْبَرِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ

اور تیرے اس نام کا واسطہ جو پوشیدہ ہے سب سے بڑا ہے سب سے معزز سب سے زیادہ بزرگ

الْاَكْرَمِ الْاَعْظَمِ الَّذِىْ تُحِبُّهٗ وَتَهْوَاهُ وَتَرْضٰى

و مکرم ہے سب سے زیادہ عظیم ہے جس سے تو محبت کرتا ہے اور جس کو تو چاہتا ہے اور خوش ہوتا ہے

بِهٖ عَمَّنْ دَعَاكَ وَاسْتَجَبْتَ لَهٗ دُعَآءَهٗ وَ

اس سے جو تجھ سے دعا کرتا ہے اور تو قبول فرما لیتا ہے اس سے اس کی دعا کو اور

حَقٌّ عَلَيْكَ اَنْ لَّا تَرُدَّ سَآئِلَكَ وَبِكُلِّ

تو نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ نہ رد کرے اپنے سائل کو اور واسطہ تجھ کو تیرے ہر

اِسْمٍ هُوَ لَكَ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَ

اسم کا جو تیرے ہی ہیں، اندر تورات کے اور انجیل کے اور

الزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ ۔ وَبِكُلِّ اِسْمٍ

زبور کے اور فرقان (قرآن) عظیم کے اور تجھے واسطہ ہر اس تیرے اسم کا

دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ

جس کے ذریعے سے پکارتے ہیں تجھے حاملین تیرے عرش کے اور تیرے فرشتے

وَاَنْبِيَآؤُكَ وَرُسُلُكَ وَاَهْلُ طَاعَتِكَ مِنْ

اور تیرے انبیاء اور تیرے رسول اور تیرے مطیع و فرمانبردار بندے تیری

خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ

مخلوق میں سے، یہ کہ تو درود بھیجے محمدؐ و آلِ محمدؐ کے اوپر اور

اَنْ تُعَجِّلَ فَرَجَ وَلِيِّكَ وَتُعَجِّلَ خِزْيَ

یہ کہ تو جلدی فرما کشائش ظہور میں اپنے ولی کے، اور تو جلدی فرما رسوا کرنے میں

اَعْدَآئِهٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ ۔ (كَذَا وَكَذَا)

ان حضرت کے دشمنوں کو اور یہ کہ تو میرے لیے بھی یہ کر (مثلاً "میرے ایمان میں اضافہ فرما")

بجائے (کذا وکذا) کے حاجت طلب کرے سجدۂ شکر کرے۔ پھر یہ دعا پڑھے

یَآ اَللّٰهُ ۔ دس مرتبہ کہے۔ پھر یہ کہے صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! . . . دس مرتبہ . . . ۱۰ اے اللہ) درود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ کے اوپر

وَارْحَمْنِي وَثَبِّتْنِي عَلٰى دِيْنِكَ وَدِيْنِ نَبِيِّكَ

اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ثابت قدم رکھ اوپر اپنے دین کے اور اپنے نبی کے دین کے اوپر

وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي

اور کجروی سے روک دے میرے قلب کو دور تا بعد اسکے تو نے میری ہدایت فرمادی ہے اور مجھے عطا فرما

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ•

اپنی بارگاہ سے رحمت • بیشک تو ہی تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

پس ان نمازوں کے ختم کرنے کے بعد دو رکعت نمازِ شفع اور ایک رکعت نمازِ وتر باقی رہتی ہے۔ اگرچہ ان کی فضیلت کا وقت صبح کاذب اور صبح صادق کے درمیان ہے لیکن نمازِ شب کی آٹھویں رکعت کے بعد بھی بجالائے تو کچھ مضائقہ نہیں ہے جس وقت نمازِ شفع شروع کرے تو بعد سورۃ اَلْحَمْدُ کے سورۃ اَلْاِخْلَاص یعنی (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) پڑھے، اور یا سورۃ اَلْفَلَقِ بھی پڑھ سکتا ہے اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ اَلْحَمْدُ کے سورۃ وَالنَّاس پڑھے۔ اس نماز میں دعائے قنوت نہیں ہے۔ باقی نماز مثل نمازِ صبح کے پڑھے۔ جب فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے:

اِلٰهِي تَعَرَّضَ لَكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ

اے میرے معبود! عرض کرتے ہیں تجھ سے اس شب کے اندر عرض کرنیوالے (سائلین)

وَقَصَدَكَ فِيْهِ الْقَاصِدُوْنَ• وَاَمَّلَ فَضْلَكَ

اور قصد و ارادہ کیا ہے اس میں، قصد کرنے والوں نے اور امیدوار کیا تیرے فضل کے

وَمَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ• وَلَكَ فِي هٰذَا

اور تجھ سے نیکیوں کے لیے دعائیں کرتے ہیں اور تیرے لیے اندر اس

اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَّجَوَائِزُ وَعَطَايَا وَمَوَاهِبُ

شب کے لطف و کرم اور انعام اور عطائیں اور بخششیں ہیں

تَمُنُّ بِهَا عَلَى مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِكَ وَ

کہ جن کو تو عطا کرتا ہے جسے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور

تَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْكَ

تو منع کر دیتا ہے اس کو کہ جس پر تیری نظر عنایت نہ ہو

وَهَا اَنَا ذَا عَبْدُكَ الْفَقِيْرُ اِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ

اور یہ میں ہوں ایک تیرا بندہ فقیر جو تجھ ہی سے امیدوار ہے

فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ فَاِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَايَ

تیرے فضل و کرم کا پس اے میرے آقا اگر تو

تَفَضَّلْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ

کسی ایک کے اوپر اس شب میں

خَلْقِكَ وَعُدْتَ عَلَيْهِ بِعَآئِدَةٍ مِّنْ عَطْفِكَ

فضل و کرم فرمائے اپنی مخلوق میں سے اور تو اپنی مہربانی سے اس کے اوپر انعام و اکرام دے تو

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

پس تو درود نازل فرما محمدؐ اور انکی اولادِ پاک و پاکیزگان کے اوپر

الْخَيِّرِيْنَ الْفَاضِلِيْنَ ٥ وَجُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ

جو نیک ہیں صاحبانِ فضیلت ہیں اور مجھ پر بھی اپنا احسان

وَمَعْرُوْفِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ٥ وَصَلَّى اللّٰهُ

اور کرم فرما اے عالمین کے پالنے والے۔ اور درود ہو اللہ کا

عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ٥

حضرت محمدؐ خاتم الانبیاء اور انکی اولادِ پاکیزگان کے اوپر

اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيْرًا ٥

دور ہی رکھا ہے اللہ نے جن حضرات سے رجس و ناپاکی کو اور انھیں حقِ طہارت تک پاکیزہ رکھا ہے

إِنَّ اللهَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ • اَللّٰهُمَّ إِنِّي اَدْعُوكَ

بیشک اللہ لائق حمد اور صاحب بزرگی ہے۔ یا اللہ! میں نے تجھ سے دعا کی

كَمَا اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَ

جیسا کہ تو نے حکم دیا تھا پس اسے قبول فرما جیسا کہ تو نے وعدہ فرمایا ہے

إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ •

یقیناً تو نہیں خلاف کرتا اپنے وعدے کے

بعد اس کے نمازِ وتر کی ایک رکعت میں مشغول ہو۔ اس کو بھی صرف سورۃ اَلْحَمْدُ پڑھ کر بغیر کسی دوسرے سورے اور قنوت کے رکوع وسجود اور تشہد وسلام بجالا کر ختم کر سکتے ہیں لیکن بہتر یہ ہے کہ جب شروع کرے تو ساتوں تکبیریں جن میں سے ایک تکبیرۃ الاحرام ہے، مع تینوں دعاؤں کے بجالائے اور سورۃ اَلْحَمْدُ پڑھ کر تین مرتبہ سورہ اَلْاِخلاص (قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ) اور تین مرتبہ سورہ الفلق (قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ) اور تین مرتبہ سورہ وَالنَّاسِ (قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھے اور مستحب ہے کہ ہاتھوں اُٹھا کر گریہ وزاری کے ساتھ قنوت میں مشغول ہو دعائے فرج اس طرح پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ • لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو بُردبار بخشش والا ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ • سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

جو بلند مرتبہ عظمت والا ہے۔ ہر طرح پاک ومنزہ ہے اللہ جو پروردگار ہے آسمانوں کا

السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا فِيهِنَّ

جو سات ہیں اور پالنے والا ہے زمینوں کا جو سات ہیں اور جو انکے اندر ہے

وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ • وَسَلَامٌ

اور جو ان کے درمیان ہے اور پروردگار ہے عرش کا عظمت والا ہے اور سلام ہو

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ • وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ •

اوپر رسولوں کے اور ہر طرح کی حمد اللہ کیلئے ہے جو پالنے والا ہے کل عالمین کا۔

پھر چالیس مومنوں کیلئے خواہ زندہ ہوں یا مردہ اس طرح طلبِ مغفرت کرے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَعْفَرْ حُسَيْن وغیرہ وغیرہ ۔

یا اللہ! بخش دے جعفر حسین (کے گناہوں) کو۔ اسی طرح ہر مومن کیلئے دعا کرے

پھر ستر مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ •

(میں معافی کا خواہاں ہوں اللہ سے جو میرا پالنے والا ہے اور میری توبہ اسی کی طرف ہے)

پھر سات مرتبہ کہے: هٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ •

(پروردگارا!) اس جگہ وہ کھڑا ہے جو پناہ چاہتا ہے تیری، عذاب جہنم سے

اِس کے بعد رکوع و سجود بجالا کر نماز کو ختم کرے۔

متفرقات

استخارہ حضرت قائم علیہ السلام

شیخ بہاؤ الدین، حضرت صاحب الامر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ تین مرتبہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوات بھیجے اور تسبیح کے دو دو دانے گنے پس اگر ایک دانہ باقی رہے تو خوب ہے اور دو دانے باقی رہیں تو اچھا نہیں ہے۔

دوسرا طریقہ

علامہ حلیؒ حضرت صاحب الزمان علیہ السلام عج سے روایت کرتے ہیں کہ جب کوئی کسی کام کے لیے چاہے کہ تسبیح کا استخارہ کرے تو چاہیے کہ تسبیح خاکِ شفا کی لے اور پہلے سورۂ فاتحہ دس مرتبہ یا تین مرتبہ یا ایک مرتبہ پڑھے، اور دس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔ بعد اس کے تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ بِعَوَاقِبِ

یا اللہ! میں تجھ سے خیر و بہتری کا طلبگار ہوں اس لیے کہ تجھ ہی کو علم ہے انجام کا

الْاُمُوْرِ وَاَسْتَشِیْرُكَ لِحُسْنِ ظَنِّیْ بِكَ فِی

تمام کاموں کے اور تجھ سے مشورہ چاہتا ہوں کیونکہ مجھے تجھ سے حسنِ ظن ہے، میں اس وقت

الْمَاْمُوْلِ وَالْمَحْذُوْرِ. اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ

اُمید میں ہوں اور بیم و خوف کے عالم میں ہوں۔ یا اللہ اگر ہے اس

رِمَّمَا قَدْ نِيطَتْ
جو وقت وحرمت کے اعتبار سے

الْأَمْرُ یہاں پر اپنا مطلب بیان کرے
کام کا

بِالْبَرَكَةِ أَعْجَازُهُ وَبَوَادِيهِ وَحُفَّتْ بِالْكَرَامَةِ
بابرکت ہے اپنے آغاز اور اپنے انجام میں اور پُر از کرامت ہیں

أَيَّامُهُ وَلَيَالِيهِ فَخِرْ لِي فِيهِ خِيَرَةً تَرُدُّ
اس کے روز و شب پس تو اس میں مجھے ایسا اختیار عطا فرما کہ اس کا

شُمُوسَهُ ذَلُولًا وَتَقْعُضُ أَيَّامَهُ سُرُورًا
ہر سورج مطیع ہو کر طالع ہو اور اس کا ہر دن مائل بسرور و مسرت ہو۔

اَللّٰهُمَّ إِمَّا أَمْرٌ فَأْتَمِرُ وَإِمَّا نَهْيٌ فَأَنْتَهِي
یا اللہ! اگر (اس کام کو کرنے کا) حکم ہے تو مجھے حکم دے اور اگر انکار ہے تو منع کر دے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِرَحْمَتِكَ خِيَرَةً
یا اللہ! بیشک میں تجھ سے امید رکھتا ہوں تیری رحمت سے بھلائی کا

فِي عَافِيَةٍ •
جس کے اندر عافیت ہو۔

پھر قصد کرے کہ اگر یہ امر میرے لیے بہتر ہے تو دانۂ تسبیح طاق آئے اور اگر بد ہے تو جفت دانے آئیں پس چند دانۂ تسبیح مٹھی میں لے اور شمار کرے پھر جیسا حکم ہو اُس پر عمل کرے۔

دُعائے حضرت حجّتؑ برائے استخارہ قضائے حاجت

سیّد رحمۃ اللہ نے محمّد بن مظفر سے روایت کی ہے کہ آخری توقیعِ مبارک حضرت صاحب الامر علیہ السّلام جو ناحیۂ مقدسہ سے برآمد ہوئی یہ دعائے استخارہ تھی لہٰذا

اس پر عمل کیا جائے اور ہر امرِ دشوار شروع کرنے سے پہلے اس دعا کو پڑھنا چاہیے۔ نیز نمازِ حاجات میں اس کو پڑھنا بہتر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ •

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ عَزَمْتَ

یا اللہ! بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطے سے تیرے اُس اسم کے جس کو تُو نے دم کیا

بِهٖ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَقُلْتَ لَهُمَا

اوپر آسمانوں اور زمین کے پس تُو نے ان دونوں کو حکم دیا کہ

اِئْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا • قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ وَ

تم دونوں ادھر آؤ خواہ خوشی سے یا ناخوشی سے تو ان دونوں نے عرض کیا کہ ہم خوشی سے آئے اور

بِاسْمِكَ الَّذِیْ عَزَمْتَ بِهٖ عَلٰى عَصٰى مُوْسٰى

واسطے سے تیرے اس اسم کے جس کو تُو نے دم (قصد) کیا اوپر عصائے موسیٰؑ کے

فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ • وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

پس وہ یک بیک ان جادوگروں کے شعبدوں کو نگلنے لگا اور میں تجھ سے تیرے اس اسم کے واسطے سے سوال

الَّذِیْ صَرَفْتَ بِهٖ قُلُوْبَ السَّحَرَةِ اِلَيْكَ حَتّٰى

کرتا ہوں کہ جس کے ذریعے سے تُو نے موڑ دیا دلوں کو اپنی طرف جادوگروں کے، یہاں تک کہ

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ • رَبِّ مُوْسٰى وَ

وہ بول اُٹھے کہ ہم ایمان لائے عالمین کے پروردگار پر یعنی پروردگار پر موسیٰؑ اور

هٰرُوْنَ • اَنْتَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ • وَ

ہارونؑ کے تُو ہی تو اللہ پروردگارِ عالمین ہے اور

اَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِیْ تُبْلِیْ بِهَا كُلَّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری اس قدرت کے واسطے سے کہ جس کے ذریعے سے تُو بنا دیتا ہے پُرانا، ہر

جَدِيْدٍ وَّتُجَدِّدُ بِهَا كُلَّ بَالٍ وَّ اَسْئَلُكَ

نئی چیز کو اور نیا بنا دیتا ہے جس کے ذریعے سے ہر پرانے کو، اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَ بِكُلِّ حَقٍّ جَعَلْتَهٗ عَلَيْكَ

واسطے سے ہر حق کے جو تیرے ہی لیے ہے اور واسطے سے ہر اُس حق کے جس کو تو نے لازم کرلیا ہے اپنے اوپر

اِنْ كَانَ هٰذَا الْاَمْرُ خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ

کہ اگر یہ کام میرے لیے اچھا ثابت ہو میرے دینی معاملے میں یا

دُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

میرے دنیاوی اور میرے آخرتی امور میں، تو یہ کہ تو (پہلے) درود بھیج اوپر محمدؐ اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ تُسَلِّمَ عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا وَّتُهَيِّئَهٗ

آلِ محمدؐ کے اور سلامتی عطا فرما انکے اوپر، جو حق ہے سلامتی کا، تو پھر تو مہیا فرما اس

لِيْ وَتُسَهِّلَهٗ عَلَيَّ وَ تَلْطُفَ لِيْ فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ

کو میرے لیے اور مجھ پر اس کو آسان بنا دے اور لطف پیدا کردے اس میں میرے لیے، اپنی رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ وَاِنْ شَرًّا لِّيْ فِيْ

اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے، رحم کرنے والوں میں۔ اور اگر یہ کام میرے لیے برا ثابت ہو

دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

میرے دین اور دنیا اور میری آخرت میں، تو پھر بھی تو درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ تُسَلِّمَ عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا

محمدؐ و آلِ محمدؐ کے اور سلامتی نازل فرما اُن کے اوپر، جو سلامتی کا حق ہے

وَاَنْ تَصْرِفَهٗ عَنِّيْ بِمَا شِئْتَ وَكَيْفَ

اور یہ کہ تو، پھیردے اس کے رُخ کو میری طرف سے، جس طرح چاہے اور جیسے

شِئْتَ تُرْضِيَنِيْ بِقَضَائِكَ وَتُبَارِكَ لِيْ

تو چاہے اور تو، مجھے راضی و خوش رکھ اپنے فیصلے پر، اور برکت عطا فرما میرے لیے

فِي قَدَرِكَ حَتَّى لَا أُحِبَّ تَعْجِيلَ شَيْءٍ

اس میں جو تو نے میرے لیے مقدر فرمایا ہے تاکہ نہ خواہش کروں میں اس چیز میں جلدی کرنے کی

أَخَّرْتَهُ وَلَا تَأْخِيرَ شَيْءٍ عَجَّلْتَهُ فَإِنَّهُ

جسے تو نے موخر کیا ہے اور نہ خواہش کروں تاخیر کی اس چیز میں جس میں تو نے جلدی کی ہے اس لیے کہ بے شک

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ يَا عَظِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

نہیں ہے کوئی حرکت اور نہیں ہے کوئی قوت مگر صرف تیری عطا کردہ۔ اے عظمت والے اے جلالت والے

وَالْإِكْرَامِ

اور بزرگی والے!

وقتِ خواب یہ دُعا پڑھے

(روایت میں ہے کہ اس شب مرجائے تو داخلِ بہشت ہوگا)

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ أَنَّكَ افْتَرَضْتَ عَلَيَّ

یا اللہ! بے شک میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ یقیناً تو نے فرض کیا ہے مجھ پر

طَاعَةَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

اطاعت کو حضرت علیؑ ابنِ ابی طالبؑ کی اور امام حسنؑ و امام حسینؑ کی

وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ

اور علیؑ ابن الحسینؑ کی اور محمدؑ باقر ابنِ علیؑ کی اور جعفرؑ صادق ابنِ

مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدِ

محمد باقرؑ کی اور موسیٰ کاظمؑ ابنِ جعفر صادقؑ کی اور علی الرضاؑ ابنِ موسیٰ کاظمؑ کی اور محمد تقیؑ

بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةِ

ابنِ علی الرضاؑ کی اور علی نقیؑ ابنِ محمد تقیؑ کی اور حسن عسکریؑ ابنِ علی نقیؑ کی اور حجت راشد

الْقَائِمِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ۔

قائم آلِ محمدؑ کی رحمتیں نازل ہوں اللہ کی جانب سے ان سب حضرات کے اوپر

کلمہ شہادت تعلیم کردہ حضرت حجتؑ۔

کتاب غیبت مؤلفہ مُلّا مجلسی علیہ الرحمہ میں ہے کہ خلیفۂ بغداد نے جعفر ابن علیؑ کی سُراغ رسانی پر سُلیمان بن اَعمش کو معہ تین سواروں کے حضرت صاحب الامر کی گرفتاری پر مامور کیا۔ وہ چاروں سوار شریعت کدہ حضرت امام زمان علیہ السّلام میں داخل ہوئے، دیکھا کہ ایک نورانی صورت صاحبزادے ایک مُصلّے پر مشغولِ نماز ہیں۔ مُصلّا سطح آب پر ہے۔

دالان ایک حوض کی حیثیت رکھتا ہے۔ دو نے یکے بعد دیگرے ہاتھ بڑھا کر حضرتؑ کو گرفتار کرنا چاہا۔ دونوں پانی میں گر کر غرق ہو گئے اور لاپتہ ہو گئے۔ تیسرے نے سُلیمان بن اعمش پر تلوار کھینچ لی۔ وہ ایک طرف تلوار، دوسری طرف پانی دیکھکر خوفزدہ ہو کر حضرتؑ سے پناہ کا ملتجی ہوا۔ حضرتؑ نے فرمایا کہ ایمان لا۔ اُس نے "کلمۂ شہادت پڑھا۔ حضرتؑ نے فرمایا کہ نہیں اِسطرح پڑھ [1] . . . .

. . . .

چنانچہ سُلیمان بن اَعمش، نے وہ کلمہ وردِ زبان کیا۔ بلاء سے نجات مِلی جب خدمتِ خلیفہ میں واپس پہونچا، کُل واقعہ بیان کیا خلیفہ نے اِس واقعہ کو مخفی رہنے کی تاکید کی۔ اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ اگر اس واقعہ کو کسی سے بیان کر دیا تو میں تجھے قتل کر دوں گا۔ اس نے اخفائے راز کا وعدہ کیا۔

---

[1] تمام تلاش و جستجو کے باوجود نہ تو مذکورہ کتاب ہی مِل سکی۔ نہ ہی کسی اور کتاب میں یہ واقعہ ملا، اِس لئے اس اِشاعت میں اِس کی جگہ چھوڑی جاتی ہے۔ (جزائری)